وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (س ۵۴ : ۱۷)

غریب القرآن فی لغات الفرقان

مؤلفه میرزا ابو الفضل بن فیاض علی بن نور و رعلی
بن حاجی علی شیرازی
غفر الله لهم اجمعین

تو نصیحت را چه دانی جاهلی
تو گرفتار ابو بکر و علی
(مولینا روم)

BY THE SAME AUTHOR

LESSONS FROM THE KORAN.—Cr. 8vo., pp. 64. Calcutta, 1908.

ISLAM: WHAT IT IS.—Paper read before the first Convention of Religions in India held at Calcutta, 1909; 5th edition, Hyderabad-Dn., 1943.

LIFE OF MOHAMMED.—Cr. 8vo., pp. 237, Calcutta, 1910; 2nd edition revised, pp. 264, Allahabad, 1925.

SELECTIONS FROM THE KORAN.—Demy 8vo., pp. 342; Allahabad, 1910.

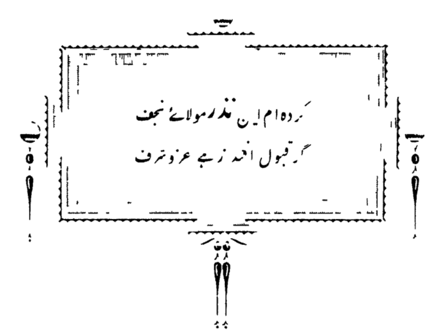
THE QUR'ān.—Arabic Text with English Translation, arranged chronologically. In 2 vols., Demy 8vo., pp. 1900. Allahabad 1911-12; second revised edition, without Text. pp. 616, Surat, 1916.

SAYINGS OF THE PROPHET MUHAMMAD.—Demy 8vo., pp. 292, Allahabad, 1924.

MR. GODFREY HIGGINS' APOLOGY FOR MOHAMED.—Edited with Introduction, Notes, and Appendices. Cr. 8vo., pp. 530. Allahabad, 1929.

Price, Rs. 18/- : 21 S. : $ 5.00

PUBLISHERS:
DOMINION BOOK CONCERN
BASHIR BAGH
Hyderabad-Dn.
INDIA


کردہ ام این نذر مولائے نجف
گر قبول افتد زہے عز و شرف

دیباچه

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود نازل ہوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دو ڈورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رہتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہونے لگتی ۔ (بخاری و مسلم) ۔ ایک اور روایت میں ہے کہ عدی بن حاتم نے دو رسّے اونٹ باندھنے کے ایک سفید اور ایک سیاہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھ تمیز نہ کرسکے جب صبح ہوئی تو رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میں نے اپنے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھ تمیز نہ کرسکا ۔ آپ نے فرمایا : ان وسادتك لعریض ان کان الخیط الابیض والخیط الاسود تحت وسادتك یعنی بے شك اگر تمہارے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آگئے تو تمہارا تکیہ ضرور بڑا لمبا ہوگا ۔ (بخاری ۔ مسلم ۔ ابوداؤد ۔ ترمذی ۔ نسائی) ۔ ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ خیط ابیض اور خیط اسود کیا ہیں ؟ کیا وہ دو ڈورے ہیں ؟ آپ نے فرمایا : انك لعریض القفا ان ابصرت الخیطین یعنی تمہاری گردن ضرور بڑی لمبی ہے کہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود) خیط دیکھ لئے ۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا : لابل ہما سواد اللیل و بیاض النہار نہیں بلکہ اس سے رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی مراد ہے ۔

اس زمانے میں بھی بہت سے ایسے دیندار مؤمنین ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کے وہی سیاہ اور سفید ڈوروں کے معنی لیتے ہیں اسی طرح قرآن مجید میں اکثر اور الفاظ بھی آئے ہیں جن کے معنی عام فہم نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجھ رکھے ہیں ۔ ایسے ہی الفاظ کے معنوں کے لئے علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں ان میں سے کچھ کی فہرست یہاں درج کی جاتی ہے اور زبان اردو میں یہ پہلی کتاب غریب القرآن بعد نظرثانی ہدیہ ناظرین ہے ۔

یہاں مجھے اتنا کہنا ضروری ہے کہ اس کتاب کی طباعت محض ڈاکٹر ہاشم امیر علی صاحب کی سعی کا نتیجہ ہے اور اس کے پروف کی صحت کے لئے میں مولوی غفور احمد صاحب مجددی ایم ، اے ، کا نہایت مشکور ہوں ۔

حیدرآباد (دکن)

۲۱ - رمضان سنہ ۱۳۶۶ھ

ابوالفضل

*　　*　　*　　*

الوجوه والنظائر مصنفه مقاتل بن سليمان المتوفى سنه ١٥٠ ھ
مصادر القرآن مصنفه يحيى بن زياد الفراء المتوفى سنه ٢٠٧ھ
كتاب الجمع والتثنية فى القرآن مصنفه ايضاً
غريب القرآن مصنفه ابوعبيده معمر بن مثنى نحوى المتوفى سنه ٢٠٩ھ
الواحد والجمع (الأفراد والجمع) فى القرآن مصنفه اخفش اوسط سعيد بن سعد نحوى المتوفى سنه ٢١٥ ھ
غريب القرآن مصنفه احمد بن محمد بن يزداد طبرى نحوى (الموجود سنه ٣٠٣ھ)
غريب القرآن مصنفه ابن دريد لغوى المتوفى سنه ٣٢١ ھ
غريب القرآن مصنفه عبدالله بن مسلم بن قتيبه المتوفى سنه ٣٢٢ ھ
مصادر القرآن مصنفه ابراهيم بن اليزيدى المتوفى سنه ٣٢٥ ھ
غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن قاسم بن الانبارى المتوفى سنه ٣٢٨ ھ
غريب القرآن مصنفه ابوعمر محمد عمرالزاهد المتوفى سنه ٣٤٥ھ(تلميذ ثعلب)
الإشارة فى غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن حسن نقاش نحوى بغدادى المتوفى سنه ٣٥٠ ھ
غريب القرآن مصنفه قاضى احمد بن كامل المتوفى سنه ٣٥٠ ھ
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه احمد بن فارس لغوى المتوفى سنه ٣٧٥ ھ
غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن عزيزى سجستانى - (تلميذ ابن دريد)
غريب القرآن والحديث مصنفه ابو عبيد احمد بن محمد هروى المتوفى سنه ٤٠١ ھ
غريب القرآن مصنفه مكى بن ابى طالب قيسى المتوفى سنه ٤٣٧ھ
تاج المصادر مصنفه ابوجعفر احمد بن على جعفر المتوفى سنه ٤٤٥ ھ(قرآن و حديث)
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه ابوالحسين محمد بن عبد الصمد مصرى دامغانى
الوجوه والنظائر مصنفه ابوالقاسم محمود نيسابورى الموجود سنه ٥٥٣ ھ
كتاب الغث المستدرك مصنفه على الهروىّ ابوموسى محمد بن ابى بكر اصفهانى المتوفى سنه ٥٨١ ھ
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه ابوالفرج بن الجوزى المتوفى سنه ٥٩٧ ھ
تحفة الأريب فيما فى القرآن من الغريب مصنفه ابوحيان محمد بن يوسف الاندلسى المتوفى سنه ٧٤٥ ھ
المذهب فيما وقع فى القرآن من المعرب مصنفه جلال الدين السيوطى المتوفى سنه ٩١٠ھ
المفردات فى غريب القرآن للشيخ ابوالقاسم الحسين بن محمد ابن الفضل الراغب الاصفهانى
مفردات القرآن مصنفه محيى الدين محمد بن على وزان حنفى
معربات القرآن مصنفه تاج الدين سبكى المتوفى سنه ٧٧١ ھ
الوجوه والنظائر مصنفه ابن حجر عسقلانى المتوفى سنه ٨٥٢ھ
معرك الأقران فى مشترك القرآن مصنفه جلال الدين السيوطى

غریبُ القرآن فی لغات الفرقان

«باب الهمزة»

(۱) حرف استفهام به معنی کیا
(۲) خواه ● ءأنذرتهم أم لم تنذرهم [س ۲: ۶

أَبٌّ

أَبّ چارہ - ● وفاكهة وأبا [س ۸۰: ۳۱
آبَاءٌ جمع - [أَبٌ (= أَبُوٌ)
أَبَارِيقُ جمع - [إِبْرِيقٌ
أَبَت (= أَبِي) [أَبٌ (= أَبُوٌ)
أَبْتَرُ [بَتَرَ
إِبْتِغَاءٌ (اسم فعل) [بَغَى

أَبَدَ

أَبَدًا زمانہ دراز تک
● --- إلا طريق جهنم خالدين فيها أبدا
[س ۴: ۱۶۷
= لابثين فيها أحقابا (س ۷۸: ۲۳)
= خالدين فيها ما دامت السموات والارض
إلا ماشاء ربک (س ۱۱: ۱۰۹)
● --- سند خلهم جنات تجرى من تحتها
الانهار خالدين فيها أبدا [س ۴: ۶۰
= خالدين فيها ما دامت السموات والارض
إلا ماشاء ربک (س ۱۱: ۱۰۹)

إِبْرٰهِيمُ

حضرت ابراهیم نبی
أَبْرِئُ واحد متکلم - [بَرَأَ
أُبَرِّئُ واحد متکلم - [بَرَأَ

إِبْرِيقٌ

أَبَارِيقُ (جمع) فارسی آبریز سے معرب -
ٹونٹی دار پیالہ - آفتابہ
● --- بأكواب وأباريق [س ۵۶: ۱۸

أَبَقَ

أَبَقَ (+ إِلٰى) اپنا فرض منصبی چھوڑ کر
چل دینا -
● إذ أبق إلى الفلك المشحون [س ۳۷: ۱۳۹

أَبَلَ

إِبِلٌ اُونٹ
إِبِلٌ (۱) = إِبْلٌ اُونٹ (صحاح)
● --- ومن الابل اثنين --- [س ۶: ۱۴۴
(۲) بادل
● أفلا ينظرون إلى الابل كيف خلقت
[س ۸۸: ۱۷

إِبْلٌ اور إِبِلٌ یہ دونوں اسم جمع ہیں ان کا واحد نہیں ہوتا ۔

أَبَابِيلُ = كثيرة متفرقة يتبع بعضها بعضاً (معالم التنزيل)

= فوج فوج (شاہ ولی اللہ)

= تنگ تنگ (شاہ عبد القادر)

= جماعت جماعت (شاہ رفیع الدین)

= جھنڈ کے جھنڈ (حافظ نذیر احمد)

اس لفظ کا بھی واحد نہیں ہوتا (صحاح)

● وأرسل عليهم طيراً أبابيل [س ۱۰۵ : ۳

إِبْلِيس [بَلَسَ

إِبْنٌ (= بَنَوٌ) [بَنَيَ

أَبٌ

أَبٌ (= أَبَوٌ)

(۱) أَبًا ۔ باپ

(۲) چچا

● وإذ قال إبراهيم لابيه آزر [س ٦ : ٧٤

يَا أَبَتِ = يَا أَبِي اے میرے باپ

أَبَوَانِ (تثنیہ) (۱) ماں باپ

(۲) باپ اور چچا (۳) باپ اور دادا

أَبَوَاهُ / أَبَوَيْهِ } اُس کے ماں باپ

آبَاءٌ (= أَأْبَاوٌ) جمع

(۱) باپ ۔ چچا ۔ دادے

● --- إذ حضر يعقوب الموت إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدی ۔ قالوا نعبد إلهك وإله آباءك إبراهيم و إسمعيل و إسحق إلها واحدا [س ۲ : ۱۳۳

= و وهبنا له إسحق و يعقوب نافلة (س ۲۱ : ۷۲)

(۲) باپ دادے

● قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آباءنا [س ۵ : ۱۰۴

(۳) اگلے لوگ

● الله ربكم و رب آباءكم الاولين [س ۳۷ : ۱۲٦

أَبْوَابٌ (جمع) [بَابٌ

أَبَى

أَبَى (۱) ناپسند کرنا ۔ حقیر سمجھنا ۔ کسرشان سمجھنا ۔ انکار کرنا

● --- فسجدوا إلا إبليس ۔ أبى واستكبر --- [س ۲ : ۳۴

(۲) ہرگز نہ ماننا ۔ کسی طرح راضی نہ ہونا (+ أَنْ یا + إِلَّا)

● --- فأبوا أن يضيفوهما --- [س ۱۸ : ۷۷

● --- فأبين أن يحملنها --- [س ۳۳ : ۷۲

[تحت حَمَلَ

(۳) ضرور کر کے رہنا ۔ بغیر کئے نہ رہنا ۔ (+ إِلَّا أَنْ)

● --- ويأبى الله إلا أن يتم نوره [س ۹ : ۳۲

إِتَّسَقَ [وَسَقَ

أَتْقَنَ [تَقَنَ

إِتَّقَى [وَقَى

أَتَوَكَّؤُ (واحد متکلم) [وَكَأَ

أَتَى

أَتَى (۱) آنا (+ ل)
(۲) لانا ۔ مرتکب ہونا (+ بِ)
(۳) آپڑنا (+ عَلیٰ)
آت (= أَاتِیٌ) آنے والا
آتِیَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) آنے والی
● إنهم آتیهم عذاب [س ۱۱ : ۷۶
مَأْتِیٌّ (بمعنی فاعل) ضرور آنے والا
● کَان وعده ماتیا [س ۱۹ : ۶۱
آتَی لے آنا ۔ نکالنا ۔ دینا
إِیتَاءٌ (اسم فعل) دینا
مُؤْت (جمع مُؤْتُونَ ۔ اسم فاعل) دینے والا
أُوتِیَ (ماضی مجہول واحد مذکر غائب) دیا گیا

أَثَّ

أَثَاثٌ گھر کا سامان ● أثاثا ومتاعا [س ۱٦ : ۸۰
أَثَامٌ [أَثَمَ

أَثَرَ

أَثَرَ (۱) روایت کرنا
(۲) (+ بِ) اُٹھانا ۔ اُڑانا (قدموں سے گرد)
● فأثرن به نقعا [س ۱۰۰ : ۴
أَثَرٌ (جمع آثَارٌ) (۱) نقش ۔ نقش قدم
أَثَرُ الرَّسُوْل سنت رسول (موسیٰ)
● ۔۔۔ فقبضت قبضة من أثر الرسول [س ۲۰ : ۹٦

= ألمراد بالرسول موسی علیه السلام وبأثره سننه ورسمه الذی أمر به ۔(ابومسلم اصفهانی)
(۲) اثر ۔ تاثیر ۔ برکت
● ۔۔۔ سیاهم فی وجوههم من أثر السجود [س ۴۸ : ۲۹
آثَارٌ (جمع) (۱) آثار ۔ نشانیاں
● فانظر إلی آثار رحمت الله کیف یحی الارض بعد موتها [س ۳۰ : ۵۰
(۲) یادگاریں
● أشد منهم قوة و آثارا [س ۴۰ : ۲۱
عَلیٰ آثَارِهِمْ ان کے پیچھے
● فلعلك باخع نفسک علی آثارهم ۔۔۔ [س ۱۸ : ٦
أَثَارَةٌ روایت یا کتاب جو محفوظ رکھی گئی ہو
● ۔۔۔ إیتونی بکتاب من قبل هذا أو أثارة من علم ۔۔۔ [س ۴٦ : ۴
= علامة (زجاج)
آثَرَ (۱) پسند کرنا ۔ اختیار کرنا
● بل تؤثرون الحیوة الدنیا [س ۸۷ : ۱٦
(۲) ترجیح دینا (+ عَلیٰ)
● لقد آثرك الله علینا [س ۱۲ : ۹۱

أَثَلَ

أَثْلٌ (اسم جنس) ایک قسم کا جھاؤ [س ۳۴ : ۱٦

أَثَمَ

إِثْمٌ (اسم فعل) (۱) نقصان
● ۔۔۔ قل فیهما إثم کبیر و منافع للناس و إثمهما أکبر من نفعهما [س ۲ : ۲۱۹

(٢) اپنے یا دوسرے کے خلاف جرم - ظلم

● --- إن بعض الظن إثم ---[س ٤٩ : ١٢

● أتأخذونه بهتانا و إثما مبينا [س ٤ : ٢٠

إثمي (س ٥ : ٢٩) = إثم قتلی -

(إبن عباس - إبن مسعود - إبن جریر -)

ایسے معانی کے لئے دیکھیں شقاق تحت شقّ

أنْ تبوء بإثمي وإثمك (س ٥ : ٢٩)

کہ تو میرے (قتل کا) گناہ اپنے اور گناہوں کے ساتھ اپنے ہی اوپر لے

أثام = عقوبة - بدی کی سزا (لسان)

● --- ولا یزنون - ومن یفعل ذلك یلق أثاما ---[س ٢٥ : ٦٨

آثم (إسم فاعل) جرم کرنے والا - بدکار

● ولا تطع منهم آثما [س ٧٦ : ٢٤

أثيم (مبالغہ) بڑا بدکار

● ویل لکل أفاك أثیم [س ٤٥ : ٦

تأثيم (اسم فعل) = إثم (قاموس)

أجّ

أجاج سخت کھاری (پانی)

● هذا عذب فرات و هذا ملح أجاج

[س٢٥ : ٥٥

إجتبى [جبا

أجتث [جثّ

أجداث (جمع) [جدث

أجر

أجر (إسم فعل) کام کی اُجرت - مزدوری - خدمت کا بدلہ

أجور (جمع) (١) کام کی اُجرت

(٢) بیوی کا مہر -

● فآتوهن أجورهن فريضة [س ٤ : ٢٤

إستأجر مزدوری پر ملازم رکھنا

[س ٢٨ : ٢٦

أجل

أجْل باعث - وجہ

منْ أجل ذلك (س ٥ : ٣٢) اسی وجہ سے

أجَل (١) وقت مقررہ - مدت معینہ - میعاد

● لکل أمة أجل --- [س ٧ : ٣٤

● ماتسبق من أمة أجلها وما يستأخرون - ثم ارسلنا رسلنا تترا ---[س ٢٣ : ٤٣ و ٤٤

● لکل أجل کتاب --- [س ١٣ : ٣٨

(٢) بیبیوں کی عدت

● --- فاذا بلغن أجلهن ---[س٢ : ٢٣٤

أجّل (+ ل) کوئی وقت مقرر کرنا

[س ٦ : ١٢٨

مؤجّل (بمعنی فاعل) وہ جس کے لئے أجل (میعاد) مقرر کی گئی ہو

کتابا مؤجلا (س ٣ : ١٤٥) فرض کیا ہوا اور محدود

أجنّة (جمع - واحد جنين) [جنّ

أجنحة (جمع - واحد جناح) [جنح

أجور (جمع - واحد أجر) [أجر

أحاديث (جمع - واحد حديث) [حدث

أَحَاطَ [حَاطَ

أَحِبَّاءُ (جمع ۔ واحد حَبِيْبٌ) [حَبَّ

أَحَدٌ ایک ۔ کوئی [وَحَدَ

إِحْدَى (مؤنث) [وَحَدَ

أَحْلَامٌ (جمع ۔ واحد حُلُمٌ اور حِلْمٌ) [حَلُمَ

أَحْوَى [حَوَى

أَخْبَتَ [خَبَتَ

أَخْدَانٌ (جمع) [خِدْنٌ

أُخْدُودٌ [خَدَّ

أَخَذَ

أَخَذَ (۱) لینا ۔ لے لینا ۔ چھین لینا
(۲) گرفتار کرنا ۔ غلبہ پانا ۔ سزا دینا ۔ مصیبت ڈھانا

● إذ أخذ القرى وهى ظالمة [س ۱۱ : ۱۰۲

(۳) قبول کرنا

● و يأخذ الصدقات [س ۹ : ۱۰۴

(۴) عہد کرنا (+ عَلٰی)

● و أخذتم على ذلكم إصرى [س ۳ : ۸۱

(۵) (+ فِیْ) = بَدَأَ شروع کرنا ۔ (لسان)

●--- لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم [س ۸ : ٦۸

(٦) ہاتھ میں لینا اور انتظام کرنا

● يقولوا قد أخذنا أمرنا من قبل [س ۹ : ۵۰

أَخْذٌ (إسم فعل) گرفتار کرنا ۔ سزا دینا

أَخْذَةٌ (واحدة) سزا ۔ گرفتاری

آخِذٌ (اسم فاعل) لینے والا

آخَذَ (مضارع يُؤَاخِذُ) سزا دینا

اِتَّخَذَ (= اِئْتَخَذَ) (۱) لینا ۔ اپنے لئے مقرر کرنا

●--- ثم اتخذتم العجل [س ۲ : ۵۱

= بنانا (رازی)

= عبدتم (ابن عباس)

أَتَّخَذْنَاهُمْ (س ۳۸ : ٦۳) = أَأَتَّخَذْنَاهُمْ

(۲) گمان کرنا

● يتخذ ما ينفق قربات عندالله [س ۹ : ۱۰۰

(۳) سلوک کرنا (+ فِیْ)

●--- واما ان تتخذ فيهم حسنا [س ۱۸ : ۸۵

اِتِّخَاذٌ (إسم فعل) اپنے لئے اختیار کرنا [س ۲ : ۵۵

مُتَّخِذٌ (إسم فاعل) لینے والا [س ۱۸ : ۵۱

أَخِرَ

آخَرُ (= أَأْخَرُ) دوسرا ۔ اخیر

آخَرُوْنَ (جمع مذکر)

أُخْرَى (واحد مؤنث)

أُخَرُ (جمع مؤنث)

فِیْ أُخْرَاكُمْ (س ۳ : ۱۵۳) تمہارے پیچھے

آخِرُ (بہ مقابلہ أَوَّلُ ۔ مؤنث آخِرَةٌ) اخیر ۔ ختم ۔ اخیر سرا

اَلْاٰخِرُوْنَ پچھلے - پچھلے لوگ

اَلْاٰخِرَةُ آئندہ - انجام - (ضد الدُّنْيَا)

● وبالاخرة هم يوقنون [س ٢ : ٤

اَلْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى

= **اَلْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةُ** پچھلی اور آئندہ (لغت قبط)

● فلله الاخرة والاولى [س ٥٣ : ٢٥

● فأخذه الله نكال الاخرة والاولى [س ٧٩ : ٢٥

● --- ما سمعنا بهذا فى الملة الاخرة [س ٣٨ : ٧

اَخَّرَ (مضارع يُؤَخِّرُ) (١) کسی کام کو بعد میں کرنا، اخیر میں کرنا، ملتوی رکھنا، بے کئے چھوڑ دینا، موقوف کرنا (+ عَنْ)

● ولئن أخرنا عنهم العذاب [س ١١ : ١١

(٢) مہلت دینا (+ إِلٰى)

تَاَخَّرَ پیچھے رہ جانا - دوسرے کے بعد آنا

[س ٢ : ١٩٩

اِسْتَأْخَرَ پیچھے رہ جانا - دیر کرنا - دیر کرنے کی خواہش کرنا [س ٧ : ٣٢

مُسْتَأْخِرٌ (اسم فاعل) جو پیچھے رہ جائے - جو پیچھے آئے [س ١٥ : ٢٤

اَخْزَيْتَ (ماضی واحد مذکر حاضر) [خَزِيَ

اَخْفٰى [خَفِيَ

اَخِلَّاءُ (جمع - واحد خَلِيْلٌ) [خَلَّ

اَخُنْهُ (واحد متکلم + ہٗ) [خَانَ

أَخٌ

أَخٌ (= أَخَوٌ) (١) ایک باپ یا ایک ماں کی اولاد - بھائی (جمع إِخْوَةٌ)

(٢) قبیلے کا مرد - قوم کا مرد

● ولقد أرسلنا إلى ثمود أخاهم صالحا

[س ٢٧ : ٤٥

(٣) ہم مشرب - دوست

● إنما المؤمنون إخوة [س ٤٩ : ١٠

إِخْوَانٌ (جمع - واحد أَخٌ) بھائی بمعنی ساتھی، دوست، ہم مشرب

● إن المبذرين كانوا إخوان الشياطين

[س ١٧ : ٢٧

● وعاد وفرعون و إخوان لوط [س ٥٠ : ١٣

أُخْتٌ (= أَخَوَةٌ - جمع أَخَوَاتٌ) (١) بہن

(٢) قبیلے کی بی بی - قوم کی بی بی

● قالوا يا مريم --- يا أخت هارون

[س ١٩ : ٢٧ و ٢٨

(٣) ہم مشرب - دوست

● --- كلما دخلت أمة لعنت أختها ---

[س ٧ : ٣٨

(٤) طرز - مثل

● --- وما نريهم من آية إلا هي أكبر من أختها --- [س ٤٣ : ٤٨

أَدَّ

إِدٌّ نامعقول - ناپسند (بات)

● لقد جئتم شيئا إدا [س ١٩ : ٩١

إِدَّارَأْتُمْ (= تَدَارَأْتُمْ) جمع حاضر [دَرَأَ

إِدَّارَكَ [دَرَكَ

أَدُّوا (امر جمع مذکر حاضر) [أَدَّى

أَدَاءٌ [أَدَّى

أَدْبَارٌ [دَبَرَ

أَدْرَءُوا (امر - جمع) [دَرَأَ

أَدْعِيَاءُ (جمع - واحد دَعِيٌّ) [دَعَا

أَدْنَى [دَلاَ

أَدَمَ

آدَمُ (۱) نوع إنسان - بشر

● ولقد خلقنا کم ثم صورنا کم ثم قلنا للملئكة اسجدوا لادم [س ۷ : ۱۱

= وإذ قال ربک للملئكة إنى خالق بشرا من صلصال من حماء مسنون فاذا سويته ونفخت فيه من روحى فقعوا له ساجدين (س ۱۵ : ۲۸ و ۲۹)

● وعلم آدم الاسماء كلها [س ۲ : ۳۱

= قد انقضى قبل آدم الذى هو ابونا الف الف آدم او اکثر (امام محمد باقرؑ)

= و ما المقصود بآدم آدم وحده (کشف الاسرار)

(۲) بنی إسرائیل کے مورث اعلیٰ حضرت آدم -

● إن الله اصطفى آدم ونوحا وآل إبراهيم وآل عمران على العالمين ذرية بعضها من بعض [س ۳ : ۳۲ و ۳۳

أَدْنَى [دَنَا

أَدْهَى [دَهَى

أَدَى

أَدَاءٌ (= أَدَاىٌ) ادا کرنا - ادائیگی - امانت کا واپس کرنا

أَدَّى (۱) لے آنا - پہنچا دینا -

(۲) واپس کرنا [س ۴۴ : ۱۷

(۳) فرض ادا کرنا، بات ماننا، سننا (+ إلىٰ)

● --- ان ادوا إلى عباد الله [س ۴۴ : ۱۷

= ادوا إلى ما امركم الله به يا عباد الله (ابن عباس)

= ادوا إلى سمعكم (تہذیب)

يُؤَدِّى (مضارع) [س ۲ : ۲۸۳

إِذْ

إِذْ (۱) زمانہ ماضی کا إسم

(۲) ترتیب کلام میں ظرف بمعنی جب

(۳) تعلیلیہ یا سببیہ

● ولن ينفعكم اليوم إذ ظلمتم انكم فى العذاب مشتركون [س ۴۳ : ۳۹

(۴) = قد (تحقیقیہ)

● أيامركم بالكفر بعد إذ أنتم مسلمون [س ۳ : ۷۹

● وإذ واعدنا موسى اربعين ليلة [س ۲ : ۴۸

= وقد واعدنا - (ابن عباس)

(۵) زائدة

● و إذ قال ربک للملئكة [س ۲ : ۳۰

إِذَا (۱) فجائية (کلمہ مفاجات جس سے کسی بات کا یکبارگی اور اتفاقاً ہونا پایا جائے)

● واقترب الوعد الحق فاذا هى شاخصة ابصار الذين كفروا [س ۲۱ : ۹۷

(۲) = ف (تفریعیہ)

● وان تصبهم سيئة بما قدمت ايديهم اذاهم يقنطون [س ۳۰ : ۳۶

(۳) زائدة

إِذًا (حرف جزا یا حرف تفریع) تو - تب -

اُس وقت ۔ اُس صورت میں
● ولئن اطعتم بشرا مثلکم انکم اذا لخاسرون
[س ۲۳ : ۳۴
اِذَامَا جب ۔ جس وقت
● اذا ما غضبوا هم یغفرون [س ۴۲ : ۳۷
اَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ) [ذَقَنَ
اَذَقْنَا (جمع متکلم) [ذَاقَ
اَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِیْلٌ) [ذَلَّ

اَذَنَ

اَذِنَ (۱) اجازت دینا [س ۲۰ : ۱۰۸
(۲) کان لگاکر سننا (+ ل)
● ۔۔۔ و أذنت لربها و حقت [س ۸۴ : ۲
اِذْنٌ (اِسم فعل) (۱) علم (قاموس ۔ راغب)
● ۔۔۔ وماکان لنفس ان تومن الا باذن الله ۔۔۔
[س ۱۰ : ۱۰۰
(۲) مشیئت
● ۔۔۔ فانه نزله علی قلبک باذن الله
[س ۲ : ۹۷
(۳) = تخلیة اور اطلاق (کوئی کام ہونے دینا)
چھوڑ دینا ۔ نہ روکنا
● وما کان لنفس أن تموت الا باذن الله
[س ۳ : ۱۴۵
(۴) اِجازت [س ۴ : ۲۵
(۵) = امر ۔ حکم
● وما أرسلنا من رسول الا لیطاع باذن الله
[س ۴ : ۶۴
اُذُنٌ (مونث ۔ جمع آذَانٌ) (۱) کان
(۲) ہرایک کی بات سن لینے والا ۔ کان کا کچا
● ۔۔۔ و یقولون هو اذن [س ۹ : ۶۱

= یسمع من کل احد ۔ (ابن عباس)
اَذَانٌ اِعلان
● ۔۔۔ و أذان من الله و رسوله إلی الناس
[س ۹ : ۳
اَذَّنَ پکار دینا ۔ اعلان کرنا
● و أذن فی الناس بالحج [س ۲۲ : ۲۸
مُؤَذِّنٌ (اِسم فاعل) پکار دینے والا ۔ اعلان کرنے والا [س ۱۲ : ۷۰
آذَنَ (۱) آگاہ کرنا ۔ جتا دینا
● فقل آذنتکم علی سواء [س ۲۱ : ۱۰۹
(۲) اعلان کرنا
(۳) یقینی طور پر جاننا
● ۔۔۔ فاذنوا بحرب من الله ۔۔۔ [س ۲ : ۲۷۹
= إستیقنوا ۔ (ابن عباس)
تَأَذَّنَ اعلان کرادینا ۔ بیان کرادینا
● ۔۔۔ وإذ تاذن ربک ۔۔۔ [س ۷ : ۱۶۶
إِسْتَأْذَنَ (۱) اِجازت مانگنا
(۲) معذرت کی اِجازت مانگنا
● لا یستاذنک الذین یؤمنون بالله ۔۔۔
[س ۹ : ۴۴

اَذَی

اَذًی (= اَذًی اِسم فعل)
(۱) نقصان ۔ مضرت
وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۔ قُلْ هُوَ اَذًى
(س ۲ : ۲۲۲) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں حیض کے وقت (بیویوں کے پاس جانے) کے بارےمیں ۔ تو کہہ دے یہ باعث مضرت ہے ۔
(۲) اذیت ۔ تکلیف ۔ صدمہ
● لن یضروکم إلا أذی [س ۳ : ۱۱۰

أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ (س ۲ : ۱۹۲)
یا سر کی طرف سے اُسے تکلیف ہو
آذَى (مضارع يُؤْذِي) نقصان پہنچانا۔
تکلیف دینا۔ صدمہ یا رنج پہنچانا۔ سزا دینا
---فَآذُوهُمَا (س ۴ : ۲۰) تو سزا دو اُن
دونوں مردوں کو
أُوذِيَ (س ۲۹ : ۹) = أُؤْذِيَ
= أُأْذِيَ

أَرَائِكُ [أَرَكَ

أَرِبَ

إِرْبَةٌ (اِسم فعل) سخت حاجت۔ اشد ضرورت
غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ (س ۲۴ : ۳۱) وہ جو
نکاح کی ضرورت نہیں رکھتے
مَآرِبُ (جمع۔ واحد مَأْرَبَةٌ) ضروریات۔
ضروری کام [۲۰ : ۱۹

أَرْبَابٌ (جمع) [رَبٌّ
أَرْبَى [رَبَا
اِرْتَابَ [رَابَ (= رَيَبَ)
أَرْجَاءٌ (جمع) [رَجَا
أَرْجِهْ اُس کو ٹالو [رَجَا
أَرْدَى [رَدَى
أَرْسَا (= أَرْسَى) [رَسَا

أَرْضٌ

أَرْضٌ (مؤنث) (۱) زمین
● وفجرنا الارض عیونا [س ۵۴ : ۲۰
(۲) سرزمین۔ ملک
● إذا زلزلت الارض زلزالها [س ۹۹ : ۱
أَلْأَرْضُ = هذا الْأَدْنَى (س ۷ : ۱۶۸)
= الدنیا فوری عیش۔ خود غرضی۔
نفسانیت
● ولو شئنا لرفعناه بها ولکنه اخلد إلى
الارض واتبع هوىه [س ۷ : ۱۷۶

أَرَكَ

أَرَائِكُ (جمع۔ واحد أَرِيكَةٌ) تخت یا پلنگ
جس پر چھپر کھٹ لگی ہو (لغت حبش)
[س ۱۸ : ۳۰

أَرَمَ

إِرَمُ شہر اِرم جس میں قوم عاد رہتی تھی
[س ۸۹ : ۷

أَرَى (واحد متکلم) [رَأَى

أَزَّ

أَزَّ ورغلانا۔ اُکسانا
أَزٌّ (اِسم فعل) ورغلانا۔ وسوسہ
●--- تؤزهم أزا [س ۱۹ : ۸۶
اِزْدَادُوا [زَادَ (= زَيَدَ)

أَزَرَ

أَزْرٌ (اِسم فعل) (۱) پیٹھ۔ کمر
(۲) قوت
● أشدد به أزری [س ۲۰ : ۳۲
آزَرَ مضبوط کرنا

● ۔۔۔ أخرج شطاه فآزره [س ۴۸ : ۲۹
آزَرُ حضرت ابراہیم کے چچا [س ۶ : ۷۵

أزِفَ

أَزِفَ قریب آنا ۔ قریب ہونا [س ۵۳ : ۵۸
آزِفَةٌ وہ جو آکر رہے گا ۔ شامت اعمال
● ازفت الازفة [س ۵۳ : ۵۸
أَزْكَىٰ [زَكَى
أَزْوَاجٌ (جمع ۔ واحد زَوْجٌ) [زَاجَ

أُسَّ

أَسَّسَ بنا ڈالنا ۔ نیو ڈالنا
● اسس على التقوى [س ۹ : ۱۱۰
أَسَاطِيرُ (جمع) [سَطَرَ
أَسَاوِرُ (جمع ۔ واحد سِوَارٌ) [سَارَ
أَسْبَابٌ (جمع ۔ واحد سَبَبٌ) [سَبَّ
أَسْبَاطٌ (جمع ۔ واحد سِبْطٌ) [سَبَطَ

إِسْتَبْرَقٌ

دبیز ریشمی کپڑا (لغت عجم)
[س ۷۶ : ۲۱
إِسْتَجَابَ [جَابَ (= جَوَبَ)
إِسْتَحَقَّ [حَقَّ
إِسْتَحْوَذَ [حَاذَ
إِسْتَزَلَّ [زَلَّ
إِسْتَطَاعَ [طَاعَ
إِسْتَعِذْ (أمر) [عَاذَ
إِسْتَغْنَىٰ [غَنِيَ
إِسْتَفْزِزْ (أمر) [فَزَّ
إِسْتَكَانَ [كَانَ
أُسْتُهْزِئَ (ماضی) [هَزِئَ
إِسْتَهْوَتْ (ماضی واحد مؤنث غائب) [هَوَىٰ
إِسْتَوْقَدَ [وَقَدَ
إِسْتَوَىٰ [سَوَىٰ
إِسْتَيْأَسَ [يَئِسَ
إِسْتَيْقَنَ [يَقِنَ
أَسْحَارٌ (جمع ۔ واحد سَحَرٌ) [سَحَرَ
أَسْرِ (أمر) [سَرَىٰ

أَسَرَ

أَسَرَ باندھنا ۔ قیدی بنانا
أَسْرٌ (اسم فعل) (۱) جوڑ ۔ جھلیدار بند
(۲) = خَلْقٌ بناوٹ
● وشددنا اسرهم [س ۷۶ : ۲۸
أَسِيرٌ (جمع أَسْرَىٰ) قیدی [س ۷۶ : ۸
أُسَارَىٰ (أَسْرَىٰ کی جمع اور أَسِيرٌ کی جمع الجمع)
[س ۲ : ۸۵

إِسْرَائِيلُ

حضرت یعقوب کا لقب

بَنِيْ إِسْرَائِيْل آل یعقوب ۔ قوم یہود

أَسْرٰی [سرو

أَسِفَ

أَسَفٌ رنج و غم

یَا أَسَفٰی = أَسَفِي

یَا أَسَفٰی عَلٰی یُوسُفَ (س ۱۲ : ۸۴)

ھائے افسوس یوسف!

أَسِفٌ رنج اور غصہ سے بھرا ھوا

[س ۷ : ۱۴۹

آسَفَ غصہ دلانا ۔ غضب میں لانا

● فلما آسفونا إنتقمنا منھم [س ۴۳ : ۵۵

= أغضبونا ۔ (ابن عباس)

إِسْمٌ [سما

أَسْمَاءُ [سما

إِسْمٰعِيلُ

حضرت ابراھیم کے بڑے بیٹے حضرت إسمعیل

أَسَنَ

آسِنٌ بگڑاھوا ۔ گندہ ۔ سڑا ھوا

● ۔۔۔ انھار من ماء غیر آسن [س ۴۷ : ۱۶

أَسَا

أُسْوَةٌ (۱) نقل کرنے کے لائق نمونہ ۔ مثال

(۲) رھبر ۔ پیشوا [س ۳۳ : ۲۱

أَسِيَ

أَسِيَ (+ عَلٰی) غمگین ھونا ۔ فکرمند ھونا

● ۔۔۔ فکیف أسی علی قوم کافرین [س ۷ : ۹۳

أَشْتَاتًا (جمع ۔ واحد شَتٌّ) [شَتَّ

أَشِحَّةٌ (جمع ۔ واحد شَحِيْحٌ) [شَحَّ

أَشِدَّاءُ (جمع ۔ واحد شَدِيْدٌ) [شَدَّ

أَشِرَ

أَشِرٌ متکبر ۔ إترانے والا [س ۵۴ : ۲۵

أَشْقٰی (افعل التفضیل) [شَقَا

أَشْكُوا (واحد متکلم) [شَكَا

إِشْمَأَزَّتْ [شَمَزَ

أَشْيَاعٌ (جمع ۔ واحد شِيعَةٌ) [شَاعَ

آصَالٌ (جمع ۔ واحد أَصِيْلٌ) [أَصُلَ

أَصْبُ (واحد متکلم) [صَبَا

أَصَدَ

مُؤْصَدَةٌ محرابی چھت سے ڈھکی ھوئی ۔ ڈھکی ھوئی [س ۱۰۴ : ۸

أَصَرَ

إِصْرٌ (۱) عھد (لغت نبط) [س ۳ : ۸۰

(۲) عھد شکنی کی سزا یا عذاب ۔ (تاج)

● ربنا ولا تحمل علینا إصرا کما حملته علی الذین من قبلنا [س ۲ : ۲۸۶

(۳) بوجھ ۔ بار [س ۷ : ۱۵۶

أَصَرَّ [صَرَّ

إِصْطَفٰی [صَفَا

اِصْطَنَعْتُ (ماضی واحد متکلم) [صَنَعَ

أَصْفٰی [صَفَا

أَصْلٌ

أَصْلٌ (جمع أُصُوْلٌ) سب سے نچلا حصہ - تلا - جڑ [س ۱۴ : ۲۹

أَصِيْلٌ شام کا وقت - (جمع أُصُلٌ جمع الجمع آصَالٌ) [س ۷ : ۲۰۴

أَصْلَابٌ (جمع۔ واحد صُلْبٌ) [صَلَبَ

أَضَآءَ [ضَآءَ (= ضَوَا)

أَضْطَرُّ (واحد متکلم) [ضَرَّ

أَطَاعَ [طَاعَ

اِطَّلَعَ (= اَ + اِطْتَلَعَ) [طَلَعَ

اِطْمَأَنَّ (طَمْأَنَ) [طَمَنَ

أَطْوَارًا (جمع - واحد طَوْرٌ) [طَارَ

اِعْتَدَّ [عَتَدَ

اِعْتَدٰی [عَدَا

اِعْتَرٰی [عَرَا (= عَرَوَ)

اُعْدُوْا [عَدَّ

أَعْدَآءٌ (جمع - واحد عَدُوٌّ) [عَدَا

أَعِزَّةٌ (جمع - واحد عَزِيْزٌ) [عَزَّ

أَعْصَارٌ [عَصَرَ

أُعِيْذُ (واحد متکلم) [عَاذَ

أَغْرَيْنَا (جمع متکلم) [غَرَا

أَغْلَالٌ (جمع - واحد غُلٌّ) [غَلَّ

أَغْنٰی [غَنِيَ

أَغْوٰی [غَوَی

أُفٌّ

أُفٌّ جھنجلاہٹ اور تحقیر کا جملہ [س ۱۷ : ۲۳

أَفَآءَ [فَآءَ (= فَيْءَ)

أَفَاضَ [فَاضَ (= فَيَضَ)

أَفَبِالْبَاطِلِ = أَ + فَ + بِ + اَلْ + بَاطِلٌ [س ۶ : ۷۴

اِفْتَدٰی [فَدَی

اِفْتَرٰی [فَرِيَ

أَفْضٰی [فَضَا

أَفَعَيِيْنَا (= أَ + فَ + عَيِيَ) [عَيَّ

أَفَقَ

أَفَقَ یا أَفِقَ اخلاق اور علم کا اعلی درجہ حاصل کرنا - (قاموس)

أُفُقٌ (۱) انتہائے فلک اور اطراف زمین (۲) ممتاز و اعلی درجہ

اَلْأُفُقُ الْمُبِيْنُ (س ۸۱ : ۲۳) وہ بلند مرتبہ جو قدر و منزلت میں دوسروں پر ممتاز کرے

--- وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِيْنِ (س ۸۱ : ۲۳)

[رآہُ = فاعل اللہ ضمیر محمدؐ]
اور اللہ نے محمدؐ کو اخلاق و علم کے ممتاز درجہ پر دیکھا (پایا)
علی مرتبة و منزلة فی رفعة القدر۔ (رازی)
= فاستوی وهو بالافق الاعلی (س۵۳: ۶)
[فاستوی فاعل محمدؐ ۔ ضمیر ھو محمدؐ]
آفاق (جمع ۔ واحد اُفُقٌ اور اُفْقٌ) نواحی یا اطراف ۔ زمین کے دور دور مقامات
● --- سنریهم آیاتنا فی الافاق [س۴۱: ۵۳

أَفَكَ

أَفَكَ (۱) جھوٹ کہنا (۲) جھوٹ کہلانا (۳) جھوٹی صورت بنانا
● --- فاذا هی تلقف ما یافکون [س۷: ۱۱۷
(۴) پھیر دینا (+ عن) [س۵۱: ۹
(۵) باطل کرنا ۔ بیکار کرنا
إِفْكٌ (۱) حقیقت کو پھیر کر، توڑ مروڑ کر، جھوٹ بنانا
(۲) جھوٹی بات ۔ بناوٹ
● أئفكا آلهة --- تریدون [س۳۷: ۸۶
أَئِفْكًا (= أَ + اِفْكًا) کیا جھوٹ کو بھی؟
أَفَّاكٌ بڑا جھوٹا [س۲۶: ۲۲۲
مُؤْتَفِكٌ (اِسم فاعل) وہ جو برباد کردیا گیا
أَلْمُؤْتَفِكَاتُ وہ بستیاں جن کا تختہ اُلٹ دیا گیا
مثلاً لوط کی قوم کی بستیاں [س۶۹: ۹

أَفَلَ

أَفَلَ (آفتاب) غروب ہونا [س۶: ۷۶

آفِلٌ (اِسم فاعل) غروب ہونے والا [س۶: ۷۶
أَفْنَانٌ (جمع ۔ واحد فَنَنٌ) [فنّ
أَفْوَاهٌ جمع ۔ واحد فَمٌ بمعنی منه [فَاهَ (= فَوَهَ)
أُفَوِّضُ واحد متکلم [فَوَّضَ
أَفْئِدَةٌ (جمع ۔ واحد فُؤَادٌ) [فَأَدَ
أَقَاوِيلُ (جمع الجمع) [قَالَ (= قَوَلَ)

أَقَتَ

أُقِّتَ (= وُقِّتَ) [وَقَتَ
أَقَّتَ وقت مقرر کرنا
أُقِّتَتْ (۱) = وُقِّتَتْ (بیضاوی)
(۲) = جُمِعَتْ (لغت کنانه)
● واذا الرسل اقتت [س۷۷: ۱۱
(۳) = بلغت میقاتها الذی کانت تنتظره (رازی)
آجائیگا اُن کا وقت جس کا اُن کو انتظار تھا
اِقْتَدِهْ [قَدَا
أُقْنُتِي (أمر مونث) [قَنَتَ
أَقْنَى [قَنَى
أَقْوَاتٌ (جمع ۔ واحد قُوتٌ) [قَاتَ
أَكَادُ (واحد متکلم) [كَادَ (= كَوَدَ)
أَكْدَى [كَدَا
إِكْرَاهٌ (اِسم فعل) [كَرِهَ
أُكْسُوهُمْ (أمر) [كَسَا + هُمْ

أَكَلَ

أَكَلَ (۱) کھانا ۔ اُڑانا ۔ ضائع کرنا ۔ تلف کرنا
(۲) لینا ۔
● لا تاكلوا الربٰوٰ [س ۳ : ۱۲۹
(۳) پکڑنا ۔
● ۔ ۔ ۔ وما اكل السبع [س ۵ : ۳
= أخذها ۔ (إبن عباس)

كُلْ (أمر مذکر) كُلِي (موٴنث)

أَكْلٌ (إسم فعل) کھانا ۔ اُڑانا ۔ ضائع کرنا

أَكْلًا حریصانہ طریقے سے کھانا ۔ ضائع کرنا

أُكُلٌ غذا ۔ پھل ۔ کھانے کی چیز

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ (س ٦ : ۱۴۲)
اور کھیتی جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے

آكِلٌ (إسم فاعل) کھانے والا

أَكَّالٌ بڑا کھانے والا ۔ کھاؤو

مَأْكُولٌ جو کھایا جاچکا ۔ کھایا ہوا ۔

أَكْمَامٌ (جمع ۔ واحد كِمٌّ) [كَمَّ

أَكِنَّةٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ) [كَنَّ

أَكْنَانٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ) [كَنَّ

أَلْ

(۱) إسم موصول بہ معنی ألذی یا اُس کے فروع ۔ یہ إسم موصول بھی کہلاتا ہے اور إسم فاعل و إسم مفعول پر آتا ہے
(۲) حرف تعریف
(الف) عہدی (۱) عہد ذکری (۲) عہد ذہنی (۳) عہد حضوری
(ب) جنسی (۱) استغراق افراد کے لئے
= كُلّ یا جس پر داخل ہو اُس میں سے کسی چیز کا استثناء صحیح ہو یا اس کا وصف صیغہ جمع کے ساتھ وارد کیا جائے
(۲) افراد کے خصائص کا استغراق کرنے کے لئے
(۳) ماہیت حقیقت اور جنس کی تعریف کے لئے
● وجعلنا من الماء كل شيء حي [س ۲۱ : ۳۰
(۴) زائدہ لازم وغیر لازم
(۵) عوض ۔ ضمیر و إسم

أَلٌّ

إلٌّ = قرابة رشتہ داری ۔ (ابن عباس)
● كيف وأن يظهروا عليكم ولا يرقبوا فيكم الا ولا ذمة [س ۹ : ۸

أَلَا

أَلَا
(۱) = ہمزہ + لا (حرف نفی) تنبیہ کا جملہ ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے
● الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳
(۲) یہ تحضیض اور عرض دونوں صورتوں میں مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے میں بر انگیختہ کر کے یا نرمی کر کے
● الا تقاتلون قوما نكثوا ايمانهم وهموا باخراج الرسول وهم بدؤكم اول مرة [س ۹ : ۱۳
● الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم [س ۲۴ : ۲۲
(۳) توبیخ بمعنی خبردار ۔ کیوں نہیں ؟
(۴) تمنی بمعنی کاش

(۵) = حقاً
● الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳

آلْ (= أَوَلْ) [آلَ (= اوَلَ)

آلَاءْ (جمع - واحد أَلَى) [أَلَا (= أَلَوَ)

أَلَّا

(۱) = أَنْ (ناصب فعل مضارع) + لا (نافیه)

یا أَن (مفسره) + لا (نافیه)
● و زین لهم الشیطان اعمالهم فصدهم عن السبیل فهم لا یهتدون الا یسجدوا لله
[س ۲۷ : ۲۴ و ۲۵
● انه من سلیمان و انه بسم الله الرحمن الرحیم الا تعلوا علی و اتونی مسلمین
[س ۲۷ : ۳۰ و ۳۱
(۲) تحضیض (قاموس)
= هَلَّا - (تاج)

إِلَّا

(۱) استثنائیه (۲) صفتی بمعنی غیر
● لوکان فیهما اله الا الله لفسدتا [س ۲۱ : ۲۲
(۳) = وَ عاطفه ترسیل بجائے واؤ عطف (صحاح - قاموس)
● - - - وحیث ما کنتم فولوا وجوهکم شطره لئلا یکون للناس علیکم حجة - الا الذین ظلموا منهم - فلا تخشوهم واخشونی
[س ۲ : ۱۵۰
● - - - یا موسی لا تخف - انی لا یخاف لدی المرسلون - الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد سوء فانی غفور رحیم [س ۲۷ : ۱۰ و ۱۱
(۴) = بل (بلکه)
● طه ما انزلنا علیک القران لتشقی الا تذکرة لمن یخشی [س ۲۰ : ۱-۳
(۵) بدل بدله - عوض
● - - - آلهة الا الله [س ۲۱ : ۲۲
(۶) = إن (حرف شرط) + لا (حرف نفی)
● الا تنصروه فقد نصره الله [س ۹ : ۴۰
(۷) آغاز کلام کے لئے - (۸) = لکن لیکن
(۹) زائده - (صحاح)

أَلَّائی (موٴنث) [أَلَّذی

أَلْبَابْ (جمع - واحد لُبّ) [لَبَّ

أَلَتَ

أَلَتَ (+ مِنْ) کم کرنا - نقصان کرنا
[س ۵۲ : ۲۱

أَلْتَفّ [لَفَّ

أَلْحَادُ (اِسم فعل) [لَحَدَ

أَلْحَافُ (اِسم فعل) [لَحَفَ

أَلْحَقْنی ملا مجهکو [لَحَقَ

أَلَدّ (أفعل التفضیل) [لَدَّ

أَلَّذی

أَلَّذی (واحد مذکر) جو

أَلَّذَان (تثنیه)

أَلَّذِینَ (جمع)

أَلَّتی (واحد موٴنث)

أَللَّاتی، أَللَّائی (جمع موٴنث)

آلر

ا ل ر حروف تہجی محض

● آلر تلك آيات الكتاب الحكيم [س ۱۰: ۱
(ا ل ر۔ یہ ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی)

أَلْسِنَةٌ (جمع ۔ واحد لِسَانٌ) ۔ [لَسَنَ

أَلِفَ

أَلْفٌ ایک ہزار

أَلْفَانِ (تثنیہ) دو ہزار

آلَافٌ (جمع) ہزاروں [س ۳ : ۱۲۰

أُلُوفٌ (جمع) واحد (۱) أَلْفٌ بمعنی ایک ہزار

(۲) إِلْفٌ و (۳) آلِفٌ بہ معنی جماعت
(تاج ۔ لسان ۔ بیضاوی)

● ألم تر الى الذين خرجوا من ديارهم وهم الوف ۔۔۔ [س ۲ : ۲۴۳

أَلَّفَ (مضارع يُؤَلِّفُ)

(۱) ملانا ۔ جوڑنا

(۲) میل کرانا (+ بَيْنَ)

● فالف بين قلوبكم [س ۳ : ۱۰۳

مُؤَلَّفَةٌ (مؤنث) ملائی ہوئی

أَلْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ (س ۹ : ۶۰) جن کے دل متحد کئے گئے ۔ جو ایمان کے اتحاد میں داخل ہوئے ۔ نو مسلم [س ۹ : ۶۰

إِيلَافٌ (اِسم فعل) (۱) يُؤَلِّفُونَ سے ۔ تیار کرنا ۔ سامان اکٹھا کرنا

(۲) عہد ۔ (ابن عباس)

(۳) حفاظت کی ضمانت (تاج)

● لایلاف قریش ۔۔۔ [س ۱۰۵: ۱

أَلْفَافٌ [لَفَّ

أَلْفَى [لَفَا

أَلْقَابٌ (جمع ۔ واحد لَقَبٌ) [لَقَبٌ

أَلْقَى [لَقِيَ

أَلَمْ

= أ (استفهاميه) + لَمْ (نافيه)

آلم

ا ل م حروف تہجی محض ۔ [آلر

لا اقول الم حرف ولكن الف حرف ولام حرف و ميم حرف (ابن مسعود)

● الم ۔ ذلك الكتاب لاريب [س ۲: ۱ و ۲

● الم ۔ تلك آيات الكتاب الحكيم [س ۳۱ : ۱ و ۲

● الم ۔ تنزيل الكتاب لا ريب فيه من رب العالمين [س ۳۲: ۱ و ۲

أَلِمَ

أَلِمَ تکلیف پانا

أَلِيمٌ تکلیف دہ

آلمر

ا ل م ر حروف تہجی محض [آلر

● المر ۔ تلك آيات الكتاب [س ۱۳: ۱

آلمص

ا ل م ص حروف تہجی محض [آلر ۔

● المص ۔ کتاب انزل الیک [س ۷: ۱

أَلَهَ

إِلَٰهٌ معبود (جمع آلِهَةٌ)

أَللّٰهُ = أَلْ + لَاهُ = الباطن ، العلی [لَيْه

بعض کا قول ہے کہ إِلَٰہ کی اصل حرف کنایہ کی ھا (ہ) تھی۔ اس پر لام (ملك) زائد کیا گیا تو وہ لَهُ ہو گیا۔ پھر تعظیم کے لحاظ سے اس پر الف لام کا اضافہ کیا اور تو کید کے خیال سے اس کی تفخیم کی اور اللہ پڑھنے لگے
(السیوطی کی کتاب اتقان)

بِاللّٰهِ ، تَاللّٰهِ ، وَاللّٰهِ خدا کی قسم

لِلّٰهِ (۱) خدا کے واسطے ۔ خدا کے لئے

(۲) خدا کا ● إِنَّا لِلّٰهِ --- [س ۲ : ۱۵۱

أَللّٰهُمَّ خدایا

أَلْهَاكُمْ تم کو مصروف رکھا [لَهَا + كُمْ

أَلَمْ [لَمْ

أَلَا

أَلَا چوکنا ۔ ● لا یالونکم خبالا [س ۳ : ۱۱۳

آلَاءُ (جمع۔ واحد أَلَى = إِلَى)

(۱) قدرت (ابن جریر)

● وقوم نوح من قبل ۔ انهم کانوا هم أظلم واطغی ۔ والموءتفکة اهوی فغشاها ما غشی ۔ فبای آلاء ربک تتماری [س ۵۳ : ۵۳ - ۵۶
سیاق الایة مذکورة لبیان القدرة لا لبیان النعمة ۔ (رازی)

(۲) نعمتیں

● واذکروا اذ جعلکم خلفاء من بعد عاد و بوا کم فی الارض تتخذون من سهولها قصورا و تنحتون الجبال بیوتا ۔ فاذکروا آلاء الله ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۷ : ۶۹

آلَى (= أَأْلَى) قسم کھا لینا (+ مِنْ)

إِئْتَلَى کسی بات کی قسم کھا لینا ۔

● --- لا یاتل --- ان یوءتوا [س ۲۴ : ۲۲

أَلْوَانٌ (جمع۔ واحد لَوْنٌ) [لَوْنٌ

إِلَى

(حرف جر) (۱) انتہائے غایت خواہ زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے

(۲) معیت ۔ شامل ہونا (= مع)

● ولا تاکلوا اموالهم الی اموالکم [س ۴ : ۲

(۳) = فی (ظرف)

● قل الله یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی یوم القیامة [س ۴۵ : ۲۶

(۴) لام کا مرادف ہونا (= لِ)

● والامر الیک [س ۲۷ : ۳۳
= الامر لك

(۵) = عند (نزدیک ۔ پاس) برائے تبیین حقیقی و مجازی

● قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیه [س ۱۲ : ۳۳

(۶) = عَلَى

● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب [س ۱۷ : ۴

(۷) توکید یا زائدہ

● فاجعل افئدة من الناس تهوی الیهم [س ۱۴ : ۳۷

(۸) برائے سمت

● اوحینا الی ام موسی [س ۲۸ : ۷

(۹) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے
[س ۱۹ : ۱۵

إِلْيَاسُ

إِلْيَاسُ حضرت الیاسؑ

إِلْيَاسِين = إِلْيَاسُ [سَيْنَاءُ

● وان الیاس لمن المرسلین ۔ ۔ ۔ اذقال لقومہ الا تتقون ۔ ۔ ۔ و ترکنا علیہ فی الاخرین سلام علی الیاسین [س ۳۷ : ۱۲۳ - ۱۳۰

أَمْ

حرف عطف ہے

(۱) متصلہ (الف) استفہامیہ

● ءأنتم اشد خلقا ام السماء [س ۷۹ : ۲۷

(ب) معادلہ بمعنی خواہ

● ان الذین کفروا سواء علیہم ءانذرتہم ام لم تنذرھم [س ۲ : ۶

(۲) منقطعہ (اضراب) بمعنی نہیں ۔ بلکہ

● قل ھل یستوی الاعمی و البصیر ام ھل تستوی الظلمات و النور ام جعلوا للہ شرکاء [س ۱۳ : ۱۶

(۳) زائدہ

● افلا تبصرون ۔ ام انا خیر من ھذا الذی ھو مہین ولا یکاد یبین [س ۴۳ : ۵۲

أَمَّ

آمِّيْنَ (اسم فاعل جمع) وہ لوگ جو جستجو میں ہیں، جو ارادہ رکھتے ہیں [س ۵ : ۲

أُمٌّ (۱) ماں ۔ والدہ (جمع أُمَّهَاتٌ)

● حملتہ امہ وھنا علی وھن [س ۳۱ : ۱۴

إِبْنَ أُمَّ (س ۷ : ۱۵۰) = إِبْنَ أُمِّي

يَا بْنَؤُمَّ (س ۲۰ : ۹۴) = یا ابن امی

(۲) اصل ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● منہ آیات محکمات ھن ام الکتاب ۔ ۔ ۔
[س ۳ : ۷

● وعندہ ام الکتاب ۔ ۔ ۔ [س ۱۳ : ۳۹

(۳) پناہ کا ٹھکانا ۔ (قاموس)

● و اما من خفت موازینہ فامہ ھاویہ
[س ۱۰۱ : ۸ و ۹

(۴) بڑی بستی

● ۔ ۔ ۔ حتی یبعث فی امھا رسولا ۔ ۔ ۔
[س ۲۸ : ۵۹

أُمُّ الْقُرَى (۱) بستیوں کا صدر مقام

(۲) شہر مکہ

(۳) اہل مکہ (مجاز مرسل)
[س ۶ : ۹۲

أُمُّ الْكِتَابِ (۱) کتاب کی اصل ۔ علم الٰہی

● ۔ ۔ ۔ وعندہ ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸

(۲) اصول کتاب

● ۔ ۔ ۔ منہ آیات محکمات ھن ام الکتاب
[س ۳ : ۵

أُمَّةٌ (جمع أُمَمٌ) (۱) لوگ ۔ اشخاص

● من اھل الکتاب امہ قائمۃ [س ۳ : ۱۱۲

(۲) ایک ملک کے لوگ ۔ قوم

● ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا [س ۱۶ : ۳۶

● وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر [س ۳۵ : ۲۴

(۳) ایک مذہب کے لوگ یا ایک نبی کے پیرو

● کان الناس امۃ واحدۃ [س ۲ : ۲۱۳

● لکل امۃ جعلنا منسکا ھم ناسکوہ ۔ ۔ ۔
[س ۲۲ : ۶۷

(۴) گروہ ۔ جماعت

● کلما دخلت امۃ لعنت اختھا [س ۷ : ۳۸

● واذ قالت امة منهم [س ۷ : ۱۶۴
(۵) امام ـ هادی ـ (ابو عبیده)
● ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰
(۶) راه ـ طریقه
● انا وجدنا اباءنا علی امة [س ۴۳ : ۲۳
● ان هذه امتکم امة واحدة [س ۲۱ : ۹۲
= دینکم ـ (ابن عباس)
(۷) مدت
● لئن اخرنا عنهم العذاب الی امة معدودة ـ ـ ـ [س ۱۱ : ۷
● وادکر بعد امة [س ۱۲ : ۴۵
= حین ـ (ابن عباس)

أَمَامَ (۱) سامنے ـ آگے
(۲) خبردار! هوشیار! (قاموس)
الصلوة امامک (حدیث)
● بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

إِمَامٌ (واحد و جمع) (۱) سڑک ـ راه
(صحاح ـ قاموس)
● ـ ـ ـ و انهما لبامام مبین [س ۱۵ : ۷۹
(۲) هدایت
● و من قبله کتاب موسی اماما و رحمة
[س ۱۱ : ۱۷
(۳) (جمع أَئِمَّةٌ) مثال ـ نمونه
● و اجعلنا للمتقین اماما [س ۲۵ : ۷۴
(۴) هادی ـ رهنما
● قال انی جاعلک للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴
(۵) کتاب بمعنی علم اِلٰهی
● ـ ـ ـ وکل شئ احصیناه فی امام مبین
[س ۳۶ : ۲۱

أُمِّیٌّ (۱) أم القری (مکه) کا رهنے والا ـ مکی
(۲) امت کا آدمی ـ قوم کا آدمی ـ عرب
● فامنوا بالله و رسوله النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلماته [س ۷ : ۱۵۸
(۳) وه لوگ جو اهل کتاب نہیں ـ غیر اهل کتاب ـ (بیضاوی)
● وقل للذین اوتوا الکتاب والامیین ءاسلمتم
[س ۳ : ۱۹
● هوالذی بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲
● ومن اهل الکتاب من ان تامنه ـ ـ ـ بدینار لایؤده الیک الا ما دامت علیه قائما ـ ذلک بانهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل
[س ۳ : ۷۵

أَمَّا (۱) حرف شرط هے اور تفصیل اور توکید کا حرف بهی
● اما من استغنی فانت له تصدی
[س ۸۰ : ۵ و ۶
(۲) = أم (منقطعه) + ما (استفهامیه)
● حتی اذا جاءو قال اکذبتم بآیاتی ولم تحیطوا بها علما اما ذا کنتم تعملون [س ۲۷ : ۸۴
(۳) = أم (استفهامیه) + ما (موصوله)
● قل ءالذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت علیه ارحام الانثیین [س ۶ : ۱۴۴

إِمَّا
حرف عطف (۱) ابهام
● وآخرون مرجون لامر الله اما یعذبهم واما یتوب علیهم [س ۹ : ۱۰۶
(۲) تخییر (اختیار دینا)
● قالوا یا موسی اما ان تلقی و اما ان نکون اول من القی [س ۲۰ : ۶۵
(۳) تفصیل
● انا هدیناه السبیل اما شاکرا و اما کفورا
[س ۷۶ : ۳

(۴) حرف شرط = اِن (شرطیه) + ما (زائدہ)

● فاما ترین من البشر احدا ---[س ۱۹ : ۲٦

اِمَآء (جمع۔ واحد اَمَة) چھو کریاں [اَمَا (= اِمو)

اَمَانَة [اَمن

اَمَانِی (جمع ۔ واحد اُمنِیَّة) [منی

اَمَتَ

اَمْتٌ ٹیڑھاپن ۔ اُونچائی نیچائی ۔ موڑ ۔

اَمَة چھوکری ۔ لونڈی [اَمَا (= اِمو)

اِمتَاز [مَاز

اِمتَحن [محن

اَمَدَ

اَمَدٌ مدت ۔ میعاد ۔ فصل

● --- تود لو ان بینها و بینه أمدا بعیدا

[س ۳ : ۲۹

اَمَرَ

اَمَرَ حکم دینا

● قل امر ربی بالقسط [س ۷ : ۲۸

تَأْمُرُونِّی (س ۳۹ : ٦۴)

= تَأْمُرُونِّی تم مجھے مشورہ دیتے ہو

اَمَرْنَا مُترَفِیهَا فَفَسَقُوا فِیهَا (س ۱۷ : ۱٦)

(۱) ہم حکم دیتے ہیں اس بستی کے سرکش لوگوں کو (کہ ہمارے حکم کی تعمیل کریں) مگر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں (الفراء ۔ صحاح)

(۲) = اَمَّرْنَا = سلطنا شرارها ۔ (ابن عباس) ہم نے مسلط کردیا (اُن پر) اُن کے شریر لوگوں کو ۔ (تاج)

(۳) = آمَرْنَا (تاج) = اَمِرْنَا = اَکثرنا ہم نے ان کے شریر لوگوں کی کثرت کردی ۔ ان میں شریر لوگوں کی کثرت ہوگئی

اَمْرٌ (اِسم فعل ۔ جمع اُمُورٌ)

(۱) حکم ۔

● ذلك امر الله انزله الیکم [س ٦٥ : ٥

(۲) معامله (یه ہر قسم کے اقوال و افعال کے لئے عام لفظ ہے)

● --- وامره الی الله [س ۲ : ۲۷٥

(۳) مشیئت ۔ منشاء ۔ غایت

● ان الله بالغ امره [س ٦٥ : ۳

(۴) فیصله ۔

● فاذا جاء امر الله قضی بالحق [س ۴۰ : ۷۸

(٥) عذاب ۔ سزا ۔

● أعجلتم أمر ربکم [س ۷ : ۱٥۰

= أم أردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم (س ۲۰ : ۸٦)

(٦) کام ۔ اعمال

● --- فذاقت وبال امرها و کان عاقبة أمرها خسرا [س ٦٥ : ۹

(۷) = حادثة (قاموس) ۔ بات ۔ واقعه

● لا تدری لعل الله یحدث بعد ذلك امرا [س ٦٥ : ۱

● إذا جاءهم امر من الامن او الخوف [س ۴ : ۸۳

(۸) دین ۔ مذهب

● فتقطعوا أمرهم بینهم زبرا [س ۲۳ : ٥۳

(۹) رائے ۔ خواهش

● وما فعلته عن أمری [س ۱۸ : ۸۲

عَنْ أَمْرِيْ (س ۱۸ : ۸۲) اپنے جی سے

أُولُوا الْأَمْر امر بالمعروف و نهى عن المنكر کرنے والے ۔ دین دار ۔ متدین لوگ
● ۔۔۔ اطیعوا الله و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم ۔۔۔ [س ۴ : ۵۹]
= اهل الفقه و الدين (ابن عباس)

إِمْرٌ منکر بات ۔ عجیب بات
● ۔۔۔ لقد جئت شیئا إمرا [س ۱۸ : ۷۱]

آمِرٌ (اِسم‌فاعل) حکم دینے والا ۔ ترغیب دینے والا
● الآمرون بالمعروف [س ۹ : ۱۱۲]

أَمَّارٌ مائل ۔ راغب
● ان النفس لأمارة بالسوء [س ۱۲ : ۵۳]

إِئْتَمَرَ آپس میں مشورہ کرنا ۔ غور کرنا
● و أتمروا بینکم بمعروف [س ۶۵ : ۶]

إِمْرُؤٌ (إِمْرِيْ مرد) [مرأ

أمس

أَمْسٌ (۱) گذشتہ کل
(۲) کچھ ہی روز پہلے
● الذی تمنوا مکانه بالامس [س ۲۸ : ۸۲]

أَمْعَاءٌ (جمع ۔ واحد مِعًى) [معی

أمل

أَمَلٌ (اِسم‌فعل) = رَجَاءٌ اُمید
[س ۱۵ : ۳]

أَمْلَى [ملا

أمن

أَمِنَ (۱) مطمئن ہونا ۔ محفوظ ہونا ۔ بے خوف ہونا ۔
● فاذا امنتم فاذ کروا الله [س ۲ : ۲۳۹]
● فلا یامن مکر الله [س ۷ : ۹۹]
(۲) کسی کا اعتبار کرنا (+ ب) ۔ کسی پر بھروسہ کرنا (+ عَلٰی)
● و منهم من ان تامنه بدینار لا یؤده الیك ۔۔۔ [س ۳ : ۷۵]
● مالك لا تأمنا علی یوسف [س ۱۲ : ۱۱]

أَمْنٌ (اِسم‌فعل) (۱) ضد خَوْف امن ۔ حفاظت
● ۔۔۔ اولئك لهم الامن ۔۔۔ [س ۶ : ۸۲]
(۲) امن کی جگہ
● ۔۔۔ و إذ جعلنا البیت مثابة للناس و أمنا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۲۵]

آمِنٌ (اسم‌فاعل) وہ جو محفوظ ہے ، امن میں ہے
● ۔۔۔ وهم من فزع یومئذ آمنون [س ۲۷ : ۸۹]

أَمِيْنٌ امین ۔ قابل اعتماد ۔ قابل اعتبار ۔ معتبر ۔ امانت دار
● و أنا لکم ناصح أمین [س ۷ : ۶۸]

أَمَنَةٌ اِطمینان ۔ حفاظت
● اذ یغشیکم النعاس أمنة منه [س ۸ : ۱۱]

أَمَانَةٌ (جمع أَمَانَاتٌ) ۔ (۱) امانت
[س ۲۳ : ۸]
(۲) فرض منصبی ۔
● انا عرضنا الأمانة علی السموات و الارض [س ۳۳ : ۷۲]

= الفرائض - (ابن عباس)

مَأْمُوْنٌ امن میں - محفوظ

● ان عذاب ربهم غیر مامون [س ۷۰ : ۲۸

مَأْمَنٌ امن کی جگہ

● ---ثم ابلغه مأمنه [س ۹ : ۶

آمَنَ (= أَأْمَنَ) (۱) یقینی طور پر جاننا اور ماننا - ایمان لانا (+ ب)

● قالت الاعراب آمنا - قل لم تؤمنوا --- ولما یدخل الایمان فی قلوبکم [س ۴۹ : ۱۴

(۲) محفوظ کرنا -

● --- وآمنهم من خوف [س ۱۰۶ : ۴

إِيْمَانٌ (= إِئْمَانٌ - اسم فعل) (۱) خدا نے انسان میں جو قوی بطور امانت کے ودیعت کی ہیں اُن کا مناسب استعمال کرنا ، اُن کا بیجا استعمال کرکے اُن میں خیانت نہ کرنا -

= أَمَانَةٌ (س ۳۳ : ۷۲و۷۳)

(۲) = تَصْدِيْقٌ (صحاح) - یقینی طور پر جاننا اور ماننا - ایمان - [س ۴۹ : ۱۴

(۳) محض زبانی یا رسمی ایمان -

● لاینفع الذین کفروا ایمانهم [س ۳۲ : ۲۹

(۴) أمن دینا -

● --- لا إيمان لهم [س ۹ : ۱۲

(دوسری قرءت)

(۵) = صلوة - نماز - (ابن عباس - تاج)

● --- وماکان الله لیضیع ایمانکم [س ۲ : ۱۴۳

مُؤْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) امن دینے والا - (صحاح)

● --- الملك القدوس السلام المؤمن المهیمن --- [س ۵۹ : ۲۳

(۲) بات ماننے والا -

● --- وسعی لها سعیها وهو مؤمن [س ۱۷ : ۱۹

إِئْتَمَنَ (مجهول أُؤْتُمِنَ) کسی چیز کی حفاظت کا ذمہ دینا - کسی کا اعتبار کرنا -

● فلیؤد الذی اؤتمن امانته --- [س ۲ : ۲۸۳

أُمْنِيَّةٌ [مَنَى

أمَا

أَمَةٌ (= أَمَوَةٌ - جمع إِمَاءٌ) خادمہ - ملازمہ -

أنْ

أَنْ (۱) کہ - یہ کہ (مصدریہ)

● یریدون ان یطفئوا نور الله [س ۹ : ۳۲

● وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن [س ۲ : ۲۳۷

(۲) = ان ثقلیه کا مخفف

● افلا یرون الا یرجع الیهم قولا [س ۲۰ : ۸۹

(۳) زائده

● ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ۲۹ : ۳۳

= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ۱۱ : ۷۷)

● فلما ان جاء البشیر --- [س ۱۲ : ۹۶

(۴) = إن (شرطیه)

(۵) = إن = ما (نافیه)

● قل ان الهدی هدی الله - ان یؤتی احد مثل ما اوتیتم اویحاجوکم عند ربکم [س ۳ : ۷۳

(۶) تعلیلیه -

● وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸ : ۴

● یخرجون الرسول و إیاکم ان تؤمنوا بالله ربکم [س ۶۰ : ۱

(۷) = إذ (جب)

(۸) تاکه - ● وألقی فی الارض رواسی أن تمید بکم [س ۱۶: ۱۵
(۹) یه کهه کرکه -
● ولقد بعثنا فی کل امة رسولا أن اعبدوا الله واجتنبوا الطاغوت [۱۶: ۳۶
(۱۰) ایسا نه هوکه (= لئلا)
● یبین الله لکم ان تضلوا [س ۴: ۱۷۶

أَنَّ (فتحه اورتشدید) إِنَّ (کسره و تشدید) کی فرع اور موصول حرف ہے۔
(۱) حرف تاکید -
(۲) = لَعَلَّ (شاید)
● وما یشعر کم انها اذا جاءت لا یؤمنون [س ۶: ۱۱۰
(۳) = أَجَلْ هاں - (تاج)
(۴) = أَنْ - (صحاح)

إِنْ

إِنْ (۱) اگر (شرطیه)
● قل للذین کفروا ان ینتهوا یغفر ما قد سلف [س ۸: ۳۸
(۲) نافیه - (= مَا)
● وقالوا ان هذا الا سحر مبین [س ۳۷: ۱۵
● قل ان کان للرحمن ولد فانا اول العابدین [س ۴۳: ۸۱
= ما کان - (ابن عباس)
(۳) تاکید اور تحقیق (إِن ثقلیه سے تخفیف کرکے إِن کرلیا گیا)
● فذکران نفعت الذکری [س ۸۷: ۹
= وذکر فان الذکری تنفع المؤمنین (س ۵۱: ۵۵)
● --- وان کانت لکبیرة الا علی الذین هدی الله [س ۲: ۱۴۳

(۴) زائدة
● ولقد مکنا هم فیما ان مکناکم فیه [س ۴۶: ۲۶
(۵) تعلیلیه = إِذْ
● قال اتقوا الله انْ کنتم مؤمنین [س ۵: ۱۱۲
● واشکروا لله ان کنتم ایاه تعبدون [س ۲: ۱۷۲
(۶) = قد
● --- ان نفعت الذکری [س ۸۷: ۹
(۷) = إِذَا - (ابوزید) [س ۹: ۲۳ و س ۳۳: ۵۰
(۸) = إِمَّا

إِنَّ (۱) تاکید اور تحقیق -
(۲) تعلیل
(۳) = نعم - کلمه ایجاب - (قاموس)
● ان هذان لساحران [س ۲۰: ۶۳
(۴) ابتدائے کلام
(۵) = إِنْ - (صحاح)

إِنَّمَا = إِنَّ + ما (حرف الحصر) صرف -

أَنَا

أَنَا میں (واحد متکلم)
آنَاءٌ (جمع - واحد إِنًى = أَنًى) [أ نی
إِنَاثًا (جمع - واحد أُنْثَى) [أ نث
أَنَاسِيٌّ (جمع - واحد إِنْسِيٌّ) [أ نس

أَنَامٌ

أَنَامٌ (اسم جمع) مخلوقات (مجاهد - قتاده) [س ۵۵: ۱۰

أَنَامِلُ (جمع ـ واحد أَنْمُلَة) [نَمَلَ
أَنْبَآءُ (جمع ـ واحد نَبَأٌ) [نَبَأَ
أَنْبَتَ [نَبَتَ
اِنْبَجَسَ [بَجَسَ
أَنْبِيَآءُ (جمع ـ واحد نَبِيٌّ) [نَبَأَ

أَنْتَ

أَنْتَ (واحد مذکر) تو (جمع أَنْتُمْ)
اِنْتَبَذَ [نَبَذَ
اُنْتَثَرَ [نَثَرَ
اُنْتَشَرَ [نَشَرَ
اُنْتَصَرَ [نَصَرَ
اُنْتَقَمَ [نَقَمَ
اِنْتَهُوا (جمع غائب) [نَهَى

أَنَثَ

أُنْثَى (جمع إِنَاثٌ)
(۱) بی بی (عورت) ـ لڑکی [س ۴۹ : ۱۳
(۲) = مَوتیٰ بے جان ، مردہ چیز (ابن عباس)
● ... ان یدعون من دونه الا اناثا
[س ۴ : ۱۱۶
أَنْدَادٌ (جمع ـ واحد نِدٌّ) [نَدَّ

أَنِسَ

إِنْسٌ (اسم جمع) مانوس ـ انسان ـ
= الحی المقیمون ـ (صحاح)
بستیوں میں رہنے والے لوگ ، برخلاف أن لوگوں کے جو جنگل پہاڑوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے ہیں اور جن کہلاتے ہیں
● وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون
[س ۵۱ : ۵۶
أَلْجِنَّ وَالْإِنْسَ = الناس
اِنْسَانٌ (مذکر و مؤنث ـ جمع أُنَاسٌ = نَاسٌ)
آدمی جس میں اُنس ہو ـ
● ... خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲
إِنْسِيٌّ (جمع أَنَاسِيُّ) مرد
● فلن اکلم الیوم إنسیا [س ۱۹ : ۲۶
آنَسَ (۱) محسوس کرنا ـ دیکھنا
● انی آنست نارا [س ۲۰ : ۱۰
(۲) جاننا ـ
● فان آنستم منهم رشدا [س ۴ : ۶
اِسْتَأْنَسَ اجازت مانگنا ـ معذرت کرنا ـ
● لاتدخلوا بیوتا غیر بیوتکم حتی تستانسوا
[س ۲۴ : ۲۷
مُسْتَأْنِسٌ (اسم فاعل) وہ جو مانوس ہے ، بے تکلف ہے ـ
● ... ولا مستأنسین لحدیث [س ۳۳ : ۵۳
أَنْسَابٌ (جمع ـ واحد نَسَبٌ) [نَسَبَ
أَنْشَأَ [نَشَأَ
أَنْصَتَ [نَصَتَ

أَنِفَ

أَنْفٌ ناك ـ [س ۵ : ۴۵

آنفًا ابھی - حال ھی میں -

● ماذا قال آنفا [س ۴۷ : ۱۸

أَنْفَالٌ (جمع - واحد نَفَلٌ) [نَفَلَ

أَنْفُس (جمع - واحد نَفْسٌ) [نَفَسَ

اِنْفَضَّ [فَضَّ

أَنْكَالٌ (جمع - واحد نِكْلٌ) [نَكَلَ

أَنُلْزِمُكُمُوهَا [لَزِمَ

اِنْهَ (امر) [نَهَی

أَنَی

أَنَی (+ ل) وقت آجانا -

● ألم یان للذین آمنوا ان تخشع قلوبهم [س ۵۷ : ۱۶

اِنًی (= اِنًی) موزوں وقت

غَیْرَ نَاظِرِیْنَ اِنَاهُ (س ۳۳ : ۵۳) بغیر ان کی آسائش پر نظر رکھتے ھوئے -

آنٍ (= آنِی - اِسم‌فاعل) گرم کھولتا (پانی)

آنِیَةٌ (موٴنث)

● یطوفون بینها و بین حمیم آن [س ۵۵ : ۴۴

آنَاءٌ (جمع - واحد اِنًی = أَنًی) مناسب وقت - کچھ وقت -

آنَاءَ اللَّیْلِ (س ۲۰ : ۱۳۰) رات کی گھڑیاں - (لغت ھذیل)

● یتلون آیات اللہ آناء اللیل [س ۳ : ۱۱۲

أَنَاءٌ وقت -

آنِیَةٌ (جمع - واحد إِنَاءٌ) برتن

● ویطاف علیهم بآنیة من فضة [س ۷۶ : ۱۵

أَنَّی

أَنَّی (۱) = کیف - (صحاح - قاموس) کیوں کر ؟

● و انی له الذکری [س ۸۹ : ۲۳

(۲) = متی کب ؟ (قاموس - بحرالمحیط)

● یا زکریا انا نبشرك بغلام اسمه یحیی - - -
قال رب انی یکون لی غلام [س ۱۹ : ۷ و ۸

(۳) اگر (شرطیه) - (ابو حیان)

● نساءکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم [س ۲ : ۲۲۳

(۴) = أین (قاموس) - کہاں ؟ کس جگه ؟ کدھر ؟

● فانی توٴفکون [س ۶ : ۹۶

(۵) = من این (صحاح) - کہاں سے ؟

● قال یا مریم انی لک هذا [س ۱۹ : ۲۶

(۶) = حیث (جس طرح)

اِهْتَزَّ [هَزَّ

أَهَلَ

أَهْلٌ (۱) اهل و عیال

● و ینقلب الی اهله مسرورا [س ۸۴ : ۹

(۲) بیوی

● قالت ماجزاء من اراد باهلک سوء الا ان یسجن او عذاب الیم [س ۱۲ : ۲۵

(۳) قرابت دار -

● و شهد شاهد من اهلها ان کان قمیصه قد من قبل فصدقت و هو من الکاذبین - - - [س ۱۲ : ۲۶

● واجعل لی وزیرا من اهلی [س ۲۰ : ۲۹

(۴) پیروی کرنے والا ۔
● فانجیناہ و اهله [س ۷ : ۸۳
● فاسر باهلک بقطع من الليل [س ۱۱ : ۸۱
(۵) حقدار ۔ مالک ۔
● ان الله يامركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها [س ۴ : ۵۸
● فانكحوهن باذن اهلهن [س ۴ : ۲۵
(۶) لائق ۔ سزاوار ۔
● قال يا نوح انه ليس من اهلك ۔ انه عمل غير صالح ۔ [س ۱۱ : ۴۶
(۷) رہنے والے ۔ باشندے ۔
● افامن اهل القرى ان ياتيهم باسنا بياتا وهم نائمون [س ۷ : ۹۷

أَهْلُ الْبَيْت (مذکر) گھر کے لوگ بمعنی بیوی ۔
● قالوا اتعجبين من امر الله رحمة الله و بركاته عليكم اهل البيت [س ۱۱ : ۷۳
● يانساء النبى لستن كا حد من النساء ۔ ۔ ۔ انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت و يطهركم تطهيرا [س ۳۳ : ۳۲و۳۳

أَهْلُ الْكِتَاب (۱) وہ لوگ جو کسی کتاب اور شریعت کے ماننے والے ہیں، برخلاف اُمیوں کے جو بے لکھے قانون پر چلتے ہیں ۔
● و من اهل الكتاب من ۔ ۔ ۔ قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل [س ۳ : ۷۴
(۲) نصاریٰ ۔
وَاِنْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (س ۴ : ۱۵۹)
(اور کوئی مسیحی نہیں جو اپنی موت سے پہلے عیسیٰؑ کے صلیب پر مرنے کو نہ مانتا ہو، حالانکہ قیامت کے دن حضرت مسیح اس بات پر اُن کے خلاف شہادت دیں گے) ۔

أَهْلُ النَّار موجب عذاب ۔

أَهِلَّة (جمع ۔ واحد هِلَال) [هَلَّ

أَهْوَاء (جمع ۔ واحد هَوًى) [هَوَى

أَوْ

حرف عطف
(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنے کے لئے) ۔ اباحة یعنی دونوں میں سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا ۔
(۲) تفصیل اجمال کے لئے ۔
(۳) = بَلْ (اضراب کے معنی)
● وارسلنا الى مائة الف او يزيدون [س ۳۷ : ۱۴۷
● فكان قاب قوسين او ادنى [س ۵۳ : ۹
(۴) = و (اور)
● فقولا له قولا لينا لعله يتذكر او يخشى [س ۲۰ : ۴۴
● واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبه او قاعدا او قائما ۔ ۔ ۔ [س ۱۰ : ۱۲
● لعلهم يتقون او يحدث لهم ذكرا [س ۲۰ : ۱۱۳
● ولا تطع منهم آثما او كفورا [س ۷۶ : ۲۴
(۵) = إلا (استثناء) ۔ (قاموس)
(۶) = إلى (ظرفیه) ۔ (قاموس)
(۷) نہیں تو
(۸) = حتى (یہاں تک کہ)
● ستدعون الى قوم اولى باس شديد تقاتلونهم او يسلمون [س ۴۸ : ۱۶

أَوَّاہٌ [آہٗ (= أَوہ)

أَاب (= أَوَبَ)

إِیَابٌ (اسم فعل) رجوع ہونا ۔ تائب ہونا ۔ لوٹ کر آنا ۔
● ان الینا إیابھم [س ۸۸ : ۲۵

أَوَّابٌ (صیغہ مبالغہ) سچے دل سے رجوع ہونے والا ۔ حکم ماننے والا ۔
● نعم العبد ۔ انہ اواب [س ۳۸ : ۴۴

مَآبٌ واپس ہونے کی جگہ ۔
● والیہ مآب [س ۱۳ : ۳۶

أَوَّبَ حکم کا جواب دینا ۔ حکم کی تعمیل کرنا (یہ صرف اُس جاندار پر بولا جاتا ہے جو ارادہ رکھے)

أَوِّبِیْ (صیغہ امر ۔ مؤنث)

یَا جِبَالُ أَوِّبِیْ مَعَہٗ (س ۳۴ : ۱۰)
اے سرداران قوم ، تم بھی داؤد کے ساتھ ہمارے حکم کی تعمیل کرو ۔

أَوْبَارٌ (جمع ۔ واحد وَبَرٌ) [وبر
أَوْتَادٌ (جمع ۔ واحد وَتَدٌ) [وتد
أُؤْتُمِنَ [أمن
أَوْثَانٌ (جمع ۔ واحد وَثَنٌ) [وثن
أَوْحٰی [وحی

أَادَ

أَادَ (= أَوَدَ) مضارع ۔ یؤدُ (= یؤوُدُ) گراں ہونا ۔ بھاری ہونے کی وجہ سے تکلیف دہ ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا یئودہ حفظھما [س ۲ : ۲۵۶

أَوْدِیَۃٌ (جمع ۔ واحد وَادٍ) [ودی
أُوْذِیَ [أذی
أَوْزَارٌ (جمع ۔ واحد وِزْرٌ) [وزر
أَوْسَطُ [وسط
أَوْعٰی [وعی
أَوْفٰی [وفی
أَوْقَدَ [وقد

آلَ (= أَوَلَ)

آلٌ (۱) اولاد
● فھب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ و ۶

(۲) قوم ۔ پیرو ۔ اُمت
● و اذنجینا کم من آل فرعون [س ۲ : ۴۹
● و بقیۃ مما ترک آل موسی و آل ھارون [س ۲ : ۲۴۸

أَوَّلٌ (مؤنث ۔ أُوْلٰی) اول ۔ پہلا ۔ اگلا ۔ [س ۶ : ۱۶۳

أُوْلٰی پہلی ۔ اگلی ۔ پچھلی ۔ شروع ۔
● وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیہ الاولی ۔۔۔ [س ۳۳ : ۳۳

أَلْآخِرَۃُ وَالْأُوْلٰی (لغت قبص) ۔ گذشتہ اور آیندہ [تحت أخر
● فاخذہ اللہ نکال الاخرۃ والاولی [س ۷۹ : ۲۵
● فللہ الاخرۃ و الاولی [س ۵۳ : ۲۵

● وان لنا للاخرة والاولیٰ [س ۹۲ : ۱۳

أَلْأَوَّلُونَ اگلے لوگ۔ پرانے زمانے کے لوگ۔ [س ۱۷ : ۶۱

أَوَّلَ تاویل کرنا۔

تَأْوِيلٌ (اسم فعل) (۱) تعبیر۔ شرح۔ حل [س ۱۲ : ۱۰۱

(۲) انجام۔

● ذلك خير واحسن تاويلا [۱۷ : ۳۵

أُولَآءِ (جمع۔ واحد ذا) یہ سب۔

أُولٰئِكَ (جمع۔ واحد ذَاكَ اور ذٰلِكَ)

وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا۔ (یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔)

أُولٰئِكُمْ وہ سب۔ [س ۴ : ۹۳

أُولُوا

أُولُوا مذکر جمع۔ واحد ذو (نصب وجرمیں أُولِی)

أُولَاتٌ (مونث جمع۔ واحد ذَاتٌ)

أُولُوا الْأَلْبَابِ سمجھنے کے لئے دل رکھنے والے۔ [س ۳۸ : ۲۹

أُولُوالْأَمْرِ [تحت أَمْرٌ

أُولَاتُ حَمْلٍ (س ۶۵ : ۶) حاملہ بیبیاں۔

أَوْلٰى [وَلِيَ

أَوْلِيَآءُ [وَلِيَ

أَانَ (= أَوَنَ)

آنٌ وقت۔ لمحہ۔

أَلْآنَ اب۔ موجودہ حالت میں

● قالوا الئن جئت بالحق [س ۲ : ۶۶

● الئن خفف الله عنكم --- [س ۸ : ۶۶

آه

أَوَّاهٌ (مبالغہ) رقیق القلب۔ حلیم الطبع۔ رحم دل۔ (لغت حبش)

● ان ابراهيم لاواه حليم [س ۹ : ۱۱۴

أَوَى

أَوَى (مضارع يَأْوِي)

أَوَى (+ إِلَى) پناہ لینا۔ آسرا لینا۔

● اذ اوينا الى الصخرة --- [س ۱۸ : ۶۳

سَآوِي (واحد متکلم) + سَ

فَأْوُوا (امر جمع حاضر)

آيَةٌ (جمع آيٌ اور آيَاتٌ)

(۱) نشانی۔ ثبوت۔ دلیل

● وآية لهم الارض الميتة [س ۳۶ : ۳۳

● وجعلنا الليل والنهار آيتين [س ۱۷ : ۱۲

(۲) مینارہ۔ نشان

● اتبنون بكل ريع اية تعبثون [س ۲۶ : ۱۲۸

(۳) نشانی۔ معجزہ۔

● ولئن جئتم باية ليقولن الذين كفروا ان انتم الامبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۴) حکم۔

● والذين كفروا وكذبوا باياتنا اولئك اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

● ما ننسخ من آیة او ننسها نأت بخیر منها اومثلها ［س ۲ : ۱۰۶

(۵) عبرت ۔

● ان فی ذلك لآیة لکم ［س ۲ : ۲۴۹

آیات بینات : بین دلیلیں ۔ واضح احکام

آیات متشابهات : قران کی وہ آیتیں جن میں استعارات اور تشبیهیں بھری ھیں اور جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور تشبیهوں کے سمجھنے کی ضرورت ھوتی ھے ۔ ［س ۳ : ۶

آیات محکمات (س ۳ : ۶) = آیات بینات

مَأْوٰی رھنے کی جگہ ۔ محل ۔

● وماوٰیه جهنم ［س ۳ : ۱۵۶

آوٰی (مضارع یُؤْوِیْ) (۱) خبر گیراں ھونا۔ پناہ دینا ۔

● الم یجدك یتیما فاوی ［س ۹۳ : ۶

(۲) خاطر کے ساتھ رکھنا (+ اِلٰی)

● فلما دخلوا علی یوسف آوی الیه أبویه ［س ۱۲ : ۱۰۰

إِیْ

إِیْ (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق) ھاں ۔ قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق کرنے میں آتا ھے ۔ ［س ۱۰ : ۵۳

(۲) تحقیق کلام کے لئے ۔

● قل ای و ربی انه لحق ［س ۱۰ : ۵۳

أَیٌّ

أَیٌّ مذکر و مؤنث (۱) جو دونی (موصولہ)

(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفہام)

أَیُّمَا جو کوئی

● ایما الاجلین قضیت فلا عدوان علی ［س ۲۸ : ۲۸

إِیَّا

إِیَّا (۱) (آیۃٌ سے ھے) اِسم ظاھر بمعنی حقیقت ۔

● ایاك نعبد ［س ۱ : ۴

== حقیقتک ۔ (زجاج)

(۲) جمہور اس کو عماد مانتے اور اس کے مابعد کو اصل ضمیر ۔

إِیَابٌ ［ أَابَ (= أَوَبَ)

أَیَامٰی (جمع ۔ واحد أَیِّمٌ) ［ أَامَ (= أَیَمَ)

أَیَّانَ

أَیَّانَ (= أَیَّ + آن) = مَتٰی (کب) ؟

● یسئلونک عن الساعة ایان مرساها ［س ۷ : ۱۸۶

إِیْتَاءٌ (اِسم فعل) ［ أَتٰی

أَادَ

أَادَ (= أَیَدَ)

أَیْدٌ (اِسم فعل) طاقت ۔ قوت ۔

● والسماء بنیناها باید ［س ۵۱ : ۴۷

أَیَّدَ (مضارع یُؤَیِّدُ) مضبوط کرنا ۔ طاقت پہنچانا ۔

● هو الذی ایدك بنصره ［س ۸ : ۶۳

أَیْدِیْهِمْ ［ یَدَی

أَیْكٌ

أَیْكٌ جنگل ۔

أَیْکَةٌ = أَیْكٌ

أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ (س ۱۵ : ۷۸) مدین کے نزدیک کے جنگل میں رہنے والے جن کے پاس حضرت شعیبؑ آئے تھے۔

إِيلَافٌ (اسم فعل) [أَلِفَ

أ م

أَامَ (= أَيَمَ)

أَيَامَى (جمع - واحد أَيِّمٌ - مذکر و مونث) مرد جس کی بیوی نہ ہو یا بی بی جس کا مرد نہ ہو۔

● وانکحوا الایامی منکم [س ۲۴ : ۳۲

إِيمَانٌ [أَمِنَ

أَيْمَانٌ (جمع - واحد يَمِينٌ) [يَمَنَ

أَئِمَّةٌ (جمع - واحد إِمَامٌ) [أَمَّ

أ ين

أَيْنَ کہاں ؟

أَيْنَمَا جہاں کہیں۔ [س ۲ : ۱۰۹

أَئِنَّكَ = أَ + إِنَّ + كَ

أ يه

أَيُّهَ (مونث أَيَّتُهَا)

● وتوبوا الی اللہ جمیعا ایه المومنون [س ۲۴ : ۳۱

أَيُّهَا = أَيُّهَ

أ يوب

حضرت ایوب نبیؑ۔

«باب البـاء»

بِ

(باۓ مفرده) حرف جرہے۔

(۱) الصاق (چسپاں شدن) حقیقةً و مجازا

● ---- وامسحوا برءوسکم [س ۴ : ۴۳

● ---- واذامروا باللغو ---- [س ۲۵ : ۷۲

(۲) = تعدیه (همزه)

● ---- ذهب الله بنورهم [س ۲ : ۱۷

= أذهبه

(۳) به معنی استعانت۔

● بسم الله

(۴) سببیت (تعلیلیه)

● فکلا اخذنا بذنبه [س ۲۹ : ۴۰

(۵) = مَعَ (مصاحبت)

● قیل یا نوح اهبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۶) = فِیْ (ظرفیت زمان و مکان)

● ---- إلاّ آل لوط نجیناهم بسحر

[س ۵۴ : ۳۴

● ولقد نصرکم الله ببدر [س ۳ : ۱۲۳

(۷) = عَلٰی (استعلاء)

● ---- من ان تامنه بقنطار [س ۳ : ۷۵

(۸) = عَنْ (مجاوزة)

● ---- فاسئل به خبیرا [س ۲۵ : ۵۹

(۹) = مِنْ (تبعیض)

● عینایشرب بها عباد الله [س ۷۶ : ۶

(۱۰) = إلٰی (غایت)

● وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن

[س ۱۲ : ۱۰۰

(۱۱) به معنی مقابله ، عوض۔

● ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲

(۱۲) توکید یا زائدة (وجوباً یا جوازاً)

● إسمع بهم وأبصر [س ۱۹ : ۳۸

● وکفی بالله شهیدا [س ۴ : ۱۶۶

بَابِلُ

شهر بابل۔ [س ۲ : ۹۶

بَادٍ [بَدَا (= بَدَوَ)

بَارِئٌ [بَرَأَ

بَاغٍ [بَغَی

بَأَرَ

بِئْرٌ (مؤنث) کنواں۔ [س ۲۲ : ۴۵

بَئِسَ (= بَأَسَ)

بِئْسَ (= بِئِسَ) برا ہونا۔

● بئس الاسم الفسوق بعد الایمان

[س ۴۹ : ۱۱

بَأْسٌ سختی۔ انتقام۔ شجاعت۔ طاقت۔

● ---- فمن ینصرنا من بأس الله [س ۴۰ : ۲۹

بُؤْسٌ تکلیف دہ۔

بَئِیْسٌ = شدید۔ (لغت غسان)

● --- بعذاب بئیس [س ۷ : ۱٦۵

بَآ ئِسٌ (اِسم فاعل) محتاج -

● --- واطعموا البائس الفقیر

[س ۲۲ : ۲۹

بَأْ سَآءُ مصیبت - (جسمانی) تکلیف -

اِبتَأَ سَ (+ بِ) رنجیدہ ھونا -

[س ۱۱ : ۳۸

لَا تَبْتَئِسْ (س ۱۱ : ۳۸) رنجیدہ نہ ھو -

بتر

اَبْتَرُ (۱) دم کٹا - ٹھٹھے سے اس شخص پر کہتے ھیں جس کے مرنے کے بعد کوئی اس کا وارث اور نام لیوا باقی نہ رھے - بے اولاد -

(۲) بد بخت -

● --- إن شانئک ھو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

بتک

بَتَّكَ (اعضاءکا) کاٹنا - [س ۴ : ۱۱۸

فَلَيُبَتِّكُنَّ (س ۴ : ۱۱۸) وہ ضرور کاٹ ڈالینگے -

بتل

تَبْتِيْلٌ (اِسم فعل) سب سے علحدہ ھو کر ایک طرف متوجہ ھوجانا -

● --- وتبتل الیه تبتیلا [س ۷۳ : ۸

تَبَتَّلَ (+ اِلٰی) سب سے علحدہ ھو کر ایک طرف متوجہ ھوجانا - [س ۷۳ : ۸

بثّ

بَثَّ بکھیر دینا - پھیلا دینا - [س ۴۲ : ۲۹

بَثٌّ غم - رنج -

● قال انما اشکوا بثی [س ۱۲ : ۸٦

مَبْثُوْثٌ پھیلایا ھوا - بچھایا ھوا - بکھیرا ھوا -

وَزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ (س ۸۸ : ۱٦) عمدہ عمدہ فرش - بچھے ھوئے فرش - (بیضاوی) - بہت سے فرش - (فراء)

مُنْبَثٌّ پراگندہ - [س ۵٦ : ٦

بجس

اِنْبَجَسَ (پانی کا) پھوٹ نکلنا - [س ۷ : ۱٦۰

بحث

بَحَثَ (+ فِیْ) زمین کو کریدنا (جیسے مرغی وغیرہ کرتی ھیں) [س ۵ : ۳۱

بحر

بَحْرٌ (جمع بِحَارٌ اور اَبْحُرٌ)

(۱) سمندر - دریا - کوئی وسیع زمین جہاں پانی جمع ھو -

(۲) زمین - بستی - شہر - ملك - اقلیم - (نہایه)

(۳) = رِيْفٌ - ایسے مقامات جہاں پانی اور سبزی ھو یا جو ساحل سمندر پر واقع ھوں - (قاموس)

بِحَارٌ (جمع) - واحد (۱) بَحْرٌ

(۲) بَحْرَةٌ = بَلْدَةٌ - (صحاح)

= اَرْضٌ (قاموس - تاج)

بَحْرَانِ (تثنیه) دو دریا ، میٹھے اور کھاری ۔

بَحِیْرَةٌ جب اُونٹنی دس بچے دے چکتی اور آخری بچہ نر ہوتا تو عرب جاہلیت میں اس اُونٹنی کے کان چیر کر اسے آزاد چھوڑ دیتے اور اس سے کوئی کام نہ لیتے ۔ یہ اُونٹنی بحیرہ کہلاتی تھی ۔ [س ۵ : ۱۰۲

بَخَسَ

بَخَسَ ظلم کے طور پر کسی چیز کا کم کرنا ۔

● --- ولا یبخس منه شیئا [س ۲ : ۲۸۲

بَخْسٌ (۱) نقص ۔ کمی ۔ [س ۷ : ۱۳

(۲) قلیل ۔

● وشروا بثمن بخس دراهم معدودة [س ۱۲ : ۲۰

(۳) ممنوع ۔ حرام ۔

بَخَعَ

بَاخِعٌ (اسم فاعل) ہلاک کرڈالنے والا ۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ (س ۱۸ : ۵)

تو کہیں تو اُن کے پیچھے اپنی جان (نہ) ہلاک کرڈالے ---

بَخِلَ

بَخِلَ (+ ب) حریص ہونا ۔ لالچی ہونا ۔ [س ۹۲ : ۸

بُخْلٌ بخل ۔ حرص ۔ [س ۴ : ۳۱

بَدَأَ

بَدَأَ ابتدا کرنا ۔ شروع کرنا ۔

● --- وهم بدؤکم اول مرة [س ۹ : ۱۳

أَبْدَأَ (مضارع يُبْدِئُ) بنانا ۔ نئے سرے سے بنانا ۔

وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ (س ۳۴ : ۴۹)

باطل نہ تو نئے سرے سے پھر کچھ کرھی سکتا ہے اور نہ پرانی بات کو پھر لاھی سکتا ہے ۔ باطل کی نہ کوئی اصل ہے اور نہ فلاح ۔ باطل سے نہ کچھ ہوا ہے اور نہ ہوگا ۔

بَدَرَ

بَدْرٌ بدر کا مقام جو مکہ کے نزدیک ہے ۔ [س ۳ : ۱۲۳

بِدَارًا جلدی سے ۔ [س ۴ : ۶

بَدَعَ

بِدْعٌ نیا ۔ انوکھا ۔

● وما کنت بدعا من الرسل [س ۴۶ : ۹

بَدِيعٌ (۱) وہ شئے جو اپنے سے پہلی کسی چیز سے مشابہت نہیں رکھتی ۔

(۲) وہ جو ایسی چیز بنائے جس کی مثل پہلے نہ تھی ۔

● بدیع السموت والارض [س ۲ : ۱۱۷

إِبْتَدَعَ ایک نئی چیز نکالنا ۔

● ورهبانية إبتدعوها [س ۵۷ : ۲۷

بَدَلَ

بَدَلَ بدلنا ۔

بَدَلًا بدل ۔ بدلے میں ۔ [س ۱۸ : ۵۰

بَدَّلَ (+ ب) ایک کی جگہ دوسرا رکھنا ۔

ایک چیز کی جگہ دوسری چیز بدل دینا ۔
ایک کام کے بدلے دوسرا کام کرنا ۔
[س ۲۷ : ۱۱

تَبْدِیْلٌ (اِسم فعل) تبدیل ۔ بدلنا ۔
● ۔ ۔ ۔ لاتبدیل لخلق اللہ [س ۳۰ : ۲۹

مُبَدِّلٌ (اِسم فاعل) بدلنے والا ۔ [س ۶ : ۳۴

أَبْدَلَ ایک چیز کی جگہ دوسری چیز رکھنا
یا بدلے میں دینا ۔ [س ۶۶ : ۵

تَبَدَّلَ (+ ب) تبادلہ کرنا ۔ ایک کی جگہ
دوسرا کرنا ۔ [س ۳۳ : ۵۲

اِسْتَبْدَلَ (+ ب) بدلنے کی خواہش کرنا ۔
ایک کی جگہ دوسرا چاہنا ۔ [س ۲ : ۵۸

اِسْتِبْدَالٌ ادل بدل ۔ ایک کی جگہ دوسرا چاہنا ۔
[س ۴ : ۲۰

بَدَنَ

بَدَنٌ بدن ۔ جسم ۔ [س ۱۰ : ۹۲

بُدْنٌ (جمع ۔ واحد بَدَنَةٌ) قربانی کے موٹے
موٹے جانور، مثلاً اُونٹ ۔ [س ۲۲ : ۳۶

بَدَا

بَدَا (۱) شروع ہونا ۔ [س ۶۰ : ۴
(۲) ظاہر ہونا (+ ل یا + مِنْ)
● ثم بدالھم ماکانوا یخفون من قبل
[س ۶ : ۲۸
(۳) مناسب معلوم ہونا ۔
● ۔ ۔ ۔ ثم بدالھم ۔ ۔ ۔ لیسجننه ۔ ۔ ۔
[س ۱۲ : ۳۵

بَدْوٌ ریگستان ۔ بادیہ ۔ [س ۱۲ : ۱۰۱

بَادٍ (= بَادِیٌ ۔ جمع بَادُوْنَ) بادیہ کا رہنے
والا ۔ [س ۲۲ : ۲۵

بَادِیَ الرَّأْیِ (س ۱۱ : ۲۹) سرسری نظر سے ۔
پہلی نظر میں ۔

أَبْدَی ظاہر کرنا ۔ دکھانا ۔ [س ۱۲ : ۷۷

مُبْدٍ (= مُبْدِیٌ ۔ اِسم فاعل) ظاہر کرنے والا ۔
[س ۳۳ : ۳۷

بَذَرَ

بَذَّرَ فضول خرچی کرنا ۔ برباد کرنا ۔
● ۔ ۔ ۔ ولا تبذر تبذیرا [س ۱۷ : ۲۸
تَبْذِیْراً فضول کو بھی ۔

مُبَذِّرٌ (اِسم فاعل) فضول خرچ کرنے والا ۔
(لغت ھذیل)
● ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین
[س ۱۷ : ۲۹

بَرَّ

بَرٌّ نیک ہونا ۔ دیندار ہونا ۔ [س ۲ : ۲۲۴

بَرٌّ (جمع أَبْرَارٌ) (۱) نیک، کریم النفس ۔
[س ۳ : ۱۹۱
(۲) وسیع خشک زمین ۔ خشکی ۔
(۳) جنگل اور قبائل کے مواضع ۔ (قتادہ)
البر والجر = البریہ و العمران (صحرا اور
آبادیاں) [س ۳۰ : ۴۱

بِرٌّ (۱) تقویٰ ۔ نیکی ۔ [س ۲ : ۱۸۹
(۲) وہ بات جس کا خدا نے حکم دیا ہے ۔
= ما امرت به ۔ (ابن عباس) ۔

بَرَرَةٌ (جمع - واحد بَارٌّ - اِسم فاعل) نیک - متقی - [س ۸۰ : ۱۵

بَرَأَ

بَرَأَ پیدا کرنا -

● --- من قبل ان نبرأها [س ۵۷ : ۲۲

بَرِیٌٔ (جمع بَرِیٔوْنَ اور بُرَآءُ)

(۱) بے قصور - معصوم -

● --- ثم یرم به بریئا فقد احتمل بهتانا [س ۴ : ۱۱۲

(۲) بری - بے تعلق (+ مِنْ)

● --- انی بریٔ مما تشرکون [س ۶ : ۷۸

بَرَآءٌ = بَرِیٌٔ -

● اننی براء مما تعبدون [س ۴۳ : ۲۶

بَرَآءَةٌ علحدگی - صاف جواب - علحدگی کا اِعلان -

● براءة من الله و رسوله [س ۹ : ۱

بَرِیَّةٌ مخلوق -

● اولئک هم خیر البریه [س ۹۸ : ۷

بَارِیٌٔ (اِسم فاعل) پیدا کرنے والا - خالق -

● هو الله الخالق الباری [س ۵۹ : ۲۴

بَرَّأَ بری ذمه قرار دینا - بے قصور قرار دینا -

● فبراه الله مما قالوا [س ۳۳ : ۶۹

مُبَرَّؤٌ بری ذمه -

● --- اولئک مبرءون مما یقولون [س ۲۴ : ۲۶

أَبْرَأَ چنگا کرنا - مرض دور کرنا -

● --- وابریٔ الاکمه والابرص [س ۳ : ۴۳

تَبَرَّأَ (+ مِنْ) اپنے تئیں بری ذمه بتانا - اپنی صفائی جتانا -

تَبَرَّأْنَا إِلَیْکَ (س ۲۸ : ۶۳) هم تیرے حضور میں (اُن سے) دست برداری کرتے هیں -

بَرَجَ

بُرُوْجٌ (جمع - واحد بُرْجٌ)

(۱) ستارے - [س ۱۵ : ۱۶

(۲) قلعے - عظیم الشان محل - [س ۴ : ۷۸

(۳) منازل قمر و سیارات - [س ۲۵ : ۶۲

تَبَرَّجَ اپنے تئیں آراسته کرنا - سنوارنا - بناؤ سنگار کرنا - [س ۳۳ : ۳۳

تَبَرُّجٌ (اِسم فعل) اپنے تئیں دکھاوے کے لئے آراسته کرنا -

● ولا تبرجن تبرج الجاهلیة الاولی [س ۳۳ : ۳۳

مُتَبَرِّجٌ (اِسم فاعل) اپنے تئیں آراسته کئے هوئے -

● --- غیر متبرجات بزینة [س ۲۴ : ۶۰

بَرِحَ

بَرِحَ باز آنا - چھوڑ دینا -

● --- لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرین [س ۱۸ : ۶۱

بَرَدَ

بَرْدٌ (اِسم فعل) ٹھنڈا - ٹھنڈک -

یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا (س ۲۱ : ٦۹) اے آگ، تو ٹھنڈی ہوجا، بجھ جا۔
= فانجاہ اللہ من النار۔ (س ۲۹ : ۲۴)

بَرْدٌ اولے۔ [س ۲۴ : ۴۳]

بَارِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹھنڈا کرے، تازہ کرے۔
● ---۔ لا بارد ولا کریم [س ٥٦ : ۴۴]

بَرَزَ

بَرَزَ (۱) چل پڑنا۔ نکل کھڑا ہونا (+ اِلٰی یا + ل یا + مِنْ) [س ۱۴ : ۲۱]
(۲) ظاہر ہونا (+ ل)

بَارِزٌ (اِسم فاعل) وہ جو نکل کھڑا ہو۔ [س ۴۰ : ۱٦]

بَارِزَةً پھیلا ہوا، کھلا میدان۔
● ---۔ وتری الارض بارزة [س ۱۸ : ۴۸]

بَرَّزَ ظاہر کردینا (+ ل)
● ---۔ و برزت الجحیم لمن یری [س ۷۹ : ۳٦]

بَرْزَخٌ

بَرْزَخٌ دو چیزوں کے درمیان روک اور حد۔ آڑ۔ رکاوٹ۔
● مرج البحرین یلتقیان بینھما برزخ لا یبغیان [س ٥٥ : ۱۸]

بَرِصَ

اَبْرَصُ (۱) کوڑھی۔ جس کے جسم میں کوڑھ پھوٹ گیا ہو اور جس کو لوگ پاس بھی نہ پھٹکنے دیں۔
(۲) وہ گنہگار جس کا دل گناہ کے زخموں سے بھرا ہوا ہو اور جس سے دنیا پناہ مانگتی ہو۔
● ---۔ وابرئ الاکمہ والابرص [س ۳ : ۴۸]

بَرَقَ

بَرِقَ چکا چوندھ لگ جانا۔ تعجب سے دنگ ہوجانا۔
● ---۔ اذا برق البصر [س ۷٥ : ۷]

بَرْقٌ (بَرَقَ سے اِسم فعل) برق۔ بجلی۔

بَرَكَ

بَرَكَاتٌ (جمع۔ واحد بَرَكَةٌ) اسباب ثبات و اِستحکام۔ فائدے کی چیزیں۔
● ---۔ لفتحنا علیھم برکات من السماء والارض [س ۷ : ۹۴]
= ---۔ الکثرة فی کل خیر۔ (ابن عباس)

بَارَكَ (+ فِیْ یا + عَلٰی) اسباب ثبات و استحکام عطا کرنا۔ نعمتیں عطا کرنا۔
● ---۔ وجعل فیھا رواسی من فوقھا و بارك فیھا وقدر فیھا اقواتھا --- [س ۴۱ : ۹]
= ---۔ اور اس (زمین) میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں۔ (مولینا اشرف علی)

بُوْرِكَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول)۔ [س ۲۷ : ۸]

مُبَارَكٌ (اسم مفعول) جس سے بہت بھلائیاں اور نعمتیں حاصل ہوں۔ جس سے سبھوں کو فائدہ پہنچے۔
● وقل رب انزلنی منزلا مبارکا --- [س ۲۳ : ۳۰]

● و نزلنا من السماء ماء مبارکا فانبتنا به جنات وحب الحصید والنخل باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد و احیینا به بلدة میتا ۔ ۔ ۔
[س ۵۰ : ۹ ۔ ۱۰

● کتاب انزلناه الیک مبارك [س ۳۸ : ۲۹

تَبَارَكَ دنیا جہان کے لئے نعمتوں کا سرچشمہ ہونا (یہ فعل محض زمانہ ماضی کے لئے آتا ہے اور اِس کی گردان نہیں ہوتی، چنانچہ اِس کو اسم فعل کہتے ہیں) ۔
● تبارك الله رب العالمین [س ۷ : ۵۴

برم

أَبْرَمَ کسی بات پر اڑ جانا ، جم جانا ۔
● ام ابرموا امرا فانا مبرمون [س ۴۳ : ۷۹

مُبْرِمٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی بات پر جم جائے ۔ [۴۳ : ۷۹

برهن

بُرْهَانٌ بین دلیل یا ثبوت [س ۲ : ۱۱۱

بزغ

بَازِغٌ (اسم فاعل) طلوع ہوتا ہوا (چاند یا سورج) ۔ [س ۶ : ۷۷

بس

بَسَّ ریزہ ریزہ ہوجانا ۔ [س ۵۶ : ۵

بَسٌّ (اسم فعل) ریزہ ریزہ ہوجانا ۔
[س ۵۶ : ۵

بسر

بَسَرَ منھہ کو برا بنانا ۔ [س ۷۴ : ۲۲

بَاسِرٌ (اسم فاعل) برا بنا ہوا منھہ ۔
[س ۷۵ : ۲۴

بسط

بَسَطَ (+ لِ یا + إِلٰی یا + فِی) پھیلانا ۔ بڑھانا ۔ بچھانا ۔ [س ۴۲ : ۲۷

بَسْطٌ (اسم فعل) بڑھانا ۔ پھیلانا ۔
[س ۱۷ : ۲۹

بَسْطَةٌ بہترین طویل قد ۔ [س ۷ : ۶۸

بِسَاطٌ فرش ۔ قالین ۔ [س ۷۱ : ۱۹

بَاسِطٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے یا بچھائے
وَالْمَلٰئِكَةُ بَاسِطُوْا أَيْدِيْهِمْ (س ۶ : ۹۳)
اور ملائکہ اُن پر دست درازیاں کرتے ہونگے ۔

بَاسِطُوْا = بَاسِطُوْنَ

مَبْسُوطَةٌ (مؤنث اسم مفعول) پھیلی ہوئی ۔ کشادہ ۔

مَبْسُوطَتَانِ (تثنیہ)
يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ (س ۵ : ۶۹) خدا کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں ، کھلے ہیں ، وہ بڑا دینے والا ہے ۔

بسق

بَاسِقٌ (۱) لمبا (کھجور کا درخت) ۔
(۲) پھلوں سے لدا ہوا ۔
● ۔ ۔ ۔ والنخل باسقات لها طلع نضید
[س ۵۰ : ۱۰

بَسَلَ

اَبْسَلَ آفت میں مبتلا کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔
● وذکر به ان تبسل نفس بما کسبت
[س ٦ : ٧٠
= تفضح ۔ (ابن عباس)

بَسَمَ

بَسَمَ مسکرانا ۔
تَبَسَّمَ = بَسَمَ [س ٢٧ : ١٩

بَشَرَ

بُشْرٌ خوش خبری دینے والا ۔ [س ٧ : ٥٦
بُشُرٌ = بُشْرٌ
بَشَرٌ (١) آدمی (مذکر ۔ مؤنث ۔ واحد وجمع)
● قل أنا بشر مثلکم [س ١٨ : ١١١
(٢) (جمع ۔ واحد بَشَرَةٌ) (١) چمڑے کا اُوپری حصہ ۔ کھال ۔
(٣) رنگ ۔ خوبصورتی ۔ (تاج)
● ۔۔۔ لواحه للبشر [س ٧٤ : ٢٩
بُشْرٰی اچھی خبر ۔ [س ١٢ : ١٩
بُشْرٰکُمُ (س ٥٧ : ١٢) تم کو خوش خبری ہو !
بَشِیْرٌ بشارت دینے والا ۔ [س ٥ : ٢١
بَشَّرَ (+ بِ) (١) خوشخبری دینا ۔
[س ٢ : ٢٥
(٢) خبر دینا ۔
● فبشرهم بعذاب الیم [س ٣ : ٢٠
مُبَشِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو خوشخبری دے ۔
[س ١٧ : ١٠٥

بَاشَرَ (بیوی کے) پاس جانا ۔
● ولا تباشروهن وانتم عاکفون فی المساجد
[س ٢ : ١٨٧
اَبْشَرَ (+ بِ) خوشخبری پاکر خوش ہونا
[س ٤١ : ٣٠
اِسْتَبْشَرَ (+ بِ) (١) بشارت پاکر خوشیاں منانا ۔
● فاستبشروا ببیعکم [س ٩ : ١١٢
(٢) خوش ہونا ۔
● یستبشرون بنعمة من الله وفضل
[س ٣ : ١٦٥
مُسْتَبْشِرَةٌ (اسم فاعل ۔ مؤنث) وہ جو خوشیاں منائے ۔ [س ٨٠ : ٣٩

بَصُرَ

بَصُرَ (+ بِ) دیکھنا ۔ سمجھنا ۔ جاننا ۔ خیال کرنا ۔
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ(س ٢٠ : ٩٦)
سامری نے کہا میں نے خیال کیا جو انہوں نے نہ کیا (یعنی میری حرکت ایک خاص غرض سے تھی جو دوسروں کو معلوم نہ ہوئی) ۔
بَصَرٌ (جمع اَبْصَارٌ) (١) نظر ۔ دیکھنا ۔ بصارت ۔
(٢) بصیرت ۔ سمجھ ۔
● ما زاغ البصر وما طغی [س ٥٣ : ١٧
کَلَمْحِ الْبَصَرِ (س ١٦ : ٧٧) جیسے آنکھ کا جھپکنا ۔

أَبْصَارٌ (جمع) آنکھیں۔نظریں۔

بَصِيْرٌ دیکھنے والا۔ سمجھنے والا۔

● واللہ بصیر بما یعملون [س ۲: ۹۶

بَصِيْرَةٌ (جمع بَصَائِرُ) دلیل۔ ثبوت۔

[س ۷۵: ۱۴

عَلٰی بَصِيْرَةٍ (س ۱۲: ۱۰۸) بین دلیل سے۔

تَبْصِرَةٌ سمجھنا اور غور کرنا۔

● تبصرۃ و ذکری لکل عبد منیب

[س ۵۰: ۸

بَصَّرَ دکھانا۔ ظاہر کرنا۔

أَبْصَرَ دیکھنا۔ غور کرنا۔ دکھانا۔

● فمن ابصر فلنفسه [س ۶: ۱۰۵

أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ (س ۱۸: ۲۶)

= ما ابصر واسمع کیا خوب دیکھتا ہے اور سنتا ہے!

مُبْصِرٌ (اسم فاعل) (۱) دیکھنے والا۔

● فاذا ھم مبصرون [س ۷: ۲۰۰

(۲) وہ جو واضح کردے۔

● فلما جاءتھم آیاتنا مبصرۃ [س ۲۷: ۱۳

(۳) واضح۔ بین۔

● وآتینا ثمود الناقة مبصرۃ [س ۱۷: ۵۹

مُسْتَبْصِرٌ (اسم فاعل) واضح طور پر دیکھنے والا اور سمجھنے والا۔

● و کانوا مستبصرین [س ۲۹: ۳۸

بَصَلٌ

بَصَلٌ پیاز۔

بَضَعَ

بِضْعٌ ایک حصه۔ چند۔

بِضْعَ سِنِيْنَ (س ۱۲: ۴۲) چند سال۔

بِضَاعَةٌ (۱) پونجی۔ (۲) سامان تجارت۔ مال۔

(۳) قیمت۔ روپیه۔ [س ۱۲: ۶۲

بَطُؤَ

بَطَأَ رفتار سست کرنا۔ پیچھے رہ جانا۔

[س ۴: ۷۲

بَطِرَ

بَطِرَ اِترانا۔ [س ۲۸: ۵۸

بَطَرٌ (اسم فعل) اِترانا۔ [س ۸: ۴۷

بَطَشَ

بَطَشَ (۱) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ [س ۸۵: ۱۲

(۲) سخت حمله کرنا (+ ب)

بَطْشٌ (اسم فعل) طاقت۔ سختی۔ انتقام۔

[س ۸۵: ۱۲

بَطْشَةٌ طاقت۔ قوت۔ سختی۔ [س ۴۴: ۱۶

بَطَلَ

بَطَلَ باطل ہونا۔ بیکار ہونا۔ ضائع ہونا۔

بَاطِلٌ (اسم فاعل) باطل۔ بیکار۔ جھوٹ۔

أَبْطَلَ بیکار کرنا۔ باطل کرنا۔ رد کرنا۔

مُبْطِلٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل کاموں میں لگا رہے۔ [س ۳۰: ۵۸

بطن

بَطَنَ چھپا رہنا۔ [س ۶ : ۱۵۲

بَطْنٌ (اسم فعل - جمع بُطُوْنٌ)
(۱) پیٹ - شکم
(۲) کسی چیز کا اندرونی حصہ۔
(۳) ترائی - ● ببطن مکة [س ۴۸ : ۲۴
(۴) قبیلہ۔

بَاطِنٌ (اسم فاعل) باطن - چھپا ہوا - اندرونی حصہ - اندر۔

بِطَانَةٌ مخلص دوست - رازدار - [س ۳ : ۱۱۴

بِطَآئِنُ (جمع - واحد بِطَانَةٌ) استر - (لغت قبط) [س ۵۵ : ۵۴

بعث

بَعَثَ (۱) بھیجنا۔
(۲) ظاہر کرنا۔
(۳) اُٹھانا - جگانا - زندہ کرنا - اٹھا کر کھڑا کرنا۔
● --- بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲

بَعْثٌ (اسم فعل) حالت مردنی سے اٹھ کھڑا ہونا - گمراهی سے ہدایت کی طرف آنا - نئی حقیقی زندگی حاصل کرنا۔

مَبْعُوْثٌ روحانی موت سے زندگی میں آیا ہوا۔ [س ۶ : ۲۹

اِنْبَعَثَ بھیجا جانا۔

اِنْبِعَاثٌ (اسم فعل) بھیجا جانا۔

بعثر

بَعْثَرَ (۱) نکالنا - ظاہر کرنا - (صحاح - قاموس)
(۲) تلاش کرنا - ڈھونڈنا - (قاموس)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ (س ۸۲ : ۴)
اور جو لوگ قعر گمراهی میں ہیں جب اُن کی چھان بین کی جائے گی۔

اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ (س ۱۰۰ : ۹)
جو چیزیں (جو باتیں) دبی دبائی ہیں جب وہ ظاہر ہو جائیں گی ---

بعد

بَعُدَ دور رہنا - دور جانا - ہلاك ہونا۔

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (س ۹ : ۴۲) مشقت کا سفر انہیں بہت دور کا معلوم ہوا۔

بَعْدُ (۱) بعد کو - پھر - (۲) اب - اب تک - (تاج)
(۲) = غَيْر - ● فمن یهدیه من بعد الله [س ۴۵ : ۲۳
(۳) = مَعَ - ساتھ - باوجود۔
● فمن اعتدی بعد ذلك فله عذاب الیم [س ۲ : ۱۷۸
(۴) = قَبْل - (تاج)
● والارض بعد ذلك دحاها [س ۷۹ : ۳۰
مِنْ بَعْدُ بعد کو۔

بُعْدٌ دوری۔

بُعْدًا (۱) دور دور - دور دفان۔
(۲) لعنت - (قاموس)
● الا بعدا لعاد [س ۱۱ : ۶۳

بَعِيْدٌ (۱) بعید - دور - (۲) دور از گمان۔

● و اذا متنا و كنا ترابا ـ ذلك رجع بعيد
[س ۵۰ : ۳

بَاعَدَ (+ بَيْنَ) بیچ میں ایک فاصلہ رکھ دینا ـ [س ۳۴ : ۱۸

مُبْعَدٌ بہت دور کیا ہوا ـ

بعر

بَعِيْرٌ (۱) پوری عمر کی اُونٹنی یا اُونٹ ـ
[س ۱۲ : ۶۵

(۲) گدھا یا کوئی اور بار برداری کا جانور ـ (مقاتل ـ قاموس ـ لغت عبرانی)

بعض

بَعْضٌ (۱) کسی چیز کا حصہ ـ کچھ ـ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ (س ۲ : ۳۶) ایک دوسرے کے ـ

(۲) = كُلٌّ ـ (تاج)

● قال قد جئتكم بالحكمة ولابين لكم بعض الذى تختلفون فيه [س ۴۳ : ۶۳

= كُلّ ـ (ابو عبیدہ)

بَعُوضَةٌ (بُعُضٌ سے) مچھر ـ [س ۲ : ۲۶

بعل

بَعْلٌ (جمع بُعُوْلَةٌ) (۱) حضرت الیاس کی قوم کا ایک بت ـ [س ۳۷ : ۱۲۵

(۲) = رَبٌّ ـ (لغت یمن)

(۳) بیوی کا میاں ـ شوہر ـ [س ۲ : ۲۲۸

بغت

بَغَتَ یکا یک آلینا ـ

بَغْتَةً یکایک ـ اچانک ـ [س ۶ : ۳۱

بغض

بَغَضَ نفرت کرنا ـ

بَغْضَاءُ بغض ـ سخت نفرت ـ [س ۳ : ۱۱۴

بغل

بِغَالٌ (جمع ـ واحد بَغْلٌ) خچر ـ [س ۱۶ : ۸

بغى

بَغَى (۱) اعتدال سے گزر جانا ـ حد سے نکل جانا ـ زیادتی کرنا ـ

(۲) (+ عَلٰى) طلب کرنا ریاست و سلطنت و حکومت ـ (ابن جریر)

(۳) کسی پر ظلم کرنا ـ

بَغْيٌ (اسم فعل) ظلم ـ نقصان ـ جرم ـ

بَغْيًا (۱) حسداً ـ حسد سے ـ (لغت تمیم)

(۲) سرکشی سے ـ

بَغِيٌّ زانی ـ

بِغَاءٌ زنا ـ (ابن عباس) [س ۲۴ : ۳۳

بَاغٍ (= بَاغِیٌّ اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا ـ محض اپنے نفس کی پیروی کرنے والا ـ

اِنْبَغَى (+ لِ اور + اَنْ) لائق ہونا ـ مناسب ہونا ـ سزا وار ہونا ـ

اِبْتَغَى (+ اِلٰى یا فِیْ یا عِنْدَ یا مِنْ یا بِ) خواہش کرنا ـ طمع کرنا ـ تلاش کرنا ـ ڈھونڈنا ـ ہوس کرنا ـ

اِبْتِغَاءٌ (اسم فعل) خواهش کرنا ۔ طمع کرنا ۔

بقر

بَقَرٌ (اسم جمع)
بَقَرَةٌ (واحد مذکر و موٴنث) بیل ۔ گائے ۔
[س ۲ : ۷۱

بقع

بُقْعَةٌ زمین کا وہ قطعہ جو اپنے آس پاس والی زمین سے ہٹ کر علحدہ ہو ۔ (لسان)
[س ۲۸ : ۳۰

بقل

بَقْلٌ (اسم جنس) ہر وہ چیز جس سے زمین سرسبز ہو اور جو انسان کھائے ۔ ترکاریاں
[س ۲ : ۶۱

بقی

بَقِیَ (مضارع یَبْقَی) باقی رہنا ۔ [س ۲ : ۲۷۸
بَاقٍ (= بَاقِیٌ ۔ اسم فاعل) باقی رہنے والا ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ دائم و قائم
[س ۱۶ : ۹۸
اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ (س ۱۸ : ۴۶) وہ ٹھیک اعمال جن کا اثر ہمیشہ دائم و قائم رہے ۔ وہ اعمال جو کسی خود غرضی سے نہیں کئے جاتے سوا اس کے کہ یہ خدا ھی کے احکام ھیں جو اس نے اپنے بندوں کی بہبودی کے لئے تمام عالم پر جاری کر رکھے ھیں ۔
کَلِمَةً بَاقِیَةً (س ۴۳ : ۲۸) ایک مستقل بات ، بات جس کا اثر ہمیشہ رہے ۔
بَقِیَّةٌ (۱) وہ جو باقی رہ جائے ۔
بَقِیَّةُ اللّٰهِ (۱) دوسروں کے حقوق کے علاوہ جو کچھ خدا نے تمہارے لئے جائز رکھا ہے ۔
● و یاقوم اوفوا المکیال و المیزان بالقسط ولا تبخسوا الناس اشیاءھم ولا تعثوا فی الارض مفسدین ۔ بقیت اللہ خیر لکم إن کنتم موٴمنین [س ۱۱ : ۸۵و۸۶
(۲) وہ بہترین نمونے جو اگلے لوگ اپنے عادات و اطوار کے چھوڑ جائیں اور جو ہمارے لئے قابل تقلید ہوں ۔
(۳) فضل و کمال ۔ (تاج ۔ قاموس)
أُولُوا بَقِیَّةٍ (س ۱۱ : ۱۱۶) فضل و کمال والے لوگ ۔
أَبْقَی (افعل التفضیل) سب سے زیادہ باقی رہنے والا ۔ [س ۲۰ : ۷۳
أَبْقَی باقی رہنے دینا ۔ زندہ رہنے دینا ۔ چھوڑ دینا ۔ [س ۵۵ : ۲۷
اِسْتَبَقُوا [سبق
بَكَّةُ = مکة [س ۳ : ۹۰

بکر

بِکْرٌ بچہ ۔ [س ۲ : ۶۳
أَبْکَارٌ (جمع ۔ واحد بِکْرٌ)
(۱) کنواری لڑکیاں ۔ [س ۶٦ : ۵
(۲) بالکل نئی چیزیں ۔ (قاموس) ۔
● انا انشاناھن انشاء فجعلناھن ابکارا [س ۵۶ : ۳۵

بُکْرَۃً علی الصباح - صبح کو - [س ۱۹ : ۱۲

إِبْکَارٌ (اسم فعل) صبح - [س ۳ : ۳۶

بکم

أَبْکَمُ گونگا - [س ۱۶ : ۷۸

بُکْمٌ (جمع - واحد أَبْکَمُ) (۱) گونگے -
(۲) وہ لوگ جو دیکھ سنکر جان در بھی سچی بات نہیں کہتے -
● صم بکم عمی فهم لا یرجعون [س ۲ : ۱۷

بکی

بَکَیٰ (+ عَلٰی) کسی کے لئے رونا ، افسوس کرنا -
● فما بکت علیهم السماء والارض
[س ۴۴ : ۲۸

بُکِیٌّ روتے ہوئے - رقت قلب کے ساتھ -
[س ۱۹ : ۵۹

أَبْکیٰ رُلانا -

بل

بَلْ (۱) حرف اضراب ہے (اضرابیہ ابطالیہ) - جب اس کے بعد کوئی جملہ آئے اس سے اس کے ماقبل کا ابطال ہوتا ہے -
● - - - وما قتلوه یقینا بل رفعه اللہ إلیه
[س ۴ : ۱۵۷
● وقالوا اتخذ الرحمان ولدا سبحانه - بل عباد مکرمون - [س ۲۱ : ۲۶
(۲) جب اس کے معنی ایک غرض سے دوسری غرض کی طرف منتقل ہونے کے ہوتے ہیں -
● ولدینا کتاب ینطق بالحق وهم لا یظلمون - بل قلوبهم فی غمرة من هذا - [س ۲۳ : ۶۲
● قد افلح من تزکی وذکر اسم ربه فصلی - بل تؤثرون الحیوة الدنیا - - -
[س ۸۷ : ۱۴-۱۶
● قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا یا ابراهیم - قال بل فعله کبیرهم هذا فسئلوهم ان کانوا ینطقون [س ۲۱ : ۶۲
(۳) = وَ (به معنی انبات)
● واللہ من وراءهم محیط بل هو قرآن مجید
[س ۸۵ : ۲۰
(۴) = إِنَّ - (صحاح - اخفش)
● بل الذین کفروا فی عزة وشقاق
[س ۳۸ : ۲

بلد

بَلَدٌ (جمع بِلَادٌ) سر زمین - ملك - شهر -

بَلْدَةٌ ملک -

بلس

أَبْلَسَ (۱) رنج سے چور ہوجانا - مایوس ہوجانا - مایوسی سے منہ بند ہوجانا -
(۲) پرانی سامی لغت میں اس کے معنی ہیں کچل کر مار ڈالنا - پاؤں سے روند ڈالنا -

مُبْلِسٌ (اِسم فاعل) مایوس - مایوسی میں گرفتار -

إِبْلِیسُ (عجمی لفظ ہے - اس کو إِبْلَاسٌ سے مشتق بتانا درست نہیں - (زمخشری) جس کو کچل کر مار ڈالا جائے - انسان کا نفس اماره جو اسے سرکشی کی طرف کھینچتا ہے - (سامی لغت)

بلع

بَلِعَ نگل جانا ۔ [س ۱۱ : ۴۴

بلغ

بَلَغَ پہنچنا ۔ حاصل کرنا ۔ پانا ۔

بَالِغٌ (اسم فاعل) پہنچنا ۔ تکمیل کو پہنچانا ۔ مقصد حاصل کرنا ۔ عمدہ ۔ کامل ۔

حِکْمَةٌ بَالِغَةٌ (س ۵۴ : ۵) سرتا سرحکمت ۔

أَمْ لَکُمْ أَیْمَانٌ عَلَیْنَا بَالِغَةٌ (س ۶۸ : ۳۹) کیا ہم نے تم سے قسمیں کھا رکھی ہیں جو ختم تک چلی جائیں گی ؟

بَلَاغٌ تنبیہ ۔ نصیحت ۔ وہ جو نشر کیا گیا ، بھیجا گیا ، پہنچایا گیا ۔ اطلاع ۔

بَلِیْغٌ ذہن نشین ہونے والا ۔ بلیغ ۔

قَوْلاً بَلِیْغاً (س ۴ : ۶۳) بات جو ذہن میں اُتر جائے ۔

مَبْلَغٌ رسائی ۔ پہنچ ۔ پہنچنے کی جگہ ۔ تکمیل

ذٰلِكَ مَبْلَغُھُمْ مِنَ الْعِلْمِ (س ۵۳ : ۳۰) اُن کے علم کی رسائی بس یہی ہے ۔

بَلَّغَ پہنچنا ۔ نشر کرنا ۔ لانا ۔

أَبْلَغَ پہنچانا ۔ لانا ۔ پیغام پہنچانا ۔

بلا

بَلَا آزمانا ۔ جانچنا ۔ تجربہ کرنا ۔

بَلِیَ زیادہ عمر کی وجہ سے نحیف ہوجانا ، کمزور ہوجانا ۔

بَلَاءٌ (۱) آزمائش ۔

● ان ھذا لھو البلوٴا المبین [س ۳۷ : ۱۰۶

(۲) مصیبت ۔ (صحاح)

(۳) نعمت ۔ (ابن عباس)

● وآتیناھم من الآیات مافیه بلوٴا مبین [س ۴۴ : ۳۳

أَبْلَی تجربہ کرکے جانچنا ۔

اِبْتَلَی (+ ب) آزمائش یا امتحان سے جانچنا ۔

مُبْتَلٍ (= مُبْتَلِیٌ اسم فاعل) وہ جو آزمائش کرے ۔

بلی

بَلٰی (۱) اپنے قبل واقع ہونے والی نفی کی تردید کرتا ہے ۔

● ۔۔۔ فالقوا السلم ما کنا نعمل من سوء ۔ بلی ان اللہ علیم بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۲۸

● واقسموا باللہ جھد ایمانھم لا یبعث اللہ من یموت ۔ بلی وعدا علیه حقا ۔۔۔ [س ۱۶ : ۳۸

(۲) اُس اِستفہام کا جواب جو کسی نفی پر داخل ہو اور پھر اس نفی کے ابطال کا فائدہ دے عام اس سے کہ استفہام حقیقی ہو یا توبیخی یا تقریری ۔

● ام یحسبون انا لانسمع سرھم ونجوٰھم ۔ بلی ورسلنا لدیھم یکتبون [س ۴۳ : ۸۰

● الست بربکم ۔ قالوا بلٰی [س ۷ : ۱۷۲

بن

بَنَانٌ (اسم جمع) اُنگلیوں کے پور [س ۷۵ : ۴

بنی

بَنَی بنانا ۔ تعمیر کرنا ۔

اِبْنٌ (= بَنَوٌ ۔ جمع اَبْنَاءٌ اور بَنُوْنَ)
بیٹا ۔ لڑکا ۔ [س ۳ : ۳۵

بُنَیَّ میرے بیٹے ۔ [س ۲ : ۱۲۶

بُنَیَّ چھوٹا بیٹا ۔ [س ۱۱ : ۴۲

اِبْنَتٌ (جمع بَنَاتٌ) بیٹی ۔ [س ۶۶ : ۱۲

بِنَاءٌ چھت ۔ [س ۲ : ۲۰

بَنَّاءٌ عمارت بنانے والا معمار ۔ [س ۳۸ : ۳۶

بُنْیَانٌ عمارت ۔ [س ۶۱ : ۴

مَبْنِیٌّ (= مَبْنُوْیٌ ۔ اسم مفعول) تعمیر شدہ ۔
[س ۳۹ : ۲۱

بہت

بَہَتَ حیران کرنا ۔ [س ۲۱ : ۴۱

بُہْتَانٌ (۱) بہتان ۔ تہمت ۔ [س ۲۳ : ۵
(۲) جھوٹ ۔ (قاموس) [س ۶۰ : ۲۱

بہج

بَہْجَةٌ خوبصورتی ۔ خوشی ۔ [س ۲۷ : ۶۱

بَہِیْجٌ خوبصورت ۔ خوش گوار ۔ لذیذ ۔
[س ۲۲ : ۵

بہل

اِبْتَہَلَ عاجزی کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرنا ۔ (راغب) ۔ تضرع کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۳ : ۹۱

بہم

بَہِیْمَةٌ جانور ۔

بَہِیْمَةُ الْاَنْعَامِ (س ۵ : ۲) چوپائے ، مویشی

باء

بَاءَ (= بَوَءَ) اپنے اوپر لانا ۔ اپنے تئیں (عذاب کا) مستوجب کرنا (+ ب)
(لغت جرہم)

● فقد باء بغضب من الله [س ۸ : ۱۶

بَوَّءَ رہنے کی جگہ ٹھیک کرنا ۔

مُبَوَّأٌ رہنے کی جگہ ۔

تَبَوَّءَ قبضہ کرنا ۔ مکان میں جا کر رہ جانا ۔ اپنے لئے گھر بنا لینا ۔

باب

بَابٌ (جمع اَبْوَابٌ) داخل ہونے کا راستہ ۔
دروازہ ۔ پھاٹک ۔ [س ۵۷ : ۱۳

اَبْوَابٌ (جمع) (۱) دروازے ۔ پھاٹک ۔
(۲) اسباب ۔ ذرائع ۔
● ۔۔۔ جنات عدن مفتحة لهم الابواب
[س ۳۸ : ۵۰

اَبْوَابُ السَّمَاءِ (س ۷ : ۳۹) خیر و برکت کی راہیں ۔
فی قوله لاتفتح لهم ابواب السماء اقوال و القول الرابع لاتنزل عليهم البركة والخير و هو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر ۔ (رازی)

اَبْوَابُ جَهَنَّمَ (س ۱۶ : ۲۹) = طبقات ۔ درجات ۔

● ۔۔۔ لها سبعة ابواب [س ۱۵ : ۴۴
= طبقات ۔ (حضرت علیؑ)
أَبْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ (س ۶ : ۴۴) ہرطرح کے راحت کے اسباب و سامان ۔

بَاتَ

بَاتَ رات گزارنا ۔
● والذین یبیتون لربهم سجدا وقیاما
[س ۲۵ : ۶۵
بَيْتٌ (جمع بُيُوتٌ) (۱) گھر ۔ رہنے کی جگہ ۔
(۲) معبد ۔ مسجد ۔ [س ۲۴ : ۳۶
أَهْلُ الْبَيْتِ (مذکر) گھر کے لوگ بہ معنی بیوی ۔ [تحت أَهْلٌ
بَيَاتٌ رات کے وقت دشمنی کا قصد کرنا ۔ شبخون ۔
بَيَاتاً راتوں رات ۔ [س ۷ : ۳
بَيَّتَ راتوں کو تدبیریں سوچنا ۔ راتوں کو حملہ کرنا ۔ [س ۴ : ۸۱

بَادَ

بَادَ ہلاک ہونا ۔ [س ۱۸ : ۳۳

بَارَ

بَارَ ہلاک ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضایع ہونا ۔
[س ۳۵ : ۱۱
بُوْرٌ (۱) ہلاک شدہ ۔ (لغت عمان) ۔
(۲) جاہل ۔ (لغت شام)
● وکانوا قوما بورا [س ۲۵ : ۱۸
بَوَارٌ ہلاکت ۔ [س ۱۴ : ۳۳

بَاضَ

بَيْضٌ (اسم جمع) (۱) انڈے ۔
(۲) موتی ۔ (ابن عباس)
● وعندهم قاصرات الطرف عین کانهن بیض مکنون [س ۳۷ : ۴۸
= وحور عین کا مثال اللؤلؤ المکنون (س ۵۶ : ۲۲)
أَبْيَضُ (مؤنث بَيْضَاءُ ۔ جمع بِيْضٌ = بِيضٌ)
سفید ۔ شفاف ۔
اَلْخَيْطُ الْأَبْيَضُ دن کی سفیدی ۔ [خَاطَ
● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر
[س ۲ : ۱۸۷
= بیاض النهار من السواد اللیل وهوالصبح اذا انفلق ۔ (ابن عباس)
اس کتاب کے دیباچہ میں سہل بن سعد کی روایت بھی ملاحظہ ہو ۔
إِبْيَضَّ (+ مِنْ) سفید ہوجانا ۔
إِبْيَضَّتْ وُجُوهٌ سرخرو ہونا ۔
● واما الذین ابیضت وجوههم ففی رحمة الله
[س ۳ : ۱۰۶
إِبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ اُس کی آنکھیں آنسو بہاتی نہیں یا اُس کی آنکھیں (آنسو سے) ڈبڈبا رہی تھیں ۔ (ابن عباس ۔ رازی)
إِبْيَضَّتْ = بَيَضَتْ = إِفْرَغَهُ یا إِمْلَاءُ
(تاج العروس)
● وقال یا اسفی علی یوسف و ابیضت عیناه من الحزن فهو کظیم [س ۱۲ : ۸۴

بَاعَ

بَیْعٌ (اِسم فعل) چیزوں کے بدلہ میں چیز دیکر معاملہ کرنا ۔ بیع کرنا ۔ بیچنا ۔
[س ۲ : ۲۵۵

بِیَعٌ (جمع ۔ واحد بِیْعَۃٌ) مسیحیوں کی عبادتگاہیں (لغت شام)
[س ۲۲ : ۴۰

بَایَعَ ہاتھ پر ہاتھ مار کر اقرار یا معاہدہ کرنا ۔ بیعت کرنا ۔
[س ۶۰ : ۱۲

تَبَایَعَ آپس میں خرید و فروخت کرنا ۔
[س ۲ : ۲۸۲

بَالَ

بَالٌ قلب ۔ دل ۔ خیال ۔ ارادہ ۔ حالت ۔
[س ۴۷ : ۲

بَانَ

بَیْنَ درمیان ۔

بَیْنَ یَدَیْہِ (س ۲ : ۹۷) اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ۔ اُس کے روبرو ۔ اُس کے سامنے ۔

بَیِّنٌ بیّن ۔ ظاہر ۔ واضح ۔

بَیِّنَۃٌ (جمع بَیِّنَاتٌ) بیّن دلیل ۔ بیّن ثبوت ۔
[س ۲۹ : ۳۴

آیَاتٌ بَیِّنَاتٌ واضح دلیلیں ۔ واضح احکام ۔

تِبْیَانٌ بیان ۔ تشریح ۔ تفسیر ۔ [س ۱۶ : ۹۱

بَیَّنَ دکھانا ۔ ظاہر کرنا ۔ بتانا ۔ اعلان کرنا ۔ بیان کرنا ۔

مُبَیِّنٌ (اِسم فاعل) واضح ۔

أَبَانَ جدا کرنا ۔ ممیز کرنا ۔ واضح کرنا ۔ صاف صاف بولنا ۔ (مضارع یُبِیْنُ)

وَلَا یَکَادُ یُبِیْنُ (س ۴۳ : ۵۲) اور صاف صاف بول بھی نہیں سکتا ۔

بَیَانٌ (اِسم فعل) استدلال ۔ صاف تشریح ۔ فصاحت ۔ اظہار ۔ واضح طور پر تشریح اور تفسیر کرنے کی طاقت ۔

مُبِیْنٌ (اِسم فاعل) (۱) جدا کرنے والا ۔ ممتاز کرنے والا ۔
(۲) واضح ۔ کھلا ۔ صاف صاف ۔

تَبَیَّنَ (۱) واضح ہونا ۔ (+ لِ)
(۲) ممیز ہونا ۔ (+ مِنْ)
(۳) بتایا جانا ۔ (+ لِ)
(۴) محسوس کرنا ۔ سمجھ جانا ۔
● ۔۔۔ تبینت الجن [س ۳۴ : ۱۴
(۵) بصیرت اور ذکاوت سے کام لینا ۔ تمیز اور شعور سے کام لینا ۔
● اذا ضربتم فی سبیل اللہ فتبینوا [س ۴ : ۹۶

اِسْتَبَانَ ظاہر ہونا ۔ واضح ہونا ۔
[س ۶ : ۵۵

مُسْتَبِیْنٌ (اِسم فاعل) = مُبِیْنٌ ۔
[س ۳۷ : ۱۱۷

«باب التاء»

تَ

حرف جر به معنی قسم

● و تاللہ --- [س ۲۱ : ۵۷

تَابُوتٌ

تَابُوْتٌ (۱) صندوق - [س ۲۰ : ۳۹

(۲) قلب - سینہ - (لسان - راغب)

● وقال لهم نبيهم ان آية ملكه ان ياتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم و بقية مما ترك آل موسى و آل هارون تحمله الملائكة

[س ۲ : ۲۴۸

تَأْثِيمٌ [أَثِمَ

تَأَخَّرَ [أَخَرَ

تَأَذَّنَ [أَذِنَ

تَأْسَ (واحد مذکر حاضر) [أَسِيَ

تَأْوِيْلٌ [آلَ (= أَوَّلَ)

تَبَّ

تَبَّ ہلاک ہونا - [س ۱۱۱ : ۱

تَبَابٌ خسارہ - گھاٹا - [س ۴۰ : ۳۷

تَتْبِيْبٌ (اِسم فعل) خسارہ - نقصان -

[س ۱۱ : ۱۰۱

تَبَارٌ [تَبَرَ

تَبْتَئِسْ (واحد مذکر حاضر) [بَئِسَ

تَبَرَ

تَبَارٌ بربادی - ہلاکت - [س ۷۱ : ۲۸

تَبَّرَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالنا - [س ۲۵ : ۳۹

تَتْبِيْرٌ (اِسم فعل) پوری ہلاکت [س ۱۷ : ۷

مُتَبَّرٌ (اِسم مفعول) ہلاک شدہ - ٹوٹا ہوا -

[س ۷ : ۱۳۹

تَبَرَّأَ [بَرَأَ

تَبَرَّجَ [بَرَجَ

تَبَوَّأَ [بَآءَ

تَبِعَ

تَبِعَ نقش قدم پر چلنا - پیچھے چلنا - پیروی کرنا - حکم پر چلنا -

● فمن تبع هدای --- [س ۲ : ۳۸

تَبَعٌ پیروی کرنے والا - پیچھے چلنے والا - خدمت کرنے والا - [س ۱۴ : ۲۱

تَابِعٌ = تَبَعٌ [س ۲ : ۱۴۵

تُبَّعٌ عرب کی ایک پرانی قوم جو کبھی بڑے عروج پر تھی - [س ۴۴ : ۳۷

تَبِيْعٌ مدد کرنے والا - بھانے والا

[س ۱۷ : ۶۹

أَتْبَعَ (۱) پیچھے چلنا - پیچھے لگ جانا -

پیچھا کرنا - چلنا - جاری رکھنا -
● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۳
(۲) پیچھے سے آلینا - مغلوب کرنا - (تاج)
● --- فانسلخ منها فاتبعه الشیطان
[س ۷ : ۱۷۵
مُتَتَابِعٌ (اِسم فاعل) متواتر - مسلسل -
[س ۴ : ۹۴
اِتَّبَعَ پیچھے چلنا - پیروی کرنا - پیچھا کرنا -
اِتِّبَاعٌ (اِسمِ فعل) پیچھے چلنا - پیروی کرنا -
مُتَّبَعٌ (اِسم مفعول) جس کا پیچھا کیا جائے -
[س ۲۶ : ۵۲

تَبَیَّنَ [بَانَ
تَتْبِیْبٌ (اِسم فعل) [تَبَّ
تَتْرًا / تَتْرَی (موٗنث) [وَتَرَ
تَثْبِیْتٌ [ثَبَتَ
تَجَافَی [جَفَا

تَجَرَ

تِجَارَۃٌ تجارت - سامان تجارت - خرید فروخت -
سودا - [س ۴ : ۳۳

تَجَسَّسَ [جَسَّ
تَجَلَّی [جَلَا
تَحَاضَّ [حَضَّ
تَحَاوُرٌ [حَارَ

تَحْتٌ

تَحْتَ نیچے - [س ۲۰ : ۶
مِنْ تَحْتِهَا اس کے نیچے سے -

تَحَرَّی [حَرَی
تَحْرِیْرٌ [حَرَّ
تَحَسَّسَ [حَسَّ
تَحِلَّۃٌ [حَلَّ
تَحْوِیْلٌ [حَالَ
تَحِیَّۃٌ [حَیَّ
تَخَافَتَ [خَفَتَ
تَخَلَّی [خَلَا
تَخَوُّفٌ [خَافَ
تَدَلَّی [دَلَّا
تَذْلِیْلٌ [ذَلَّ
تُرَاثٌ [وَرِثَ
تَرَاقِیَ (جمع - واحد تَرْقُوَۃٌ) [رَقِیَ

تَرِبَ

تُرَابٌ مٹی - دھول - [س ۲ : ۲۶۶
اَتْرَابٌ (جمع - واحد تِرْبٌ - مذکر و موٗنث)
برابر - ہمعمر - ساتھی - (ابن عباس)
● کواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳
تَرَائِبُ (جمع - واحد تَرِیْبَۃٌ) گردن سے سینہ

تک بی بیوں کے سامنے کا حصہ ۔ (ابن عباس)

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸٦ : ۷)

[تحت صُلَبَ

مَتْرَبَةٌ خاك میں پڑا ہوا ۔

ذَا مَتْرَبَةٍ (س ۹۰ : ١٦) خاك آلود ۔

حاجتمند اور مصیبت زدہ ۔ (ابن عباس)

تَرَدَّدَ [رَدَّ

تُرْزَقَانِ [رَزَقَ

تَرِفَ

أَتْرَفَ نعمتیں عطا کرنا ۔ آسودگی دینا ۔

● واترفناهم فى الحيوة الدنيا [س ۲۳ : ۳۳

مُتْرَفٌ (اِسم مفعول) وہ جسے نعمتیں اور آسودگی ملی اور وہ اِترانے اور سرکشی بھی کرنے لگا ۔ (قتادہ ۔ تاج)

● --- كانوا قبل ذلك مترفين [س ٥٦ : ٤٥

تَرَكَ

تَرَكَ ترک کرنا ۔ چھوڑنا ۔ چھوڑ دینا ۔ کسی کو اُس کے حال پر چھوڑ دینا ۔

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا --- (س ۲۹ : ۱) کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے ہی پر چھوڑ دئے جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے ؟ (یہ ہرگز ان کے لئے کافی نہیں) ۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْآخِرِينَ (س ۳۷ : ۷٦) اور آنے والی نسلوں میں ہم نے (اُس کا ذکر خیر) باقی رکھا (کہ وہ سب) اُس کے لئے (دست بہ دعا رہیں) ۔

تَارِكٌ (اِسم فاعل) ترک کرنے والا ۔ چھوڑ دینے والا ۔ [س ۱۱ : ۱۵

تَارِكِىْ (س ۱۱ : ٥٦) = تَارِكِيْنَ ۔

تَزَاوَرُ (= تَتَزَاوَرُ) [زَارَ

تَزْدَرِىْ (واحد حاضر) [زَرَا

تَزَوَّدَ [زَادَ (= زَوَدَ)

تَزَيَّلَ [زَالَ (= زَيَلَ)

تَسُبُّوا [سَبَّ

تَسْتَفْتِيَانِ [فَتَا

تِسْع

تِسْعٌ نو ۔

تِسْعُونَ نوے ۔

تُسَمّٰى (واحد مذکر حاضر) [سَمَا

تَسْنِيمٌ بلند خیالات ۔

● و مزاجه من تسنيم [س ۸۳ : ۲۷

تَسَوَّرَ [سَارَ (= سَوَرَ)

تَسُؤْ (واحد مونث غائب) [سَآءَ

تُشَاقُّونَ (جمع مذکر حاضر) [شَقَّ

تَشَاوُرٌ [شَارَ

تَصْدِيَةٌ [صَدَا

تَصْلِيَةٌ [صَلَى

تَصْطَلُوْنَ (اِصْطَلَی) [صَلی

تُطِعْ (واحد حاضر) [طَاعَ

تَطْمَئِنُّ (واحد حاضر) [طَمِنَ (طَمْأَنَ)

تَطَوَّعَ [طَاعَ

تَطَیَّرَ [طَارَ (= طَیَرَ)

تَعْدُ (واحد حاضر) [عَدَا

تَعَسَ

تَعْسٌ (اِسم فعل) ہلاکت - [س ۴۷ : ۹

فَتَعْساً لَّهُمْ (س ۴۷ : ۹) وہ غارت ہوں!

تَعَاطَی [عَطَا

تَعَفُّف [عَفَّ

تَغَابُنٌ [غَبَنَ

تَغُرُّنَّ (موٴنث واحد غائب) [غَرَّ

تَغَیُّظٌ [غَاظَ

تَفَاخُرٌ [فَخَرَ

تَفَاوُتٌ [فَاتَ

تَفَثَ

تَفَثٌ حج کے موقع پر آداب اور رسمیں جن کا پورا کرنا ضروری ہے، مثلا اپنی صفائی حجامت وغیرہ -

● لیقضوا تفثهم [س ۲۲ : ۳۰

تَفَکَّهُوْنَ [فَکِهَ

تَقِ [وَقَی

تُقَاةً [وَقَی

تَقْشَعِرُّ [قَشْعَرَّ

تَقِنَ

أَتْقَنَ پختہ طور پر بنانا -

● صنع الله الذی اتقن کل شیٔ [س ۲۷ : ۹۰

تَقَوَّلَ [قَالَ

تَقْوٰی [وَقَی

تَقْوِیْمٌ [قَامَ

تَقَی

أَتْقَی (= أَوْقَی - افعل التفضیل) زیادہ لحاظ رکھنے والا - نہایت بچ کر چلنے والا - پرہیزگار- [س ۹۲ : ۱۷

تَقِیٌّ (برائی سے) بچ کر چلنے والا - خدا کا یا اپنے فرائض کا لحاظ رکھنے والا - [وَقَی

تَكُ (= تَكُنْ واحد حاضر) [كَانَ

تَكْوِيْرٌ (اِسم فعل) [كَارَ

تَلَّ

تَلَّ (+ ل) گرانا - ڈالنا -

--- وَتَلَّهُ لِلْجَبِيْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳)

= تل نفسه

(اِبراهیم نے اپنے تئیں جبین کے بل ڈالا، خدا کا سجدۂ شکر ادا کیا -)

● --- قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحك فانظر ما ذا تری - قال یا ابت افعل ماتوٴمر - ستجدنی ان شاء الله من الصابرین -

فلما اسلما وتله للجبین --- [س ۳۷ : ۱۰۲

تَلَاقِ [لَقِیَ

تَلَظّٰی [لَظِیَ

تِلْقَآءُ (اِسم فعل) [لَقِیَ

تِلْكَ (موٴنث) [ذٰلِكَ

تَلَهّٰی [لَهَا

تَلَا

تَلَا (۱) پیچھے چلنا۔

● والشمس وضحاها والقمر اذا تلاها

[س ۹۱ : ۲

(۲) پیروی کرنا۔

● الذین آتیناهم الکتاب یتلونه حق تلاوته

[س ۲ : ۱۲۱

= یعملون به حق عمله۔ (مجاهد)

● اتل ما اوحی الیک من الکتاب

[س ۲۹ : ۴۵

(۳) بیان کرنا۔

● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم

[س ۶ : ۱۵۱

(۴) (+ عَلٰی) (۱) حروف یا الفاظ پڑھتے چلنا۔ پڑھکر سنانا۔

(۲) اِفترا کرنا۔ جھوٹی باتیں بنانا۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَيْمٰنَ (س ۲ : ۱۰۲) اُنہوں نے پیروی کی اُس چیز کی جو بد معاش لوگ سلیمان کے عہد کے خلاف اِفترا کرتے تھے ---
(رازی - تاج) -

اَلتَّالِيَاتُ (اِسم فاعل - جمع موٴنث - مذکر تَال)

[س ۳۷ : ۳

تِلَاوَةٌ (اِسم فعل) پیروی کرنا - فرمانبرداری کرنا -

[س ۲ : ۱۲۱

تَلْوٗا [لَوٰی

تَمَّ

تَمَّ تمام ہونا - پورا ہونا - مکمل ہونا -

أَتَمَّ پورا کرنا - مکمل کرنا - انجام دینا -

تَمَامٌ (اِسم فعل) پورا - مکمل -

● ثم آتینا موسی الکتاب تماما علی الذی احسن و تفصیلا لکل شیٔ ---

[س ۶ : ۱۵۴

مُتِمٌّ (اِسم فاعل) مکمل کرنے والا - پورا کرنے والا -

[س ۶۱ : ۸

تَمَاثِيْلُ (جمع - واحد تِمْثَالٌ) [مَثَلَ

تَمَارٰی [مَرٰی

تُمٰرُوْنَ (حاضر جمع) [مَرٰی

تَمَتَّعَ [مَتَعَ

تَمَطّٰی [مَطَا

تَمَنّٰی [مَنٰی

تَمِيْدَ [مَادَ

تَمَيَّزُ (= تَتَمَيَّزُ) [مَازَ

تَنَابَزَ [نَبَزَ

تَنَاجٰی [نَجَا

تَنَازَعَ [نَزَعَ

تَنَاوُشٌ	[نَاشَ
تَنْزِيلٌ	[نَزَلَ
تَنَفَّسَ	[نَفَسَ
تَنْكِيلٌ	[نَكَلَ

تَنُّورٌ

تَنُّورٌ زمین کی سطح ۔ (لغت عجم ۔ قاموس)

● ۔ ۔ ۔ حتی اذا جاء امرنا وفار التنور [س ۱۱ : ۴۰

= وفجرنا الارض عیونا ۔ (س ۵۴ : ۱۲)

تَنِيَا	[وَنَى
تَهِنُوا	[وَهَنَ
تَوَارَى	[وَرَى
تَوَاصَى	[وَصَى

تَابَ

تَابَ (۱) توبہ کرنا ۔ خدا کی طرف رجوع ہونا ۔ اپنی روش بدلنا ۔ اپنی زندگی بدل ڈالنا ۔ (+ إلى)

(۲) خدا کا بندوں پر ترحم کرنا ۔ (+ على)

● ۔ ۔ ۔ فتاب علیه [س ۲ : ۳۵

تَوْبٌ توبہ ۔ اپنی روش بدلنا ۔ [س ۴۰ : ۲

تَوْبَةٌ = تَوْبٌ

● انما التوبة علی الله للذین یعملون السوء بجهالة ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۷

● ولیست التوبة للذین یعملون السیات حتی اذا حضر احدهم الموت قال انی تبت الئن [س ۴ : ۱۸

تَائِبٌ (اسم فاعل) توبہ کرنے والا ۔ اپنی روش بدلنے والا ۔ [س ۹ : ۱۱۳

تَوَّابٌ بندوں پر بڑا رحم کرنے والا ۔ [س ۲۴ : ۱۰

مَتَابٌ سچے دل سے تائب ہونا ۔

● الیه متاب [س ۱۳ : ۲۹

مَتَابِ (س ۱۳ : ۲۹) = مَتَابِیْ ۔

تُؤْذُونَنِیْ	[أَذَى

تَارَ

تَارَ (= دَارَ)

تَارَةً دفعہ ۔ بار ۔ [س ۱۷ : ۶۹

تَوْرَاةٌ

حضرت موسیٰ کی کتاب ۔ [س ۳ : ۵۸

تُوْرُوْنَ	[وَرَى
تَوَفَّنِي	[وَفَى
تَوْفِيقٌ	[وَفِقَ
تَوْكِيدٌ	[وَكَدَ
تَوَكَّلَ	[وَكَلَ
تَوَلَّى	[وَلَى
تُؤْوِي	[أَوَى
تَيَمَّمَ	[يَمَّ

تِیْنٌ

تِیْنٌ انجیر۔

اَلتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ارض فلسطین (قاموس)

جہاں تِیْنَا اور زَیْتَا دو پہاڑیاں ہیں۔

(قاموس۔ انجیل مرقس باب ۱۱ آیت ۱، اور کتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیت ۱۲)

یہاں حضرت عیسی مبعوث ہوئے تھے۔

● والتین والزیتون وطور سینین و ھذا البلد الامین۔۔۔ [س ۹۵ : ۱

تَاہَ

تَاہَ (+ فِیْ) سرمارتے پھرنا۔ بھٹکتے پھرنا۔

● ۔۔۔ یتیھون فی الارض [س ۵ : ۲۹

—« باب الثاء »—

ثبت

ثَبَتَ مضبوط ہونا ۔ محکم ہونا ۔ قائم ہونا ۔

ثَابِتٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے جما ہوا ۔
مستحکم ۔ قائم ۔ [س ۱۴ : ۲۹

ثُبُوتٌ قائم ۔ محکم ۔ [س ۱۶ : ۹۶

ثَبَّتَ (+ ب) ثابت کرنا ۔ جمانا ۔ مضبوط کرنا ۔
قائم کرنا ۔ [س ۸ : ۱۱

تَثْبِيْتٌ (اسم فعل) توثیق ۔ قائم کرنا ۔ پختہ
کرنا ۔ [س ۲ : ۶۹

أَثْبَتَ (۱) مضبوط کرنا ۔
(۲) گرفتار کرنا ۔

● و اذ یمکر بک الذین کفروا لیثبتوك او
یقتلوك ۔ ۔ ۔ [س ۸ : ۳۰

ثُبَاتٌ [ثبی

ثبر

ثُبُوْرٌ ہلاکت ۔ موت ۔ [س ۲۵ : ۱۳

مَثْبُوْرٌ (اسم مفعول) وہ جس کی شامت آگئی ۔
شامت زدہ ۔ [س ۱۷ : ۱۰۵

ثبط

ثَبَّطَ کاہل اور سست بنا دینا ۔ [س ۹ : ۳۶

ثبي

ثُبِيٌّ (= ثُبِيٌّ مذکر) آدمیوں کی جماعت ۔

ثُبَةٌ (مؤنث واحد) ۔

ثُبَاتٌ (جمع ۔ واحد ثُبَةٌ)

ثُبَاتٍ (س ۴ : ۷۱) دستے کے دستے ۔

ثج

ثَجَّاجٌ زوروں سے بہتا ہوا (پانی) ۔
[س ۷۸ : ۱۴

ثخن

أَثْخَنَ = غَلَبَ = قَهَرَ غالب آنا ۔ (لسان ۔
تاج ۔ قاموس)

● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن
فی الارض [س ۸ : ۶۷

● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی
اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴۷ : ۴

ثرب

تَثْرِيْبٌ (اسم فعل) الزام ۔ [س ۱۲ : ۹۲

ثري

ثَرَى (= ثَرَيٌ اور ثَرِيَ)

اَلثَّرَى بھیگی زمین ۔ [س ۲۰ : ۵

ثعب

ثُعْبَانٌ سانپ ۔ [س ۷ : ۱۰۷

ثقب

ثَاقِبٌ (اسم فاعل) چمکنے والا ۔ [س ٨٦ : ٣

ثقف

ثَقِفَ پانا ۔ پکڑنا ۔ لینا ۔ غالب آنا ۔

[س ٢ : ١٨٧

ثقل

ثَقُلَ (١) بھاری ہونا ۔ (٢) تکلیف دہ ہونا ۔ گراں گزرنا ۔

ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (س ٧ : ١٨٧)

وہ بڑا بھاری حادثہ ہے جو آسمانوں اور زمین میں واقع ہوگا ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

اَلثَّقَلَانِ (تثنیہ ۔ واحد ثَقَلٌ) دو زبردست ہستیاں ۔ جن اور انس ۔ برے اور اچھے لوگ ۔

[س ٥٥ : ٣١

اَثْقَالٌ (جمع ۔ واحد ثِقْلٌ)

(١) وزن ۔ بوجھ ۔ [س ٢٩ : ١٣

(٢) قوم کے باوقار لوگ ۔ سردار ۔

● واخرجت الارض اثقالھا [س ٩٩ : ٢

ثَقِیْلٌ (جمع ثِقَالٌ) بھاری ۔ وزنی ۔ زبردست ۔

[س ٧٣ : ٥

مِثْقَالٌ وزن ۔ [س ٤ : ٣٩

اَثْقَلَ وزنی ہو جانا ۔ بھاری ہونا ۔ تکلیف دہ ہونا ۔ دبا ڈالنا ۔ [س ٧ : ١٨٨

مُثْقَلٌ (اسم مفعول) بوجھ سے لدا ہوا ۔

[س ٥٢ : ٤٠

مُثْقَلَةٌ (س ٣٥ : ١٩) = نَفْسٌ مُثْقَلَةٌ

اِثَّاقَلَ (= تَثَاقَلَ) بہت زیادہ دب جانا ۔ زیادہ جھک جانا ۔

اِثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ (س ٩ : ٣٨) جھکے پڑتے ہو زمین کی طرف (تم سے اپنے مکان نہیں چھوڑے جاتے) ۔

ثل

ثُلَّةٌ کثرت ۔ انبوہ ۔ بہت سے ۔ [س ٥٦ : ١٣

ثلث

ثَلَاثٌ (مونث) تین ۔

● ثلاث مرات ۔ ۔ ۔ ثلاث عورات لکم

[س ٢٤ : ٥٨

ثَلَاثَةٌ (مذکر) تین ۔

● ۔ ۔ ۔ فعدتھن ثلاثۃ اشھر [س ٦٥ : ٤

ثَلَاثُوْنَ تیس ۔

ثُلُثٌ ایک تہائی ۔

ثُلُثَانِ دو تہائی ۔

ثَالِثٌ (مونث ثَالِثَةٌ) تیسرا ۔

ثُلَاثُ (جمع) تین تین ۔ تین جوڑے ۔

مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (س ٣٥ : ١ و س ٤ : ٣)

دو دو ، تین تین ، چار چار ، کوئی تعداد بلا قید ۔ کئی کئی ۔

● جاعل الملئکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی وثلاث و رباع [س ٣٥ : ١

● فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی و

ثلاث و رباع [س ۴ : ۳

ثَمَّ

ثَمَّ اِسم مکان بعید به معنی وهاں -

● فاینما تولوا فثم وجه الله [س ۲ : ۱۱۵

ثُمَّ حرف ہے به معنی پھر، تب -

(۱) = فَا (۲) = وَ

(۳) اس کے معنی میں ترتیب شرط نہیں -

● هو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا - ثم استوی إلی السماء فسوٰهن سبع سمٰوٰت [س ۲ : ۲۹

● = ءانتم أشد خلقا ام السماء - بنٰها رفع سمکها فسوٰهن - - - والارض بعد ذلك دحٰها [س ۷۹ : ۲۷

(۴) زائدہ -

ثَمُوْد

ثَمُوْدُ عرب کی پُرانی قوم جن کے پاس حضرت صالحؑ نبی آئے تھے - [س ۷ : ۷۲

ثَمَر

ثَمَرٌ پھل - میوہ - مال - دولت -

ثَمَرَةٌ (واحدة) ایک پھل -

أَثْمَرَ پھل لگنا - پھلنا -

ثَمَن

ثَمَنٌ قیمت -

ثُمُنٌ آٹھ حصوں میں سے ایک -

ثَامِنٌ آٹھواں -

ثَمَان (= ثَمَانِیٌ موٴنث) آٹھ -

ثَمَانِیَةٌ (مذکر) (۱) آٹھ -

● وثمانیة ایام حسوما [س ۶۹ : ۷

(۲) یه لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے بھی آیا ہے - اس سے کوئی عدد خاص مقصود نہیں اور اِس میں بہت بڑی بلاغت یه ہے که اِس کے دو رکن کے یعنی اس کے مضاف الیه اور مضاف الیه کے مضاف الیه کے بیان کے محذوف کرنے سے عدد غیر متناهی اور اجناس غیر محصور کا اظہار ہوتا ہے - جیسے که ثمانیة الاف یا ثمانیة الاف الاف إلی غیر النهایة من المخلوقات الغیر المحصور -

(سید احمد)

● - - - ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ ثمانیة [س ۶۹ : ۱۸

وعن الحسن الله اعلم کم هم اثمانیة ام ثمانیة الاف وعن الضحاك ثمانیة صفوف لا یعلم عددهم الا الله ویجوز ان یکون ثمانیة من الروح او من خلق اخر فهو القادر علی کل خلق سبحان الذی خلق الازواج کلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون -

(کشاف)

ثَمَانُوْنَ اسّی -

ثَنَی

ثَنَی ته کرنا - دُهرا کرنا - لپیٹنا -

یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ (س ۱۱ : ۵) وه دهرا کئے لیتے ہیں اپنے سینوں کو (اور چھپاتے ہیں باتیں) -

ثَانٍ (= ثَانِیٌ) (۱) دوسرا - دوم -

(۲) (اِسم فاعل) پھیرنے والا -

ثَانِیَ عِطْفِہ (س ۲۲ : ۹) پہلو پھیرنے والا - اعراض کرنے والا - مغرور -
= مستکبرا فی نفسہ - (ابن عباس)

اِثْنَانِ (مذکر - مؤنث اِثْنَتَانِ) دو -

اِثْنَا عَشَرَ (مذکر - مؤنث اِثْنَتَا عَشْرَۃَ) بارہ -

مَثْنٰی (جمع) دو دو - دو اور دو - جوڑے جوڑے - [س ۳۵ : ۱

مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ [تحت ثلث

مَثَانِ (= مَثَانِیْ - واحد مَثْنَیٌّ، مُثَنًّی، مُثْنًی، مَثْنٌ) بار بار دہرانے کی -

● --- کتابا متشابھا مثانی [س ۳۹ : ۲۳

سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِیْ (س ۱۵ : ۸۷) بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ کی)

اِسْتَثْنٰی اِستثناء کرنا - علحدہ کرنا -

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّھَا مُصْبِحِیْنَ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ (س ۶۸ : ۱۷ و ۱۸) --- اور لحاظ نہ کیا حق مساکین کا ، علحدہ نہ کیا اُن کا حق - (قتادہ)

ثاب

ثَوَابٌ بدلہ - اجر - [س ۳ : ۱۴۳

ثِیَابٌ (جمع - واحد ثَوْبٌ)

(۱) کپڑے - لباس -

(۲) (کنایۃً) نفس - (راغب)

● وثیابک فطھر والرجز فاھجر [س ۷۴ : ۴

= وقلبک - (ابن عباس)

(۳) قلوب - دل - (ابن عباس - تاج)

● --- جعلوا اصابعھم فی آذانھم واستغشوا ثیابھم --- [س ۷۱ : ۷

● الا انھم یثنون صدورھم لیستخفوا منہ - الاحین یستغشون ثیابھم یعلم مایسرون وما یعلنون - انہ علیم بذات الصدور [س ۱۱ : ۵

مَثَابَۃً لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ - [س ۲ : ۱۲۵

مَثُوْبَۃٌ اجر - بدلہ - جزا - [س ۵ : ۶۳

ثَوَّبَ ادا کرنا - چکا دینا - بدلہ دینا - [س ۸۳ : ۳۶

اَثَابَ کوئی چیز بدلہ میں دینا - جزا کے طور پر دینا -

● --- فاثابکم غما بغم [س ۳ : ۱۵۳

ثار

اَثَارَ ہل جوتنا - کھیتی کے لئے زمین کھودنا - (دھول) اُڑانا - [س ۲ : ۷۱

ثوی

ثَاوٍ (= ثَاوِیٌ - اسم فاعل) رہنے والا - [س ۲۸ : ۴۵

مَثْوٰی رہنے کی جگہ - گھر - [س ۳ : ۱۵۱

اَکْرِمِیْ مَثْوَاہُ (س ۱۲ : ۲۱) اس کو عزت سے رکھو -

ثیب

ثَیِّبٌ وہ بی بی جس کا نکاح ہو چکا ہو پھر بعد کو وہ کسی وجہ سے علحدہ ہو گئی ہو خواہ طلاق لیکر یا بیوہ ہو کر - [س ۶۶ : ۵

—« باب الجیم »—

جَأَرَ

جَأَرَ (+ اِلیٰ) خدا سے فریاد کرنا۔
[س ۱۶ : ۵۵

جَالُوْتُ

حضرت داؤدؑ اور اس سے سخت لڑائی ہوئی اور یہ اُن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ [س ۲ : ۲۵۱

جَبَّ

جُبٌّ کنواں۔ [س ۱۲ : ۱۰

جِبْتٌ

جِبْتٌ (۱) = شیطان۔ (لغت حبش۔ ابن عباس)

(۲) = جِبْسٌ۔کوئی لغو چیز۔ (رازی)

(۳) کاھن اور ساحروں کا عمل۔ [س ۴ : ۵۱

جَبَرَ

جَبَّارٌ (۱) = مسلط۔ (لغت حمیر) زبردست۔
[س ۵۰ : ۴۵

(۲) ضدی۔ خود سر۔ [س ۱۹ : ۳۲

جِبْرِیْلُ

(۱) خدا کی طاقت۔ (لغت عبری)

(۲) ملکۂ نبوت۔

● قل من کان عدوا لجبریل فانه نزله علی قلبک ---
[س ۲ : ۹۱

= علمه شدید القوی [س ۵۳ : ۵

جَبَلَ

جَبَلٌ (جمع جِبَالٌ) (۱) پہاڑ۔

(۲) رئیس قوم۔(فراء۔ قاموس۔ تاج)

● وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر
[س ۲۱ : ۷۹

● یا جبال اوبی معه --- [س ۳۴ : ۱۰

جِبِلٌّ جماعتیں۔ قومیں۔ (صحاح۔ قاموس)

● ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳۶ : ۶۲

جِبِلَّةٌ = جِبِلٌّ = اُمَّةٌ (قاموس۔ تاج)

● واتقوا الذی خلقکم والجبلة الاولین
[س ۲۶ : ۱۸۴

جَبُنَ

جَبِیْنٌ ماتھا۔ پیشانی۔ (قاموس۔ تاج)

--- وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳) اور ابراھیم نے اپنے تئیں (سجدۂ شکر میں) پیشانی کے بل گرایا۔

جَبَهَ

جِبَاهٌ (جمع۔ واحد جَبْهَةٌ) پیشانی۔ [س ۹ : ۳۵

جَبَا

جَبَا (= جَبَأَ) (۱) جمع کرنا۔
[س ۲۸: ۵۷

(۲) تالیف کرنا۔
● قالوا لولا اجتبیتها [س ۷: ۲۰۲

أَجْوَاب (= أَجْوَابِيْ جمع۔ واحد جَابِيَةٌ) پانی کے خزانے۔ حوض۔ [س ۳۴: ۱۳

إِجْتَبَى (+ مِنْ) پسند کرنا۔ [س ۱۲: ۶

جَثَّ

إِجْتَثَّ جڑسے اُدھاڑ ڈالنا۔ [س ۱۴: ۲۶

جَثَمَ

جَاثِمٌ (اِسم فاعل) (۱) سینے کے بل گرا ہوا۔
(۲) بے حرکت۔ مردہ۔ (بیضاوی)
[س ۲۹: ۳۷

جَثَا

جَاث (اِسم فاعل۔ موٴنث جَاثِيَةٌ) گھٹنوں کے بل۔
[س ۴۵: ۲۸

جِثِيٌّ (= جُثُوِيٌّ۔ جمع) (۱) گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے۔
[س ۱۹: ۷۲

(۲) = جَمِيعاً۔ سب کے سب۔ (اِبن عباس)
[س ۱۹: ۶۸

جَحَدَ

جَحَدَ (+ بِ) اِنکار کرنا۔ نہیں ماننا۔
[س ۱۱: ۵۹

جَحَمَ

جَحِيْمٌ (موٴنث) (۱) تیز دہکتی ہوئی آگ۔
(۲) = جہنم۔ [س ۸۲: ۲

جَدَّ

جَدٌّ عظمت۔ جلالت۔
● وانه تعلی جد ربنا [س ۷۲: ۳

جَدِيْدٌ نیا۔ [س ۱۳: ۵

جُدَدٌ (جمع۔ واحد جُدَّةٌ) کھلے راستے۔ پہاڑوں کی گھاٹیاں۔ [س ۳۵: ۲۷

جَدَثٌ

أَجْدَاثٌ (جمع۔ واحد جَدَثٌ) قبریں۔
[س ۳۶: ۵۱

جَدَرَ

جَدَرَ گھیر دینا۔ گھیر لینا۔

جِدَارٌ (جمع جُدُرٌ) دیوار۔ [س ۱۸: ۷۸

أَجْدَرُ (افعل التفضیل) زیادہ لایق، زیادہ مناسب۔ [س ۹: ۹۸

جَدَلَ

جَدَلَ زوروں سے مروڑنا۔

جَدَلًا جھگڑے کے لئے۔ [س ۴۳: ۵۸

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا
(س ۱۸: ۵۴) اور آدمی جھگڑنے میں سب سے بڑھکر ہے۔

جِدَالٌ جھگڑا۔ [س ۲: ۱۹۳

جَادَلَ (+ فِیْ) جھگڑنا ۔ حجت کرنا ۔

لِیُجَادِلُوْکُمْ (س ٦ : ١٢١) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں ۔

اَتُجَادِلُوْنَنِیْ (س ٧ : ٦٩) کیا تم مجھ سے جھگڑو گے ؟

مُجَادِلَۃٌ (اسم فاعل مؤنث) حجت کرنے والی بی بی ۔ [س ٥٨

جَذَّ

جُذَاذٌ ٹوٹا ٹکڑا ۔

جُذَاذًا ٹکڑا ٹکڑا ۔ [س ٢١ : ٥٨

مَجْذُوْذٌ ٹوٹا ہوا ۔

غَیْرَ مَجْذُوْذٍ (س ١١ : ١١٠) مسلسل ۔

جَذَعَ

جِذْعٌ (جمع جُذُوْعٌ) کھجور کے درخت کا تنہ ۔ [س ١٩ : ٢٢

جَذَا

جَذْوَۃٌ انگار ۔ جلتا ہوا کوئلہ ۔ [س ٢٨ : ٢٩

جَرَّ

جَرَّ (+ اِلٰی) کھینچنا ۔ گھسیٹنا ۔

[٧ : ١٤٩

جَرَحَ

جَرَحَ حاصل کرنا ۔ مرتکب ہونا ۔

● ۔۔۔ و یعلم ماجرحتم بالنہار [س ٦ : ٦٠

= ماکسبتم من الاثم ۔ (ابن عباس)

جُرُوْحٌ (جمع ۔ واحد جُرْحٌ) زخم ۔ [س ٥ : ٤٨

جَوَارِحُ (جمع ۔ واحد جَارِحَۃٌ) کتے چیتے چرغ اور انہی کی طرح کے دوسرے شکاری جانور ۔ [س ٥ : ٤

اِجْتَرَحَ حاصل کرنے کی کوشش کرنا ۔ حاصل کرنا ۔ (جرم کا) مرتکب ہونا ۔

● الذین اجترحوا السیئات [س ٤٥ : ٢٠

جَرَدَ

جَرَادٌ (مذکر و مؤنث) ٹڈی ۔ [س ٥٤ : ٧

جَرَزَ

جُرُزٌ وہ زمین جس کو جانوروں نے چر کر صاف کر دیا ہو ۔

[س ١٨ : ٧

جَرَعَ

تَجَرَّعَ گھونٹ گھونٹ پینا (پانی) ۔

[س ١٤ : ٢٠

جَرَفَ

جُرُفٌ نالے ندی کا کنارہ جس کو پانی کے بوڑنے فنا کر دیا ۔ [س ٩ : ١١٠

جَرَمَ

جَرَمَ (+ اَنْ) کسی کو جرم کرنے پر مجبور کرنا ۔

جَرَمٌ جرم ۔ قصور ۔

لَا جَرَمَ = لابدو لامحالة - (فراء)
بے شک - حق یہ ہے - [س ۱۱ : ۲۲
أَجْرَمَ جرم کا مرتکب ہونا - [س ۳۰ : ۴۷
إِجْرَامٌ (اِسم فعل) جرم - قصور -
[س ۱۱ : ۳۵
مُجْرِمٌ (اِسم فاعل) مجرم - قصور کرنے والا -
[س ۷۰ : ۱۱

جَرَى

جَرَى (+ لِ یا + إِلَى) جاری ہونا - تیزی سے
چلنا - [س ۱۳ : ۲
جَارِيَةٌ (اِسم فاعل مؤنث) (۱) جاری ہونے
والی - تیزچلنے والی - [س ۸۸ : ۱۲
(۲) کشتی - (جمع جَوَارِ) [س ۶۹ : ۱۱
أَلْجَوَارِ (س ۴۲ : ۳۲) = أَلْجَوَارِیْ
مُجْرَى (= مُجْرًى) کشتی کا چلنا -
[س ۱۱ : ۴۳

جَزَأَ

جُزْءٌ (۱) جزو - حصه -
(۲) اقانیم (تثلیث) -
● --- وجعلوا له من عباده جزءا
[س ۴۳ : ۱۴

جَزِعَ

جَزِعَ ناصبری کرنا -
● سواء علینا اجزعنا ام صبرنا [س ۱۴ : ۲۱

جَزَى

جَزَى (۱) پورا بدله دینا - [س ۱۴ : ۵۱
(۲) پورا پورا ادا کرنا - کفاره دینا (+ عَنْ)
[س ۲ : ۴۸
جَازِ (= جَازِیٌ اِسم فاعل + عَنْ) وہ جو
دوسرے کا بدله ادا کرے - [س ۳۱ : ۳۳
جَزَآءٌ نقصان پورا کرنا - تلافی - بدله - سزا
یا جزا -
جِزْيَةٌ [س ۹ : ۲۹
(فارسی سے معرب) به معنی خراج (جو
انوشیروان عادل اهل فوج کے سوا اپنی تمام
رعایا سے ادا کرتا تھا) -
وجزاء رءوس اهل الذمة جمع جزیـة و هو
معرب گزیت وهو الخراج بالفارسیة -(مفاتیح
العلوم) - الجزیة خراج الارض - (قاموس)
اِسلام میں غیر مذهب رعایا (ذمیوں) سے
فوجی خدمت کے بدلے میں اُن کی محافظت کا
معاوضه -
اِس بارے میں ذمیوں سے جو عهد نامے
هوتے تھے اُن کا نمونه حسب ذیل ہے :
آنجنابؐ نے اهل ایله کے نام فرمان میں لکھا
تھا — لهم ذمة الله ومحمد النبی -
حضرت خالد بن ولید نے صلوبا کو یه لکھکر
دیا تھا :
هذا کتاب من خالد بن الولید لصلوبا ابن
نسطونا وقومـه انی عاهدتـکم علی الجزیـة
والمنعة فلک الذمة والمنعة ما منعنا کم قلنا

الجزیة والا فلا ۔ کتب سنة اثنتی عشرة فی صفر ۔ (طبری)
اس کے معنی غیر مذھب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جانتے تھے چنانچہ جزیہ ادا کرتے وقت وہ حسب ذیل نوشتہ دیتے تھے :
انا قد ادینا الجزیة التی عاھدنا علیھا خالد علی ان یمنعونا و امیرھم البغی من المسلمین وغیرھم ۔ (طبری)
الجزیة خراج الارض ومایؤخذ من اھل الذمة قیل لانھا تجزی عنھم ای تکفیھم معاملة الحربیین وقیل لانھا تکفیھم معونة الجهاد کالمسلمین ۔ (محیط المحیط لبطرس البستانی)

جَازَى بدلہ دینا ۔ [س ٣٤ : ١٦

جَسَّ

تَجَسَّسَ جاسوسی کرنا ۔ بھیدلینا ۔
[س ٤٩ : ١٢

جَسَدَ

جَسَدٌ (اِسم فعل) بدن ۔ جسم ۔
عِجلاً جَسَداً (س ٧ : ١٤٦) ایک بچھڑا مجسم ۔

جَسُمَ

جِسْمٌ (جمع أَجْسَامٌ) جسم ۔ بدن ۔
[س ٦٣ : ٤

جَعَلَ

جَعَلَ تمام افعال میں یہ ایک عام لفظ ہے ۔ یہ فَعَلَ صَنَعَ اور اپنے تمام ہم معنی لفظوں سے بدرجہا زاید عام ہے اور اس کا تصرف کئی وجوہ پر ہوتا ہے ۔

(١) صار اور طفق کا قائم مقام ہوتا ہے اور متعدی نہیں ہوتا ۔

(٢) بجائے أَوْجَدَ کے آتا ہے اور اس وقت ایک معمول کی طرف متعدی ہوتا ہے ۔
- وجعل الظلمات والنور [س ٦ : ١

(٣) کسی شئے سے دوسری شئے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ہے ۔
- و اللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا [س ١٦ : ٧٢

(٤) ایک شئے کو ایک خاص حالت میں کر دینے کے معنی میں آتا ہے ۔
- الذی جعل لکم الارض فراشا [س ٢ : ٢٢

(٥) ایک شئے سے اسی شئے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ہے خواہ بحیثیت حق ہو یا بطور باطل ۔
- وجاعلوہ من المرسلین [س ٢٨ : ٧
- ویجعلون للہ البنات [س ١٦ : ٥٧
- ۔۔۔ جعل فتنة الناس کعذاب اللہ [س ٢٩ : ٩

جَاعِلٌ (اِسم فاعل) فعل کرنے والا ۔
- ۔۔۔ انی جاعل فی الارض خلیفة [س ٢ : ٢٨

جَفَأَ

جُفَاءٌ جھاگ ۔
- یذھب جفاء [س ١٣ : ١٨

جَفَنَ

جِفَانٌ (جمع ۔ واحد جَفْنَةٌ) لگن اور بڑے بڑے

تھالے اورسینیاں ۔ [س ۳۴ : ۱۳

جَفَا

تَجَافَی (+ عَنْ) علحدہ ھوجانا ۔ جدا ھونا ۔

تَتَجَافَی جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ (س ۳۲ : ۱۶) اُن کے پہلو بستروں سے الگ ھی رھتے، (وہ خوابگاہ میں پڑے آرام سے نہیں سوتے) ۔

جَلَّ

جَلَالٌ جلال ۔ عظمت ۔ [س ۵۵ : ۲۷

جَلَبَ

أَجْلَبَ (+ عَلَی) حملہ کرنا ۔

● ۔۔۔ واجلب علیهم بخیلك [س ۱۷ : ۶۴

جَلْبَبَ

جَلَابِیبُ (جمع ۔ واحد جِلْبَابٌ) چادریں ۔

[س ۳۳ : ۵۹

جَلَدَ

جَلَدَ درّے مارنا ۔ کوڑے مارنا ۔

● فاجلدوا کل واحد منهما مائة جلدة

[س ۲۴ : ۲

جَلْدَةٌ (اِسم فعل) درّے مارنا ۔

جِلْدٌ (جمع جُلُوْدٌ) چمڑا ۔ کھال [س ۱۶ : ۸۰

جَلَسَ

مَجَالِسُ (جمع ۔ واحد مَجْلِسٌ) مجلسیں ۔ محفلیں ۔

[س ۵۸ : ۱۱

جَلَا

جَلَاءٌ جلاوطن کرنا ۔ ملک سے نکال دینا ۔

[س ۵۹ : ۳

جَلّی ظاھر کرنا ۔ فاش کرنا ۔ [س ۹۱ : ۳

تَجَلّی (+ لِ) جلال کے ساتھ ظاھر ھونا ۔

[س ۷ : ۱۴۳

جَمَّ

جَمٌّ بہت ۔ [س ۸۹ : ۲۰

جَمَحَ

جَمَحَ سرکش ھونا ۔ [س ۹ : ۵۷

جَمَدَ

جَامِدَةٌ (اِسم فاعل) وہ جو مضبوطی سے جما رھے ۔ [س ۲۷ : ۸۸

جَمَعَ

جَمَعَ (۱) جمع کرنا ۔ یکجا کرنا ۔ اِکٹھا کرنا ۔ ایک کرنا ۔

(۲) تعلق رکھنا ۔ نکاح کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ۔۔۔ وان تجمعوا بین الاختین [س ۴ : ۲۳

جَمَعَ كَيْدَهُ (س ۲۰ : ۶۰) اُس نے اپنی تدبیر پختہ کرلی ۔

جَمْعٌ (اِسم فعل) جماعت ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ جمع کرنا ۔

وَأَكْثَرُ جَمْعًا (س ۲۸ : ۷۸) اور جمعیت کے اعتبار سے بھی زیادہ ۔

و بیشتر از روئے مال ۔ (سعدی)

و بیشتر بود در جمیعت ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

اور بہت جماعت والے تھے (شاہ رفیع الدین رح)

اور زیادہ مال کی جمع ۔ (شاہ عبد القادر رح)

جَامِعٌ (اِسم فاعل) جمع کرنے والا ۔

جُمُعَةٌ جماعت ۔

یَوْمُ الْجُمُعَةِ (س ٦٢ : ٩) جماعت کا دن ۔

ایام جاہلیت میں اِس دن کا نام یوم العَرُوبَۃ تھا ۔ (تاج) ۔ اور چونکہ اُس دن ایک ہاٹ لگا کرتی تھی آنجناب ؐ نے بھی اُسی دن جماعت کی نماز ظہر جس میں آپ ایک خطبہ بھی پڑھا کرتے تھے منعقد کی ۔ اِسی حیثیت سے اس دن کا نام یوم الجمعة ہو گیا ۔

جَمِیْعٌ (١) اِکٹھا ۔ سب کے سب ۔ فوج ۔

(٢) = مَجْمُوْعٌ (س ٣٦ : ٣٢)

جَمِیْعًا سب ملکر ۔ اِکٹھے ۔ [س ٢ : ٢٧

اَجْمَعُ (جمع اَجْمَعُوْنَ) سب ۔ تمام ۔

[س ١٥ : ٣٠

مَجْمَعٌ جمع ہونے کی جگہ ۔ [س ١٨ : ٥٩

مَجْمُوْعٌ (اِسم مفعول) جمع شدہ ۔

[س ١١ : ١٠٥

اَجْمَعَ آپس میں متفق ہونا ۔ ملکر تدبیر کرنا ۔

[س ١٢ : ١٠٣

اِجْتَمَعَ (١) یکجا جمع کیاجانا ۔ (+ لِ)

(٢) سازش کرنا ۔ (+ عَلٰی) [س ٢٢ : ٢٧

مُجْتَمِعٌ (اِسم فاعل) یکجا جمع کئے ہوئے ۔

[س ٢٦ : ٣٨

جَمَلَ

جَمَلٌ (جمع جِمَالَةٌ)

(١) اُونٹ ۔

(٢) = جُمَّلٌ = قَلْسٌ (صحاح ۔ تاج) ۔ جہاز کا رسّا ۔

● ۔۔۔ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط

[س ٧ : ٤٠

= اُلْجُمَّلُ (قرءت حضرت علی و ابن عباس ۔ صحاح ۔ تاج)

= جُمَلٌ = جُمْلٌ (قاموس)

= جُمُلٌ = جَمْلٌ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

جَمَالٌ خوبصورتی ۔ خوشی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ۔۔۔ لکم فیہا جمال [س ١٦ : ٦

جَمِیْلٌ مناسب ۔ ● فصبر جمیل [س ١٢ : ١٨

جُمْلَةٌ پورا ۔ مکمل ۔

● جملة واحدة [س ٢٥ : ٣٢

جِمَالَةٌ (جمع ۔ واحد جَمَلٌ) اُونٹ ۔

[س ٧٧ : ٣٣

جَنَّ

جَنَّ (+ عَلٰی) ڈھانکنا ۔

● فلما جن علیہ اللیل [س ٦ : ٧٦

جِنٌّ (اِسم جمع)

(۱) مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاہلیت -

(۲) شیطان -

● --- فسجدوا الا ابلیس - کان من الجن ---
[س ۱۸ : ۵۰

● --- بل کانوا یعبدون الجن[س ۳۴ : ۴۱

(۳) وحشی لوگ جو جنگلوں اور پہاڑوں اور ویرانوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے تھے اور جنہیں حضرت سلیمان نے تابع کررکھا تھا -

● وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس ---
[س ۲۷ : ۱۷

● و من الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه --- یعملون له مایشاء من محاریب وتماثیل و جفان کالجواب وقدور راسیات
[س ۳۴ : ۱۲ و ۱۳

= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵ وکتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱

● فلما قضینا علیه الموت مادلهم علی موته الادابة الارض تاکل منساته - فلما خرتبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المهین [س ۳۴ : ۱۴

● قال عفریت من الجن انا اتیک به قبل ان تقوم من مقامک [س ۲۷ : ۳۹

(۴) نجومی - کاهن -

● قل اوحی انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یهدی الی الرشد فامنا به - ولن نشرك بربنا احدا --- و انا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا شدیدا و شهبا وانا کنا نقعد منها مقاعد للسمع - فمن یستمع الان یجد له شهابا رصدا و انا لاندری أشر ارید بمن فی الارض ام اراد بهم ربهم رشدا ---
[س ۷۲ : ۱و۲و۸-۱۰

= ما قرا رسول الله علی الجن ولا رآهم - (ابن عباس - ترمذی)

● --- یامعشر الجن قد استکثرتم من الانس - وقال اولیاؤهم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض --- [س ٦ : ۱۲۹

(۵) بدمعاش لوگ -

● --- وکذلك جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضهم إلی بعض زخرف القول غرورا - ولو شاء ربک ما فعلوه فذرهم وما یفترون - ولتصغی الیه افئدة الذین لا یؤمنون بالاخرة و لیرضوه و لیقترفوا ماهم مقترفون [س ٦ : ۱۱۳ و ۱۱۴

(٦) کیڑے - مکوڑے - سانپ - بچھو -

جَنّةٌ (جمع جَنّاتٌ) (۱) باغ -

● و هو الذی انشا جنات معروشات و غیر معروشات [س ٦ : ۱۴۳

● --- ویجعل لکم جنات ویجعل لکم انهارا
[س ۷۱ : ۱۲

(۲) مقام آسائش - حالات آسائش -

● --- فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی - ان لک الا تجوع فیها ولا تعری و انک لا تظمؤا فیها ولا تضحی [س ۲۰ : ۱۱۷

● سابقوا الی مغفرة من ربکم وجنة عرضها کعرض السماء و الارض ---[س ۵۷ : ۲۱

● و ازلفت الجنة للمتقین [س ۲٦ : ۹۰

● و اما الذین سعدوا ففی الجنة
[س ۱۱ : ۱۰۸

● --- الا اصحاب الیمین فی جنات یتساءلون عن المجرمین --- [س ۷۴ : ۳۸

(٣) جنت نشان مُلك -

● لقد كان لسبا فی مسكنهم آیة - جنتان عن یمین و شمال - كلوا من رزق ربكم و اشكروا له - بلدة طیبة و رب غفور - - -

[س ٣٤ : ١٣

● و لمن خاف مقام ربه جنتان - - - ذواتا افنان - - - فیهما عینان تجریان - - - فیهما من كل فاكهة زوجان - - - فیهن قاصرات الطرف - - - كانهن الیاقوت و المرجان

[س ٥٥ : ٤٦

جُنَّةٌ ڈھكن - ڈھال - [س ٥٨ : ١٦

جِنَّةٌ (١) (جمع - واحد جِنٌّ) جن -

(٢) پاگل پن - دیوانگی - جنون -

[س ٢٣ : ٢٥

أَجِنَّةٌ (جمع - واحد جَنِینٌ) كوئی ڈھكی ہوئی یا چھپی ہوئی چیز - پیٹ میں بچه -

● واذ انتم اجنة فی بطون [س ٥٣ : ٣٢

جَانٌّ اِسم جمع - (١) = جِنٌّ

● فیومئذ لا یسئل عن ذنبه انس ولا جان

[س ٥٥ : ٣٩

(٢) = شیطان -

● وخلق الجان من مارج من نار [س ٥٥ : ١٥

(٣) سانپ -

● - - - فلما رآها تهتز كانها جان [س ٢٧ : ١٠

مَجْنُونٌ (اِسم مفعول) جن یا شیطان كے اثر میں - مجنون - دیوانه - [س ٨١ : ٢٢

جَنَبَ

جَنَبَ اعراض كرنا - پھیر دینا -

جُنُبٌ (جمع جُنُوبٌ) جانب - بغل -

أَلصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (س ٤ : ٣٦) پاس بیٹھنے والا - = الرفیق (ابن عباس)

فِی جَنْبِ اللّٰهِ (س ٣٩ : ٥٦) پاس خدا ملحوظ ركھنے میں -

جُنُبٌ (١) اجنبی - دور سے آنے والا -

أَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ٤ : ٣٦) همسائے اجنبی (شاه رفیع الدین رح) - اجنبی پڑوسی (حافظ نذیر احمد) -

= الذی لیس بینك و بینه قرابة (ابن عباس) - جس سے تم سے كوئی قرابت نہیں ، جو اجنبی هے ، جو دوسری قوم یا مذهب كا آدمی هے -

عَنْ جُنُبٍ (س ٢٨ : ١١) دور سے -

(٢) وه حالت جس میں غسل كی ضرورت هو -

● و ان كنتم جنبا فاطهروا [س ٥ : ٦

جَانِبٌ (١) طرف - پهلو -

وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ (س ١٧ : ٨٣) اور بچائے اپنا پهلو (مولینا محمود حسن رح) - اور پهلوتهی كرتا هے - (حافظ نذیر احمد)

(٢) زمین یا مُلك كا حصه -

جَنَّبَ اعراض كرانا - دور سركا دینا - علحده كرنا - [س ٩٢ : ١٧

تَجَنَّبَ پهرجانا - اعراض كرنا - اپنے تئیں علحده كرنا - [س ٨٧ : ١١

اِجْتَنَبَ اجتناب كرنا - گریز كرنا - بچنا -

[س ٣٩ : ١٧

جنح

جَنَحَ (+ لِ) جُھکنا - مائل ھونا -
[س ۸ : ۶۳

جَنَاحٌ (مذکر و موٴنث - جمع أَجْنِحَةٌ)
(۱) ھاتھ - (پرند کا) بازو - بانھ - بغل -
جَنَاحُ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پھلو -
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (س ۱۵ : ۸۸) اپنا بازو جھکا رکھ ، تواضع اختیار کر -
(۲) قوت - طاقت -
--- أُولِی أَجْنِحَةٍ مَثْنٰی وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ
(س ۳۵ : ۱) زبردست طاقت والے (ملئکه)

جُنَاحٌ (۱) گناہ - [س ۵ : ۹۳
(۲) = حَرَجٌ - (ابن عباس) - مضائقه -
[س ۲ : ۱۹۸

جند

جُنْدٌ (جمع جُنُودٌ) فوج - لشکر - ساتھی -
[س ۳۶ : ۷۵

جنف

جَنَفٌ (اسم فعل) سیدھے راستہ سے بھک جانا -
[س ۲ : ۱۷۸
مُتَجَانِفٌ (اِسم فاعل) برائی کی طرف جھکنے والا (+ لِ) - [س ۵ : ۵

جنی

جَنًی (= جَنِیٌّ) میوہ - پھل -
● --- جنی الجنتین دان [س ۵۵ : ۵۴
جَنِیٌّ تازہ میوے ابھی توڑے ھوئے -
[س ۱۹ : ۲۵

جھد

جَهْدٌ (اسم فعل) پوری طاقت کے ساتھ کام کرنا -
جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ (س ۵ : ۵۸) اُن کی زبردست قسمیں -

جُهْدٌ (۱) طاقت - استطاعت -
(۲) محنت کی کمائی -
● لا یجدون الا جهدهم [س ۹ : ۸۰

جَاهَدَ جھد کے ساتھ ، پوری طاقت سے کام لینا -
● --- وان جاهداك علی ان تشرك بی ---
--- فلا تطعهما --- [س ۳۱ : ۱۴
● وجاهدوا فی الله حق جهاده [س ۲۲ : ۷۸
● وجاهدوا باموالکم وانفسکم فی سبیل الله
[س ۹ : ۴۱
● یا ایها النبی جاهد الکفار والمنافقین---
[س ۹ : ۷۳
● --- فلا تطع الکافرین وجاهدهم به جهادا کبیرا [س ۲۵ : ۵۲

جِهَادٌ (اِسم فعل) سخت جد و جھد کرنا - پوری طاقت سے کام لینا - (اس لفظ کے معنی قرآن مجید میں کھیں بھی غیر مسلموں سے محض لڑائی کرنے کے نہیں آئے ھیں -)
● --- وجاهدهم به جهادا کبیرا
[س ۲۵ : ۵۲

مُجَاهِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو پورے جد و جھد سے کام لے ، کام میں پوری طاقت صرف کرے

یہاں تک کہ جس نے ضرورت پڑے پر لڑائی میں بھی سرکت کی ہو۔

● لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاهدون فی سبیل الله باموالهم وانفسهم --- [س ٤ : ٩٥

جَهَرَ

جَهَرَ ظاهر ہونا ۔ اظہار کرنا ۔ اعلان کرنا ۔ پکار دینا ۔ [س ١٧ : ١١٠

جَهْرٌ وہ جو ظاهر ہے ۔ باواز بولنا ۔ کھلم کھلا عام مجمع میں کہنا ۔ [س ٧ : ٢٠٥

جَهْرًا کھلے طور پر ۔ سب کے سامنے ۔ [س ١٦ : ٧٥

جَهْرَةً کھلے طور پر ۔ ظاهر طور پر ۔ نظروں کے سامنے ۔ [س ٢ : ٥٥

جِهَارًا (اسم فعل) عام مجمع میں ۔ کھلم کھلا ۔ [س ٧١ : ٧

جَهَزَ

جَهَازٌ اسباب و سامان ۔ سامان سفر ۔ [س ١٢ : ٥٩

جَهَّزَ (+ ب) سار و سامان تیار کرنا ۔ ضروریات کی چیزیں مہیا کرنا ۔ [س ١٢ : ٥٩

جَهِلَ

جَهِلَ جاهل ہونا ۔ نہ جاننا ۔

جَاهِلٌ (اسم فاعل) جاهل ۔ [س ٢ : ٢٧٣

جَهُولٌ بہت ہی جاهل اور بے وقوف ۔ [س ٣٣ : ٧٢

جَهَالَةٌ جہالت ۔

بِجَهَالَةٍ (س ٤ : ١٧) بغیر جانے ۔ لاعلمی سے ۔

جَاهِلِيَّةٌ (١) جہالت کی حالت ۔ [س ٣ : ١٥٤

(٢) قبل اسلام عرب کی حالت ۔ [س ٣٣ : ٣٣

جَهَنَّم

جَهَنَّمُ (١) عبرانی میں وادی هِنّم جہاں آدمیوں کو جلا کر قوم امّون مَلَك دیوتا کو قربانیاں پیش کرتی تھی ۔ یہ زندہ آدمیوں کے جلائے جانے کی جگہ تھی ۔ (عہد عتیق کی کتاب اول سلاطین ١١ : ٧)

یہی لفظ قرآن میں مقام عذاب کے لئے آیا ہے ۔

(٢) حالت عذاب ۔

● انه من یات ربه مجرما فان له جهنم ۔ لا یموت فیها ولا یحییٰ [س ٢٠ : ٧٤

● ان جهنم کانت مرصادا للطاغین مآبا --- --- لا یذوقون فیها بردا ولا شرابا الا حمیما وغساقا [س ٧٨ : ٢١-٢٥

● وجایٓء یومئذ بجهنم یومئذ یتذکر الانسان وانی له الذکری ۔ یقول یالیتنی قدمت لحیاتی ۔ فیومئذ لا یعذب عذابه احد ولا یوثق وثاقه احد [س ٨٩ : ٢٣

● --- من ورائه جهنم ویسقی من ماء صدید یتجرعه ولا یکاد یسیغه ویاتیه الموت من کل مکان وما هو بمیت ۔ ومن ورائه عذاب غلیظ [س ١٤ : ١٩ و ٢٠

● من ورائهم جهنم ۔ ولا یغنی عنهم ما کسبوا شیئا ولا ما اتخذوا من دون الله اولیاء ۔ و

لهم عذاب عظیم [س ۳۵ : ۹

● یعرف المجرمون بسیاھم فیؤخذ بالنواصی والا قدام ـ ھذہ جھنم التی یکذب بھا المجرمون ـ بطوفون بینھا و بین حمیم آن [س ۵۵ : ۴۱ - ۴۴

● وللذین کفروا بربھم عذاب جھنم --- اذا القوا فیھا سمعوا لھا شھیقا وھی تفور تکاد تمیز من الغیظ [س ۶۷ : ۶-۸

● --- فی جھنم خالدون ـ تلفح وجوھھم النار وھم فیھا کالحون [س ۲۳ : ۱۰۵و۱۰۶

● لھم نارجھنم ـ لا یقضی علیھم فیموتوا ولا یخفف عنھم من عذابھا [س ۳۵ : ۳۶

● ان المجرمین فی عذاب جھنم خالدون ـ لا یفتر عنھم وھم فیه مبلسون [س ۴۳ : ۷۵

● وان جھنم لمحیطة بالکافرین [س ۲۹ : ۵۴

● --- ثم جعلنا له جھنم ـ یصلیھا مذموما مدحورا [س ۱۷ : ۱۹

● و عرضنا جھنم یومئذ للکافرین عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰

● --- سیدخلون جھنم داخرین [س ۴۰ : ۶۲

جَوٌّ

جَوٌّ ھوا ـ آسمان ـ [س ۱۶ : ۸۱

جَوَابِ [جبا

جَوَارِ [جری

جَوَارِحُ [جرح

جَابَ

جَابَ چیرنا ـ پھاڑنا ـ کاٹنا ـ [س ۸۹ : ۹

جَوَابٌ جواب ـ [س ۷ : ۸۱

أَجَابَ (۱) جواب دینا ـ [س ۲ : ۱۸۶

(۲) بات سننا ، بات ماننا ـ [س ۱۴ : ۴۴

مُجِیْبٌ (اِسم فاعل) جواب دینے والا ـ سوال پورا کرنے والا ـ [س ۳۷ : ۷۳

اِسْتَجَابَ (۱) جواب دینا ـ سوال پورا کرنا ـ [س ۳ : ۱۹۵

(۲) بات سننا ـ [س ۳ : ۱۷۲

جَادَ

جِیَادٌ (جمع ـ واحد جَوَادٌ) تازی گھوڑے ـ [س ۳۸ : ۳۱

جُوْدِیٌّ پہاڑ جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی آ کر ٹھہری تھی ـ [س ۸ : ۳۸

جَارَ

جَارٌ (۱) نزدیک ـ وہ جو نزدیک ہو ـ پڑوسی

(۲) حامی ـ مددگار ـ [س ۸ : ۴۸

اَلْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو قریب رھتا ھو ، یا جس سے قریبی تعلقات ھوں ـ

اَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو دور رھتا ھو ، جو اجنبی ھو جس سے کوئی تعلقات نہیں ـ

جَائِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پھر جائے ، اعراض کرے ـ [س ۱۶ : ۹

جَاوَرَ پڑوسی بننا ـ نزدیک رھنا ـ [س ۳۳ : ۶۰

أَجَارَ بچانا ـ تکلیف سے چھڑانا ـ

وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ (س ۲۳ : ۹۰)
وہ بچاتا ہے اور اُس کے خلاف کوئی بچا نہیں سکتا۔

مُتَجَاوِرٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے نزدیک۔ [س ۱۳ : ۴

اِسْتَجَارَ بچاؤ کے لئے پناہ مانگنا۔ [س ۹ : ۶

جَازَ

جَاوَزَ گزر جانا۔ پار اُترنا۔ پار کرا دینا۔ [س ۱۸ : ۶۳

تَجَاوَزَ (+ عَنْ) درگزر کرنا۔ [س ۴۶ : ۱۶

جَاسَ

جَاسَ تلاش کرنا۔ چھان مارنا۔
جَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) اُنہوں نے تمہاری کھوج میں تمام گلی کوچوں کو چھان مارا۔ (لغت جذام)

جَاعَ

جَاعَ بھوکا ہونا۔ [س ۲۰ : ۱۱۸
جُوعٌ بھوک۔ [س ۱۰۶ : ۴

جَافَ

جَوْفٌ پیٹ۔ اندرونی حصہ۔ [س ۳۳ : ۴

جَآءَ

جَآءَ (۱) آنا۔ پہنچنا۔
(۲) لیکر آنا۔ لانا۔ (+ بِ)
لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا (س ۱۹ : ۲۸) تو لائی ہے ایک چیز، ایک مفتری (عیسیٰ، کہ باتیں گڑھ گڑھ کر کہتا ہے، کہتا ہے کہ میں نبی ہوں۔)

(۳) = أَتَى مرتکب ہونا۔
● لقد جئت شيئا امرا [س ۱۸ : ۷۰

جَآءٌ = مَجِيءٌ = جَيْءٌ = جِيءٌ (مفعول)

وَجِآيْءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ (س ۸۹ : ۲۳)
اور لایا جائے گا اُس دن جہنم۔

أَجَآءَ (+ اِلٰى) آنے پر مجبور کرنا۔
● فاجاءها المخاض الى جذع النخلة [س ۱۹ : ۲۳

جَابَ

جَيْبٌ (جمع جُيُوبٌ) (۱) قمیص کا گریبان۔ (۲) سینہ۔

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ (س ۲۴ : ۳۱) اور چاہئیے کہ بیبیاں اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈال لیں۔

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۷ : ۱۲)
= اُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۸ : ۳۲)
اور تو اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال (اُردو میں کہتے ہیں منہ ڈال، اور دیکھ تو کیا تُو سچ مچ قصوروار ہے جو تو ڈرتا ہے)۔

جَادَ

جَادَ (= جَيِدَ)

جِيْدٌ گردن۔ [س ۱۱۱ : ۵

ـــ« باب الحـاء »ـــ

حَبَّ

حَبٌّ دانہ ۔ اناج ۔ غلّہ ۔ [س ۵۵ : ۱۲

حَبَّةٌ (واحدۃ) ایک اناج ۔ [س ۲ : ۲۶۱

حُبٌّ محبت ۔

عَلٰی حُبِّہٖ (س ۲ : ۱۷۷)

= علی قلۃ وشھوۃ ۔(ابن عباس) ۔ باوجود اس کی کمی اور ضرورت کے ۔

● وآتی المال علی حبہ ذوی القربی والیتامی و المساکین و ابن السبیل ۔۔۔

[س ۲ : ۱۷۷

أَحَبُّ (افعل التفضیل) زیادہ پیارا ۔ زیادہ پسندیدہ ۔ [س ۱۲ : ۳۳

أَحِبَّآءُ (جمع ۔ واحد حَبِیْبٌ) پیارے ۔ احباب ۔

[س ۵ : ۲۰

مَحَبَّةٌ محبت ۔ پیار ۔ [س ۲۰ : ۳۹

حَبَّبَ (+ إِلٰی) پیارا بنانا ۔ [س ۴۹ : ۷

أَحَبَّ پیار کرنا ۔ خواہش کرنا ۔ پسند کرنا ۔

[س ۶ : ۷۶

إِسْتَحَبَّ (۱) پیار کرنا ۔ (۲) ترجیح دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ ان استحبوا الکفر علی الایمان

[س ۹ : ۲۳

حَبَرَ

حَبَرَ مجلس موسیقی میں گانے بجانے کا لطف اٹھانا ۔ (زجاج ۔ تاج)

● الذین آمنوا بآیاتنا وکانوا مسلمین ۔ ادخلوا الجنۃ انتم و ازواجکم تحبرون

[س ۴۳ : ۶۹ و ۷۰

● فاما الذین آمنوا وعملوا الصالحات فھم فی روضۃ یحبرون [س ۳۰ : ۱۵

حَبْرَةٌ جلسہ نعمۃ وسرود ۔ مجلس موسیقی جس میں گانے بجانے سب شامل ہیں ۔ (زجاج ۔ تاج ۔ قاموس)

أَحْبَارٌ (جمع ۔ واحد حَبْرٌ یا حِبْرٌ) یہودی علماء ۔ [س ۵ : ۴۷

حبس

حَبَسَ روکنا ۔ بند کرنا ۔ [س ۵ : ۱۰۹

حَبِطَ

حَبِطَ باطل ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضائع ہونا ۔

أَحْبَطَ بیکار کرنا ۔ [س ۴۷ : ۳۴

حَبَكَ

حُبُكٌ (جمع ۔ واحد حِبَاكٌ) ستاروں کے چلنے کے راستے ۔

● والسماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

= الطرائق - (لغت جرہم)

حَبَلَ

حَبْلٌ (اِسم فعل - جمع حِبَالٌ)
(۱) رسّا - [س ۲۰ : ۶۶
(۲) نَس - رگ - [س ۵۰ : ۱۶
(۳) عہد - [س ۳ : ۱۱۲

حَتَمَ

حَتْمٌ (اِسم فعل) فیصلہ - حکم -
حَتْمًا مَقْضِيًّا (س ۱۹ : ۷۱) لازم ہے ، جو پورا ہوکر رہیگا -

حَتّٰی

حَتّٰی (۱) (= اِلٰی) اِنتہا و غایت - یہاں تک کہ -
● قالوا لن نبرح علیه عاکفین حتی یرجع الینا موسی [س ۲۰ : ۹۱
(۲) = کَیْ (تعلیلیہ) - تاکہ - (مغنی)
● ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا - [س ۲ : ۲۱۷
(۳) = اِلا اِستثنائیہ - (قاموس)
● وما یعلمان من احد حتی یقولا اِنما نحن فتنة فلاتکفر [س ۲ : ۱۰۲
● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸ : ۶۷
(۴) = وَ - (صحاح)
● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴۷ : ۴
(۵) ابتدائیہ -
● حتی اذا اتوا علی واد النمل - - - [س ۲۷ : ۱۸
● حتی اذا فتحت یاجوج و ماجوج وهم من کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶
(۶) زائدہ

حَثَّ

حَثِيثًا جلدی کرنے والا بن کر -
● - - - یطلبه حثیثا [س ۷ : ۵۴

حَجَّ

حَجَّ حج کے لئے جانا - [س ۲ : ۱۵۸
حَجٌّ (اِسم فعل) حج کعبہ - [س ۲ : ۱۹۶
حِجٌّ = حَجٌّ [س ۳ : ۹۷
حَاجٌّ (اِسم فاعل) حج کرنے والا - حاجی - [س ۹ : ۱۹
حِجَجٌ (جمع - واحد حِجَّةٌ) سال - برس - [س ۲۸ : ۲۷
حُجَّةٌ (۱) حجت - جھگڑا - بحث - [س ۴۲ : ۱۵
(۲) دلیل -
فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (س ۶ : ۱۵۰) بس خدا ہی کی دلیل ہے لگتی ہوئی -
حَاجَّ (+ فِیْ) کسی بارے میں حجت کرنا - کسی سے حجت کرنا - [س ۳ : ۶۵
● - - - لیحاجوکم به عند ربکم (س ۲ : ۷۶) تاکہ وہ اس سے تم پر فوقیت لے جائیں تمہارے رب کے حضور میں - (اِبن عباس) -

تاکہ وہ تمہارے خلاف تمہارے پروردگار کے حضور اس سے حجت پکڑیں یعنی تمہارے پروردگار کے کلام سے تمہارے خلاف استدلال کریں ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

تَحَاجَّ (+ فِیْ) آپس میں جھگڑنا ۔

[س ۴۰ : ۴۷

حَجَبَ

حِجَابٌ حجاب ۔ پردہ ۔ اوٹ ۔ [س ۷ : ۴۵

مَحْجُوْبٌ (اِسم مفعول) روکے ہوئے ۔ روک دئے گئے ۔ (+ عَنْ) [س ۸۳ : ۱۵

حَجَرَ

حِجْرٌ (اِسم فعل)

(۱) کوئی ممنوع شئی ، حرام چیز ۔

● ۔۔۔ هذه انعام و حرث حجر لا يطعمها ۔۔۔

[س ۶ : ۱۳۹

(۲) روك ۔ رکاوٹ ۔

● ۔۔۔ وجعل بينهما برزخا و حجرا محجورا

[س ۲۵ : ۵۵

(۳) دل ۔ عقل ۔ سمجھ ۔

● ۔۔۔ هل فی ذلک قسم لذی حجر

[س ۸۹ : ۴

حُجُوْرٌ (جمع) ولایت ۔ حفاظت ۔

● ۔۔۔ و ربائبکم التی فی حجورکم من نسائکم ۔۔۔ [س ۴ : ۲۳

اَلْحِجْرُ وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی تھی ۔

اَصْحَابُ الْحِجْرِ (س ۱۵ : ۸۰) قوم ثمود ۔

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا لفظی معنی ہیں روك آڑ کی گئی یعنی ہم میں اور ان میں آڑ ہوجائے کہ اُن کی صورت ہم کو نہ دکھائی دے ۔ دور دفان !

● يوم يرون الملائكة لا بشرى يومئذ للمجرمين و يقولون حجرا محجورا [س ۲۵ : ۲۲

حَجَرٌ (جمع حِجَارَۃٌ)

(۱) پتھر ۔ چٹان ۔ پتھریلی زمین ۔ پہاڑ ۔

(۲) مصیبت ۔ عذاب ۔

● واذ قالوا اللهم ان كان هذا هوالحق من عندك فامطر علينا حجارة من السماء اوائتنا بعذاب اليم [س ۸ : ۳۲

(۳) شقی القلب لوگ جو فهی كالحجارة او اشد قسوة (س ۲ : ۷۴) کے مصداق ہیں ۔

(۴) قوم کے با وقار لوگ یعنی سرد اران قوم جن کے بارے میں لفظ جبال بھی آیا ھے ۔ [جَبَلَ

● ۔۔۔ فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة [س ۲ : ۲۴

حِجَارَۃٌ (جمع) چیچک کے دانے ۔

● ۔۔۔ ترميهم بحجارة من سجيل

[س ۱۰۵ : ۴

(چنانچہ ابرهہ کا لشکر مرض چیچک سے غارت ہوا تھا) ۔

حِجَارَۃٌ مِّنْ سِجِّيْلٍ (۱) کنکر پتھر جو آتشفشاں پہاڑوں سے آتشفشانی کے وقت نکلتے ہیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں نیست و نابود ہوجاتی ہیں ۔

● فلما جاء امرنا جعلنا عاليها سافلها و امطرنا عليها حجارة من سجيل منضود مسومة عند ربک [س ۱۱ : ۸۲ و ۸۳

(۲) ملاحظہ ہو سِجِّیْل تحت لفظ سَجَلَ ۔

حُجْرَةٌ (جمع حُجُرَاتٌ) حُجرہ ۔
[س ۴۹ : ۴

مَحْجُوْرٌ (اِسم مفعول) (۱) آڑ دیا ہوا ۔ سامنے سے دور ۔
(۲) ممنوع ۔ [س ۲۵ : ۲۲

حَجَزَ

حَجَزَ (+ عَنْ) روکنا ۔

حَاجِزٌ (اِسم فاعل) روکنے والا ۔ روک ۔ آڑ ۔ بانی روکنے کا بند ۔ [س ۶۹ : ۴۷

حَدَّ

حُدُوْدٌ (جمع ۔ واحد حَدٌّ) (۱) حدیں ۔ بندشیں ۔
(۲) احکام ۔

حُدُوْدُ اللّٰہِ (س ۶۵ : ۱) خدا کی مقرر کی ہوئی بندشیں جن سے تجاوز کرنا گناہ ہے ۔

حَدِیْدٌ لوہا ۔ [س ۵۰ : ۲۱

حِدَادٌ (جمع ۔ واحد حَدِیْدٌ) تیز ۔

بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (س ۳۳ : ۱۹) تیز زبانوں سے ۔

حَادَّ روکنا ۔ راہ میں حائل ہونا ۔ مخالفت کرنا ۔
[س ۵۸ : ۲۲

حَدَبَ

حَدَبٌ اُونچی زمین ۔ [س ۲۱ : ۹۶

حَدَثَ

حَدِیْثٌ نئی بات ۔ نیا واقعہ ۔ حال کا واقعہ ۔ قصہ ۔ تاریخ ۔ بیان ۔ ذکر ۔ بات ۔

لَهْوَ الْحَدِیْثِ (س ۳۱ : ۶) کھیل کی باتیں ۔

اَحَادِیْثُ (جمع ۔ واحد حَدِیْثٌ) قصے ۔ باتیں ۔

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ (س ۱۲ : ۶) باتوں کے کچھ مطالب ۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ (س ۲۳ : ۴۴) ہم نے اُن کے افسانے بنا دیئے ۔

حَدَّثَ بیان کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ بتانا ۔
[س ۹۹ : ۴

اَحْدَثَ واقعہ پیش کرانا ۔ واقع کرنا ۔ بات پیدا کرنا ۔ [س ۱۸ : ۶۹

مُحْدَثٌ کوئی نئی پیدا کی ہوئی بات یا واقعہ ۔
[س ۲۱ : ۲

حَدَقَ

حَدَائِقُ (جمع ۔ واحد حَدِیْقَةٌ) باغات جن میں درخت لگے ہوں ۔ [س ۲۷ : ۶۰

حَذِرَ

حَذِرَ خبردار ہونا ۔ ہوشیار ہونا ۔ خیال رکھنا ۔ ڈرنا ۔

حِذْرٌ احتیاط ۔ پیش بندی ۔ حفظ ماتقدم ۔
[س ۴ : ۷۱

حَذَرٌ (اِسم فعل) ڈر ۔ [س ۲ : ۱۹

حَاذِرٌ (اِسم فاعل) احتیاط رکھنے والا ۔ ہوشیار ۔ محتاط ۔ [س ۲۶ : ۵۶

مَحْذُوْرٌ (اِسم مفعول) جس بات کا اندیشہ ہو ۔
[س ۱۷ : ۵۷

حَذَّرَ کسی بات سے ہوشیار کردینا ۔
[س ۳ : ۲۸

حَرَّ

حَرٌّ (اِسم فعل) گرمی ۔ [س ۹ : ۸۱

حُرٌّ آزاد آدمی ۔ [س ۲ : ۱۷۸

حَرُوْرٌ (موٴنث) رات کو چلنے والی گرم ہوا ۔
[س ۳۵ : ۲۱

حَرِیْرٌ ریشم ۔ [س ۲۲ : ۲۳

حَرَّرَ (۱) غلامی سے آزاد کرنا ۔ (۲) خدا کی عبادت میں لگا دینا ۔

تَحْرِیْرٌ (اِسم فعل) آزاد کرنا ۔

تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ (۱) کسی جاندار کی گردن سے ظلم کا بار ھٹانا ۔ کسی کو بیجا دباؤ سے آزاد کرنا ۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا ۔
[س ۵ : ۹۲

(۲) اِنسان کو غلامی سے آزاد کرنا ۔
[س ۴ : ۹۲

مُحَرَّرًا (اِسم مفعول) سب طرف سے آزاد کر کے خدا کی عبادت میں لگایا ھوا ۔
[س ۳ : ۳۵

حَرَبَ

حَرْبٌ (اِسم فعل ۔ موٴنث) لڑائی ۔
[س ۵ : ۶۴

مِحْرَابٌ (جمع مَحَارِیْبُ) حجرہ ۔ [س ۳ : ۳۹

حَارَبَ لڑائی کرنا ۔ [س ۹ : ۱۰۷

حَرَثَ

حَرَثَ بیج بونا ۔ [س ۵۶ : ۶۳

حَرْثٌ (اِسم فعل) (۱) کھیت ۔ کاشت کی ھوئی زمین ۔ زراعت ۔ کھیت کی پیداوار ۔ میوے ۔ جتائی ۔

(۲) اولاد پیدا کرنے کا ذریعہ ۔

● نساءکم حرث لکم ۔۔۔ [س ۲ : ۲۲۳

حَرَجَ

حَرَجٌ (اِسم فعل) تنگ ۔ قید ۔ دقت ۔ جُرم ۔
[س ۷ : ۱ و س ۲۴ : ۶۱

حَرَدَ

حَرْدٌ (اِسم فعل) غرض ۔ مقصد ۔

عَلٰی حَرْدٍ قَادِرِیْنَ (س ۶۸ : ۲۵) اپنے تئیں مقصد پر قادر سمجھکر ۔

حَرَسَ

حَرَسٌ (اِسم جمع) چوکیدار ۔ [س ۷۲ : ۸

حَرَصَ

حَرَصَ (+ عَلٰی) حرص کرنا [س ۱۲ : ۱۰۳

حَرِیْصٌ (+ عَلٰی) (۱) حریص ۔ (۲) بھلائی کا متمنی ، خواھشمند ۔

حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ (س ۹ : ۱۲۸) تمھارا زبردست بہی خواہ ۔

اَحْرَصُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ آرزومند ۔ [س ۲ : ۹۶

حَرَضَ

حَرَضٌ بیماری سے اخیر حالت میں پہنچا ہوا ۔ گھلا ہوا ۔ از کار رفتہ ۔

● --- حتی تکون حرضا　[س ١٢ : ٨٥

حَرَّضَ (+ عَلٰی) ترغیب دینا ۔ اُبھارنا ۔
[س ٨ : ٦٦

حَرَفَ

حَرْفٌ کنارہ ۔ طریقہ ۔

عَلٰی حَرْفٍ (س ٢٢ : ١١) کنارے ھی پر کھڑا ، اندر نہیں آتا (اپنے موقعہ کی تاك میں) ۔

= مذبذبین بین ذلك ۔ لا إلی ھوٗلاء و لا إلی ھوٗلاء ۔ (س ٤ : ١٤٣)

= علی شک ۔ (زجاج)

حَرَّفَ (+ عَنْ) اُلٹ پلٹ کرنا ۔ غلط کردینا ۔
[س ٤ : ٤٥

مُتَحَرِّفٌ (اِسم فاعل) وہ جو پیچھے ھٹ جائے ۔ (+ ل)

● --- الا متحرفا لقتال　[س ٨ : ١٦

حَرَقَ

حَرِیْقٌ جلتا ھوا ۔　[س ٣ : ١٧٧

حَرَّقَ جلانا ۔　[س ٢١ : ٦٨

اِحْتَرَقَ جلایا جانا ۔　[س ٢ : ٢٦٨

حَرُكَ

حَرَّكَ (+ ب) حرکت دینا ۔ [س ٧٥ : ١٦

حَرَمَ

حَرَمٌ امن کی جگه ۔

حُرُمٌ (جمع ۔ واحد حَرَامٌ) (١) ممنوع ۔ حرام ۔ (٢) مقدس ۔ (٣) احرام کی حالت میں ۔
[س ٥ : ١

اَلْحُرُمَاتُ خدا کے احکام ۔ [س ٢ : ١٩٠

حَرَامٌ (١) ممنوع ۔　[س ١٦ : ١١٧

(٢) = وَاجِبٌ ۔ (اِبن عباس ۔ نسائی)

وَحَرَامٌ عَلٰی قَرْیَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُونَ (س ٢١ : ٩١)

اور واجب ھوئی (سزا) اُن بستیوں پر جن کو ھم نے ھلاك کیا اس لئے کہ وہ (کسی طرح) رجوع نہ ھوتے تھے ۔

مَحْرُومٌ (اِسم مفعول) (١) ممنوع ۔

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (س ٥٦ : ٦٦)

ھم تو قرضدار ھوگئے ، بلکہ ھم پر تو اپنی محنت کے ثمر بھی حرام ھوگئے ۔

(٢) وہ جو اپنی حاجت بتا نہیں سکتا ۔

(٣) گونگے جانور ۔ (زمخشری)

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (س ٥١ : ١٩)

اور اُن کے مالوں میں حق ھے سوال کرنے والے کا اور اس کا جو اپنے تئیں سوال کرنے سے محروم پائے (جو سوال نہ کرسکے) ۔

حَرَّمَ (١) حرام کرنا ۔ ممنوع قرار دینا (+ عَلٰی) ۔
[س ٤ : ١٥٨

(۲) مقدس قرار دینا ۔
● --- ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق [س ۶: ۱۵۲

(۳) واجب کرنا ۔
● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا --- ذلکم وصکم بہ [س ۶: ۱۵۲

تَحْرِيْمٌ (اِسم فعل) ممانعت ۔ [س ۶۶

مُحَرَّمٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جو حرام یا ممنوع کیا گیا ۔ [س ۲: ۸۵
(۲) وہ جو مقدس قرار دیا گیا ۔ [س ۱۴: ۳۷

حَرَى

تَحَرِّی ایک چیز کے قصد اور طلب میں کوشش بلیغ کرنا ۔
● --- فاولئک تحروا رشدا [س ۷۲: ۱۴

حَزَبَ

حِزْبٌ (جمع أَحْزَابٌ) گروہ ۔ طائفہ ۔ لوگوں کی جماعت ۔ [س ۵۸: ۲۰

أَلْأَحْزَابُ (۱) عرب کے وہ قبیلے جنہوں نے ملکر آنجنابؐ پرحملہ کیا اور جنگ خندق واقع ہوئی ۔ [س ۳۳: ۲۰
(۲) وہ قومیں جنہوں نے ملکر اپنے پیغمبران وقت کی مخالفت کی ۔ [س ۴۰: ۳۱

حَزَنَ

حَزَنَ افسوس کرنا ۔
حَزِنَ غمگین ہونا ۔ کسی بارے میں رنج کرنا ۔ (+ عَلٰی)

حَزَنٌ (اِسم فعل) رنج ۔ افسوس ۔ [س ۳۵: ۳۱
حُزْنٌ = حَزَنٌ [س ۱۲: ۹۴

حَسَّ

حَسَّ پوری طرح سے ہلاک کرنا یا برباد کرنا ۔ [س ۳: ۱۵۲
حَسِيْسٌ ہلکی آواز ۔ آہٹ ۔ [س ۲۱: ۱۰۲
أَحَسَّ (+ مِنْ) محسوس کرنا ۔ دیکھنا ۔ پانا ۔ آگاہ ہونا ۔ معلوم کرنا ۔ [س ۳: ۵۲
تَحَسَّسَ (+ مِنْ) کسی کا پتہ لگانا ۔ [س ۱۲: ۸۷

حَسَبَ

حَسَبَ گنا ۔ حساب کرنا ۔
حَسِبَ خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔ رائے رکھنا ۔ [س ۲۹: ۲
حَسْبٌ (اِسم فعل) وہ جو کفایت کرے ، کافی ہو ۔ جس کو کوئی مجبوراً کافی سمجھے ۔ [س ۲: ۲۰۲
حَسْبُنَا اللّٰہُ (س ۹: ۵۹) ہمارے لئے خدا ہی بس ہے ۔
حَاسِبٌ (اِسم فاعل) حساب کرنے والا ۔ حساب لینے والا ۔ [س ۲۱: ۴۷
حِسَابٌ (جمع حُسْبَانٌ) (۱) حساب ۔ گنتی ۔ [س ۱۳: ۴۲
(۲) گمان ۔ خیال ۔
بِغَيْرِ حِسَابٍ (۱) بے شمار ۔ بے حساب ۔ بے انتہا ۔

(۲) بے گمان - غیر متوقع - (لسان - تاج)
● واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
[س ۲ : ۲۰۸
= و یرزقه من حیث لایحتسب (س ۶۵ : ۳)

حِسَابِیَهْ (س ۶۹ : ۲۰)
= حِسَابِی میرا حساب (+ هاء الوقف)

حَسِیْبٌ حساب لینے والا - [س ۴ : ۸۵

حُسْبَانٌ (جمع - واحد حِسَابٌ) (۱) حساب -
● والشمس والقمر حسبانا [س ۶ : ۹۷
= عدد الایام والشهور والسنین - (ابن عباس)
(۲) = بَرَدًا (لغت حمیر) پالا - ٹھنڈ -
● ---و یرسل علیها حسبانا من السماء فتصبح صعیدا زلقا [س ۱۸ : ۴۰
(۳) عذاب - (صحاح - قاموس)

حَاسَبَ (+ بِ) حساب مانگنا - جواب مانگنا - [س ۶۵ : ۸

اِحْتَسَبَ کسی چیز کا حساب کرنا ، توقع کرنا -
● --- من حیث لایحتسب [س ۶۵ : ۳

حَسَدَ

حَسَدَ حسد کرنا - [س ۱۱۳ : ۵

حَاسِدٌ (اسم فاعل) حسد کرنے والا -
[س ۱۱۳ : ۵

حَسَدٌ حسد - [س ۲ : ۱۰۹

حَسَرَ

حَسْرَةٌ (جمع حَسَرَاتٌ) حسرت - افسوس - رنج - کوفت -
● --- ثم تکون علیهم حسرة [س ۸ : ۳۶
● --- لیجعل اللہ ذلك حسرة فی قلوبهم
[س ۵ : ۱۵۵
یَا حَسْرَتیٰ (س ۳۹ : ۵۷) ہائے افسوس !

حَسِیْرٌ تھکا ہوا -

مَحْسُوْرٌ (اسم مفعول) ننگا - مفلس -
[س ۱۷ : ۲۱

اِسْتَحْسَرَ تھک کر چور ہوجانا -

حَسَمَ

حُسُوْمٌ جس کی بُرائی منقطع نہ ہو بلکہ مسلسل جاری رہے -
سَبْعَ لَیَالٍ وَّثَمَانِیَةَ اَیَّامٍ حُسُوْمًا (س ۶۹ : ۷) سات رات اور آٹھ دن متواتر -

حَسَنَ

حَسَنَ اچھا ہونا - خوبصورت ہونا -
حَسُنَ = حَسَنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا (س ۴ : ۶۹)
اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہونگے -
--- وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (س ۱۸ : ۲۸)
کیا ہی اچھی جگہ ہوگی آسائش کی !

حُسْنٌ اچھائی - خوبصورتی - فضیلت - مہربانی -
[س ۳ : ۱۲

حَسَنٌ خوبصورت - اچھا - عمدہ - نیک -
[س ۲ : ۲۴۶

حَسَنَةٌ اچھی چیز - منفعت - اچھا کام - نیک کام - [س ۳ : ۱۱۶

حَسَانٌ (جمع - مذکر و مونث - واحد حَسَنٌ، حَسَنَةٌ، حَسْنَاء، حَسِينٌ) اچھے - خوبصورت -
[س ۵۵ : ۷۰

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (س ۵۵ : ۷۰) (۱) اچھی چیزیں - خوبصورت چیزیں -
(۲) نیک سیرت اور خوبصورت بیبیاں -

أَحْسَنُ (افعل التفضیل - مونث حُسْنٰی) نہایت خوبصورت - بہترین -

حُسْنٰی (مونث - مذکر أَحْسَنُ) اچھی بات - اچھے کام - اچھی حالت - اچھا انجام -

إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ (س ۹ : ۵۲) دو بہترین باتوں میں سے ایک، یا فتح یا شہادت -

أَحْسَنَ اچھا کرنا - ٹھیک کرنا - مہربانی کرنا - خوشگوار بنانا - خوبصورت بنانا -
[س ۲۸ : ۷۷

إِحْسَانٌ (اسم فعل) اچھا کام کرنا - نیک کام کرنا - مہربانی کرنا - بھلائی کرنا -
[س ۵۵ : ۶۰

مُحْسِنٌ (اسم فاعل) نیکی کرنے والا - بھلائی کرنے والا - نیک آدمی - [س ۲۰ : ۱۰۶

حَشَرَ

حَشَرَ (۱) اکٹھا کرنا - [س ۷۹ : ۲۳
(۲) جلا وطن کرنا -

حَشْرٌ (اسم فعل) (۱) مجمع [س ۵۰ : ۴۴
(۲) جلا وطن - ترک وطن - [س ۵۹ : ۲

حَاشِرٌ (اسم فاعل) جمع کرنے والا -
[س ۷ : ۱۱۰

مَحْشُورٌ (اسم مفعول) اکٹھا کیا ہوا -
[س ۳۸ : ۱۹

حَصَبَ

حَصَبٌ جو چیز آگ میں جلائی جائے - ایندھن - [س ۲۱ : ۹۸

حَاصِبٌ پتھروں کی آندھی جیسا کہ آتشفشانی کے وقت آتشفشاں پہاڑوں کی چاروں طرف چھا جاتی ہے -

● إنا ارسلنا عليهم حاصبا الا آل لوط
[س ۵۴ : ۳۴

= فاخذتهم الصيحة مشرقين فجعلنا عاليها سافلها و امطرنا عليهم حجارة من سجيل
[س ۱۵ : ۷۴

حَصْحَصَ

حَصْحَصَ = تَبَيَّنَ ظاہر ہو گیا - (ابن عباس)

● قالت امرات العزيز الان حصحص الحق
[س ۱۲ : ۵۱

حَصَدَ

حَصَدَ (کھیت) کاٹنا - [س ۱۲ : ۴۷

حَصَادٌ (اسم فعل) کھیت کاٹنا - [س ۶ : ۱۴۱

حَصِيدٌ کٹی ہوئی کھیتی - تباہ کی ہوئی کھیتی
[س ۱۰ : ۲۴

حَصَرَ

حَصَرَ محاصرہ کرنا - گھیر لینا -

حَصِرَ قید لگایا جانا - روکا جانا -

حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ (س ۴ : ۸۹) اُن کے

دل بزدلی کی وجہ سے تنگ ہو رہے ہیں ۔

حَصُورٌ (۱) پاکدامن ۔ [س ۳ : ۳۸

(۲) مرد جو بیبیوں سے علحدہ رہے ۔ (ابن عباس) ۔ برہمہ چاری ۔

حَصِیرٌ قید خانہ ۔ [س ۱۷ : ۸

أَحْصَرَ روکنا ۔ ملک میں تصرف کرنے سے روکنا ۔

● فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموهم وخذوهم واحصروهم ۔۔۔ [س ۹ : ۵

= واحصروهم وقیدوهم وامنعوهم من التصرف فی البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان یحال بینهم وبین المسجد الحرام ۔ (زمخشری)

= وقیل امنعوهم من دخول مکة والتصرف فی بلاد الاسلام ۔ (معالم التنزیل)

= وقال الفراء حصرهم ان یمنعوا من البیت الحرام ۔ (رازی)

حَصَلَ

حَصَّلَ ظاہر کرنا ۔ [س ۱۰۰ : ۱۰

حَصَنَ

حَصَنَ مستحکم طور پر قلعبند ہونا ۔

حَصُنَ مکان پر رہنا ۔

حُصُونٌ (جمع ۔ واحد حِصْنٌ) قلعے [س ۵۹ : ۲

مُحَصَّنٌ (اسم مفعول) محفوظ ۔ قلعبند ۔ [س ۵۹ : ۱۴

أَحْصَنَ (+ مِنْ) (۱) حفاظت سے رکھنا ۔

وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)

اور وہ بی بی جس نے اپنی عفت محفوظ رکھی ۔

(۲) نکاح کرنا ۔

● فاذا احصن ۔۔۔ [س ۴ : ۲۵

= تزوجن ۔ (ابن عباس)

مُحْصِنٌ (اسم فاعل) پاکدامن مرد ۔

● ۔۔۔ محصنین غیر مسافحین ولا متخذی اخدان [س ۵ : ۵

مُحْصَنَةٌ (اسم مفعول ۔ مؤنث ۔ جمع مُحْصَنَاتٌ)

(۱) پاکدامن بی بی ۔

● ۔۔۔ محصنات غیر مسافحات ولامتخذات اخدان [س ۴ : ۲۵

= عفائف غیر زوان فی السروالعلانیة (ابن عباس)

● حرمت علیکم امهاتکم ۔۔۔ والمحصنات من النساء الاماملکت ایمانکم [س ۴ : ۲۳

(۲) آزاد بی بی ۔

● ۔۔۔ فعلیهن نصف ما علی المحصنات من العذاب ۔۔۔ [س ۴ : ۲۵

= علی الحرائر ۔ (ابن عباس)

تَحَصُّنٌ (اسم فعل) عفت ۔ پاکدامنی ۔

● ۔۔۔ ان اردن تحصنا [س ۲۴ : ۳۳

حَصَی

أَحْصَی (= أَحْصَیٰ افعل التفضیل) سب سے اچھا گننے والا ۔ خوب گننے والا ۔ [س ۱۸ : ۱۲

أَحْصَی گننا ۔ حساب کرنا ۔ حساب لینا ۔ جاننا ۔ [س ۷۲ : ۲۸

حَضَّ

حَضَّ (+ عَلٰی) اُبھارنا ۔ ترغیب دینا ۔ [س ۶۹ : ۳۴

تَحَاضَّ (+ عَلیٰ) ایک دوسرے کو ترغیب دینا ۔

● ۔۔۔ ولا تحاضون علی طعام ۔۔۔
[س ۸۹ : ۱۸

حَضَرَ

حَضَرَ (۱) حاضر ہونا ۔ سامنے کھڑا ہونا ۔
[س ۲ : ۱۳۳

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا ۔

اَنْ یَّحْضُرُوْنَ (س ۲۳ : ۱۰۰) = یَحْضُرُوْنِی

حَاضِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو حاضر ھے ، نزدیک ھے ۔
[س ۱۸ : ۵۰

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (س ۷ : ۱۶۳) دریا پر واقع ۔

تِجَارَةً حَاضِرَةً (س ۲ : ۲۸۲) نقد تجارت ۔ نقد سودا ۔

اَحْضَرَ پیش کرنا ۔ حاضر کرنا ۔

اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ (س ۴ : ۱۲۷) آدمیوں کی طبیعتوں میں تو لالچ موجود ھی ھے ۔

مُحْضَرٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جو سامنے لایا جائے یا پیش کیا جائے ، حاضر کیا ہوا ۔
[س ۳ : ۲۹

(۲) مبتلائے عذاب کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ فاولئک فی العذاب محضرون
[س ۳۰ : ۱۵

مُحْتَضَرٌ (اِسم مفعول) حاضر کیا ہوا ۔

کُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ (س ۵۴ : ۲۸) ہر ایک

اپنے اپنے پینے کی باری پر حاضر ہوا کرے ۔

حَطَّ

حِطَّةٌ گناہ کی بوجھ سے سبکدوش ہونے کی دعا ۔ خدا سے اپنے گناہوں کے لئے استغفار ۔ (لغت عبری)
[س ۲ : ۵۸

حَطَبَ

حَطَبٌ (۱) اِیندھن ۔ جلانے کی لکڑی ۔

(۲) لگائی بجھائی ۔ آگ لگانا ۔

● ۔۔۔ حمالة الحطب
[س ۱۱۱ : ۴
[حَمَلَ

حَطَمَ

حَطَمَ چور چور کرڈالنا ۔ برباد کرڈالنا
[س ۲۷ : ۱۸

حُطَامٌ جو سوکھکر چور چور ہوجائے ۔
[س ۳۹ : ۲۱

اَلْحُطَمَةُ خدا کا وہ عذاب جو لوگوں کے دلوں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے ظاہر ہوتا ھے ۔

● ۔۔۔ وما ادریك ما الحطمة ۔ نار اللہ الموقدة التی تطلع علی الافئدة
[س ۱۰۴ : ۵

حَظَّ

حَظٌّ (اِسم فعل) حصہ ۔ نصیب ۔ قسمت ۔

ذُوْحَظٍّ عَظِیْمٍ (س ۴۱ : ۳۵) بڑا نصیب والا ۔

حَظَرَ

مَحْظُوْرٌ (اِسم مفعول) روکا ہوا ۔ عام لوگوں کے خلاف کسی خاص گروہ یا جماعت سے

مخصوص - (قاموس)

● وما کان عطاء ربک محظورا [س ۱۷ : ۲۰

مُحْتَظِرٌ (اِسم فاعل) جانوروں کی حفاظت کے لئے احاطه یا باڑا بنانے والا -

کَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ (س ۵۴ : ۵۱) باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال - (حافظ نذیر احمد)

حف

حَفَّ (+ ب) گھیرلینا - [س ۱۸ : ۳۱

حَافٌّ (اِسم فاعل) گردا گرد پھرنے والا - [س ۳۹ : ۷۵

حفد

حَفَدَةٌ (جمع یا اِسم جمع - واحد حَافِدٌ اور حَفِيدٌ) (۱) لڑکیاں -

(۲) بیوی کی طرف سے قرابتدار -

(۳) بیٹے کا بیٹا - پوتا - (ابن عباس)

● وجعل لکم من ازواجکم بنین و حفدة ---

[س ۱۶ : ۷۲

حفر

حُفْرَةٌ گڑھا - [س ۳ : ۹۹

حَافِرَةٌ (۱) اصلی حالت - پہلی حالت - [س ۷۹ : ۱۰

(۲) = حیات - (ابن عباس)

حفظ

حَفِظَ (+ مِنْ) بچانا - حفاظت کرنا - خبر گیری کرنا - [س ۴ : ۳۸

حِفْظٌ (اِسم فعل) حفاظت کرنا - بچانا -

وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (س ۳۸ : ۷) اور ہر سرکش بد معاش (کاهن) کے شر سے حفاظت کے لئے -

حَافِظٌ (اِسم فاعل) وہ جو بچائے ، خبر گیری کرے - محافظ - [س ۸۶ : ۴

حَفَظَةٌ (جمع - واحد حَافِظٌ) (۱) محافظ -

(۲) ملائك حفظه - وہ قوی جوخدا نے اِنسان میں پیدا کئے ہیں اور جو باعث حیات ہیں اور جن کے مختل ہوجانے سے اِنسان مرجاتا ہے -

چار طبع مخالف و سرکش
چند روزے بوند باهم خوش
چون یکے زین چهار شد غالب
جان شیرین برآید از قالب

چنانچه فرماتا ہے :

له معقبات من بین یدیه و من خلفه یحفظونه من امر الله (س ۱۳ : ۱۱)

● ویرسل علیکم حفظة حتی اذا جاء احدَ کم الموت توفته رسلنا وهم لا یفرطون [س ۶ : ۶۱

حَفِيظٌ = حَافِظٌ (۱) کاموں پرنظر رکھنے والا (+ عَلٰی) [س ۱۱ : ۵۷

(۲) خدا کے احکام کی پابندی کرنے والا -

● --- لکل اواب حفیظ [س ۵۰ : ۳۱

مَحْفُوظٌ (اِسم مفعول) (۱) حفاظت میں رکھا ہوا - اچھی طرح بچا ہوا -

(۲) = مَرْفُوعٌ اُونچا -

● وجعلنا السماء سقفا محفوظا [س ۲۱: ۳۲

= المراد بالمحفوظ هنا المرفوع - (فتح البیان)

حَافَظَ (+ عَلٰی) پوری طرح پابندی کرنا -

● حافظوا علی الصلوٰة --- [س ۲: ۲۳۹

اِسْتَحْفَظَ کسی کی حفاظت میں دینا - کسی کے ذمہ کرنا -

● --- بما استحفظوا من کتاب الله [س ۵: ۴۴

حَفِيَ

حَفِيٌّ (۱) اچھی طرح آگاہ (+ عَنْ)

● --- کانك حفی عنها [س ۷: ۱۸۷

(۲) مہربان (+ ب)

● انه کان بی حفیا [س ۱۹: ۴۸

اُحْفَی تنگ کرنا - چمٹ جانا - [س ۴۷: ۳۹

حَقَّ

حَقَّ (۱) ٹھیک ہونا - موزوں ہونا - لایق ہونا -

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (س ۸۴: ۲) اور وہ اپنے پروردگار کا حکم سنیگی اور وہ تو اسی مناسبت سے بنائی گئی ہے (اس میں یہی حقیقت ودیعت کی گئی ہے) -

(۲) واجب ہونا (+ عَلٰی)

● فحق علینا قول ربنا [س ۳۷: ۳۱

حَقٌّ (ضد بَاطِلٌ)

(۱) وہ جو بیکار، بے فائدہ نہ ہو بلکہ کارآمد اور فائدہ مند ہو - انصاف کی بات ہو، جو سچ ہو، جو کرنا چاہئے -

● انا ارسلناك بالحق بشیرا [س ۲: ۱۱۹

● --- نزل کتاب بالحق [س ۲: ۱۷۵

(۲) مطابقت، موافقت - (راغب) وہ جو ٹھیک اور مناسب ہو -

(۳) ہر قول و فعل جو مطابق ہو حقیقت کے، جو موافق ہو اس کے جو واجب ہے -

اَلَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ (س ۲: ۲۸۲) جس کے اوپر واجب ہے ادا کرنا -

حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلَالَةُ (س ۷: ۳۰) اُن پر واجب ہوئی گمراہی - اُن کا گمراہ ہونا ضروری تھا - وہ خدائی قانون کی رو سے گمراہ ہوئے -

فَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ (س ۱۷: ۱۶) بس آگیا اُن پر (میرا) حکم -

= فَحَقَّ وَعِیْدِ (س ۵۰: ۱۴)

= فَحَقَّ عِقَابِ (س ۳۸: ۱۴)

--- حَقَّ تِلَاوَتِهٖ (س ۲: ۱۲۱) جس طرح اس کی پیروی کرنی چاہئے -

--- حَقَّ تُقَاتِهٖ (س ۳: ۱۰۲) جس طرح اُس کا لحاظ رکھنا چاہئے -

--- حَقَّ قَدْرِهٖ (س ۶: ۹۱) جیسی اس کی قدر کرنی چاہئے -

--- حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ (س ۱۰: ۱۰۳) ہم پر واجب ہے کہ ہم مومنوں کو بچائیں -

--- حَقَّ جِهَادِه (س ۲۲ : ۷۸) جیسا جدوجہد کرنا چاہئے ۔

● --- حَقَّ رِعَايَتِهَا (س ۵۷ : ۲۷) جیسا اس کو نباھنا چاھئے ۔ جیسا اس کا لحاظ کرنا چاھئے ۔

حَقِيقٌ مناسب ۔ ٹھیک ۔ [س ۷ : ۱۰۴

أَحَقُّ (افعل التفضیل) زیادہ اھل یا لایق ۔ زیادہ ٹھیک ۔ زیادہ حق ۔

اَلْحَاقَّةُ وہ حقیقت جو آ کر رھے گی ۔ خدا کا انصاف ۔

أَحَقَّ ٹھیک ثابت کرنا ۔ تصدیق کرنا ۔

● ویحق اللہ الحق بکلماتہ [س ۱۰ : ۸۲

اِسْتَحَقَّ (۱) جرم کا مرتکب هونا ۔

● استحقا اثما [س ۵ : ۱۰۶

(۲) مرتکب سمجھنا ۔

--- مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ (س ۵ : ۱۰۶) اُن میں سے جن کے خلاف اول دو نے جرم کا ارتکاب کیا تھا ۔

حقب

حُقُبٌ (جمع أَحْقَابٌ) اسّی سال کا زمانہ ۔ سالہا سال ۔ زمانہ دراز ۔ [س ۱۸ : ۶۰

أَحْقَابًا مدتوں ۔

● --- لابثين فيها احقابا [س ۷۸ : ۲۳

حقف

اَلْأَحْقَافُ ملک عرب کا ایک حصہ جس میں کبھی قوم عاد رھتی تھی ۔ [س ۴۶ : ۲۱

حکم

حَكَمَ (۱) اِنصاف کرنا ۔

(۲) فیصلہ کرنا (+ بَيْنَ)

(۳) کسی کے حق میں فیصلہ کرنا (+ ل)

(۴) کسی کے خلاف فیصلہ کرنا (+ عَلَى)

حُكْمٌ (۱) قوت فیصلہ ۔ عقل ۔

(۲) فیصلہ کا قاعدہ ۔ قانون ۔

● افحکم الجاھلیة یبغون [س ۵ : ۵۵

● انزلناہ حکما عربیا [س ۱۳ : ۳۷

حَكَمٌ اِنصاف کرنے والا ۔

حَاكِمٌ (اِسم فاعل ۔ جمع حُكَّامٌ اور حَاكِمُونَ) اِنصاف کرنے والا ۔ منصف ۔

حِكْمَةٌ عقل ۔

حَكِيمٌ عقلمند ۔ جاننے والا ۔

أَحْكَمُ (افعل التفضیل) زیادہ جاننے والا ۔ زیادہ عقلمند ۔

حَكَّمَ کسی کو حکم قبول کرنا ۔ کسی کو حکم بنانا ۔ [س ۵ : ۴۶

أَحْكَمَ مستحکم کرنا ۔

أُحْكِمَتْ (ماضی مجهول) حکمت سے بنائی هوئی ، مقرر کی هوئی ۔

الٓرٰ ۔ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ (س ۱۱ : ۱)

ا ، ل ، ر ، حروف هیں جن کی نشانیاں مقرر کی گئی هیں حکمت سے ۔

مُحْكَمٌ (اسم مفعول) جس میں معنی اور مطلب کے

● وسبح الرعد بحمده --- [س ۱۳ : ۱۳

حَامِدٌ (اسم فاعل) حمد کرنے والا - احکام کی پابندی کرنے والا - [س ۹ : ۱۱۲

حَمِیْدٌ تعریف کے لائق - فرمانبرداری کے لائق - [س ۲ : ۲۶۷

اَحْمَدُ (افعل التفضیل) (۱) مبالغہ فاعل - خدا کی بہت زیادہ فرمانبرداری کرنے والا - (۲) مبالغہ مفعول - جس کی بہت زیادہ فرمانبرداری کی جائے، بہت زیادہ فرمانبرداری کے لائق -

● --- ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد [س ۶۱ : ٦

--- اِسْمُہٗ اَحْمَدُ (س ۶۱ : ٦) اُس کے اوصاف ہونگے یہ کہ وہ زبردست خدا کا فرمانبردار ہوگا اور اس لئے وہ اس لائق بھی ہوگا کہ اُس کی زبردست فرمانبرداری کی جائے -

مَحْمُوْدٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے تعریف کے لائق [س ۱۷ : ۷۹

مُحَمَّدٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے - جس کی فرمانبرداری کی جائے - نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - [س ۳ : ۱۴۴

حمر

حِمَارٌ (جمع حُمُرٌ اور حَمِیْرٌ) گدھا [س ۶۲ : ۵

حُمْرٌ (جمع - واحد اَحْمَر) لال - [س ۳۵ : ۲۷

حمل

حَمَلَ (۱) لیکر چلنا - اُٹھانا -

وَحَمَلَھَا (س ۳۳ : ۷۲) = حَمَلَ الْاَمَانَۃَ امانت کا بار اپنی گردن پر رکھے رہا، امانت کے بارے سبکدوش نہ ہوا - اُس نے امانت میں خیانت کی - (لسان - قاموس)

= خَانَ الْاَمَانَۃَ - (رازی)

● انا عرضنا الامانۃ علی السموت والارض والجبال فابین ان یحملنہا واشفقن منہا وحملہا الانسان - انہ کان ظلوما جہولا [س ۳۳ : ۷۲

= خانہا الانسان - (تاج)

(۲) بوجھ لادنا - کسی پر کوئی ذمہ‌داری دالنا - بوجھ ڈالنا -

(۳) کسی پر حملہ کرنا - کسی کو برباد کرنا (+ عَلٰی) -

● وحملت الارض والجبال [س ۶۹ : ۱۴

(۴) حاملہ ہونا -

● --- فحملتہ فانتبذت بہ --- [س ۱۹ : ۲۲

(۵) کسی کام کا ذمہ لینا - سفر کے لئے بار برداری کا سامان مہیا کردینا - سواری پر چڑھانا -

● --- اذا ما اتوك لتحملہم قلت لا اجد ما احملکم علیہ [س ۹ : ۹۲

فَاَتَتْ بِہٖ قَوْمَھَا تَحْمِلُہٗ (س ۱۹ : ۲۷) لائی اس کو سواری پر چڑھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس -

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ (س ۶۹ : ۱۴) اور ملک اور رؤسائے قوم برباد کردیئے جائینگے -

ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْھَا (س ۶۲ : ۵) پھر اُنہوں نے حق ادا نہ کیا اس کے ذمہ کا، عمل نہ کیا جیسا چاہئے تھا -

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا (س ۶۲ : ۵)

جیسے مثال اس گدھے کی کہ (بے سمجھے یا فائدہ اٹھائے) بڑی بڑی کتابیں لئے پھرتا ھے۔

اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ (س ۴۰ : ۷) جو ھیں حامل عرش کے۔ خدا کی مخلوق۔

حَمَلَ کے معنی اُٹھانے کے ھیں، مگر اِس کا استعمال شئے مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ھوتا ھے اور شئے عقلی غیر مادی غیر موجود فی الخارج پر بھی ھوتا ھے۔

● مثل الذین حملوا التورٰیۃ ثم لم یحملوھا کمثل الحمار یحمل اسفارا [س ۶۲ : ۵

جب کسی کو کسی شئے کا حامل کہتے ھیں اس سے اُس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ھے۔ حاملان توراۃ اسی لئے کہتے ھیں کہ اُن سے احکام توراۃ ظاھر اور معلوم ھوتے ھیں اور حاملان شریعت سے احکام شریعت۔ اِسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاھر ھو اُس کو اُس کا حامل کہتے ھیں۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاھت ظاھر ھوتی ھے اُن پر حاملان عرش کا اطلاق ھوتا ھے۔ (از سید احمد رح)

حَمْلٌ (اِسم فعل۔ جمع اَحْمَالٌ) (۱) بوجھ۔ [س ۷ : ۱۸۸

(۲) پیٹ کا بچہ۔ جنین۔ [س ۲۲ : ۲

(۳) پیٹ میں بچہ رھنے کی مدت۔

● وحملہ و فصالہ ثلاثون شھرا [س ۴۶ : ۱۴

حِمْلٌ بوجھ۔ [س ۲۰ : ۱۰۱

حَامِلٌ (اِسم فاعل) اُٹھا کر چلنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔

● ۔۔۔ فالحاملات وقرا [س ۵۱ : ۲

حَمَّالَةٌ (مؤنث) لیکر پھرنے والی۔

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (س ۱۱۱ : ۴)

= تمشی بالنمیمۃ۔ (مجاھد۔ بخاری)۔ لگائی بجھائی کرنے والی۔ بھُس میں چنگاری چھوڑنے والی۔

حَمُوْلَةٌ بار برداری کا جانور۔ [س ۶۰ : ۱۴۳

حَمَّلَ کسی پر بوجھ ڈالنا۔ کسی کے ذمہ کوئی کام ڈالنا۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰةَ (س ۶۲ : ۵)

مثال اُن کی جن پر ڈالا گیا بار یا ذمہ تورات (پر عمل کرنے) کا۔

اِحْتَمَلَ اپنے اوپر کوئی بار لینا۔ کوئی بوجھ اُٹھانا۔

● ۔۔۔ فقد احتمل بھتانا و اثما [س ۴ : ۱۱۱

حمی

حَمِیَ گرم ھونا۔

حَامٍ ایام جاھلیت میں اُس اُونٹ کو کہتے تھے جس پر نہ بوجھ لادتے نہ اُس کا اُون اُتارتے اور نہ اُس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے روکتے۔ (اِبن عباس) [س ۵ : ۱۰۲

حَامِیَةٌ (اِسم فاعل۔ مؤنث) وہ جو بہت تیز جلتی ھو۔ تیز جلنے والی (آگ) [س ۱۰۱ : ۸

حَمِیَّةٌ غیرت۔ ضد۔ [س ۴۸ : ۲۶

أَحْمٰی گرم کرنا ۔

يُحْمٰى عَلَيْهَا (س ۹ : ۳۵) چاندی اور سونے کو آگ میں گرم کیا جائیگا ۔

حَنَّ

حَنَانٌ ماں کی ما متا ۔ ماں کی جیسی محبت ۔ رحم ۔ [س ۱۹ : ۱۳

حُنَيْنٌ مکہ کے نزدیک کی وادی جہاں ایک جنگ ہوئی تھی ۔ [س ۹ : ۲۵

حَنِثَ

حَنِثَ گناہ یا جرم کرنا ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ ولا تحنث [س ۳۸ : ۴۴

حِنْثٌ گناہ ۔ جرم ۔ نافرمانی ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۵٦ : ۴۵

اَلْحِنْثُ الْعَظِيْمِ (س ۵٦ : ۴٦) بڑا گناہ ۔ شرک ۔ خدا کو چھوڑ کر دوسرے کی بات ماننا ۔

حَنْجَرَ

حَنَاجِرُ (جمع ۔ واحد حَنْجَرَةٌ) حلق ۔ [س ۴۰ : ۱۸

حَنَذَ

حَنِيْذٌ بھنا ہوا ۔ [س ۱۱ : ٦۹

حَنَفَ

حَنِيْفٌ (جمع حُنَفَآءُ) سیدھی راہ پر چلنے والا ۔ آنجناب کی بعثت سے کچھ قبل مکہ میں ایک گروہ کا نام جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا ۔

● و قالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا ۔ قل بل ملة ابراهيم حنيفا [س ۲ : ۱۳۵

حَنَكَ

اِحْتَنَكَ (۱) تابع کرنا ۔ (۲) جڑ سے کھود پھینکنا ۔ استیصال کرنا ۔ (لغت اشعریئین) [س ۱۷ : ٦۲

حَابَ

حُوْبٌ (اِسم فعل) گناہ ۔ (لغت شام)

● ۔۔۔ انه كان حوبا كبيرا [س ۴ : ۲

حَاتَ

حُوْتٌ (جمع حِيْتَانٌ) بڑی مچھلی ۔ [س ۳۷ : ۱۴۲

حَاجَ

حَاجَةٌ کوئی ضروری چیز ۔ ضرورت ۔ چیز ۔ شئی ۔ خواهش ۔ حاجت ۔

اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا (س ۱۲ : ٦۸) سوا اِس کے نہیں کہ یعقوب کے دل میں ایک بات تھی جو اُس نے پوری کی ۔

حَاذَ

اِسْتَحْوَذَ (+ عَلٰی) حاوی ہونا ۔ شکست دینا ۔ [س ۵۸ : ۱۹

حَارَ

حَارَ واپس ہونا ۔ [س ۸۴ : ۱۴

حُورٌ (جمع) واحد { أَحْوَرُ (مذکر)
حَوْرَآءُ (مؤنث)

سفید ، گورے ، خوبصورت ، بڑی بڑی آنکھ والے مرد و بیبیاں ۔ (صحاح ۔ قاموس)
وہ مرد اور بیبیاں جن کی آنکھوں کی سفیدی اور سیاهی اعلی درجه کی هو ، اور جن کا رنگ بھی سفید هو ۔ (ازهری ۔ تاج)

--- وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ (س ۴۴ : ۵۴)

اور هم اُنہیں گوری بڑی بڑی آنکھوں والی بیبیوں کا همنشین بنائینگے ۔

= ای قرناهم بهن ولم یجیٔ فی القرآن زوجنا هم حورا کما یقال زوجته امرأة تنبیها علی ان ذلک لایکون علی حسب المتعارف فیما بیننا من المناکحة ۔ (راغب)

حَوَارِيٌّ حضرت عیسیٰؑ کے اصحاب ۔
[س ۳ : ۴۵

(۱) کپڑے صاف کرنے والے ۔
= هُوَارِی (لغت نبط ۔ ضحاك)
(۲) انبیاء کے خالص اور برگزیده احباب ۔
(زجاج ۔ لسان)

یه اپنی خلوص نیت اور سیرت کی پاکیزگی کی وجه سے حواری کہلائے ۔ (مولینا محمد علی لاهوری)

(۳) = رسول ۔ (لغت حبش) ۔

حَاوَرَ بحث میں ایک دوسرے کو جواب دینا ۔

تَحَاوُرٌ (اِسم فعل) دو یا زیاده آدمیوں میں بحث ۔ [س ۵۸ : ۱

حَازَ

مُتَحَيِّزٌ (= مُتَحَوِّزٌ) پیچھے هٹنا ۔ مورچه

چھوڑنا (+ اِلیٰ) [س ۸ : ۱٦

حَاشَ

حَاشَ دُور هے ، یا هو ، یه بات !
تنزیه کے معنی میں اسم هے ۔ قرآن میں یه لفظ حرف استثنائیه آیا هے ۔

حَاشَ لِلّٰهِ (س ۱۲ : ۵۱) جمله استعجاب ۔
قسم بخدا ۔ سبحان الله !

حَاطَ

أَحَاطَ (۱) گھیر لینا ۔ [س ۱۰ : ۲۲
(۲) سمجھنا ۔ جاننا (+ ب)

● ولا یحیطون بشیٔ من علمه [س ۲ : ۲۵۵

مُحِيطٌ (اِسم فاعل) وہ جو گھیر لے یا سمجھ لے ۔
وه جو اپنے علم سے یا طاقت سے احاطه کرے ۔

--- وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ (س ۲ : ۱۸)

خدا کافروں کو سب طرف سے گھیرے هوئے هے (وه جائیں گے کہاں ؟)

● --- الا انه بکل شیٔ محیط [س ۴۱ : ۵۴

حَالَ

حَالَ گزر جانا ۔ بیچ میں حائل هونا ۔

● وحال بینهما الموج [س ۱۱ : ۴۳

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ (س ۳۴ : ۵۴) اور اُن میں اور اُن کی آرزوں میں ایک رکاوٹ حائل هو جائیگی ۔ وه نامراد رهینگے ۔

حَوْلَ چاروں طرف ۔ اِرد گرد ۔ [س ۲ : ۱۷

حَوْلٌ (اِسم فعل) (۱) طاقت ۔

(۲) سال ۔ [س ۲ : ۲۴۱

حَوَلٌ تبدیلی ۔ [س ۱۸ : ۱۰۸

حِیلَةٌ تدبیر ۔

● لا یستطیعون حیلة [س ۴ : ۱۰۰

تَحْوِیلٌ (اسم فعل) تبدیلی ۔ پھر جانا ۔

● ۔۔۔ ولا تجد لسنتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۹

حَوَی

حَوَایَا (= حَوَایِیُّ جمع ۔ واحد حَوِیَّةٌ) آنتیں ۔

[س ٦ : ١٤٦

أَحْوَی (حَوَیَ سے) کالے رنگ کا ۔

● ۔۔۔ فجعله غثاء احوی [س ۸۷ : ۵

حَیَّ

حَیَّ = حَیِیَ (= حَیُوَ)

یَحْیَا (مضارع) = یَحْیُو (+ فی) زندہ رہنا ۔

[س ۸ : ۴۳

حَیٌّ (جمع أَحْیَاءٌ) (۱) زندہ ۔ [س ۲۱ : ۳۰

(۲) علم و ہوش رکھنے والا ۔

● ۔۔۔ لینذر من کان حیا [س ۳٦ : ٦۹

● وما یستوی الاحیاء ولا الاموات ۔۔۔ وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

حَیَّةٌ سانپ ۔ [س ۲۰ : ۲۱

حَیَاةٌ (= حَیَوٰتٌ = حَیٰوةٌ) زندگی ۔

۔۔۔ وَلَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ ۔۔۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (س ۲ : ۱۷۹) اور قصاص کے حکم میں تمہارے لئے زندگی مقصود ہے تاکہ تم (لوگوں کے ظلم سے) بچو ۔

اَلْحَیٰوةُ الدُّنْیَا (۱) فوری عیش ۔ بدیہی عیش ۔ موجودہ عیش ۔

● انما الحیوة الدنیا لعب ولهو [س ۴۷ : ۳٦

(۲) موجودہ زندگی ۔

● ۔۔۔ فاذاقهم الله الخزی فی الحیوة الدنیا [س ۳۹ : ۲٦

حَیَوَانٌ زندگی ۔ حیات حقیقی ۔

● ۔۔۔ وان الدارالاخرة لهی الحیوان [س ۲۹ : ٦۴

یَحْیَی یوحنا نبیؑ ۔ [س ۳ : ۳۴

مَحْیَا (= مَحْیَ = مَحْیِیٌ) زندگی ۔ [س ۴۵ : ۲۰

مَحْیَایَ (س ٦ : ١٦٣) میری زندگی ۔

حَیِّ (+ ب) زندہ رہنے کی دعا دینا ۔ [س ۴ : ۸۵

تَحِیَّةٌ (اسم فعل) دُعا دینا ۔ [س ۴ : ۸۵

أَحْیَی (= أَحْیَا) (۱) زندہ کرنا ۔ جان ڈالنا ۔ [س ۲ : ۲۸

(۲) جان بچانا ۔ [س ۵ : ۳۵

(۳) ہدایت کرنا ۔

● ۔۔۔ استجیبوا لله وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم [س ۸ : ۲۴

● اومن کان میتا فاحییناه وجعلنا له نورا یمشی به فی الناس کمن مثله فی الظلمات لیس بخارج منها [س ٦ : ۱۲۳

= ضالا فهدینا ۔ (ابن عباس) ۔

يُحْيِيْن (س ۲۶ : ۸۱) = يُحْيِيْنِي وہ مجھکو زندہ کریگا۔

مُحْيِي (= مُحْيِيٌ - اسم فاعل) وہ جو زندہ کرتا ہے۔ [س ۳۰ : ۵۰

اِسْتَحْيِي (۱) زندہ بچا لینا۔ [س ۴۰ : ۲۶
(۲) شرمانا۔ (۳) باقی چھوڑنا۔

● ان اللہ لا يستحيي ان يضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها [س ۲ : ۲۶
(مثال بیان کرنے میں خدا مچھر یا اس سے بڑھکر کسی اور چیز کو بھی نہیں چھوڑتا۔ وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز کی مثال یکساں دے دیتا ہے)۔
= لا يستبقي۔ (صحاح۔ قاموس)

اِسْتِحْيَاءٌ حیا۔ شرم۔ [س ۲۸ : ۲۵

حَيْثُ

حَيْثُ جہاں۔ جہاں کہیں۔

مِنْ حَيْثُ جہاں سے۔ جہاں کہیں سے۔ جس وقت بھی۔ جس طرح بھی۔

حَيْثُ مَا (س ۲ : ۱۴۹) جہاں کہیں۔

حَادَ

حَادَ (+ مِنْ) روک دینا۔

● --- ذلك ما كنت منه تحيد [س ۵۰ : ۱۹

حَارَ

حَارَ (= حَيِرَ)

حَيْرَانُ مخبوط الحواس۔ پاگل۔ [س ۶ : ۷۰

حَاصَ

مَحِيْص بچنے کی یا بھاگنے کی جگہ یا وقت۔

● --- مالهم من محيص [س ۴۱ : ۴۸

حَاضَ

حَاضَ حائضہ ہونا۔

--- وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ (س ۶۵ : ۴) اور اُن کی بھی عدت جنہیں (کسی وجہ سے) حیض نہیں آتا۔

يَحِضْنَ جمع مؤنث غائب مضارع۔

مَحِيْض (۱) حیض کا وقت۔ حیض کے ایام۔

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ۔ قُلْ هُوَ اَذًى --- (س ۲ : ۲۲۲) اور لوگ تجھ سے حیض کے وقت کے بارے میں پوچھیں (کہ بیوی کے پاس جائیں یا نہیں) تو کہہ دے ایسا کرنا نقصان دہ ہے۔

(۲) حیض۔ [س ۶۵ : ۴

حَافَ

حَافَ (+ عَلٰی) بے انصافی کرنا۔ [س ۲۴ : ۴۹

حَاقَ

حَاقَ (+ ب) گھیر لینا۔ احاطہ کرنا۔

● وحاق بآل فرعون سوء العذاب [س ۴۰ : ۴۵

حَانَ

حِيْن وقت۔

حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ (س ۷٦ : ۱) زمانہ میں ایک وقت ۔

عَلٰی حِیْنِ غَفْلَةٍ (س ۲۸ : ۱۴) لوگوں کی غفلت کے وقت ۔ ایسے وقت جب لوگ آرام کرتے ہیں ۔

حِیْنَ جب ۔ جس وقت ۔ [س ۱۱ : ٥

حِیْنَئِذٍ (= حِیْنَ + اِذْ یا اِذًا) تب ۔ اُس وقت ۔ [س ٥٦ : ۸۳

ـ« باب الخاء »ـ

خَاسِئًا (اِسم فاعل) [خَسَأَ

خَاوِيَةٌ (مونث ـ مذکر خَاوٍ (= خَاوِیْ) [خَوَی

خَبَأَ

خَبْءٌ (اِسم فعل) وہ جو چھپا ہوا ہے ـ [س ۲۷: ۲۵

خَبَتَ

خَبَتَ تسلیم کرنا ـ [س ۲۲: ۵۳

أَخْبَتَ = خَبَتَ (+ إِلٰی یا + لِ) [س ۱۱: ۲۳

مُخْبِتٌ (اِسم فاعل) جو اپنے تئیں اِنکسار سے کام لے ـ [س ۲۲: ۳۵

خَبُثَ

خَبُثَ بُرا ہونا ـ [س ۷: ۵۷

خَبِیْثٌ بُرا ـ بد ـ خبیث ـ [س ۵: ۱۰۰

خَبَآئِثُ (جمع ـ واحد خَبِیْثَةٌ) پلیدی ـ بُرے کام ـ بُری چیزیں ـ [س ۷: ۱۵۶

خَبَرَ

خَبُرَ جاننا ـ

خُبْرٌ (اِسم فعل) سمجھ ـ علم ـ

● ـــ علی مالم تحط به خبرا [س ۱۸: ۶۷

خَبَرٌ (جمع أَخْبَارٌ) خبر ـ [س ۲۷: ۷

خَبِیْرٌ جاننے والا ـ [س ۲: ۲۳۴

خَبَزَ

خُبْزٌ روٹی ـ [س ۱۲: ۳۶

خَبَطَ

تَخَبَّطَ مخبوط الحواس کرنا ـ ہلاک کرنا ـ [س ۲: ۲۷۶

خَبَلَ

خَبَالٌ رکاوٹ ـ خرابی ـ

لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (س ۳: ۱۱۸) وہ تم کو خراب کرنے سے باز نہ آئیں گے ـ

خَبَا

خَبَا معدوم ہونا ـ نابود ہونا ـ

خَتَرَ

خَتَّارٌ دغا باز آدمی ـ [س ۳۱: ۳۱

خَتَمَ

خَتَمَ (+ عَلٰی) مہر کر دینا ـ [س ۲: ۶

● افرءیت من اتخذ الهه هویه و اضله الله علی علم و ختم علی سمعه و قلبه و جعل علی بصره غشاوة [س ۴۵: ۲۳

● حم الله على قلو بهم وعلى سمعهم - وعلى ابصارهم عساوه [س ۲ : ٦

= لهم قلوب لا ىعقهون بها ولهم اعين لا ىبصرون بها ولهم اذان لا ىسمعون بها - - - اولئك هم الغافلون (س ۷ : ۱۷۹)

خَاتَمٌ (۱) = ما يختم به حس سے مہر لگائی حائے - حس سے ىصدىق کی حائے - مہر -

(۲) = مُصَدِّق - ىصدىق کرنے والا -

● ماکان محمد ابا احد من رحالکم ولکن رسول الله وحاىم النبىں [س ۳۳ : ۴۰

= رسول من عىد الله مصدق لما معهم (س ۲ : ۱۰۱)

= قول حضرت عائشه رض : قولوا انه حاىم الانىىاء ولا ىقولوا لا نبى ىعده - (درمنثور)

(۳) افضل - اشرف -

(۴) = زِينَةٌ - حاىم ىمعى الزىىه ماحود من الخاتم الذى هو زىىه للابسه - (مجمع البحرىن)

خِتَامٌ مہر - مہر کرنے کے سامان مثلاً لاکھ وغیرہ - [س ۸۳ : ۲٦

مَخْتُومٌ (اسم مفعول) مہر شدہ ہوا - [س ۸۳ : ۲۵

خدّ

خَدٌّ گال -

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ (س ۳۱ : ۱۸)

اور اپنے گال نہ پھلا لوگوں سے (تکبر کے مارے بے رخی نہ کر) -

أُخْدُودٌ خندق - گڑھا -

أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ (س ۸۵ : ۴) کچھ ظالم لوگ تھے کہ جنہوں نے مسیحیوں کو زندہ جلا دیے تھے -

خدع

خَدَعَ دھوکا دینا - [س ۲ : ۸

خَادِعٌ (اسم فاعل) دھوکا دینے والا - [س ۴ : ۱۴۱

خَادَعَ دھوکا دینے کی کوشش کرنا -

● --- ىخادعون الله والذىن آمنوا [س ۲ : ۸

خدن

أَخْدَانٌ (جمع - واحد خِدْنٌ) یار - دوست - [س ۴ : ۲۹

خذل

خَذَلَ مایوس کرنا - وقت پر ساتھ چھوڑ دینا - [س ۳ : ۱۵۴

خَذُولٌ وہ جو وقت پر اپنے دوستوں کو چھوڑ دے - باغی - غدار - [س ۲۵ : ۳۱

مَخْذُولٌ (اسم مفعول) مفلس - [س ۱۷ : ۲۳

خرّ

خَرَّ گر پڑنا - [س ۲۲ : ۳۲

خرب

خَرَابٌ خراب کرنا - برباد کرنا - تہس نہس کرنا - [س ۲ : ۱۰۸

أَخْرَبَ (+ بِ) برباد کر ڈالنا - [س ۵۹ : ۲

خ ر ج

خَرَجَ نکل پڑنا ۔ چل پڑنا ۔ خروج کرنا ۔
خَرْجٌ خراج ۔ انتظام کا خرچ ۔ [س ۱۸ : ۹۵
خَرَاجٌ = خَرْجٌ [س ۲۳ : ۷۳
خُرُوْجٌ (اسم فعل) نکل پڑنا ۔ اُٹھ کھڑا ہونا ۔ مردنی کی حالت سے زندہ ہونا ۔
یَوْمُ الْخُرُوْجِ (س ۵۰ : ۴۲) وہ وقت جب حق کے غلبہ کے ساتھ قوم میں نئی زندگی آجائے گی ۔
خَارِجٌ (اسم فاعل) وہ جو نکل پڑے ۔ [س ۶ : ۱۲۲
مَخْرَجٌ نکلنے کی جگہ ۔ نکلنا ۔ [س ۶۵ : ۲
أَخْرَجَ نکالنا ۔ نکال باهر کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ پھینک دینا ۔ [س ۴۱ : ۴۷
إِخْرَاجٌ (اسم فعل) نکال باهر کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ [س ۲ : ۲۱۴
مُخْرِجٌ (اسم فاعل) وہ جو پیدا کرے ، نکالے ۔ [س ۶ : ۹۵
مُخْرَجٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو لایا گیا یا پیدا کیا گیا ۔
(۲) جگہ جہاں سے کوئی چیز لائی یا نکالی جائے ۔
(۳) وقت جب کوئی چیز لائی یا نکالی جائے یا پیدا کی جائے ۔
وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲) اور نکال لے چل مجکو نکلنے کے ایسے وقت

که مبارک هو (میرے کام کے لئے) ۔
إِسْتَخْرَجَ نکال لینا ۔ نکالنا ۔ [س ۱۸ : ۸۱

خ ر د ل

خَرْدَلٌ رائی کے دانے ۔
● ۔۔۔ مثقال حبة من خردل [س ۲۱ : ۴۷

خ ر ص

خَرَصَ اٹکل باتیں کرنا ۔ جھوٹ بولنا ۔ [س ۶ : ۱۱۶
خَرَّاصٌ اٹکل باتیں کرنے والا ۔ جھوٹا ۔
● قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

خ ر ط م

خُرْطُوْمٌ (۱) ہاتھی یا گینڈے ایسے جانوروں کا تھوتھنا ۔
(۲) بدکار آدمی کی ناک ۔
سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (س ۶۸ : ۱۶) ہم اس کی بڑی ناک کو داغ دیں گے ، نیچی کر دکھائیں گے ۔

خ ر ق

خَرَقَ (۱) چیر ڈالنا ۔ پھاڑ ڈالنا ۔ چھید کرنا ۔ پھانک کرنا ۔ [س ۱۷ : ۳۷
(۲) جھوٹی بات بنانا ۔
● ۔۔۔ وخرقوا له بنين و بنات [س ۶ : ۱۰۸

خ ز ن

خَزَآئِنُ (جمع ۔ واحد خَزَانَةٌ) خزانے ۔ مخزن ۔

● ولا اقول لکم عندی خزائن الله

[س ٦ : ٥٠

خَازِنٌ (اِسم فاعل - جمع خَزَنَةٌ) جمع کرنے والا - خزانه رکھنے والا - حفاظت کرنے والا - محافظ - [س ٣٩ : ٧٥

خَزِیَ

خَزِیَ ذلیل هونا -

خِزْیٌ (اِسم فعل) شرم - ذلت - [س ٢ : ٧٩

أَخْزَی (= أَخْزَیُ - افعل التفضیل) زیاده ذلیل - ذلیل ترین - [س ٤١ : ١٥

أَخْزَی شرمنده کرنا - ذلیل کرنا -

[س ٦٦ : ٨

مُخْزٍ (= مُخْزِیٌ اِسم فاعل) ذلیل کرنے والا - [س ٩ : ٢

خَسَأَ

خَسَأَ (+ فی) دُر دُرا دیا جانا -

اِخْسَؤُا (س ٢٣ : ١١٠)

= اِخْسَأُوا (جمع مذکر امر حاضر) نکل جاؤ -

خَاسِئٌ (اسم فاعل) (١) وه جو سست هوگیا ، تهک گیا -

● --- ینقلب الیک البصر خاسئا وهو حسیر

[س ٦٧ : ٤

(٢) وه جو ذلت سے نکالا گیا - ذلیل وخوار -

● --- کونوا قردة خاسئین [س ٢ : ٦٥

خَسِرَ

خَسِرَ ٹهیک راسته سے بهٹک جانا - دهوکا کهانا - نقصان میں آجانا - کهونا - هلاك هونا -

خُسْرٌ (اسم فعل) گهاٹا - نقصان کا کام -

[س ١٠٣ : ٢

خَسَارٌ (اسم فعل) هلاکت - گهاٹا - نقصان -

[س ١٧ : ٨٢

خُسْرَانٌ = خَسَارٌ [س ٢٢ : ١١

خَاسِرٌ (اسم فاعل) ٹهیک راه سے بهٹکنے والا - نقصان میں پڑنے والا - [س ٧ : ٨٨

أَخْسَرُ (افعل التفضیل) نهایت گهاٹے میں پڑنے والا - سب سے زیاده غلطی کرنے والا -

[س ١١ : ٢٢

تَخْسِیرٌ (اسم فعل) گهاٹا - نقصان -

[س ١١ : ٦٣

أَخْسَرَ مقدار میں کم دینا - ناپ میں کم دینا -

[س ٥٥ : ٩

مُخْسِرٌ (اسم فاعل) ناپ اور تول میں کم دینے والا - [س ٢٦ : ١٨١

خَسَفَ

خَسَفَ (+ ب) (١) کسی کو زمین کے نیچے گاڑ دینا ، دهنسا دینا - نابود کرنا - هلاك کرنا -

● فخسفنا به و بداره الارض [س ٢٨ : ٨١

(٢) چاند میں گهن لگنا [س ٧٥ : ٨

--- فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ (س ۷۵ : ۸) جب لوگوں کی آنکھیں خیرہ ہوجائینگی اور عرب جاهلیت کا زور دهیما پڑجائیگا ---

خَشَبَ

خُشُبٌ (جمع - واحد خَشَبٌ) لکڑی - شہتیر -

● --- کانهم خشب مسندة [س ٦٣ : ۴

خَشَعَ

خَشَعَ (+ ل) اِنکساری کرنا -

خُشُوعٌ (اِسم فعل) اِنکساری -

[س ۱۷ : ۱۰۹

خَاشِعٌ (اسم‌فاعل - جمع خُشَّعٌ اور خَاشِعُوْنَ) وہ جو انکساری کرے یا تنگ دل ہو -

[س ۵۹ : ۲۱

تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً (س ۴۱ : ۳۹) تو دیکھتا ہے زمین کو بے حس وحرکت پڑی (خشکی کے وقت ہر طرف خاك اُڑتی ہوئی) -

خَشِيَ

خَشِيَ (۱) کسی بات کے علم ہونے کی وجہ سے اندیشہ کرنا -

● --- فخشینا ان یرهقهما طغیانا وکفرا ---

[س ۱۸ : ۸۰

(۲) جاننا -

● --- انی خشیت ان تقول فرقت بین بنی اسرائیل --- [س ۲۰ : ۹۴

= علمت - (صحاح - تاج)

(۳) ناپسند کرنا - (زمخشری - بیضاوی)

[س ۱۸ : ۸۰

خَشْيَةٌ ڈر - خوف -

● --- من خشیة الله [س ۲ : ۷۴

خَصَّ

خَاصَّةٌ خاص کرکے - [س ۸ : ۲۵

خَصَاصَةٌ (اسم فعل) افلاس - محتاجی -

[س ۵۹ : ۹

اِخْتَصَّ (+ ب) مخصوص کرلینا -

● یختص برحمته من یشاء [س ۲ : ۱۰۵

خَصَفَ

خَصَفَ ملا کر سلائی کردینا -

● --- وطفقا یخصفان علیهما [س ۷ : ۲۱

خَصَمَ

خَصْمٌ (واحد وتثنیه وجمع) حریف - رقیب -

[س ۳۸ : ۲۰

خَصِمٌ جهگڑالو آدمی - [س ۴۳ : ۵۸

خَصِيْمٌ جهگڑا کرنے والا - [س ۱٦ : ۴

خِصَامٌ (اسم فعل) جهگڑا - تنازع -

[س ۲ : ۲۰۴

تَخَاصُمٌ (اسم فعل) آپس میں جهگڑا کرنا اور ایک دوسرے کو الزام دینا - [س ۳۸ : ٦۴

اِخْتَصَمَ تکرار کرنا - حجت کرنا - مقابلہ کرنا -

خَصَّمَ = خَصِمَ = اِخْتَصَمَ [س ۳٦ : ۴۹

خَضَدَ

مَخْضُودٌ (اسم مفعول) (۱) پھل سے لدی ہوئی شاخیں گویا ٹوٹی پڑتی ہوں یا دُھری ہوئی جاتی ہوں۔ (مجاهد ـ ضحاك)

● ـــ فی سدر مخضود [س ٥٦ : ٢٨

(۲) جن میں سے کانٹے نکال دیئے گئے ہوں۔ بے کانٹے۔

خَضَرَ

خَضِرٌ هری ترکاریاں۔

● فاخرجنا منه خضرا [س ٦ : ٩٩

خُضْرٌ (جمع مونث۔ واحد أَخْضَرُ) هری۔ سبز۔

● ثیاب سندس خضر۔ [س ٧٦ : ٢١

مُخْضَرَّةٌ (مونث۔ اسم فاعل) وہ جو سبز ہے۔

● ـــ فتصبح الارض مخضرة [س ٢٢ : ٦٢

خَضَعَ

خَضَعَ (+ ب) فروتن یا منکسر مزاج ہونا۔

ـــ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (س ٣٣ : ٣٢)

سو تم دب کر نہ کہو بات۔ (شاہ عبدالقادر[۳])

تم بولنے میں نزاکت مت کرو۔ (مولینا اشرف علی)

تم دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ (حافظ نذیر احمد)

خَاضِعٌ (اسم فاعل) فرمانبردار۔ اطاعت شعار۔ (+ ل)۔ [س ٢٦ : ٣

خَطَّ

خَطَّ (+ ب) لکھنا۔ [س ٢٩ : ٤٧

خَطَأَ

خَطِئَ غلطی کرنا۔

خِطْأٌ (اسم فعل) غلطی۔ قصور۔ [س ١٧ : ٣١

خَطَاءٌ غلطی سے۔ [س ٤ : ٩٢

خَطِيئَةٌ = خِطْأٌ

خَطَايَا (جمع۔ واحد خَطِيئَةٌ) [س ٢ : ٥٨

خَاطِئٌ (اسم فاعل) خطاکار۔ قصوروار۔ [س ٦٩ : ٣٧

أَخْطَأَ (+ ب) غلطی پر ہونا۔ خطا کرنا۔ [س ٣٣ : ٥

خَاطِئَةٌ (اسم فعل) (۱) خطا کرنا۔ [س ٩٦ : ١٦

(۲) مونث۔ مذکر خَاطِئٌ۔ [س ٦٩ : ٩

خَطَبَ

خَطْبٌ (اسم فعل) بات۔ چیز۔ معاملہ۔ [س ٢٠ : ٩٦

خِطْبَةٌ (اسم فعل) کسی بی بی سے نکاح کی خواستگاری کرنا۔ [س ٢ : ٢٣٥

خَاطَبَ خطاب کرنا۔ بات کرنا۔ بولنا۔ [س ٢٥ : ٦٣

خِطَابٌ (اسم فعل) تقریر۔

فَصْلُ الْخِطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) معاملہ میں حق وباطل کا فیصلہ کرنا ۔ [تحت فَصَلَ

خَطِفَ

خَطِفَ اُچک لینا ۔ چھین لینا ۔ [س ۳۷ : ۱۰

خَطْفَةٌ چوری سے کسی چیز کا اُچک لینا ۔

خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰) بات اُچک لینا ۔

= اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

یہ دونوں نجومیوں (کاہنوں) کے محاورے تھے ۔ اُن کی عادت تھی کہ وہ اُونچے مکانوں پر بیٹھ کر ستاروں کی حرکت اور ہبوط و عروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد ونحس پر غور کیا کرتے تھے اور یہ بھی مشہور کر رکھا تھا کہ ان کو ملاء اعلیٰ کی باتیں سنائی دیتی ہیں اور اسی سے وہ پیشین گوئیاں کیا کرتے ہیں ۔ اِس سے سمع کا اُچک لینا ہرگز حقیقی مراد نہیں ہے کیونکہ لَا يَسَّمَّعُونَ (س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے سین اور میم کو مشدد کر کے اُس کی نفی کی گئی ہے ۔

انهم عن السمع لمعزولون [س ۲۶ : ۲۱۲

تَخَطَّفَ اُچک لینا ۔ چھین لینا ۔ لیکر چل دینا ۔

[س ۲۲ : ۳۱

خَطَا

خُطُوَاتٌ (جمع ۔ واحد خُطْوَةٌ) قدم ۔

[س ۲ : ۱۶۸

خَفَّ

خَفَّ ہلکا ہونا ۔ [س ۷ : ۸

خَفِيْفٌ (جمع خِفَافٌ) ہلکا ۔ [س ۷ : ۱۸۹

خَفَّفَ (+ عَنْ) ہلکا کرنا ۔ آسان کرنا ۔

[س ۸ : ٦٦

تَخْفِيْفٌ (اِسم فعل) تخفیف ۔ کمی ۔

[س ۲ : ۱۷۸

اِسْتَخَفَّ (۱) ہلکا سمجھنا یا پانا ۔

[س ۱٦ : ۸۰

(۲) کسی کو خفیف کرنا ۔ [س ۳۰ : ٦۰

خَفَتَ

خَافَتَ (+ بِ) بہت دھیمی آواز سے بولنا ۔

[س ۱۷ : ۱۱۰

تَخَافَتَ دھیمی آواز سے بات چیت کرنا ۔

[س ۲۰ : ۱۰۳

خَفَضَ

خَفَضَ نیچا کرنا ۔ [س ۱۵ : ۸۸

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (دیکھو تحت جَنَحَ)

خَافِضٌ (اِسم فاعل) نیچا یا سست کرنے والا ۔

● --- خافضة رافعة [س ٥٦ : ۳

خَفِيَ

خَفِيَ ظاہر کرنا ۔

خَفِيَ (+ عَلٰى) چھپا ہونا ۔

خَفِيٌّ چھپا ہوا ۔ [س ۴۲ : ۴۵

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (س۴۲ : ۴۵) دیکھتے ہونگے چھپی نگاہ سے ، کن انکھیوں سے ، (سہمے ہوئے مجرموں کی طرح ، پوری طرح آنکھیں نہیں ملا سکتے) ۔

خَفِيًّا چھپا ہوا ۔ [س ۱۹ : ۲

نِدَآءً خَفِيًّا (س ۱۹ : ۲) دبی آواز سے ۔

أَخْفٰى (= أَخْفَىٰ ۔ اَفعل التفضیل) نہایت چھپا ہوا ۔ [س ۲۰ : ٦

خَافِيَةٌ چھپا کام ۔ چھپی بات ۔ [س ٦۹ : ۱۸

خُفْيَةً چھپے طور پر ۔

--- تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً (س ٦ : ٦۳) تم گڑگڑا کر چپکے چپکے (دل ھی دل میں) خدا سے دعائیں کرتے ھو ۔

أَخْفٰى چھپانا ۔ [س ۲ : ۲۸۴

أَكَادُ أُخْفِيْهَا (س ۲۰ : ۱۵) بس اب میں اُسے ظاھر ھی کیا چاھتا ھوں ۔

اِسْتَخْفٰى (+ مِنْ) چھپا رہنا ۔ [س ۴ : ۱۰۸

مُسْتَخْفٍ (اِسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں چھپانا چاہے ۔ [س ۱۳ : ۱۱

خَلَّ

خَلٌّ (جمع خِلَالٌ) اُونٹ جو ابھی اپنی عمر کے دوسرے سال میں داخل ھو رھا ھے ۔

خُلَّةٌ دوستی ۔ [س ۲ : ۲۵۵

خَلِيْلٌ (جمع أَخِلَّاءُ) دوست ۔ [س ۴ : ۱۲۴

خَالَّ کسی کا دوست ھونا ۔

خِلَالٌ (۱) (اِسم فعل) دوستی [س ۱۴ : ۳۱

(۲) (جمع ۔ واحد خَلَلٌ) اندرونی یا درمیانی حصے ۔ [س ۱۷ : ۹۳

خِلٰلَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) شھروں کے اندر ۔

خَلَدَ

خَلَدَ ایک زمانہ دراز تک رھنا ۔

خُلْدٌ بقائے طویل ۔ [س ۱۰ : ۵۲

خُلُوْدٌ = خُلْدٌ [س ۵۰ : ۳۴

الخلد و الخلود فی الاصل الثبات المدید دام اولم یدم ۔ (بیضاوی)

خَالِدٌ (اِسم فاعل ۔ جمع خَالِدُوْنَ) مدت مدید تک رھنے والا ۔ زمانہ دراز تک رھنے والا ۔

● --- الا طریق جهنم خالدین فیها ابدا [س ۴ : ۱٦۹

= لابثین فیها احقابا (س ۷۸ : ۲۳)

● فاما الذین شقوا ففی النار --- خالدین فیها مادامت السموات والارض --- واما الذین سعدوا ففی الجنة خالدین فیها ما دامت السمٰوات والارض --- [س ۱۱ : ۱۰٦

مُخَلَّدٌ (اسم مفعول ۔ جمع مُخَلَّدُوْنَ) کلائیوں اور کانوں میں زیورات پہنے ھوئے ۔ [اِن زیورات کو خَلَدٌ (واحد خَلَدَةٌ) کہتے ھیں ۔] زیورات سے مزین ۔ (زجاج ۔ بحر المحیط ۔ راغب)

کانوں میں بالیاں پہنے ھوئے ۔ (قاموس)

ھاتھوں میں بالے پہنے ھوئے ۔ (لسان ۔ قاموس)

● --- یطوف علیھم ولدان مخلدون باکواب واباریق وکاس من معین --- [س ٥٦ : ١٦

أَخْلَدَ (۱) ایک زمانہ دراز تک خرابی سے بچانا ۔ مصیبتوں اور حوادث زمانہ سے بچانا ۔ (فراء ۔ لسان)

● --- یحسب ان مالہ اخلدہ [س ۱۰۴ : ۳

(۲) مائل ھونا ۔ تکیہ کرنا ۔ ٹیک لگانا ۔ (+ إِلٰی)

● --- ولکنہ اخلد الی الارض واتبع ھوبہ --- [س ۷ : ۱۷٦

خَلَصَ

خَلَصَ (۱) صاف اور مخلص ھونا ۔

(۲) دوسروں سے الگ ھوجانا ۔

خَلَصُوْا نَجِيًّا (س ۱۲ : ۸۰) وہ الگ ھوگئے مشورہ کرنے کے لئے ۔

= انفردوا خالصین عن غیرھم ۔ (راغب)

خَالِصٌ (اسم فاعل) وہ جو صاف ھے ، مناسب ھے، خاص ھے ۔ [س ۳۹ : ۳

خَالِصَةً خاص طور پر ۔ [س ۳۳ : ۵۰

أَخْلَصَ خالص کرنا ۔ خلوص برتنا ۔

● --- وَأَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ [س ۴ : ۱۴۵

إِنَّآ أَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (س ۳۸ : ۴٦) ھم نے ممتاز کیا اُن کو ایک خاص بات یعنی انجام کا خیال رکھنے کی وجہ سے ۔

وخالص گردانیدند دین خود را برائے خدا ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

اور نرے حکم بردار ھوئے اللہ کے ۔ (شاہ عبد القادر رح)

اور اپنے دین کو خالص اللہ ھی کے لئے کیا کریں ۔ (مولینا اشرف علی)

اور خالص حکم بردار ھوئے اللہ کے ۔ (مولینا محمود حسن رح)

إِخْلَاصٌ (اسم فعل) خالص ، بے لگی لپٹی بات ۔ [س ۱۱۲

مُخْلِصٌ (اسم فاعل) وہ جو خلوص رکھے اور ظاھر کرے اور برتے ۔ [س ۳۹ : ۲

مُخْلَصٌ (اسم مفعول) صاف کیا ھوا ۔ خلوص سے کام کرنے والا ۔ سچا ۔ صاف ۔

● انہ کان مخلصا [س ۱۹ : ۵۱

إِسْتَخْلَصَ اپنے لئے خاص کرلینا ۔ چن لینا ۔

● --- استخلصہ لنفسی [س ۱۲ : ۵۴

خَلَطَ

خَلَطَ ملانا ۔ [س ۹ : ۱۰۳

خُلَطَآءُ (جمع ۔ واحد خَلِيْطٌ) وہ جو کاروبار میں شریک ھوں ۔ شرکاء ۔ [س ۳۸ : ۲۴

خَالَطَ اپنے تئیں دوسروں کے معاملہ میں ملا دینا ۔ [س ۲ : ۲۲۰

إِخْتَلَطَ (+ بِ) مل جانا ۔ [س ۱۰ : ۲۴

خَلَعَ

خَلَعَ اُتار دینا ۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰ : ۱۲)

اے موسی! تو اپنی جوتی اُتار، (ذرا دم لے اور اطمینان سے بیٹھ اور بات سن)۔

خَلَفَ

خَلَفَ (۱) پیچھے رهنا ـ بعد کو آنا ـ جانشین هونا ـ [س ۷ : ۱۶۸

(۲) کسی کے پیٹھ پیچھے کوئی کام کرنا ـ [س ۷ : ۱۴۹

(۳) نائب کا کام انجام دینا ـ [س ۷ : ۱۳۸

خَلْفٌ (۱) پیٹھ ـ (تاج ـ قاموس) ـ پیچھے ـ
(۲) ناخلف لوگ ـ

● ـ ـ ـ فخلف من بعدهم خلف ورثوا الکتاب ـ ـ ـ [س ۷ : ۱۶۹

مِنْ خَلْفِ پیچھے ـ پیچھے سے ـ بعد کو ـ

اَلَّذِیْنَ مِنْ خَلْفِهِمْ (س ۳ : ۱۶۴) وہ لوگ جو ان کے بعد آنے والے ھیں ـ

خَلْفَ بعد ـ پیچھے ـ

وَمَا خَلْفَهُمْ (س ۲ : ۲۵۶) اورجو کچھ اس کے بعد بھی اُن پر آنے والا ھے ـ

خَالِفٌ (اسم فاعل) وہ جو سب کے پیچھے رہ جائے ـ وقت پر ساتھ نہ دے ـ لڑائی میں نہ شریک ہو ـ [س ۹ : ۸۳

خِلَافٌ خلاف ـ برعکس ـ

مِنْ خِلَافٍ (س ۷ : ۱۲۰) مخالف جانب سے ـ

خِلَافَ مخالفت میں ـ برخلاف ـ [س ۹ : ۸۲

خِلْفَةٌ اختلاف ـ

خِلْفَةً یکے بعد دیگرے ـ بدلتے سدلتے ـ ایک کے بعد دوسرا ـ آتا جاتا ـ

● جعل اللیل والنهار خلفة [س ۲۵ : ۶۳
= ذوی خلفة ـ (بیضاوی)

خَوَالِفُ (جمع ـ واحد خَالِفٌ اورخَالِفَةٌ)

(۱) پیچھے رہ جانے والے ـ لڑائی میں شریک نہ ہونے والے ـ (تاج) [س ۹ : ۸۸

(۲) بیبیاں اور بچے جو لڑائی میں شریک نہیں ہوسکتے ـ (تاج)

(۳) بُرے اور فساد کرنے والے لوگ ـ (تاج) وہ جو پیچھے رہ کرفتنہ انگیزی کریں ـ

(۴) بے وقوف، ناسمجھ، کم سمجھ لوگ ـ (تاج ـ قاموس) ـ وہ جو نہیں سمجھتے کہ موقع پر پیچھے رہ جانے سے کیا نقصان ہوتا ھے ـ

خَلِیْفَةٌ (جمع خَلَائِفُ اور خُلَفَاءُ) جانشین ـ نائب ـ [س ۲ : ۳۰

خَلَّفَ پیچھے چھوڑنا ـ [س ۹ : ۱۱۹

مُخَلَّفٌ (اسم مفعول) پیچھے چھوٹا ہوا ـ [س ۹ : ۸۲

خَالَفَ (۱) مخالفت کرنا ـ (+ عَنْ)
(۲) مان لینا ـ راضی ہونا ـ (+ إِلیٰ)

● ما أرید أن أخالفکم إلی ما أنهکم عنه [س ۱۱ : ۹۰

خِلَافٌ (اسم فعل) [س ۹ : ۸۲

أَخْلَفَ (۱) کسی سے وعدہ خلافی کرنا ـ [س ۳ : ۸

لَنْ تُخْلَفَهُ (س ۲۰ : ۹۷) ہرگز نہ خلاف کیا جائے گا یہ ـ ہرگز اس کے خلاف نہ ہوگا ـ

(۲) واپس کردینا ۔
● ۔۔۔ وما انفقتم من شئی فهو یخلفه
[س ۳۴ : ۳۸
مُخْلِفٌ (اسم فاعل) وہ جو وعدہ خلافی کرے ۔
[س ۱۴ : ۴۸
تَخَلَّفَ (+ عَنْ) پیچھے رہ جانا [س ۹ : ۱۲۱
اِخْتَلَفَ (+ فِیْ) کسی بات میں اختلاف کرنا ۔ [س ۲ : ۲۰۹
اِخْتِلَافٌ (اسم فعل) اختلاف ۔ تبدیلی حالات تناقض ۔
مُخْتَلِفٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہوئے ۔ مختلف ۔ [س ۱٦ : ۷۱
مُخْتَلِفًا اُکُلُهٗ (س ٦ : ۱۴۲) مختلف ہیں اُن کے پھل ۔
اِسْتَخْلَفَ (+ فِیْ) جانشین بنانا ۔ کسی کی جگہ کسی کو بٹھانا ۔ [س ۲۴ : ۵۴
مُسْتَخْلَفٌ (اسم مفعول) جانشین بنایا ہوا ۔ وارث ۔ (+ فِیْ) [س ۵۷ : ۷

خَلَقَ

خَلَقَ (۱) ٹھیک اندازہ لگا کر اس کے مطابق عزم کرنا ، منصوبہ باندھنا ۔
[صحاح اور تاج میں ابن سنان کی تعریف میں زہیر کا قول جس میں اُس نے خَلَقْتَ اور یَخْلُقُ انہیں معنوں میں استعمال کئے ہیں ملاحظہ ہو اور الحجاج کا قول بھی جو صحاح جوہری میں منقول ہے ۔ وہ کہتا ہے :
مَا خَلَقْتُ اِلَّا فَرَیْتُ ۔۔۔]
(۲) ترتیب دینا ۔ تربیت کرنا ۔
اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِنَ الطِّیْنِ کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔۔۔
(س ۳ : ۴۹) (مسیحؑ نے کہا) کہ میں عزم کرتا ہوں تمہارے لئے کہ کیچڑ سے ہو (تمہاری ہیئت بناؤں) مانند ہیئت بلند پرواز جاندار کے اور پھونکوں روحانیت اس میں کہ ہو جائے وہ خدا کے حکم سے بلند پرواز جاندار ۔
= اقدر لکم ۔ (بیضاوی)
(۳) ترتیب دیکر بنانا ۔ پیدا کرنا ۔
● خلق الانسان من نطفة [س ۱٦ : ۴
(۴) اسباب پیدا کرنا ۔
● وھوالذی خلق اللیل والنهار [س ۲۱ : ۳۳
● ۔۔۔ الذی خلق الموت والحیوة
[س ٦۷ : ۲
خَلْقٌ (اسم فعل ۔ اسم جمع) (۱) مخلوقات ۔ خلقت ۔
اَشَدُّ خَلْقًا (س ۳۷ : ۱۱) پیدایشی نہایت مضبوط ۔
(۲) جھوٹی ، بناوٹ کی بات ۔
خَلْقٌ (س ۳٦ : ٦۸) = خَلَقٌ (بڑھاپا)
خُلُقٌ (۱) طبیعت ۔ (۲) اکتسابی فضائل ۔ طریقے ۔ عادات ۔
● وانک لعلی خلق عظیم [س ٦۸ : ۴
(۳) بنائی ہوئی باتیں ۔
● ۔۔۔ ان ھذا الاخلق الاولین
[س ۲٦ : ۱۳۷

خَالِقٌ (اسم فاعل) خلق (پیدا) کرنے والا۔ بنانے والا۔

اَلْخَالِقُ خدائے تعالیٰ۔

خَلَاقٌ حصه۔ (لغت کنانه) [س ۲ : ۱۰۲

اَلْخَلَّاقُ وہ زبردست ذات جس نے ترتیب دیکر سب کچھ بنایا۔ [س ۱۵ : ۸۶

مُخَلَّقَةٌ (اسم مفعول) جس کی بناوٹ پوری ہوچکی۔ [س ۲۲ : ۵

اِخْتِلَاقٌ (اسم فعل) بنائی ہوئی بات۔

● ۔۔۔ ان هذا الا اختلاق [س ۳۸ : ۷

خَلَا

خَلَا (۱) خالی ہونا۔ (۲) (+ ل) ۔ صاف ہونا۔ (۳) فرصت میں ہونا ۔ اکیلا ہونا۔ خلوت میں ہونا۔ (۴) گزر جانا ۔ گذشته زمانه میں مروج ہونا۔

● ۔۔۔ التی قد خلت من قبل [س ۴۸ : ۲۳

(۵) مناسب ہونا ۔ لائق ہونا۔ (+ ل) ۔

(۶) خالی جگه میں اُترنا ۔ (+ فِی)

[س ۳۵ : ۲۲

خَالِيَةٌ (اسم فاعل مونث ۔ مذکر خَالٍ = خَالِیٌ) وہ جو گزر چکا۔ [س ۶۹ : ۳۴

خَلّٰی خالی کردینا ۔ صاف کردینا۔

فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ (س ۹ : ۵) تو اُن کا راسته چھوڑدو (اُنہیں جانے دو، اُن سے کسی طرح کا تعرض نه کرو)۔

تَخَلّٰى صاف اور خالی ہونا۔ [س ۸۴ : ۴

خَمَدَ

خَامِدٌ (اسم فاعل) بجھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔ [س ۳۶ : ۲۹

خَمَرَ

خَمْرٌ (۱) انسانی دماغ کو ڈھانک دینے والی یا مغلوب کرنے والی چیز ۔ ہر منشی چیز جیسے شراب، افیون وغیرہ۔

● یسئلون عن الخمر والمیسر [س ۲ : ۲۱۹

(۲) انگور۔ (لغت عمان ۔ ضحاك)

● ۔۔۔ اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳۶

خُمُرٌ (جمع ۔ واحد خِمَارٌ) سر ڈھانکنے کی چیزیں ۔ بیبیوں کی اوڑھنیاں، چادریں۔

● ۔۔۔ ولیضربن بخمرهن علی جیوبهن [س ۲۴ : ۳۱

خَمَسَ

خَمْسَةٌ (مذکر ۔ مونث خَمْسٌ) پانچ۔ [س ۱۸ : ۲۱

خَمْسُوْنَ پچاس۔ [س ۲۹ : ۱۴

خُمُسٌ پانچواں حصه۔ [س ۸ : ۴۱

خَامِسٌ پانچواں۔ [س ۲۴ : ۷

خَمَصَ

مَخْمَصَةٌ بھوك۔ [س ۹ : ۱۲۱

خَمَطَ

خَمْطٌ (اسم فعل) کڑوا۔ [س ۳۴ : ۱۶

خَنْزَرَ

خِنْزِيْرٌ (۱) (= خَنْزَ + زَرَ) سڑی گلی اور

ناقص چیز -
● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر - - - [س ۶ : ۱۴۶]

(۲) جمع خَنَازِیرُ - سُؤر - [س ۵ : ۶۳]

خَنَسَ

خُنَّسٌ (جمع - واحد خَانِسٌ) ستارے یا سیارے، خاص کر زحل، مشتری، مریخ، زهره، اور عطارد، که اُن کی چال سیدهی اور اُلٹی دونوں هوتی هے -
● فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس - - - [س ۸۱ : ۱۵]

خَنَّاسٌ (۱) دل میں آنے جانے والی باتیں - خیالات فاسده جو دل میں اُٹھ اُٹھکر ره جاتے هیں -
(۲) بُرے لوگ -
● - - - من شرالوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة و الناس [س ۱۱۴ : ۴ - ۶]

خَنَقَ

مُنْخَنِقَةٌ (اسم فاعل) گلا گھونٹا هوا جانور - [س ۵ : ۴]

خَارَ

خُوَارٌ بچھڑے کی طرح آواز نکالنا - [س ۲۰ : ۱۴۶]

خَاضَ

خَاضَ (+ فِیْ) غوطه لگانا - پانی کیچڑ وغیره میں چلنا - کسی فضول بات یا بحث میں اُلجھنا - [س ۹ : ۷۰]

خَوْضٌ (اسم فعل) غوطه لگانا - بیکار باتوں میں اُلجھنا - [س ۵۲ : ۱۲]

خَائِضٌ (اسم فاعل) وه جو بیکار باتوں میں اُلجھے - [س ۷۴ : ۴۵]

خَافَ

خَافَ (= خَوِفَ) - مضارع یَخَافُ (= یَخْوَفُ)
(۱) کسی علم کی بنا پر اندیشه کرنا -
● والتی تخافون نشو زهن - - - [س ۴ : ۳۴]
(۲) = عَلِمَ - جاننا - (قاموس) [س ۲ : ۱۸۲]

خَوْفٌ (اسم فعل) (۱) ڈر - (ضد اَمْنٌ)
(۲) = قَتْل - (قاموس - تاج)
(۳) = قِتَالٌ لڑائی - (قاموس) [س ۳۳ : ۱۹]

خَائِفٌ (اسم فاعل) وه جس کو اندیشه هو - وه جو ڈرے - [س ۲۸ : ۱۸]

خِیفَةٌ اندیشه - ڈر - [س ۲۰ : ۶۷]
خِیفَةً ڈر کے مارے -
● تضرعا و خیفة [س ۷ : ۲۰۴]

خَوَّفَ ڈرانا - خوف دلانا - [س ۱۷ : ۶۲]

تَخْوِیفٌ (اسم فعل) ڈر - خوف -
تَخْوِیفاً ڈرانے کے لئے - [س ۱۷ : ۶۱]

تَخَوَّفَ (۱) ڈرجانا - (۲) کسی چیز میں سے

کچھ لیکر اس کو کم کردینا۔

تَخَوُّفٌ (اسم فعل)

عَلٰی تَخَوُّف (س ۱۶ : ۴۷)

(۱) رفتہ رفتہ نقصان میں ڈالکر ہلاک کرنا،
(نہ دفعۃً)

(۲) ڈرا ڈرا کر، ترسا ترسا کر۔

خَالَ

خَالٌ (جمع اَخْوَالٌ) خالو۔ [س ۲۴ : ۶۱

خَالَةٌ (مؤنث) خالہ۔

خَوَّلَ احسان کرنا۔

● --- ثم اذاخولہ نعمۃ منہ [س ۳۹ : ۸

خَانَ

خَانَ (۱) خیانت کرنا۔ دھوکا دینا۔

● لا تخونوا اللہ والرسول و تخونوا اماناتکم [س ۸ : ۲۷

(۲) عہد شکنی کرنا۔

● واما تخافن من قوم خیانۃ [س ۸ : ۵۸

خِیَانَةٌ (اسم فعل) دھوکا دینا۔ دغابازی۔
[س ۸ : ۷۱

خَآئِنٌ (اسم فعل) خیانت کرنے والا۔
دغاباز۔ [س ۴ : ۱۰۷

خَآئِنَةٌ = خَآئِنٌ [س ۵ : ۱۳

خَائِنَةُ الْاَعْیُن (س ۴۰ : ۱۹) آنکھوں کی
خیانت۔ چوری کی نگاہ

خَوَّانٌ دھوکے باز۔ [س ۲۲ : ۳۸

اِخْتَانَ دھوکا دینا۔ ٹھگنا۔

اَلَّذِیْنَ یَخْتَانُوْا اَنْفُسَهُمْ (س ۴ : ۱۰۷)
وہ جو دھوکا دیتے ہیں ایک دوسرے کو۔

خَوَی

خَاوٍ (= خَاوِیٌ) اسم فاعل۔

(۱) وہ جو بالکل برباد ہوچکا ہو۔
[س ۶۹ : ۷

(۲) گرا ہوا۔ (+ عَلٰی)

خَاوِیَةٌ (مؤنث)

--- وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا (س ۲ : ۲۵۹) اور وہ بستی اپنی چھتوں پر ڈھئی پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

خَابَ

خَابَ مایوس ہونا۔ نامراد ہونا۔ ناکام ہونا۔
[س ۹۱ : ۱۰

خَآئِبٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہوچکا۔
[س ۳ : ۱۲۷

خَارَ

خَیْرٌ (مؤنث خَیْرَةٌ) (۱) اچھا۔ خوشگوار۔

(۲) بھلائی۔ نیکی۔

(۳) مال۔ دولت۔ (لغت جرہم)
[س ۲ : ۲۱۵

(۴) = خَیْلٌ۔ گھوڑے۔ (تاج۔ قاموس)

●--- انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ۳۸ : ۳۲

اَخْیَارٌ = اَخْیَرٌ (جمع) [س ۳۸ : ۴۷

خَیْرَاتٌ (مؤنث۔ جمع واحد خَیْرَةٌ) ہر

طرح کی اچھی چیزیں - (لسان)
● فیهن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰
اَلْخَیْرَاتُ (۱) اچھی باتیں - اچھے کام -
[س ۲ : ۱۴۸
(۲) اچھا انجام - [س ۹ : ۸۹
خِیَرَةٌ پسند - اختیار - [س ۳۳ : ۳۶
تَخَیَّرَ پسند کرنا - [س ۵۶ : ۲۰
تَخَیَّرُوْنَ (س ۶۸ : ۳۸) = تَتَخَیَّرُوْنَ
اِخْتَارَ چن لینا - بہت سی چیزوں میں سے
پسند کرلینا - [س ۷ : ۱۵۴

خَاطَ

خَیْطٌ سوت - دھاگا - ڈورا -
الخیط الابیض = صبح کی سفیدی -
الخیط الاسود = رات کی اندھیری -
● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر [س ۲ : ۱۸۷
= بیاض النهار من السواد اللیل وهو الصبح اذا انفلق - (ابن عباس)
[اِس باب میں کتاب کا دیباچہ بھی ملاحظه ہو -]
خِیَاطٌ سوئی - [س ۷ : ۴۰
سَمِّ الْخِیَاطِ (س ۷ : ۴۰) [سَمَّ

خَالَ

خَالَ (= خَیِلَ) خیال کرنا -
خَیْلٌ (اسم جمع) گھوڑے - سوار -
[س ۳ : ۱۲
خُیِّلَ (+ اِلٰی) خیال میں معلوم ہونا -
یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی (س ۲۰ : ۶۶) اُن کے جادو کی وجہ سے موسی کے خیال میں معلوم ہوا کہ وہ لاٹھیاں دوڑ رہی ہیں -
مُخْتَالٌ (اِسم فاعل) رعونت اور تکبر کرنے والا - [س ۳۱ : ۱۸

خَامَ

خِیَامٌ (جمع - واحد خَیْمَةٌ) بڑے خیمے -
[س ۵۵ : ۷۲

«باب الدال»

دَأَبَ

دَأْبٌ (۱) حالت ۔ دستور ۔ طریقه ۔ عادت ۔ [س ۳ : ۱۱

(۲) = أشباہ ۔ مثال ۔ (لغت جرهم)

دَأَبٌ = دَأْبٌ

دَأَباً دستور کے مطابق ۔ [س ۱۲ : ۴۷

دَآئِبَيْنِ (تثنیه) دونوں اپنا اپنا کام کرتے رہتے ہیں ۔

● ۔۔۔ والشمس والقمر دائبین [س ۱۴ : ۳۳

دَبَّ

دَابَّةٌ (جمع دَوَابٌّ) (۱) جو کچھ بھی زمین پر حرکت کرتا ہے ۔ جاندار ۔ کیڑے مکوڑے ۔

(۲) بار برداری کے جانور ۔ [س ۲ : ۱۶۴

(۳) نالائق آدمی ، جیسا حضرت سلیمان کا بیٹا رحبعام جس نے اُن کی سلطنت برباد کردی ۔ (عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۱۲) [س ۳۴ : ۱۴

(۴) جراثیم امراض ۔ [س ۲۷ : ۸۴

● واذا وقع القول علیهم اخرجنا لهم دابة من الارض تکلمهم ان الناس کانوا بآیاتنا لا یوقنون [س ۲۷ : ۸۲

دَبَرَ

دُبُرٌ پیٹھ ۔ پچھلا حصه ۔ [س ۵۴ : ۴۵

مِنْ دُبُرٍ پیچھے سے ۔ [س ۱۲ : ۲۵

أَدْبَارٌ (جمع ۔ واحد دُبُرٌ) پیٹھ ۔ اخیر ۔ اِنتہا ۔ وہ جو بعد کو آئے ۔

فَنَرُدَّهَا عَلٰی أَدْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰)

اور اُلٹ دیں ہم اُن کو اُن کی پیٹھ کی طرف ، ان کی گردنیں مروڑ دیں ، اُن کو سخت عذاب میں گرفتار کردیں ۔

أَدْبَارَ السُّجُودِ (س ۵۰ : ۳۹) اور نمازوں کے بعد بھی ۔

دَابِرٌ اِنتہا ۔ باقی ماندہ ۔ اخیر حصه ۔ اصل یا جڑ ۔

● ۔۔۔ فقطع دابر القوم ۔۔۔ (س ۶ : ۴۵) اُس قوم کی جڑ کاٹ ڈالی گئی ۔

دَبَّرَ ترتیب دینا ۔ انتظام کرنا ۔ نگرانی کرنا ۔

● یدبر الامر من السماء إلی الارض [س ۳۲ : ۵

مُدَبِّرٌ (اسم فاعل) نگرانی کرنے والا ۔ تدبیر کرنے والا ۔

اَلْمُدَبِّرَاتُ (جمع مؤنث)

● ۔۔۔ فالمدبرات امرا [س ۷۹ : ۵

أَدْبَرَ پیٹھ پھیردینا ۔ پیچھے ہٹنا ۔ [س ۷۴ : ۲۳

إِدْبَارٌ (اسم فعل) غروب ہونا ۔

اِدْبَارَ النُّجُوْمِ (س ۵۲ : ۴۹) اور ستاروں کے غروب ہونے کے وقت بھی ۔

مُدْبِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیٹھ پھیردے اور پیچھے ہٹ جائے ۔ [س ۲۷ : ۱۰

تَدَبَّرَ غور کرنا ۔ سمجھنا ۔ تدبیر کرنا ۔

● افلا یتدبرون القرآن [س ۴ : ۸۱

اِدَّبَّرَ = تَدَبَّرَ

● افلم یدبروا القول [س ۲۳ : ۶۸

دَثَرَ

مُدَّثِّرٌ (اسم فاعل) دثار نبوت سے ملبوس ، یعنی نبی۔

● یا ایها المدثر قم فانذر ۔۔۔ [س ۷۴ : ۱ و ۲

دَحَرَ

دُحُوْرٌ (اسم فعل) ڈھکیل دینا ۔ دور کرنا ۔

دُحُوْرًا دفع کرنے کے لئے ۔ [س ۳۷ : ۹

مَدْحُوْرٌ (اسم مفعول) دور کیا ہوا ۔ نکالا ہوا ۔ [س ۷ : ۱۸

دَحَضَ

دَاحِضٌ (اسم فاعل) وہ جس میں کوئی طاقت نہیں ۔ بیکار ۔ باطل ۔

دَاحِضَةٌ (مؤنث) [س ۴۲ : ۱۵

اَدْحَضَ حجت سے کمزور یا باطل کرنا ، رد کرنا ۔ [س ۱۸ : ۵۶

مُدْحَضٌ (اسم مفعول) وہ جو ناکارہ قرار دیا گیا ۔ مردود ۔ [س ۳۷ : ۱۴۱

دَحَا

دَحَا پھیلانا ۔ [س ۷۹ : ۳۰

دَخَرَ

دَاخِرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ، ادنی ، اور بے وقعت ۔ [س ۱۶ : ۴۸

دَخَلَ

دَخَلَ (۱) داخل ہونا ۔

وَقَدْ دَخَلُوْا بِالْكُفْرِ (س ۵ : ۶۱) حالانکہ وہ آئے ہی تھے کفر کی حالت میں ۔

(۲) کسی کے پاس جانا ۔ (+ عَلٰى)

(۳) کسی کی صحبت میں شریک ہونا ۔

(۴) بیوی کے پاس جانا ۔

● ۔۔۔ من نسائکم التی دخلتم بهن [س ۴ : ۲۳

دَخَلٌ برائی ۔ بدی ۔ دماغ یا دل کا فساد ۔

دَخَلًا جھوٹ کو ۔ دھوکا دینے کے لئے ۔

● ولا تتخذوا ایمانکم دخلا بینکم ۔۔۔ [س ۱۶ : ۹۴

دَاخِلٌ (اسم فاعل) وہ جو داخل ہو۔ [س ۵ : ۲۲

اَدْخَلَ داخل کرنا ۔

مُدْخَلٌ (۱) (صیغہ ظرف) وقت اور جگہ داخل ہونے کی ۔

(۲) (مصدر میمی) داخل ہونا ۔

اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۰)

داخل کر مجکو (جہاں تو لے جائے) ایسے

موقع جو کہ مبارک ہو ہرے کام کے لئے ۔
مُدْخَلٌ (اسم ظرف) گھس بیٹھنے کی جگہ ۔
[س ۹ : ۵۷

دخن

دُخَانٌ (۱) دھواں ۔ گیس کا سا مادہ جو آگ سے نکل کر پھیل جائے ۔
● ثم استوی الی السماء وھی دخان
[س ۴۱ : ۱۱
(۲) دھواں دھار عذاب کہ لوگوں کو کچھ نہ سوجھے ۔
● فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس ۔ ھذا عذاب الیم [س ۴۴ : ۱۰

درر

دُرِّیٌّ چمکتا ہوا ۔ [س ۲۴ : ۳۵
مِدْرَارٌ (صیغہ مبالغہ) وافر بارش ۔
مِدْرَارًا وافر (بارش) [س ۶ : ۶

درأ

دَرَأَ (+ عَنْ) دور کرنا ۔ ٹال دینا ۔ دفع کرنا ۔ [س ۳ : ۱۶۲
اِدَّارَأَ (= تَدَارَأَ + فِیْ) آپس میں جھگڑنا ۔ [س ۲ : ۶۷

درج

دَرَجَةٌ درجہ ۔ عہدہ ۔ عزت ۔ برتری ۔
[س ۲ : ۲۲۸
دَرَجَةٌ عزت کے درجے ۔ [س ۴ : ۹۷
دَرَجَاتٌ = دَرَجَةٌ [س ۲ : ۲۵۴

أَعْظَمُ دَرَجَةً (س ۹ : ۲۰) اُونچے درجہ کے ۔ درجہ میں سب سے اُونچے ۔
اِسْتَدْرَجَ بہ تدریج (عذاب میں) گرفتار کرنا ۔ آہستہ آہستہ گرفتار کرنا ۔
[س ۷ : ۱۸۱

درس

دَرَسَ (۱) پڑھنا ۔
(۲) غور سے پڑھنا ۔ (+ فِیْ)
دِرَاسَةٌ غور کے ساتھ مطالعہ ۔ [س ۶ : ۱۵۷
اِدْرِیْسُ حضرت ادریس نبیؑ ۔ [س ۱۹ : ۵۷

درك

دَرَكٌ (اسم فعل) (۱) پیچھا کرنا ۔ تعاقب ۔
لَا تَخَافُ دَرَكًا (س ۲۰ : ۸۰) نہ خوف در تعاقب کا ۔
(۲) سب سے نچلا حصہ ۔ [س ۴ : ۱۴۴
أَدْرَكَ پیچھا کر کے پکڑ لینا ۔ پہنچ جانا ۔ حاصل کرنا ۔ سمجھنا ۔ [س ۱۰ : ۹۰
مُدْرَكٌ (اسم مفعول) پیچھا کر کے پکڑ لیا گیا ۔ [س ۲۶ : ۶۱
تَدَارَكَ (۱) پیچھا کر کے پکڑنا ۔
[س ۶۸ : ۴۹
(۲) ایک دوسرے کے پیچھے چلنا ۔ پہنچنا ۔ سمجھنا ۔ (+ فِیْ)
اِدَّارَكَ = تَدَارَكَ [س ۲۷ : ۶۸
بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِی الْآخِرَةِ (س ۲۷ : ۶۸)

بلکہ انجام کے بارے میں تو ان کا علم غائب ہی ہوگیا ہے ، یعنی ان کو کچھ بھی معلوم نہیں ۔

= غَابَ عِلْمُهُمْ - (ابن عباس)

دِرْهَمٌ

دِرْهَمٌ (جمع دَرَاهِمُ) درم - چاندی کا ایک سکہ - (لغت فارس) [س ۱۲ : ۲۰

دَرَى

دَرَى جاننا -

وَاِنْ اَدْرِىْ (س ۲۱ : ۱۰۹) اور میں نہیں جانتا -

اَدْرَى بتانا - سکھانا - (+ ب) [س ۶۹ : ۳

دَسَّ

دَسَّ (+ فِىْ) چھپانا - [س ۱۶ : ۶۱

دَسَرَ

دُسُرٌ (جمع - واحد دِسَارٌ) کیلیں -

عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختے اور کیلوں سے بنی ہوئی کشتی پر -

دَسّٰى

دَسّٰى بگاڑنا - خراب کرنا - [س ۹۱ : ۱۰

دَعَّ

دَعَّ دھکّے دیکر نکال دینا - [س ۱۰۷ : ۲

دَعٌّ (اسم فعل) دھکّے دینا - [س ۵۲ : ۱۳

دَعَا

دَعَا پکارنا - بلانا - مانگنا - دعا کرنا - مدد مانگنا - دعوت کرنا - صفت سے موصوف کرنا -

دَعَانِ (س ۲ : ۱۸۲) = دَعَانِىْ پکارتا ہے مجکو - دعا مانگتا ہے مجھ سے -

اُدْعُوْا (= اُدْعُوْ + الف الوقایۃ) میں پکارتا ہوں -

دَعْوٰى (اسم فعل) پکار - دعا -

دُعَآءٌ دعا مانگنا - پکارنا - [س ۱۳ : ۱۵

دَعْوَةٌ التجا - دعا - پکارنا - پکار - بلاوا -

دَعْوَةً پکار کے ذریعہ - [س ۳۰ : ۲۴

اَدْعِيَآءُ (جمع - واحد دَعِىٌّ) لے پالک بیٹے - [س ۳۳ : ۴

دَاعِ (= دَاعِىٌّ - اسم فاعل) وہ جو دعا کرے ، دعوت دے ، پکارے - [س ۲ : ۱۸۲

اَلدَّاعِ (س ۲ : ۱۸۲) = اَلدَّاعِىْ

اِدَّعٰى (+ بِ) طلب کرنا - خواہش کرنا -

دَفِئَ

دَفِئَ (= دَفَأَ)

دِفْءٌ (۱) گرمی -

(۲) گرم پہناوے جو اُونٹ کے بال سے حاصل ہوتے ہیں -

(۳) اُونٹ کا دودھ اور گوشت وغیرہ۔
● والانعام خلقها لكم فيها دفء ومنافع و منها تاكلون [س ۱٦ : ٥

دفع

دَفَعَ (۱) ادا کرنا۔ (+ إِلٰى)
(۲) دفع کرنا۔ نکال دینا۔ ٹال دینا۔
دَفْعٌ (اسم فعل) منع کرنا۔ روکنا۔ [س ۲ : ۲٥۲
دَافِعٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے۔ [س ۷۰ : ۲
دَافَعَ (+ عَنْ) بچانا۔ حفاظت کرنا۔

دفق

دَافِقٌ (اسم فاعل) وہ جو ڈالے یا ڈالا جائے۔ [س ۸٦ : ٦

دكّ

دَكَّ خاک کرڈالنا۔ [س ۸۹ : ۲۲
دَكٌّ چور چور۔
دَكًّا (س ۷ : ۱۳۹) چور چور کرکے۔
دَكَّةٌ چور کرنا۔ [س ٦۹ : ۱۴
دَكَّاءُ مٹی یا خاک کا تودہ۔ [س ۱۸ : ۹۸

ذكر

[ذكر
ادَّكَرَ (= إِذْتَكَرَ) [س ۱۲ : ۴٥
مُدَّكِرٌ (اسم فاعل) (س ٥۴ : ۱٥) [ذكر

دلّ

دَلَّ دکھانا۔ بتانا۔ ہدایت کرنا۔ [س ۳۴ : ۱۳
دَلِيلٌ (+ عَلٰى) دلیل۔ ظاہر کرنے کا ذریعہ۔
● جعلنا الشمس عليه دليلا [س ۲٥ : ۴٥

دلك

دُلُوكٌ (اسم فعل) آفتاب کا سمت الراس سے ڈھل جانا۔ [س ۱۷ : ۸۰

دلا

دَلْوٌ (مذکر و مؤنث) ڈول۔ [س ۱۲ : ۱۹
دَلّٰى گرانا۔ ڈالنا۔
أَدْلٰى (۱) ڈالنا۔ نیچا کرنا۔
(۲) رشوت دینا۔ (+ إِلٰى)
تَدَلّٰى نزدیک پہنچنا۔ [س ٥۳ : ۸

دم

دَمٌ (= دَمَوٌ - جمع دِمَاءٌ) خون
لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ (س ۲ : ۸۴) نہ بہاؤ خون ایک دوسرے کا۔

دمدم

دَمْدَمَ (+ عَلٰى) مٹا دینا۔ ہلاک کرنا۔ [س ۹۱ : ۱۴

دمر

دَمَرَ ہلاک کرنا۔
دَمَّرَ = دَمَرَ [س ۴۷ : ۱۰
تَدْمِيرٌ (اسم فعل) ہلاکت۔
فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا (س ۱۷ : ۱٦) تب

ہم نے اُس کو بالکل برباد کرڈالا ۔

دمع

دَمْعٌ (اسم فعل) آنسو۔ [س ۵ : ۸۶

دمغ

دَمَغَ دماغ کو زخمی کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ [س ۲۱ : ۱۸

دنا

دَنَا نزدیک ہونا ۔ قریب ہونا ۔

ثُمَّ دَنَیٰ فَتَدَلّٰی (س ۵۳ : ۸) پھر نزدیک ہوا اور نزدیک ہوا ، یعنی قریب تر ہوتا گیا ۔

دَانٍ (= دَانِیٌ ۔ اسم فاعل ۔ مؤنث دَانِیَةٌ)

جو نزدیک ہو ، ہاتھ کے قریب ہو۔

● قطوفها دانیة [س ۶۹ : ۲۳

اَدْنٰی (= اَدْنَی ۔ افعل التفضیل ۔ مؤنث دُنْیَا = دُنْیَی) بہت ذلیل ۔ بہت برا ۔ بہت کم ۔ بہت آسان ۔ ادنا ۔ معمولی ۔ نزدیکتر ۔ بالکل ہاتھ کے قریب ۔ نزدیک ترین ۔ زیادہ ضروری ۔ زیادہ مناسب ۔

اَلْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فوری عیش ۔ موجودہ زندگی ۔

ذٰلِكَ اَدْنٰی اَلَّا تَعُوْلُوْا (س ۴ : ۳) زیادہ مناسب تو یہی ہے کہ تم زیادتی عیال کا بوجھ اپنے سر نہ بڑھاؤ۔ (تاج)

[امام شافعی رح نے اس کے معنی لئے ہیں تا کہ تمہارا عیال زیادہ نہ ہو ۔ اور کسائی نے بھی عَالَ یعول کے معنی کثرت عیال فصحائے عرب سے نقل کئے ہیں ۔ از مولٰینا محمد علی به حواله روح المعانی]

فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ (س ۳۰ : ۲) ملک کے بہت ہی قریب حصے میں ۔

وَلَآ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ (س ۵۸ : ۸)

اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ۔۔۔

اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ (س ۷۳ : ۲۰)

ایک تہائی رات کے قریب یا کچھ کم ۔

یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰی (س ۷ : ۱۶۸) اختیار کرتے ہیں اسباب اس آسان ترین عیش کے ۔

دُنْیَا (مؤنث ۔ مذکر اَدْنٰی) دنیا ۔ موجودہ زندگی کے سامان ۔

اَدْنٰی نزدیک لانا ۔ ڈال لینا ۔

یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ (س ۳۳ : ۵۹) بیبیاں ڈال لیں اپنے اُوپر اپنی چادریں ۔

دهر

دَهْرٌ زمانہ ۔

حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ (س ۷۶ : ۱)

دهق

دِهَاقٌ بھرا ہوا ۔ چھلکتا (پیالا) ۔

● ۔۔۔ وکاسا دهاقا [س ۷۸ : ۳۴

دهم

اِدْهَامَّ رنگ کالا ہو جانا ۔

مُدْهَامٌّ (اسم فاعل) وہ جو گہرے سبز رنگ کا ہو، یہاں تک کہ سیاہ معلوم ہونے لگے، جیسے درخت جن میں خوب پانی پٹایا گیا ہو۔ نہایت شاداب، سرسبز۔

مُدْهَامَّةٌ (مونث۔ تثنیہ مُدْهَامَّتَان)

[س ۵۵ : ٦۴

دَهَنَ

دِهَانٌ (۱) لال چمڑا۔

(۲) مکھن۔ ملنے کا تیل۔ (جمع۔ واحد دُهْنٌ)

---فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (س ۵۵ : ۳۷) اور ہوجائیگا گلابی جیسے تیل۔

أَدْهَنَ زمانہ سازی کرنا۔ سختی نہ کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں کرنا۔

● ودوا لو تدهن فيدهنون [س ٦۸ : ۹

مُدْهِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی چیز کو بے وقعت سمجھے۔

---أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ (س ۵٦ : ۸۰) سو کیا تم لوگ اِس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ (مولینا اشرف علی)

دَهَى

أَدْهَى (= أَدْهَى افعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ، رنجدہ۔

● والساعة ادهى وامر [س ۵۴ : ۴٦

دَاوُدُ

(= دَاوُدُ = دَاوُودُ) حضرت داؤدؑ نبی جن کی کتاب زبور تھی۔ [س ۲ : ۲۵۱

دَارَ

دَارَ گھومنا۔

● ---تدور اعينهم--- [س ۳۳ : ۱۹

دَارٌ (مونث۔ جمع دِيَارٌ) گھر۔ رہنے کی جگہ۔

اَلدَّارُ (۱) رہنے کی حقیقی جگہ۔ حقیقی آسائش کی جگہ۔

● وان الدار الاخرة لهي الحيوان [س ۲۹ : ٦۴

(۲) المدینہ۔ [س ۵۹ : ۹

دَيَّارٌ رہنے والا۔

● ---لاتذر على الارض من الكافرين ديارا [س ۷۱ : ۲۷

دَائِرَةٌ (جمع دَوَائِرُ) گردش۔ گردش زمانہ۔

دَائِرَةُ السَّوْءِ (س ۹ : ۹۹) بُری گردش۔

أَدَارَ معاملہ کی بات کرنا۔ کاروبار کرنا۔ [س ۲ : ۲۸۲

دَالَ

دُولَةٌ وقت کا پھیر۔ زمانہ کی گردش۔

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ (س ۵۹ : ۷) تاکہ یہ نہ آئے اُلٹ پھیر میں تم میں سے دولت مندوں کے (کہ اُن کی مخصوص جاگیر بن کر رہ جائے)۔

دَاوَلَ (+ بَيْنَ) باری باری بدلنا۔

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ (س ۳ : ۱۴۰) اور یہ دن (رنج اور مصیبت کے) ہم لوگوں میں ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔

دام

دَامَ قائم رهنا ۔ جاری رهنا ۔ رهنا ۔ لگا رهنا ۔ مستقل رهنا ۔
● مادامت السموات والارض [س ۱۱ : ۱۰۹
دَائِمٌ (اسم فاعل) وہ جو قائم رہے ، وہ جو مستقل طور پر لگا رہے ۔ [س ۱۳ : ۳۵

دان

دُوْنَ (۱) خلاف ۔ مختلف ۔
● ۔۔۔ ومنا دون ذلك [س ۷۲ : ۱۱
(۲) سوا ۔ علاوہ ۔
● ۔۔۔ العذاب الادنی دون العذاب الاکبر ۔۔۔ [س ۳۲ : ۲۱
(۳) بغیر ۔
● ۔۔۔ ودون الجهر من القول [س ۷ : ۱۰۵
(۴) نیچے ۔
مِن دُوْنِ = دُوْنَ (۱) چھوڑ کر ۔
● ۔۔۔ الکافرین اولیاء من دون المؤمنین [س ۳ : ۲۷
(۲) سوا ۔ علاوہ ۔
● ما عبدنا من دونه من شیٔ [س ۱۶ : ۳۷
(۳) خلاف ۔
● ولا حرمنا من دونه من شیٔ [س ۱۶ : ۳۷
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا (س ۱۹ : ۱۷)
اور مریم نے (سونے کے لئے) اپنے لوگوں سے آڑ کر لیا ۔

دان

دَانَ قانون کا اطاعت گزار ہونا ۔
● ۔۔۔ ولا یدینون دین الحق [س ۹ : ۲۹
دَیْنٌ دَین ۔ قرض ۔ ذمه ۔ [س ۲ : ۲۸۲

دِیْنٌ (۱) حساب ۔
● مالك یوم الدین [س ۱ : ۳
● یومئذ یوفیهم الله دینهم الحق ۔۔۔ [س ۲۴ : ۲۵
● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا فی کتاب الله ۔۔۔ ذلك الدین القیم ۔۔۔ [س ۹ : ۳۶
(۲) قانون ۔
● ماکان لیاخذ اخاه فی دین الملك [س ۱۲ : ۷۶
افغیر دین الله یبغون [س ۳ : ۸۳
● ان الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۸
(۳) طبیعت جس کے مطابق خدا نے انسان کو بنایا ہے اور جس پر چلنا ہی انسان کا حقیقی فرض ہے ۔
● فاقم وجهک للدین حنیفا ۔ فطرة الله التی فطر الناس علیها ۔۔۔ ذلك الدین القیم [س ۳۰ : ۲۹
مَدِیْنٌ (۱) وہ جو حساب جزا وسزا دیا جائے ، یا وہ جس سے حساب لیا جائے ۔
● ۔۔۔ انا لمدینون [س ۳۷ : ۵۳
(۲) قانون سے جکڑا ہوا ۔ مسلط شدہ ۔ مملوك ۔ (زجاج ۔ تاج)
● ۔۔۔ فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونها [س ۵۶ : ۸۶
= غیر مملوکین ۔ (لسان)
تَدَایَنَ (+ ب) ایک دوسرے کا قرضدار ہونا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

دینار

دِیْنَارٌ (= دِنَّارٌ) سونے کا ایک سکه ۔ (لغت روم) [س ۳ : ۶۸

-« باب الذال »-

ذَا

ذَا (جمع أُولَآء) یہ ۔ وہ ۔

[حالت رفع میں ذُوْ اور حالت جر میں ذِیْ ۔]

اس سے پہلے اکثر ہَ یا ہَا ملا ہوتا ہے ۔

جیسے ھٰذَا ، ھٰذَا (مونث ھٰذِہٖ ۔ جمع ھٰؤُلَآءِ)

ذَأَبَ

ذِئْبٌ بھیڑیا ۔ [س ۱۲ : ۱۳

ذَاتٌ (مونث ۔ مذکر ذُوْ) [ذُوْ

ذَارِیَاتٌ (جمع ۔ مونث ۔ اسم فاعل) [ذَرَا

ذَأَمَ

مَذْءُوْمٌ (= مَذْؤُوْمٌ ۔ اسم مفعول) ذلیل ۔ حقیر ۔ [س ۷ : ۱۸

ذَبَّ

ذُبَابٌ (اسم جنس) مکھی ۔ [س ۲۲ : ۷۳

ذَبَحَ

ذَبَحَ (۱) گلا کاٹنا ۔ ذبح کرنا ۔

(۲) قربانی دینا ۔ (+ عَلٰی)

● --- وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۳

ذِبْحٌ وہ جو ذبح کیا جائے ۔ جانور جو ذبح کیا جائے ۔

ذِبْحٌ عَظِیْمٌ (س ۳۷ : ۱۰۷) زبردست قربانی جو حضرت ابراھیمؑ نے دی اور جس کو خدا نے قبول کیا ۔ وہ کیا تھی ؟ وھی جو خدا کو ھمیشہ مقبول ہے ۔

لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن ینالہ التقوی منکم ۔ (س ۲۲ : ۳۸) ۔ اُن کا تقوی القلب یعنی صدق اور خلوص خدا نے قبول کیا اور معصوم بچے کی جان بخش دی ۔

● --- وفدیناہ بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷

حضرت ابراھیمؑ اپنے خاندان میں سب سے پہلے توحید پر ایمان لانے والے تھے ۔ آپ کے طلب حق کا ذکر سورہ ۶ (الانعام) آیات ۷۴ تا ۸۳ میں آیا ہے ۔ آپ کے والد اور چچا ستارہ پرست اور بت پرست بھی تھے اور خاص خاص موقعوں پر بچوں کو بھی اپنے بتوں کے بھینٹ چڑھادیتے ۔ چنانچہ اسی طبعی عادت کے مطابق ایک روز جب حضرت ابراھیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو جو اُن کا پارۂ جگر تھا قربانی دے رہے ھیں تو آپ نے اُس لڑکے سے اس کا ذکر کیا ۔ وہ بھی اپنے باپ کی مرضی کے مطابق تیار تھا ۔ قرآن میں ہے :

فلما اسلما وتلہ للجبین ۔ ونادیناہ ان یا ابراھیم قد صدقت الرءیا ۔ (س ۳۷ : ۱۰۵) ۔ تو جب ان دونوں نے سرتسلیم خم کردیا اور ابراھیم

بچے کی یہ آمادگی دیکھ کر جبین کے بل سجدۂ شکر میں گر پڑے تو ہم نے اُس کو آواز دی اے ابراہیم تو نے تو خواب کو سچا کر دیا (تیرا خواب تو خواب ہی تھا ۔ ہم ایسی قربانی نہیں مانگتے ۔) نیک لوگوں کو ہم مشقت میں نہیں ڈالتے ۔ یہ تو صاف صاف ایک آزمائش تھی ۔

انا كذلك نجزی المحسنین ۔ ان هذا لهو البلؤ المبین ۔

ذَبَّحَ بہتوں کو ذبح کرنا ، قتل کرنا ۔

● --- یذبحون ابناءکم [س ۲ : ۴۹

ذَبْذَبَ

مُذَبْذَبٌ (اسم مفعول + بَيْنَ)

(۱) ڈانوا ڈول ۔ پس و پیش میں ۔

● مذبذبین بین ذلك [س ۴ : ۱۴۲

= لا الی هٰؤلاء ولا الی هٰؤلاء (س ۴ : ۱۴۲)

= علی حرف ۔ فان اصابه خیر اطمان به ۔ وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه ۔ (س ۲۲ : ۱۱)

(۲) مضطرب ۔ (راغب)

ذَخَرَ

إِدَّخَرَ (+ فِیْ) آئندہ کے لئے جمع کرنا ۔

● --- وما تدخرون فی بیوتکم [س ۳ : ۴۹

ذَرْ (اَمر) [وَذَرَ

ذَرَّ

ذَرَّةٌ (واحدة) وہ جس کا وزن کچھ نہیں ۔ ایک چھوٹی چونٹی کا سر ۔ (ابن عباس)

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (۴ : ۴۰) ذرہ برابر ۔

ذُرِّيَّةٌ (۱) نسل ۔ اولاد ۔ ذات ۔

● من ذریة قوم آخرین [س ۶ : ۱۳۳

(۲) تھوڑے لوگ ۔

● --- فما آمن لموسی الا ذریة من قومه [س ۱۰ : ۸۳

= قلیل ۔ (ابن عباس)

ذَرَأَ

ذَرَأَ بنانا ۔ پیدا کرنا ۔ بڑھانا ۔

● --- یذرءکم فیه [س ۴۲ : ۹

ذَرَعَ

ذَرْعٌ (۱) ہاتھ کا پھیلاؤ ۔ ہاتھ لمبا کرنا ۔

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا (س ۶۹ : ۳۲) اُس کی لمبائی ہے ستر ہاتھ ۔

(۲) قوت ۔ استطاعت ۔ (زمخشری)

ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۷) اُن کے بارے میں اس نے اپنے میں کمزوری محسوس کی ۔ اُن کے بارے میں وہ پریشان ہوا ۔

ذِرَاعٌ (مذکر ومؤنث) ایک ہاتھ کی ناپ ۔ ہاتھ کی کہنی سے بیچ کی اُنگلی تک کی لمبائی ۔

ذِرَاعَيْهِ (س ۱۸ : ۱۸) اُس (کتّے) کے اگلے پیر (گھٹنے تک) ۔

ذَرَا

ذَرَا چھین لینا ۔ بکھیر دینا ۔

ذَرْوٌ (اسم فعل) پھیلا دینا ۔ بکھیر دینا ۔ [س ۵۱ : ۱
ذَارٍ (= ذَارِوٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو بکھیر دے ۔
ذَارِيَاتٌ (جمع مؤنث) احکام الٰہی نشر کرنے والے ۔ نبی اور رسول ۔
● والذاریات ذروا [س ۵۱ : ۱

ذعن

مُذْعِنٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت گزار ہو (+ اِلٰی) [س ۲۴ : ۴۹

ذقن

أَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ)
(۱) ٹھڈیاں ۔ [س ۳۶ : ۸
(۲) چہرے ۔ منہ ۔
● اذا یتلی علیهم یخرون للاذقان سجدا [س ۱۷ : ۱۰۸

ذکر

ذَكَرَ (۱) یاد کرنا ۔ یاد رکھنا ۔ خیال کرنا ۔ خیال رکھنا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ تذکرہ کرنا ۔
(۲) بُرے ناموں سے یاد کرنا ۔ دشنام دینا ۔
● ۔۔۔ قالوا سمعنا فتی یذکرهم یقال لہ ابراهیم [س ۲۱ : ۶۰
ذِكْرٌ (۱) یاد ۔ تحریر ۔ یاد دلانا ۔ تذکرہ ۔ ذکر ۔ بیان ۔ نصیحت ۔ یاد دھانی ۔
● ۔۔۔ کتابا فیه ذکرکم [س ۲۱ : ۱۰

ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ (س ۱۲ : ۱۰۴) دنیا جہان کے لئے نصیحت ۔ تمام قوموں کے لئے نصیحت ۔
أَهْلُ الذِّكْرِ (س ۱۶ : ۴۳) وہ لوگ جنہوں نے نصیحت حاصل کی ہے ۔
(۲) ذکر خیر ۔ شہرت ۔ مرتبہ ۔
● ۔۔۔ و رفعنا لك ذکرك [س ۹۴ : ۴
ذَكَرٌ (جمع ذُكُورٌ اور ذُكْرَانٌ) مرد ۔
ذَاكِرٌ (اسم فاعل) وہ جو یاد رکھے، غور کرے ۔
ذِكْرَى نصیحت ۔ یاد دھانی ۔
● و ذکری للمؤمنین [س ۷ : ۲
ذِكْرَى الدَّارِ (س ۳۸ : ۴۶) انجام کا خیال ۔
فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا (س ۷۹ : ۴۳) توبھی کس (بکھیڑے) میں پڑا ہے اسکے بتانے کے؟
= درچه چیزهستی تو از یاد کردن آن ۔
(سعدی رح)
= درچه منزلتی تو از علم آن ۔
(شاہ ولی اللہ رح)
= اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ؟ (مولینا اشرف علی)
= تجھکو کیا کام اس کے ذکر سے ۔
(مولینا محمود حسن رح)
تَذْكِرَةٌ ہوشیار کرنے والی ۔ متنبہ کرنے والی ۔ نصیحت ۔ یاد دھانی ۔
مَذْكُورٌ (اسم مفعول) ذکر کئے جانے کے لایق ۔

● --- لم یکن شیئا مذکورا [س ۷۶ : ۱

ذَکَّرَ یاد دلانا ۔ متنبہ کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔

تَذْکِیْرٌ (اِسم فعل) یاد دلانا ۔ متنبہ کرنا ۔

مُذَکِّرٌ (اسمِفاعل) وہ جو متنبہ کرے ، نصیحت کرے ۔

تَذَکَّرَ نصیحت کیا جانا ۔ یاد دلایا جانا ۔

● اولم نعمرکم ما یتذکر فیه من تذکر [س ۳۵ : ۳۷

اِذَّکَّرَ = تَذَکَّرَ

اِذَّکَرَ یاد کرنا ۔ اپنے تئیں یاد دلانا ۔

مُذَّکِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو یاد کرے ، غور کرے ، نصیحت حاصل کرے ۔

ذَکَا

ذَکّٰی ذبح کرنا ۔

● --- الا ما ذکیتم --- [س ۵ : ۳

ذَلَّ

ذَلَّ ذلیل ہونا ۔ حقیر ہونا ۔

ذُلٌّ (اِسم فعل) (۱) تواضع ۔ اِنکساری ۔ خاکساری ۔

جَنَاحَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پہلو ۔

(۲) عاجزی ۔

--- وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۱۱۱) اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے کہ عاجزی کی وجہ سے (اس کو اس کی ضرورت ہو) ۔

ذِلَّةٌ ذلت ۔ رُسوائی ۔ [س ۷ : ۱۵۱

ذَلُوْلٌ (جمع ذُلُلٌ) (۱) اچھا سدھایا ہوا ۔ قابو میں رہنے والا جانور ۔

● --- لاذلول تثیر الارض [س ۲ : ۷۱

(۲) وسیع کشادہ (زمین) ۔

● --- جعل لکم الارض ذلولا --- [س ۶۷ : ۱۵

اَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِیْلٌ) (۱) منکسر مزاج ۔ اِطاعت گزار ۔ [س ۵ : ۷

(۲) کمزور ۔ ذلیل ۔ [س ۳ : ۱۲۳

اَذَلُّ (افعل التفضیل) نہایت کمزور ، ذلیل ۔ [س ۵۸ : ۲۰

ذَلَّلَ تابع کرنا ۔ نیچا کرنا ۔ [س ۳۶ : ۷۲

تَذْلِیْلٌ (اِسم فعل) ذلیل کرنا ۔ [س ۷۶ : ۱۴

اَذَلَّ ذلیل کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۴

ذٰلِكَ

ذٰلِكَ (موٴنث تِلْكَ ۔ جمع اُولٰئِكَ) وہ ۔ یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے جیسا اس کی جمع مذکر و موٴنث بھی ۔

الٓمّٓ ۔ ذلك الکتاب لاریب فیه --- [س ۲ : ۱ و ۲

الٓرٰ تلك آیات الکتاب الحکیم [س ۱۰ : ۱

● وضربت علیهم الذلة و المسکنة وباءوا بغضب من الله ۔ ذلك بانهم کانوا یکفرون بآیات الله و یقتلون النبیین بغیرالحق ۔ ذلك بما عصوا و کانوا یعتدون [س ۲ : ۶۱

كَذٰلِكَ مثل اُس کے جو گزر چکا ہے - جیسا اس سے پہلے ہوتا آیا ہے -

● --- قال رب انی یکون لی غلام وکانت امراتی عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا - قال کذلک --- [س ۱۹ : ۸ و ۹

● --- قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر ولم اک بغیا - قال کذلک --- [س ۱۹ : ۲۰ و ۲۱

ذمّ

ذِمَّةٌ = عہد - (صحاح - قاموس) [س ۹ : ۸

● --- لا یرقبوا فیکم الا ولا ذمة [س ۹ : ۹

مَذْمُوْمٌ (اسم مفعول) مذموم - مذمت کیا ہوا - [س ۶۸ : ۴۹

ذنب

ذَنْبٌ (جمع ذُنُوْبٌ) جرم - قصور - [س ۹۱ : ۱۴

ذَنُوْبٌ (۱) = نَصِیْبٌ حصہ -

(۲) = عَذَابٌ - (لغت ہذیل)

● فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابہم --- [س ۵۱ : ۵۹

ذهب

ذَهَبَ جانا (+ اِلٰی) - چلاجانا - روانہ ہونا (+ عَنْ) - لے لینا - لیکر چل دینا (+ ب)

ذَهَبٌ (مذکر و مؤنث) سونا - [س ۱۸ : ۳۱

ذَاهِبٌ (اسم فاعل) جانے والا ، رجوع ہونے والا - [س ۳۷ : ۹۹

ذَهَابٌ (اسم فعل) لے لینا - چھین لینا - [س ۲۳ : ۱۸

اَذْهَبَ (+ عَنْ) لے لینا - چھین لینا - لے جانا - لینا - پانا -

اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِکُمْ (س ۴۶ : ۱۹) تم اُڑا چکے اپنے مزے -

ذهل

ذَهَلَ (+ عَنْ) بھول جانا - [س ۲۲ : ۲

ذو

ذُوْ (جمع اُولُوْ = اُولُوْا - مؤنث واحد ذَاتٌ - تثنیہ ذَوَاتَانِ - جمع ذَوَاتٌ)

ذُوْعُسْرَةٍ (س ۲ : ۲۸۰) تکلیف میں پڑا ہوا - تنگدست -

ذُوانْتِقَامٍ (س ۳ : ۴) ظالم سے بدلہ لینے والا ، سزا دینے والا -

ذُوْدُعَاءٍ عَرِیْضٍ (س ۴۱ : ۵۱) لمبی لمبی دعائیں کرنے والا -

ذَوِی الْقُرْبٰی (س ۲ : ۱۷۷) قرابتدار -

بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ (س ۱۴ : ۳۷) بنجر وادی میں -

ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (س ۱۸ : ۱۷) داہنی طرف کو اور بائیں طرف کو -

عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں والی اور میخوں والی (کشتی) پر -

ذُوالْقَرْنَیْنِ [تحت قَرْنَ

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷) = صاحب الحوت (س ۶۸ : ۴۸)

ذَاتٌ کسی شئی کا عین جوہر ہو یا عرض۔

ذَاتُ الصُّدُوْرِ (س ۳ : ۱۴۸) دلوں کے اندر کی باتیں

ذَادَ

ذَادَ (جانوروں کو) ہنکا کر لے جانا۔

تَذُوْدَانِ (تثنیہ مؤنث غائب)

[س ۲۸ : ۲۳

ذَاقَ

ذَاقَ چکھنا۔ مزہ لینا۔ [س ۷ : ۲۱

ذَآئِقٌ (اسم فاعل) وہ جو چکھے۔

[س ۳ : ۱۸۵

أَذَاقَ مزا چکھانا۔ [س ۱۶ : ۱۲

ذَانِكَ

ذَانِكَ (تثنیہ۔ واحد ذَاكَ = ذٰلِكَ) وہ دونوں۔ [س ۲۸ : ۳۲

ذِیْ [ذُوْ

ذَاعَ

ذَاعَ معلوم ہونا۔

أَذَاعَ (+ ب) تشہیر کرنا۔

● ۔۔۔ واذا جاء ھم امر من الامن اوالخوف اذاعوا بہ [س ۴ : ۸۲

«باب الراء»

رَابِیَۃٌ [رَبَا

رَأَس

رَأْسٌ (جمع رُءُوْسٌ) (۱) سر -
ثُمَّ نُكِسُوا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ (س ۲۱ : ٦٦)
اس کے لفظی معنی ہیں اپنے سروں کے بل وہ اوندھے کر دیئے گئے - پھر (شرمندگی سے) یہ اوندھے ہوگئے سرجھکا کر - (مولینا محمود حسن رح)
(۲) اصل سرمایہ - اصل رقم -
● رءوس اموالکم [س ۲ : ۲۷۹
رَاسِیَاتٌ (جمع - واحد رَاسِیَۃٌ) [رَسَا

رَأَف

رَأْفَۃٌ مہربانی - [س ۲۴ : ۲
رَءُوْفٌ مہربان - [س ۹ : ۱۰۵

رَأَی

رَأَی (۱) دیکھنا - (+ اِلٰی)
(۲) معلوم کرنا - محسوس کرنا - خیال کرنا - جاننا - (+ أَنْ)
رَآہُ (س ۹٦ : ۷) = رَأَہُ = رَأَیَہُ
= رَآ نَفْسَہٗ پاتا ہے ، خیال کرتا ہے اپنے تئیں -
وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ (س ۹ : ۹۵) اور ابھی تو خدا تمھارا کام دیکھیگا -
اَرَاَیْتَكَ (س ۱۷ : ٦۲) تونے غور کیا ؟
اَرَاَیْتُمْ (س ٦ : ۴۰) تم نے غور کیا ؟
تَرَنْ (س ۱۸ : ۳۹) = تَرَنِیْ
رَأْیٌ سمجھ - رائے -
بَادِیَ الرَّأْیِ (س ۱۱ : ۲۷) پہلی ہی نظر میں - (شاہ عبدالقادر رح) - سرسری نظر سے (بے سوچے سمجھے) -
رَأْیَ الْعَیْنِ (س ۳ : ۱۳)
= دیکھنا آنکھ کا - (شاہ رفیع الدین رح)
= صریح آنکھوں سے - (مولینا محمود حسن رح)
رِئْیٌ وہ جو آنکھ کو خوشگوار ہو - نمود -
[س ۱۹ : ۷۴
رُؤْیَا (= رُؤْیٰ) خواب کا دیکھنا -
[س ۱۷ : ٦۰
رِئَاءٌ ریا - دکھاوا - منافقت - نمائش - نمود -
رِئَاءَ النَّاسِ (س ۲ : ۲٦۴) لوگوں کو دکھانے کے لئے -
رَآءَی جھوٹی صورت بنا کر دھوکا دینا -
یُرَآءُوْنَ (س ۴ : ۱۴۲) = یُرَاءِیُوْنَ
(جمع مذکر غائب مضارع)

أَرَى (= أَرْأَى) دکھانا - بتانا - ظاہر کرنا -

--- مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى (س ۴۰ : ۳۰)

میں بتاتا ہوں تم کو وہی جو میں جانتا ہوں -

تَرَآءَى ایک دوسرے کو دیکھنا - ایک دوسرے کو دکھائی دینا -

تَرَآءَ (س ۲۶ : ۶۱) = تَرَآءَى

رَبَّ

رَبَّ ماں باپ کی طرح پیار اور محبت سے پالنا - پرورش کرنا - تربیت کرنا -

رَبٌّ (جمع أَرْبَابٌ) (۱) ماں اور باپ کی محبت سے پرورش کرنے والا - پروردگار -

(۲) خدا -

(۳) بڑا بھائی -

● --- فاذہب انت و ربک فقاتلا انا ھاھنا قاعدون [س ۵ : ۲۴

(۴) مالک - بادشاہ -

● --- وقال اذکرنی عند ربک [س ۱۲ : ۴۲

● --- قال معاذ اللہ انہ ربی احسن مثوی [س ۱۲ : ۲۳

رَبِّ (= رَبِّيْ) میرے رب -

رِبِّيُّونَ (جمع - واحد رِبِّيٌّ)

(۱) (رِبَّةٌ سے - فراء) = جُمُوعٌ جماعتیں -

(ابن عباس - زجاج - فراء)

● وکاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر [س ۳ : ۱۴۰

(۲) = رِجَالٌ لوگ - (لغت حضرموت)

رَبَائِبُ (جمع - واحد رَبِيبَةٌ) پہلے شوہر کی اولاد جو بیوی ساتھ لائی ، یا پہلی بیوی کی اولاد جو شوہر کے ساتھ ہو -

[س ۴ : ۲۲

کیکڑ لڑکیاں - (حافظ نذیر احمد)

رَبَّانِيٌّ (جمع رَبَّانِيُّونَ)

رَبَّانِيُّونَ (جمع - واحد رَبَّانِيٌّ) = علماء و فقہاء (ابن عباس)

● --- ولکن کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون الکتاب و بما کنتم تدرسون [س ۳ : ۷۹

رُبَمَا (= رُبَّ + مَا) (۱) بہتیرا ہی - کتنی ہی بار - (۲) بہت جلد -

● ربما یود الذین کفروا لوکانوا مسلمین [س ۱۵ : ۲

= رُبَّمَا (دوسری قرأت)

رَبِحَ

رَبِحَ نفع دینا - نفع بخش ہونا - [س ۲ : ۱۶

رَبَص

تَرَبَّصَ انتظار کرنا - توقع کرنا - کسی پر مصیبت آنے کی توقع کرنا -

تَرَبُّصٌ (اسم فعل) انتظار کرنا - انتظار کا زمانہ -

[س ۲ : ۲۲۶

مُتَرَبِّصٌ (اسم فاعل) انتظار کرنے والا -

[س ۲۰ : ۱۳۵

رَبَطَ

رَبَطَ (+ عَلٰی) مضبوط کرنا ۔ تقویت دینا ۔
[س ۸ : ۱۱

رَابَطَ مضبوط ہونا ۔ مستقل مزاج ہونا ۔
[س ۳ : ۲۰۰

رِبَاطٌ سواروں کی جماعت ۔ [س ۸ : ۶۲

رَبَعَ

رُبُعٌ چوتھا حصہ ۔

رُبَاعَ چار چار۔

أَرْبَعٌ (مذکر) چار۔

أَرْبَعَةٌ (مؤنث) چار۔

أَرْبَعُوْنَ چالیس۔

رَابِعٌ ایک چوتھائی ۔

رَبَا

رَبَا (۱) بڑھنا ۔ پھولنا ۔

لِيَرْبُوَا (س ۳۰ : ۳۸) = لِيَرْبُوْ + ا (الف الوقاية)

يَرْبُوْا (س ۳۰ : ۳۸) = يَرْبُوْ + ا (الف الوقاية)

(۲) سبزی کا اُگنا ۔ [س ۲۲ : ۵

رَابٍ (= رَابِيٌ اسم فاعل ۔ مؤنث رَابِيَةٌ)

(۱) وہ جو اُوپر چڑھ جائے ، اُوپر آجائے ۔

زَبَدًا رَّابِيًا (س ۱۳ : ۱۸) جھاگ پھولا ہوا ، جھاگ جو اُوپر آجائے ۔

(۲) سخت ۔

أَخْذَةً رَّابِيَةً (س ۶۹ : ۱۰) سخت گرفت ۔

أَرْبٰی (افعل التفضيل) زیادہ کثیر ۔
[س ۱۶ : ۹۲

رِبٰوا (= رِبًا) سود ۔

اَلرِّبٰوا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے ۔

الربوا فی النسیة ۔ (حدیث بخاری و مسلم بہ روایت اُسامہ)

عرب جاہلیت میں جب کوئی قرض لیتا تو اس کی واپسی کی ایک مدت ہوتی ۔ اگر اس مدت میں قرض ادا نہ کرسکتا تو پھر ایک مدت مقرر کر کے اس سے زیادہ کا مطالبہ کرتے ۔ اسی طرح جب جب مدت دی جاتی اصل رقم بڑھادی جاتی ۔ اسی کو ربا کہتے تھے ۔

(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف و لام معہود ذہنی ہے اور عرب میں اورکوئی ربا معہود ومروج بھی نہ تھا)

● یا ایھا الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹

رَبْوَةٌ ایسی زمین جو آس پاس کی سر زمین سے بلند ہو ۔

اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ (س ۲۳ : ۵۰) ایسی بلند سر زمین میں جہاں میووں کی افراط ہے اور نہریں جاری ہیں ۔ یہ بیان ہے اس سر زمین کا جہاں صلیبی کارروائی کے بعد حضرت مسیحؑ اور اُن کی والدہ ماجدہ کو پناہ ملی ۔ مولوی محمد علی اپنے ترجمہ قرآن مجید میں یہ مقام کشمیر کو قرار دیتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ آنجناب کے تاریخی حالات بھی اِسی کے معاون ہیں ۔

رَبِّی پالنا، پرورش کرنا۔ تعلیم و تربیت کرنا۔
● ---کما ربیانی صغیرا [س ۱۷: ۲۵
اَرْبٰی بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔

رتع

رَتَعَ خوشی سے وقت گزارنا۔ مزے اُڑانا۔
[س ۱۲: ۱۲

رتق

رَتْقٌ (اسم فعل) ملی جُلی چیز، منجمد چیز، ٹھوس چیز۔
---اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا--- (س ۲۱: ۳۱) اجرام ساوی اور زمین دونوں ٹھوس ملے جُلے تھے (غیر ممیز صورت میں) بعد کو ہم نے اُنہیں الگ الگ کردیا۔

رتل

رَتَّلَ آہستہ آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔
تَرْتِیْلٌ (اسم فعل) آہستہ آہستہ ٹھہرٹھہر کر پڑھنا۔
● ---ورتل القرآن ترتیلا [س ۷۳: ۴

رجّ

رَجَّ حرکت دینا۔ ہلانا۔
● اذا رجت الارض رجا [س ۵۶: ۴
= اذا زلزلت الارض زلزالها۔ (س ۹۹: ۱)
رَجٌّ (اسم فعل) حرکت۔ ہلانا۔ تصادم۔
[س ۵۶: ۴

رجز

رِجْزٌ = عَذَابٌ تکلیف۔ (لغت ہذیل)
● ---فلما کشفنا عنهم الرجز [س ۷: ۱۳۴
رُجْزٌ (۱) = رِجْزٌ (قاموس)
(۲) ایسا عمل جس کا نتیجہ عذاب ہو۔
● ---والرجز فاهجر [س ۷۴: ۵
= المآثم (ابن عباس۔ تاج)

رجس

رِجْسٌ (۱) = قَذَرٌ پلیدی۔ خبائث۔
(صحاح۔ تاج)
--- رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ (س ۵: ۹۳)
گندی باتیں شیطانی کام ہیں۔ (مولینا اشرف علی)
---فَاِنَّهٗ رِجْسٌ (س ۶: ۱۴۵) یہ بلاشک گندی چیز ہے۔
(۲) = سُخْطٌ ناراضگی (ابن عباس)۔ عذاب۔
● ---ویجعل الرجس علی الذین لا یعقلون
[س ۱۰: ۱۰۰

رجع

رَجَعَ (+ اِلٰی) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ کسی کی طرف بات کو پھیر دینا، رجوع کرنا۔
--- فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا کَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ (س ۲۱: ۵۹) تو ابراهیم نے اُن بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سوا

اُن کے بڑے کے تا کہ اُن کا خیال اس بڑے بت کی طرف منتقل ہو (اور وہ غور کریں) ۔

--- فَرَجَعُوا اِلٰی اَنْفُسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۵)

تب وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے ۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ (س ۲ : ۱۸)

یہ لوگ بہرے ہیں ، گونگے ہیں ، اندھے ہیں ۔ یہ اپنے طریقے سے پھر کر حق کی طرف آنے والے نہیں ۔

--- فَارْجِعِ الْبَصَرَ (س ۶۷ : ۳) تو پھر اپنی نظر دوڑاؤ ۔

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (س ۲۳ : ۱۰۱)

= اِرْجِعْنِیْ اِرْجِعْنِیْ واپس جانے دے مجکو ، واپس جانے دے مجکو ۔ (بیضاوی)

رَجْعٌ (اسم فعل) واپسی ۔واپس ہونا ۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (س ۸۶ : ۱۱)

= (۱) ذات المطر پانی برسانے والے بادل (ابن عباس)

(۲) = ذات الترجیع بالجذب کشش کرنے والی ۔ (عبد الحمید شکری)

اجرام سماوی اور زمین کا پہلے ایک ہی جسم بسیط تھا [کانتا رتقا (س ۲۱ : ۳۰)] اور رفتہ رفتہ اُس سے مختلف کرّے جدا ہوتے گئے ، [ففتقناهما] لیکن رجوع الی الاصل کی خواہش اُن میں تا حال زائل نہیں ہوئی اور باہمی تجاذب کا عمل اُن میں برابر جاری ہے ۔ وہ ایک دوسرے کو ہر وقت کھینچ رہے ہیں اور اس طرح نظام عالم کا توازن بلا کم و کاست قائم ہے ۔

آسمان گوید زمین را مرحبا
با توام چون آهن و آهن ربا
گفت سائل چون بماند این خاکدان
درمیان این محیط آسمان
همچو قندیل معلق در هوا
نے بر اسفل میرود نے بر علا
آن حکیمش گفت کز جذب سما
از جهات شش بماند اندر هوا
چون ز مقناطیس قبه ریخته
درمیان ماند آهنے آویخته

(مولینا روم)

رُجْعٰی (اسم فعل) = رَجْعٌ [س ۹۶ : ۸

رَاجِعٌ (اسم فاعل) وہ جو رجوع ہو ، گھوم کر واپس آئے [س ۲ : ۴۳ ،

مَرْجِعٌ واپس ہونے کا وقت ۔ واپس ہونے کی جگہ ۔ واپسی ۔ [س ۳ : ۴۸

تَرَاجَعَ ایک دوسرے کی طرف رجوع ہونا ۔ [س ۲۱ : ۶۵

رَجَفَ

رَجَفَ زوروں سے حرکت میں ہونا ۔ زوروں سے ہلنا ۔ کانپنا ۔ [س ۷۳ : ۱۴ ،

رَجْفَةٌ (۱) زلزلہ ۔

● فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جاثمین [س ۷ : ۷۸

= فتلك بیوتهم خاویة بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) تہلکہ کی حالت ۔

رَاجِفَةٌ ہلنے والی (زمین) -
● یوم ترجف الراجفة - - - [س ۷۹ : ۶
= ترجف الارض (س ۷۳ : ۱۴)
مُرْجِفٌ (اسم فاعل) تہلکہ میں ڈالنے والا -
[س ۳۳ : ۶۰

رَجَلَ

رَجْلٌ (اسم فعل - اسم جمع) پیدل - پیدل سپاہ - [س ۱۷ : ۶۴
رِجْلٌ (مونث - جمع أَرْجُلٌ) پاؤں -
[س ۳۸ : ۴۲
بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ (س ۶۰ : ۱۲)
[تحت فری
رَجُلٌ (جمع رِجَالٌ) (۱) مرد - آدمی -
(۲) شخص -
● - - - برجال من الجن [س ۷۲ : ۶
(۳) شوہر -
● وللرجال علیهن درجة [س ۲ : ۲۲۸
(۴) بھائی -
● وان کانوا اخوة رجالا ونساء
[س ۴ : ۱۷۶

رَجَمَ

رَجَمَ (۱) پتھر پھینکنا -
(۲) پتھروں سے مارنا ، مار ڈالنا -
(۳) قتل کرنا - (صحاح - تاج)
● - - - لئن لم تنتهوا لنرجمنکم
[س ۳۶ : ۱۸
(۴) بُرا کہنا - گالیاں دینا - (تاج - قاموس)
(۵) دھتکارنا - لعنت کرنا - (تاج - قاموس)
(۶) قطع تعلق کرنا - (قاموس)
(۷) اٹکل پچو باتیں کرنا - (صحاح - تاج)
رَجْمٌ (جمع رُجُومٌ) شک - اٹکل -
رَجْمًا = ظَنًّا (لغت هذیل)
رَجْمًا بِالْغَيْبِ (س ۱۸ : ۲۲) بے جانے اٹکل پچو باتیں کرتے ہوئے - (صحاح - تاج)
رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ (س ۶۷ : ۵) کاہنوں کے اٹکل پچو باتیں کرنے کے لئے -
● ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلناها رجوما للشیاطین [س ۶۷ : ۵
= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس وهم الاحکامیون من المنجمین- (رازی)
رَجِيمٌ = مَلْعُونٌ - (لغت قیس غیلان - لسان)
● قال فاخرج منها فانک رجیم وان علیک اللعنة الی یوم الدین - [س ۱۵ : ۳۴
مَرْجُومٌ (اسم مفعول) (۱) بری طرح سے مارا ہوا - (تاج) [س ۲۶ : ۱۱۶
(۲) = رَجِيمٌ
(۳) جس سے تعلقات منقطع کئے گئے - (تاج)

رَجَا

رَجَا گو یہ لفظ اُمید کے معنوں میں مشہور ہے مگر اصل وضع میں معنی اُمید و بیم دونوں کے ہیں اور لغات اضداد میں سے ہے -
● لا ترجون لله وقارا [س ۷۱ : ۱۳
= لا تخافون له عظمة خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے - (ابن عباس)
یا اس کے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ

تم خدا سے کسی بڑی بات کی اُمید نہیں رکھتے ؟ اِس کی شان بڑی ہے کیونکہ اسی نے تو تم کو درجہ بدرجہ ترقی یافتہ کرکے آدمی بنایا ہے۔

چنانچہ فرمایا ہے :

وقد خلقکم اطوارا (س ۷۱ : ۱۴)

أَرْجَاءٌ (جمع - واحد رَجًا) اطراف - [س ۶۹ : ۱۷

مَرْجُوٌّ (اسم مفعول) (۱) وہ جس سے اُمیدیں وابستہ ہوں۔

● --- قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا --- [س ۱۱ : ۶۵

(۲) حقیر - (لغت حمیر)

أَرْجِیٰ ٹالنا - ملتوی کرنا -

أَرْجِهْ (س ۷ : ۱۰۸) = أَرْجِهٖ اُس کو ٹالو -

مُرْجَوْنَ (جمع - واحد مُرْجیً = مُرْجو اسم مفعول) معلق - منتظر - [س ۹ : ۱۰۷

رَحُبَ

رَحُبَ کافی ہونا - کشادہ ہونا -

● --- بمارحبت [س ۹ : ۲۵

مَرْحَبًا مرحبا - خوش آمدید -

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ (س ۳۸ : ۶۰) یہاں تمہارا کوئی روادار نہیں (دور ہو جاؤ) !

رَحِیقٌ

رَحِیقٌ عمدہ پینے کی چیز - عمدہ شربت -

● یسقون من رحیق مختوم [س ۸۳ : ۲۵

رَحَلَ

رَحْلٌ (جمع رِحَالٌ) تھیلا - [س ۱۲ : ۷۰

رِحْلَةٌ سفر - [س ۱۰۶ : ۲

رَحِمَ

رَحِمَ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ہے اُس طرح محبت کرنا ، شفقت کرنا ، رحم کرنا -

تُرْحَمُوْنَ (جمع مذکر حاضر مضارع مجہول) تم پر رحم کیا جائے - (س ۳ : ۱۲۶)

رَحْمَةٌ (۱) ماں کی محبت - ماں کی سی محبت ، شفقت -

(۲) رزق -

● --- رحمة منا من بعد الضراء مسته [س ۴۱ : ۵۰

(۳) بارش - (بیضاوی)

● --- یرسل الریاح بشرا بین یدی رحمته [س ۷ : ۵۷

(۴) فضل -

● --- یبسط الرزق لمن یشاء و یقدر [س ۳۰ : ۳۶

أَرْحَمُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ رحم کرنے والا - [س ۷ : ۱۵۰

أَرْحَامٌ (جمع - واحد رَحِمٌ اور رِحْمٌ - مذکر و مؤنث) (۱) ماؤں کے رَحِم ، کوکھ ، جس میں بچے ہوتے ہیں - بچے دانیاں -

● یصورکم فی الارحام [س ۳ : ۶

(۲) مائیں - جنس نساء - بی بیاں -

● واتقوا الله ــ والارحام [س ۴ : ۱

(۳) = أولوا الارحام ـ رحمی رشتے والے ـ

● لن تنفعكم ارحامكم ولا اولادكم [س ۶۰ : ۳

رُحْمٌ شفقت ـ

● ــ واقرب رحما [س ۱۸ : ۸۲

رَاحِمٌ (اسم فاعل) رحم کرنے والا ـ [س ۲۳ : ۱۱۰

رَحْمَانٌ ماں کی طرح مامتا والا ـ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ہے ویسی محبت کرنے والا خدا ـ حدیث قدسی میں آیا ہے: أنا الرحمان وأنت الرحم ـ شققت اسمك من اسمی ـ فمن وصلك وصلته ومن قطعك قطعته ـ

گویا خداوند کریم جنس نساء کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:

میں رحمان (رحم والا) ہوں اور تو مجسمہ رحم ـ میں نے تیرے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا ہے ـ تو جو کوئی تجھ سے ملا رهیگا میں بھی اُس سے ملا رہونگا اور جو کوئی تجھ سے قطع تعلق کریگا میں بھی اُس سے قطع تعلق کرونگا ـ

ایک اور حدیث میں ہے:

إنَّ الرَّحِمَ أَخَذَتْ بِحُجزَةِ الرَّحْمَانِ جنس نساء نے خدائے رحمان کے قرب کا ذریعہ پکڑ رکھا ہے (یعنی خدا کے قرب کا ذریعہ جنس نساء ہی کے ہاتھ میں ہے) ـ

أَلرَّحْمَانُ خدائے رحمان ـ یہ لفظ خدا کے سوا اور کسی کے لئے نہیں آتا ـ

أَلرَّحِيمُ = أَلرَّحْمَانُ

رُحَمَاءُ (جمع ـ واحد رَحِيمٌ) رحم کرنے والا ـ

مَرْحَمَةٌ = رَحْمَةٌ رحمت ـ شفقت ـ

رَخَى

رُخَاءٌ دھیمی ہوا ـ [س ۳۸ : ۳۵

رَدَّ

رَدٌّ (۱) ہٹادینا ـ ٹال دینا ـ رد کرنا ـ (+ عَنْ)

(۲) واپس کرنا ـ پھیر دینا ـ واپس دینا ـ واپس لانا ـ رجوع کرنا ـ (+ إِلَى)

(۳) روکنا ـ [س ۱۶ : ۷۲

(۴) مخصوص رکھنا ـ

● اليه يرد علم الساعة [س ۴۱ : ۴۷

فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ (س ۱۴ : ۱۰)

(۱) تو منکروں نے اپنے ہاتھ رسولوں کے مونھوں پر مارا (اُن کو بات کرنے نہ دیا) ـ

= پس بازگردانیدند دستہائے خود را در دہن ہائے اینہا ـ (سعدی رح)

(۲) = پس باز آوردند دست خود را در دہان خود ـ (شاہ ولی اللہ رح) ـ تعجب کر کے خاموش ہوگئے ـ

(۳) تو اُنہوں نے اُن رسولوں کی نعمتوں کو (احسان کو) اُنہیں کے منہ پر مارا، یعنی ناقدری سے قبول نہ کیا ـ

= لیکن اُنہوں نے اُن کی باتیں اُن ہی پر لوٹا دیں (اور کان دھرنے سے انکار کیا) ـ (مولینا ابو الکلام احمد)

وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶ : ۷۰) اور کوئی تم میں سے (موت سے) روک لیا جاتا ہے نکمی عمر تک۔

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ (س ۴۱ : ۴۷) عذاب کی گھڑی کا علم خدا ہی سے متعلق ہے، وہی جانے۔

--- اَوْ يَخَافُوْا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ (س ۵ : ۱۰۷) یا اندیشہ کریں کہ اُن کی قسمیں دوسرے فریق کی قسموں کے بعد ردنہ کردی جائیں۔

رَدٌّ (اسم فاعل) ٹالنا ۔ واپس لانا ۔

رَادٌّ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے، واپس کردے۔ [س ۱۶ : ۷۳]

فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ (س ۱۶ : ۷۳) توجن کو دی گئی ہے فراخی پھر نہیں دیتے اپنی روزی ان لوگوں کو جن پر ان کا دسترس ہے حالانکہ اس میں تو وہ سب برابر ہیں۔

بِرَآدِّيْ (س ۱۶ : ۷۳) = بِرَآدِّيْنَ (مَا نافیہ کے بعد بِ فجائیۃ۔)

مَرَدٌّ (۱) لوٹ کر آنے کا وقت یا مقام۔

● --- یقولون هل الی مرد من سبیل [س ۴۲ : ۴۴]

(۲) اسم فعل بہ معنی ٹالنا۔

● --- ان یاتی یوم لا مردله [س ۳۰ : ۴۳]

مَرْدُوْدٌ (اسم مفعول) (۱) واپس کیا ہوا۔ لوٹا یا ہوا۔

● یقولون ء انا لمردودون فی الحافرة [س ۷۹ : ۱۰]

(۲) ٹالا ہوا ۔ رد کیا ہوا ۔

غَيْرُ مَرْدُوْدٍ (س ۱۱ : ۷۸) جو ٹالا نہیں جاسکتا۔

تَرَدَّدَ متردد ہونا ۔ پریشان ہونا ۔

● --- فهم فی ریبهم یترددون [س ۹ : ۴۵]

اِرْتَدَّ (۱) واپس ہونا ۔ پھر جانا ۔ (+ عَلٰى)

فَارْتَدَّا عَلٰى آثَارِهِمَا (س ۱۸ : ۶۴) تب وہ دونوں اپنے نقش قدم پر واپس آئے۔

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ (س ۱۴ : ۴۳) اُن کی نگاہ اُن کی طرف لوٹ کر نہ آئیگی (اُن کو ٹکٹکی لگی ہوگی)۔

اَنَا آتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۴۰) میں لا دیتا ہوں اُس کو تیرے پاس قبل اس کے کہ تیری پلک جھپکے۔

(۲) مرتد ہونا ۔ (+ عَنْ) [س ۵ : ۵۴۔

ردأ

رِدْءٌ مددگار۔

● فارسله معی ردءا [س ۲۸ : ۳۴]

رَدَفَ

رَدَفَ (+ ل) پیچھے آنا ۔ قریب ہونا ۔
● --- عسیٰ ان یکون ردف لکم
[س ۲۷ : ۷۲

رَادِفٌ (اسم فاعل) قریب آنے والا (واقعہ) ۔ پیچھے آنے والا ۔ جزا وسزا کا وقت ۔
● --- تتبعها الرادفة [س ۷۹ : ۶

مُرْدِفٌ (اسم فاعل) (۱) = رَادِفٌ
(۲) ایک کے پیچھے ایک لگا ہوا ۔
● --- من الملائکة مردفین [س ۸ : ۹

رَدَمَ

رَدْمٌ مضبوط دیوار ۔
● --- اجعل بینکم و بینهم ردما
[س ۱۸ : ۹۶

رَدَیَ

رَدِیَ ہلاک ہونا ۔
● --- واتبع هوىه فتردی [س ۲۰ : ۱۶

أَرْدَى ہلاکت کو پہنچانا ۔
● وذلکم ظنکم --- اردیکم [س ۴۱ : ۲۳

تَرَدَّى سر کے بل گرنا ۔ [س ۹۲ : ۱۱

مُتَرَدِّیَةٌ (مونث ۔ اسم فاعل) جو سر کے بل گرے یا اور کسی طرح گر کر مر جائے ۔
[س ۵ : ۳

رَذُلَ

أَرْذَلُ (جمع أَرْذَلُوْنَ اور أَرَاذِلُ ۔ افعل التفضیل) نہایت رذیل ، کمینہ ۔
[س ۲۶ : ۱۱۱

إِلٰی أَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶ : ۷۰) نکمی عمر تک ۔

رَزَقَ

رَزَقَ ضروریات زندگی کے اسباب بہم پہنچانا ، مہیا کرنا ، عطا کرنا ۔
● --- الذی خلقکم ثم رزقکم
[س ۳۰ : ۴۰

رِزْقٌ (۱) ضروریات زندگی کے تمام سامان اور لوازمات ۔ اسباب زندگی ۔ [س ۱۱ : ۶

(۲) بارش ۔ پانی ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● وما انزل الله من السماء من رزق فاحیا به الارض بعد موتها [س ۴۵ : ۵

● --- وفی السماء رزقکم ---
[س ۵۱ : ۲۲

(۳) پھل ۔ میوہ ۔
● --- فاخرج به من الثمرات رزقا لکم ---
[س ۲ : ۲۲

(۴) کھانے کا سامان ۔
● --- فلینظر ایها ازکی طعاما فلیاتکم برزق منه [س ۱۸ : ۱۹

(۵) چار پائے جانور ۔
● --- علی مارزقهم من بهیمة الانعام ---
[س ۲۲ : ۲۸

(۶) نفع کی چیز ۔ کام کی چیز ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۷) مال و دولت ۔
● --- وانفقوا مما رزقهم الله [س ۴ : ۳۹

(۸) علم ۔

● کلما دخل علیها زکریا المحراب وجد عندها رزقا ۔ قال یا مریم انی لک ھذا ۔ قالت ھو من عنداللہ [س ۳ : ۳۶

= علم ۔ (مجاھد)

(۹) شکر ۔ قدردانی ۔ (صحاح ۔ تاج)

● ۔۔۔ وتجعلون رزقکم انکم تکذبون [س ۵۶ : ۸۲

(۱۰) = نَصِیْبٌ ۔ حصہ ۔ (راغب) [س ۵۶ : ۸۲

رَازِقٌ (اسم فاعل) رزق دینے یا بہم پہنچانے والا ۔ [س ۵ : ۱۱۴

رَزَّاقٌ (مبالغہ بہ معنی فاعل) زبردست رزق دینے والا ۔

اَلرَّزَّاقُ خدا ۔ [س ۵۱ : ۵۸

رَسَّ

اَلرَّسُّ مدین کے پاس ایک کنویں کا نام ۔ [س ۲۵ : ۳۸

رَسَخَ

رَاسِخٌ (اسم فاعل) زبردست پایگاہ رکھنے والا ۔

اَلرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ (س ۴ : ۱۶۰) زبردست عالم ۔ وہ عالم جو اپنے علم کے سبب حق سے نہیں ٹلتے ۔

رَسَلَ

رَسُوْلٌ (جمع رُسُلٌ) رسول ۔ پیغامبر ۔

اَلرَّسُوْلَا (س ۳۳ : ۶۶) = اَلرَّسُوْلَ (بطور اشباع)

لفظ رَسُوْلٌ مذکر و مؤنث ، واحد تثنیہ اور جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● فاتیا فرعون فقولا انا رسول رب العالمین [س ۲۶ : ۱۵

رِسَالَۃٌ پیغام ۔ پیام ۔ نیابت ۔ تفویض ۔

اَرْسَلَ (۱) بھیجنا ۔ (+ اِلٰی)

(۲) (+ عَلٰی) مسلط کرنا ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین ۔۔۔ [س ۱۹ : ۸۳

فَاَرْسِلُوْنِ (س ۱۲ : ۴۵) = فَاَرْسِلُوْنِیْ

مُرْسِلٌ (اسم فاعل) بھیجنے والا ۔ [س ۳۵ : ۲

مُرْسَلٌ (اسم مفعول) وہ جو بھیجا گیا ۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (س ۷۷ : ۱) رسولوں کی شہادت جو ہمیشہ آتے رہے ہیں ۔

رَسَا

رَوَاسِیْ (جمع ۔ واحد رَاسِیَۃٌ مؤنث ۔ مذکر رَاسٍ = رَاسِیٌ = رَاسِوٌ ۔ اسم فاعل)

(۱) چیزیں جو مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں ۔

● وقدور راسیات [س ۳۴ : ۱۳

(۲) پہاڑ ۔

● وجعل فیھا رواسی [س ۱۳ : ۳

اَرْسٰی مضبوطی سے جمانا ۔

مُرْسٰی (مصدر ، اسم زمان ، مکان اور مفعول

بھی) وقت یا مقام مقررہ -

أَيَّانَ مُرْسَاهَا (س ۷ : ۱۸۶) کب ہے اُس کا وقت مقررہ ؟

مَجْرِيهَا وَمُرْسَاهَا (س ۱۱ : ۴۳)

اُس کشتی کے چلنے اور ٹھہرنے کا وقت یا مقام -

رَشَدَ

رَشَدَ ٹھیک راستہ پر چلنا - ٹھیک ہدایت پانا -

رَشَدٌ = رَشَادٌ = رُشْدٌ ٹھیک راستہ پر چلنا - سچی ہدایت - ٹھیک طریقہ عمل -

--- فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا (س ۴ : ۶)

اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ -

= صلاحا - (ابن عباس)

رَاشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت پر ہے - وہ جو ٹھیک راستہ پر ہے -

رَشِيدٌ (فعیل بہ معنی فاعل)

(۱) ہدایت یافتہ - نیک - صالح - [س ۱۱ : ۸۷

(۲) ٹھیک راہ بتانے والا -

● --- انک لانت الحلیم الرشید [س ۱۱ : ۸۶

مُرْشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت کرے - ہادی - [س ۱۸ : ۱۷

رَصَّ

مَرْصُوصٌ (اسم مفعول) مضبوطی سے اور پختہ طور پر ملا ہوا -

● --- کانھم بنیان مرصوص [س ۶۱ : ۴

رَصَدَ

رَصَدٌ (اسم فعل) (۱) تاک میں رہنا - گھات میں بیٹھنا -

(۲) گھات - تاک -

(۳) تاک رکھنے والے (اسم جمع)

● --- یجد لہ شھابا رصدا [س ۷۲ : ۹

مَرْصَدٌ تاک میں بیٹھنے کی جگہ - [س ۹ : ۶

مِرْصَادٌ رصدگاہ -

● ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

إِرْصَادٌ (اسم فعل) = رَصَدٌ

● --- وارصادا لمن حارب اللہ و رسولہ --- [س ۹ : ۱۰۷

رَضِعَ

رَضَاعَةٌ (اسم فعل) بچے کو دودھ پلانا -

أَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ (س ۴ : ۲۷)

تمھاری دودھ شریک بہنیں -

مَرَاضِعُ (جمع - واحد مَرْضَعٌ)

(۱) چھاتیاں - سینے - دودھ پینے کی جگہ - (کشاف - بیضاوی)

(۲) (اسم فعل) چھاتی سے دودھ پینا - (کشاف - بیضاوی)

● --- و حرمنا علیہ المراضع --- [س ۲۸ : ۱۲

أَرْضَعَ دودھ پلانا - [س ۲۲ : ۲

مُرْضِعَةٌ (مونث - اسم فاعل) دودھ پلاتی

ہوئی بی بی - [س ۲۲ : ۲

اِسْتَرْضَعَ بچے کے لئے دودھ پلانے والی اَنّا ڈھونڈنا - [س ۲ : ۲۳۳

رَضِیَ

رَضِیَ (۱) راضی ہونا - خوش ہونا - (+عَنْ)
[س ۵ : ۱۲۲
(۲) پسند کرنا - چن لینا - (+ ب)

رَضِیٌّ خوشگوار - مقبول - [س ۱۹ : ۶

رَاضٍ (= رَاضِیٌ - اسم فاعل - موٗنث رَاضِیَۃٌ) (۱) جو راضی ہے، خوش ہے -
[س ۸۸ : ۹
(۲) خوشگوار - پسندیدہ - [س ۸۹ : ۲۸

رِضْوَانٌ خوشنودی - [س ۹ : ۲۲

مَرْضِیٌّ (اسم مفعول) مقبول - بہت خوش -
[س ۱۹ : ۵۶

مَرْضَاتٌ (= مَرْضَاۃٌ اسم فعل) خوش کرنا -
[س ۲ : ۲۰۳

اَرْضٰی خوش کرنا - راضی کرنا - [س ۳ : ۱۰۸

تَرَاضٰی (+ بَیْنَ) ایک دوسرے سے خوش ہونا - آپس میں خوش اور راضی ہونا -
[س ۴ : ۲۸

تَرَاضٍ (= تَرَاضِیٌ = تَرَاضُیٌ اسم فعل) آپس کی رضامندی - [س ۲ : ۲۳۳

اِرْتَضٰی (+ ل) خوش ہونا - خوش کرنا -
[س ۲۱ : ۲۹

رَطَبَ

رَطْبٌ (اسم فعل) سبز چیز - [س ۶ : ۵۹

رُطَبٌ (اسم جمع) تازہ پکے کھجور -
[س ۱۹ : ۲۵

رَعَبَ

رُعْبٌ (اسم فعل) ڈر - خوف - [س ۱۸ : ۱۷

رَعَدَ

رَعْدٌ بجلی کی کڑک - [س ۲ : ۱۸

رَعَی

رَعَی (۱) مویشی کو چراگاہ میں چھوڑنا، اُن کو چرانا، اُن کی حفاظت کرنا -
[س ۲۰ : ۵۴
(۲) کسی کام کو ٹھیک طرح سے انجام دینا -
● --- فما رعوھا حق رعایتھا [س ۵۷ : ۲۷

رِعَایَۃٌ (اسم فعل) ٹھیک طور پر انجام دینا -
[س ۵۷ : ۲۷

رِعَآءٌ (جمع - واحد رَاعٍ = رَاعِیٌ اسم فاعل) چرواہا - گڈریا - [س ۲۸ : ۲۳

مَرْعٰی (اسم مفعول و اسم ظرف) چارہ - چراگاہ -
[س ۷۱ : ۳۱

رَاعٰی پابندی کرنا - لحاظ کرنا - پاس کرنا -
[س ۲۳ : ۸

رَاعِنَا آنحضرتؐ کو مخاطب کرتے وقت مدینہ کے کچھ یہود راعنا کہا کرتے - مخاطب کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا -

اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرنے لگے ۔ مگر یہود آپ سے طنزاً زبان کو دبا کر راعنا کے بدلے رعن کہتے (س ۴ : ۴۸) ۔ اس اخیر جملہ کے معنی ہوتے یہ احمق ہے ۔

● یا ایها الذین آمنوا لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا واسمعوا ۔ ۔ ۔ [س ۲ : ۹۸

رَغِبَ

رَغِبَ (+ اَنْ) (۱) رغبت کرنا ۔ خواهش کرنا ۔ [س ۴ : ۱۲۶

(۲) التجا کرنا ۔ دعا کرنا ۔

● ۔ ۔ ۔ والی ربك فارغب [س ۹۴ : ۸

(۳) (+ عَنْ) بیزار ہونا ۔ انحراف کرنا ۔

● ومن یرغب عن ملة ابراهیم الا من سفه نفسه [س ۲ : ۱۳۰

وَلَا یَرْغَبُوا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِه (س ۹ : ۱۲۱) اور نہ ہوں یہ حریص اپنی جانوں کے لئے رسول کی جان سے زیادہ ۔

رَغَبٌ شوق ۔ رغبت [س ۲۱ : ۹۰

رَاغِبٌ (اسم فاعل) (۱) بیزار ۔ (+ عَنْ)

● اراغب انت عن آلهتی یا ابراهیم [س ۱۹ : ۴۶

(۲) رغبت کرنے والا، خواهش کرنے والا ۔ (+ اِلٰی)

● انا الی ربنا راغبون [س ۶۸ : ۳۲

رَغَدَ

رَغَدًا افراط سے ۔ [س ۲ : ۳۵

رَغَمَ

مُرَاغَمٌ (اسم مکان) پناہ کی جگہ ۔ [س ۴ : ۹۹

رَفَتَ

رُفَاتٌ دهول ۔ خاک ۔ کوئی چور چور کی ہوئی چیز ۔ [س ۱۷ : ۴۹

رَفَثَ

رَفَثٌ (۱) بی بیوں کے بارے میں بیہودہ یا بری یا لغو باتیں کہنا ۔ (تاج)

● فمن فرض فیهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج [س ۲ : ۱۹۷

(۲) = اَفْضٰی اِلٰی بیوی کے پاس جانا ۔ (+ اِلٰی) [س ۲ : ۱۸۷

رَفَدَ

رِفْدٌ هدیہ ۔ تحفہ ۔

مَرْفُوْدٌ (اسم مفعول) دیا هوا ۔ عطا کیا هوا ۔

● ۔ ۔ ۔ و یوم القیامة بئس الرفد المرفود [س ۱۱ : ۱۰۰

رَفْرَفَ

رَفْرَفٌ بچھونے کی چادریں ۔ (قتادہ) کمخواب یا زربفت کے پارچے ۔ (قاموس)

● ۔ ۔ ۔ متکئین علی رفرف خضر [س ۵۵ : ۷۶

رَفَعَ

رَفَعَ (۱) اُونچا کرنا ۔ بلند کرنا ۔

● رفع السموات بغیر عمد [س ۱۳ : ۲

● رفع سمکها [س ۷۹ : ۲۸

(۲) اعزاز بخشنا ۔ مرتبہ بلند کرنا ۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (س ۹۴ : ۴) اور ہم نے بلند کیا تیرا نام تیرے (کمال) کی وجہ سے ۔

● ورفعنا بعضهم فوق بعض [س ۴۳ : ۳۲

●--- يرفع الله الذين آمنوا [س ۵۸ : ۱۱

●--- ورفع ابويه على العرش

[س ۱۲ : ۱۰۰

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (س ۱۹ : ۵۷) اور ہم نے ادریس کو عالی مقام اعزاز بخشا ۔

(۳) اُٹھالینا بہ معنی وفات دینا ، طبعی موت دینا ۔

--- وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللهُ إِلَيْهِ (س ۴ : ۱۵۸) اور بلا شک اُنہوں نے عیسی کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے اُس کو اپنے پاس اُٹھا لیا (اُسے طبعی موت دی) ۔

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ (س ۴۹ : ۲) نہ اُونچی کرو اپنی آواز (دھیرے بولو) ۔

يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ --- (س ۳ : ۴۸) اے عیسی! میں تجھکو طبعی موت دونگا اور تجھے اپنے پاس اُٹھا لونگا (یعنی اپنی قربت میں جگہ دونگا) ۔

(۴) مکان اُٹھانا یا زمین پر کوئی عمارت قائم کرنا ۔ نیو ڈالنا ۔

● واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت ---

[س ۲ : ۱۲۷

●--- في بيوت اذن الله ان ترفع ---

[س ۲۴ : ۳۶

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ --- (س ۲ : ۶۳) اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا تھا درآنحالیکہ ہم نے تمہارے (سر) پر کوہ طور کھڑا کر رکھا تھا (یعنی کوہ طور کے نیچے اس کی وادی میں ہم نے تم سے اقرار لیا تھا) ۔

رَافِعٌ (اسم فاعل) اعزاز بخشنے والا ۔

●--- خافضة رافعة [س ۵۶ : ۳

رَفِيعٌ اُونچا ۔ بلند ۔

●--- رفيع الدرجات [س ۴۰ : ۱۵

مَرْفُوعٌ (اسم مفعول) (۱) اُونچا کیا ہوا ۔ اُونچا بنا ہوا ۔

●--- والسقف المرفوع [س ۵۲ : ۵

(۲) عالی مرتبہ ۔ اُونچے درجہ کا ۔ عمدہ سے عمدہ ۔

●--- وفرش مرفوعة [س ۵۶ : ۳۴

●--- فيها سرر مرفوعة [س ۸۸ : ۱۳

●--- في صحف مكرمة مرفوعة مطهرة

[س ۸۰ : ۱۴

رفق

رَفِيقٌ ساتھی ۔ دوست ۔ [س ۴ : ۶۸

مِرْفَقٌ (۱) کہنی ۔ (۲) فائدہ ۔ آسائش ۔

مِرْفَقًا آسائش کے ساتھ ۔

● من امركم مرفقا [س ۱۸ : ۱۶

مَرَافِقُ (جمع) کہنیاں ۔ [س ۵ : ۷

مُرْتَفَقٌ (اسم مکان) آرام و آسائش کی جگہ ۔

● وحسنت مرتفقا [س ۱۸ : ۳۱

رَقَّ

رَقٌّ سہین کھال (یا جھلی) جس پر لکھا جاتا ہے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

فِىْ رَقٍّ مَنْشُوْرٍ (۵۲ : ۳) چوڑے چکلے کھال یا جھلی پر ۔

رَقَبَ

رَقَبَ پابندی کرنا ۔ پاس کرنا ۔ لحاظ کرنا ۔

● ۔۔۔ لا یرقبوا فیکم الاً [س ۹ : ۹

رَقِیْبٌ دیکھنے والا ۔ خیال رکھنے والا ۔

● ۔۔۔ الالدیہ رقیب عتید [س ۵۰ : ۱۸

رَقَبَةٌ (جمع رِقَابٌ) (۱) گردن ۔ [س ۴۷ : ۴

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴) گردن مارنا ۔ قتل کرنا ۔

(۲) مجازاً اِنسان ۔ [س ۵ : ۹۲

(۳) گردن کا بوجھ ، بار ۔ نا جائز دباؤ ۔ ظلم ۔ تشدد ۔

● ۔۔۔ فک رقبة [س ۹۰ : ۱۳

(۴) غلام ۔

● فتحریر رقبة مؤمنة [س ۴ : ۹۲

تَرَقَّبَ اِردگرد دیکھنا ، خیال رکھنا ۔

● فخرج منها خائفا یترقب [س ۲۸ : ۲۱

اِرْتَقَبَ غور سے دیکھنا ۔ خیال رکھنا ۔

[س ۴۴ : ۱۰

مُرْتَقِبٌ (اِسم فاعل) دیکھنے والا ۔ خیال رکھنے والا ۔ [س ۴۴ : ۵۹

رَقَدَ

رُقُوْدٌ (اِسم فعل) سو رھنا ۔ [س ۱۸ : ۱۸

مَرْقَدٌ بچھونا ۔ [س ۳۶ : ۵۲

رَقَمَ

رَقِیْمٌ کتبہ ۔

الرقیم الکتاب مرقوم مکتوب من الرقم ۔ (بخاری)

اصحاب الکھف والرقیم ایک ھی گروہ کا لقب ھے ۔ اصحاب کھف ان کو اس لئے کہتے ھیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ (کھف) میں جا چھپے تھے اور ان کو اصحاب الرقیم اس لئے کہتے ھیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتر پر کندہ کرا کر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے ۔

قال سعید عن ابن عباس الرقیم اللوح من الرصاص کتب عاملھم اسماء ھم ۔ (بخاری)

● ام حسبت ان اصحاب الکھف و الرقیم کانوا من ایاتنا عجبا [س ۱۸ : ۹

مَرْقُوْمٌ (اِسم مفعول) لکھا ھوا ۔

[س ۸۳ : ۹

رَقِیَ

رَقِیَ (+ فِىْ) (۱) سیڑھی پر چڑھنا ۔

[س ۱۷ : ۹۳

(۲) جادو کرنا

رُقِیٌّ (اِسم فعل) چڑھنا ۔ [س ۱۷ : ۹۳

رَاقٍ (= رَاقِیٌ اِسم فاعل) جادوگر ۔

[س ۷۵ : ۲۷

تَرَاقِیَ (جمع - واحد تَرْقُوَةٌ) گلے کی ھنسلیاں - [س ۷۵ : ۲۶

اِرْتَقٰی (+ فِیْ) چڑھنا - [س ۳۸ : ۱۰

رکب

رَکِبَ سوار ھونا (جانور یا کشتی پر) -

[س ۱۸ : ۷۲

رَکْبٌ اُونٹوں پر سوار دس یا زیادہ آدمیوں کا قافلہ - کوئی چھوٹا قافلہ - [س ۸ : ۴۲

رُکْبَانٌ (جمع - واحد رَاکِبٌ - اِسم فاعل) سوار - [س ۲ : ۲۳۹

رِکَابٌ (اِسم جمع) اُونٹ - [س ۵۹ : ۶

رَکُوْبٌ اُونٹ کی سواری - [س ۳۶ : ۷۲

رَکَّبَ یکجا جمع کرنا - [س ۸۲ : ۸

مُتَرَاکِبٌ (اِسم فاعل) ڈھیروں پڑا ھوا -

[س ۶ : ۱۹۹

رکد

رَوَاکِدُ (جمع مونث - واحد رَاکِدٌ - اِسم فاعل) وہ جو ٹھہرا ھوا ہو - [س ۴۲ : ۳۱

رکز

رِکْزٌ دھیمی آواز - سرگوشی - [س ۱۹ : ۹۹

رکس

اَرْکَسَ اُلٹ دینا - مصیبت میں ڈالنا -

● واللہ ارکسھم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸ = اوقعھم - (ابن عباس)

رکض

رَکَضَ (۱) گھوڑے یا اُونٹ کو ایڑ مارنا - (تاج - قاموس)

● --- ارکض برجلك --- [س ۳۸ : ۴۲

(۲) زوروں سے بھاگنا - (+ مِنْ)

[س ۲۱ : ۱۲

رکع

رَکَعَ جھکنا - بات ماننا - نماز پڑھنا -

رَاکِعٌ (جمع رَاکِعُوْنَ اور رُکَّعٌ اِسم فاعل) حق کو ماننے والے - نماز پڑھنے والے -

[س ۲ : ۴۳

رکم

رَکَمَ ڈھیروں جمع کرنا - [س ۸ : ۳۸

رُکَامٌ ڈھیر -

رُکَامًا ڈھیر کی طرح - ڈھیروں -

[س ۲۴ : ۴۳

مَرْکُوْمٌ (اِسم مفعول) ڈھیروں جمع کیا ھوا -

[س ۵۲ : ۴۴

رکن

رَکَنَ (+ اِلٰی) اپنے تئیں رجوع کرنا - مائل ھونا - [س ۱۱ : ۱۱۳

رُکْنٌ (۱) سھارا - پشتہ - ٹیک -

(۲) قوت - [س ۱۱ : ۸۰

(۳) سردار -

رم

رَمِیْمٌ (صفت مشبہ - مذکر و مونث) سڑا ھوا -

گلا ہوا ۔ [س ۳۶ : ۷۸

رُمَّانٌ

رُمَّانٌ انار [س ۵۵ : ۶۸

رَمَحَ

رِمَاحٌ (جمع ۔ واحد رُمْحٌ) نیزہ ۔ برچھی ۔
[س ۵ : ۹۷

رَمَدَ

رَمَادٌ خاکستر ۔ راکھ ۔ [س ۱۴ : ۱۸

رَمَزَ

رَمْزٌ (اِسم فعل) اشارہ ۔ [س ۳ : ۴۱

رَمَضَ

رَمَضَانُ عربی سال کا نواں مہینہ جس میں روزہ رکھنے کا حکم ہے ۔ [س ۲ : ۱۸۸

رَمَی

رَمَی (۱) ڈالنا ۔ پھینکنا ۔ [س ۷۷ : ۳۲
---وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيْلٍ (س ۱۰۵ : ۳ و ۴)
اور خدا نے بھیجی اُن پر پے درپے ان کی شامت اعمال کہ گراتی ہیں ایسوں پر عذاب جو مقدر ہو چکا ہے ان کے لئے ۔
(۲) تیر چلانا ۔
● --- وما رميت إذ رميت ولكن الله رمی ۔
[س ۸ : ۱۷
(۳) تہمت دینا ۔ الزام دینا ۔
● ان الذين يرمون المحصنات الغافلات المؤمنات لعنوا فی الدنيا والاخرة
[س ۲۴ : ۲۳

رَهِبَ

رَهِبَ ڈرنا ۔ (خدا کے لحاظ سے کسی بات سے) احتیاط کرنا ۔ [س ۷ : ۱۵۳
رَهْبٌ (اِسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔ [س ۲۸ : ۳۲
رَهَبٌ = رَهْبَةٌ = رَهْبٌ [س ۲۱ : ۹۰؛ س ۵۹ : ۱۳؛ س ۲۸ : ۳۲
رُهْبَانٌ (جمع ۔ واحد رَاهِبٌ) راہب ۔ وہ پرہیزگار لوگ جو احتیاط کرنے میں بلا ضرورت تشدد کر کے اپنے تئیں مشقت میں ڈالتے ہیں ۔ [س ۹ : ۳۲
رَهْبَانِيَّةٌ رہبانیت ۔ رہبان کے طریقے ۔
[س ۵۷ : ۲۷
اَرْهَبَ ڈرانا ۔ ڈردلانا ۔ [س ۸ : ۶۱
اِسْتَرْهَبَ ڈرانا ۔ [س ۷ : ۱۱۵

رَهَطَ

رَهْطٌ (اِسم فعل) قبیلہ یا قوم ۔
تِسْعَةُ رَهْطٍ (س ۲۷ : ۴۹) ایک قبیلہ کے نو آدمی ۔

رَهِقَ

رَهِقَ (۱) پیچھا کرنا ۔ ڈھانک لینا ۔
[س ۱۰ : ۲۷
(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بری

عادتوں میں پڑنا ۔
● ---ان یرھقہا طغیانا ---[س ۱۸ : ۸۰
= یکلفہا ۔ (ابن عباس)

رَھَقٌ (اسم فعل) (۱) ظلم ۔ نقصان ۔
[س ۷۲ : ۱۳
(۲) سرکشی ۔
● فزادوھم رھقا [س ۷۲ : ٦
أَرْهَقَ کسی پر مشکل کام کا بارڈالنا ، مصیبت ڈالنا ۔ [س ۷۴ : ۱۷

رَهَنَ

رَهِينٌ (فعیل بہ معنی فاعل = ثابتة مقیمة کھڑا ہونے والا ، اور بہ معنی مفعول) = مقامة فی جزاء ما قدم من عملہ وہ جو کھڑا کیا جائیگا اپنے اعمال کی جزا کے بارے میں ۔ رھن رکھا ہوا ۔ گرفتار ۔
کُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا کَسَبَ رَهِینٌ (س ۵۲ : ۲۱)
ہر شخص اپنے کئے کی وجہ سے گرفتار ہے ۔
رِهَانٌ (جمع اور مصدر ۔ واحد رَهْنٌ) وہ چیز جو بطور ضمانت رکھی جائے ۔

رَهَا

رَهْوٌ (اسم فعل) سکون کی حالت میں ہونا ۔
رَهْوًا (۱) ساکن ۔ ٹھہرا ہوا ۔ بغیرجوش و خروش (دریا) ۔ (لغت قبط ۔ صحاح ۔ تاج)
(۲) =سمتًا ایک طرف سے ۔ (ابن عباس)
واترک البحر رھوا [س ۴۴ : ۲۴
رَوَاسِی [رَسَا

رَاحَ

رَوْحٌ (۱) راحت ۔ آسائش ۔ وسعت ۔
● ---فروح و ریحان [س ٥٦ : ۸۹
(۲) رحمت ۔ فیض ۔
ولا تایئسوا من روح اللہ [س ۱۲ : ۸۷
رُوْحٌ (مذکر و مؤنث)
(۱) رُوح ۔ انسان کی جبلت میں وہ اعلیٰ جوہر جو اس کو دوسرے جانداروں سے ممتاز کرتا ہے ۔
● بدا خلق الانسان من طین ۔ ثم جعل نسلہ من سلالة من ماء مھین ثم سوٰہ و نفخ فیہ من روحہ [س ۳۲ : ۷
(۲) روحانی قوت ۔ قوائے روحانی ۔
● --- تعرج الملائکة والروح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴
● یوم یقوم الروح والملائکة صفا ---
[س ۷۸ : ۳۸
● --- اولئک کتب فی قلوبھم الایمان و ایدھم بروح منہ [س ۵۸ : ۲۲
● فارسلنا الیھا روحنا فتمثل لھا بشرا سویا
[س ۱۹ : ۱٦
(۳) رحمت ۔ (لسان)
● --- القھا الی مریم و روح منہ
[س ۴ : ۱۷۰
= و رحمة منا ۔ (س ۱۹ : ۲۱)
(۴) روحانی اشارات ۔ وحی ۔
● --- تنزل الملائکة والروح فیھا باذن ربھم من کل امر --- [س ۹۷ : ۴
● --- ینزل الملئکة بالروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ --- [س ۱٦ : ۲
= بالوحی ۔ (ابن عباس)

● یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق [س ۴۰ : ۱۵

● --- فارسلنا الیها روحنا [س ۱۹ : ۱۶

● والتی احصنت فرجها فنفخنا فیها من روحنا --- [س ۲۱ : ۹۱

● تنزل الملئکة والروح فیها باذن ربهم [س ۹۷ : ۴

● و یسئلونك عن الروح - قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا - ولئن شئنا لنذهبن بالذی اوحینا الیك ثم لا تجد لك به علینا وکیلا --- [س ۱۷ : ۸۵

وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا (س ۴۲ : ۵۲) اِسی طرح ہم تجکو اپنے احکام روحانی طور پر اِشارہ سے بتاتے ہیں -

رُوحُ الْأَمِيْن (س ۲۶ : ۱۹۳) = **رُوحُ الْقُدُس** امانت دار فرشتہ -

رُوحُ الْقُدُس (۱) فرشتۂ رحمت - [س ۱۶ : ۱۰۲

= **جِبْرِیْل** (س ۲ : ۹۱) خدا کی قوت ، قدرت - (لغت عبری)

(۱) انبیاء علیہم السلام کی خلقت میں جو ملکۂ نبوت ہے اور جو ذریعہ مبدء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ہے جو نبوت یا رسالت سے علاقہ رکھتے ہیں - (سید احمد رح)

(۲) خدا کی طرف سے نبیوں اور مؤمنوں کی تقویت کے لئے فرشتہ رحمت - [س ۵۸ : ۲۲

(۳) وحی اِنجیل - [س ۲ : ۸۷

رِيْحٌ (مؤنث - جمع رِیَاحٌ)

(۱) ہوا -

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اور ہم نے ہوا کو سلیمان کا مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل ایک مہینہ کی ہوتی - (وہ اس سے اپنی بادبان کشتیوں کے چلانے میں کام لیتے تھے جو ایک مہینہ کی راہ ایک صبح یا ایک شام میں طے کرتی) -

(۲) خوشبو - مہک -

(۳) اقبال مندی -

● ولما فصلت العیر قال ابوهم انی لاجد ریح یوسف --- [س ۱۲ : ۹۴

(۴) طاقت -

● ---ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ریحکم [س ۸ : ۴۶

رَوَاحٌ شام کا وقت -

رَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اس کی ایک شام کی منزل ایک مہینہ کی (منزل کے برابر ہوتی) -

رَيْحَانٌ (۱) خوشبودار نباتات ، پھول ، وغیرہ

● --- والحب ذوالعصف والریحان [س ۵۵ : ۱۲

(۲) = **رِزْقٌ** (لغت ہمدان - اِبن عباس - تاج - لسان)

(۳) فضل خدا -

● --- فروح و ریحان و جنت نعیم - [س ۵۶ : ۸۸

(۴) پھولتی پھلتی اولاد - خوشحال اولاد - (راغب) [س ۵۶ : ۸۸

اَرَاحَ شام کے وقت مویشیوں کو گھر ھنکا کر لانا ۔ [س ۱۶ : ۶

رَادَ

رُوَيْدًا (۱) نرمی سے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۲) = مَهْلاً تھوڑی سی مہلت دیکر ۔

● امهلهم رويدا [س ۸۶ : ۱۷

رَاوَدَ آرزو کرنا ۔ اِرادہ کرنا ۔

رَاوَدَتْهُ ۔۔۔ عَنْ نَفْسِه (س ۱۲ : ۲۳) اُس بی بی نے ارادہ کیا یوسف سے یوسف کی طبیعت کے خلاف ۔

سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ (س ۱۲ : ۶۱) هم طلب کرینگے اس کو اس کے باپ سے اس کے باپ کی طبیعت کے خلاف (گو اس کا باپ اس لڑکے کو ھمارے حوالہ کرنا نہ چاھیگا مگر هم اس سے ضرور طلب کرینگے) ۔

اَرَادَ اِرادہ کرنا ۔ خواهش کرنا ۔

يُرِدْنِ (س ۳۶ : ۲۲) = يُرِدْنِي

رَاضَ

رَوْضَةٌ (جمع رَوْضَاتٌ) سبزہ زار سیراب زمین ۔

رَاعَ

رَوْعٌ (اِسم فعل) دل میں ڈرنا ۔ خوف ۔

رَاغَ

رَاغَ (۱) متوجه هونا ۔ رخ کرنا ۔ (+ اِلىٰ) [س ۳۷ : ۹۱

(۲) حمله آور هونا ۔ (+ عَلىٰ) [س ۳۷ : ۹۳

رَامَ

اَلرُّوْمُ سلطنت رومة الکبری جس کا بادشاہ هرقل تھا اور جو شام اور بیت المقدس تک پھیلی هوئی تھی ۔

غُلِبَتِ الرُّوْمُ (س ۳۰ : ۲) سلطنت رومة الکبری مغلوب هوگئی ۔ یه اس شکست کا ذکر ہے جو سنه ۶۱۶ مسیحی میں هرقل قیصر روم کو ایران کے بادشاہ خسرو پرویز سے هوئی اور جس میں خسرو نے بیت المقدس فتح کرلیا ، حالانکه چند هی سال میں یعنی سنه ۶۲۲ مسیحی میں پھر هرقل نے خسرو کو زبردست شکست دی اور اس کی سلطنت کے بڑے حصے پر مالک هوگیا ۔

رَابَ

رَيْبٌ (اِسم فعل) (۱) شک ۔ (۲) مصیبت ۔

رَيْبَ الْمَنُوْنِ (س ۵۲ : ۳۰) زمانه کی گردش ۔

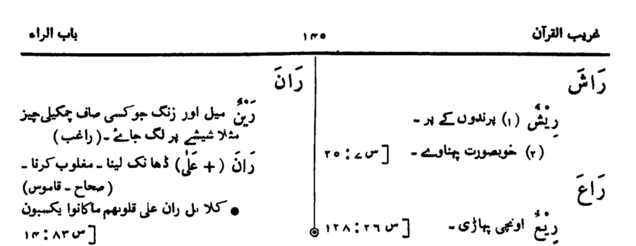
رِيْبَةٌ شبه ۔ بے اطمینانی ۔ [س ۹ : ۱۱۰

مُرِيْبٌ (اِسم فاعل) (۱) بے چین یا پریشان کرنے والی چیز ۔ [س ۱۱ : ۶۲

(۲) مجرم ۔ [س ۵۰ : ۲۵

اِرْتَابَ شک میں هونا ۔ شبه میں پڑنا ۔ [س ۲۹ : ۴۸

مُرْتَابٌ (اِسم فاعل) وہ جو شک میں پڑا هو ۔ شک کرنے والا ۔ [س ۴۰ : ۳۴



رَاشَ

رِیْشٌ (۱) پرندوں کے پر۔
(۲) خوبصورت پہناوے۔ [س ۷: ۲۵

رَاعَ

رِیْعٌ اونچی پہاڑی۔ [س ۲۶: ۱۲۸

رَانَ

رَیْنٌ میل اور زنگ جو کسی صاف چمکیلی چیز مثلاً شیشے پر لگ جائے۔ (راغب)

رَانَ (+ عَلٰی) ڈھانک لینا۔ مغلوب کرنا۔ (صحاح۔ قاموس)

● کلا بل ران علی قلوبهم ما کانوا یکسبون [س ۸۳: ۱۴

باب الزای

زبد

زَبَدٌ جھاگ۔ [س ۱۳ : ۱۸

زبر

زُبُورٌ (جمع زُبُرٌ) کتاب۔

اَلزَّبُورُ حضرت داؤد کی کتاب جو اب بھی عہد عتیق میں شامل ہے۔
[س ۲۱ : ۱۰۵

زُبَرٌ (جمع۔ واحد زُبْرَةٌ) (۱) لوھے کے بڑے ٹکڑے۔ ٹکڑے۔ حصے۔ [س ۱۸ : ۹۵

(۲) فرقے۔ [س ۲۳ : ۵۲
مطابق قرأت زُبَرًا

زُبُرٌ (جمع۔ واحد زَبُورٌ۔ زُبْرَةٌ بروزن فُعْلَةٌ کی جمع زُبُرٌ بروزن فُعُلٌ نہیں ھوتی) کتابیں۔ لکھی ھوئی چیزیں۔

● --- جاءتھم رسلھم بالبینات و بالزبر ---
[س ۳۵ : ۲۵

● --- فتقطعوا امرھم بینھم زبرا
[س ۲۳ : ۵۲

زبن

زَبَانِيَةٌ (جمع۔ واحد زِبْنِيَةٌ) زبردست پیادے۔ [س ۹۶ : ۱۸

زجّ

زُجَاجَةٌ (وحدة) شیشہ۔ شیشہ کی بنی ھوئی کوئی چیز۔ [س ۲۴ : ۳۵

زجر

زَجْرٌ (اسم فعل) ڈانٹنا۔ روکنا۔ منع کرنا۔
[س ۳۷ : ۲

زَاجِرَاتٌ (مؤنث۔ جمع۔ اسم فاعل) برے کاموں سے ڈانٹنے والے، روکنے والے (رسول)۔ نصیحت کرنے والے۔

● --- فالزاجرات زجرا [س ۳۷ : ۲

زَجْرَةٌ ایک ڈانٹ۔ [س ۳۷ : ۱۹

اِزْدَجَرَ (= اِزْتَجَرَ) ڈانٹ کر بھگا دینا۔ نہ ماننا۔

● --- وقالوا مجنون وازدجر [س ۵۴ : ۹

مُزْدَجَرٌ (اسم مفعول) منع کیا ھوا۔ روکا ھوا۔
[س ۵۴ : ۴

زجا

اَزْجٰی دھکیلنا۔ آگے کو بڑھانا۔
[س ۲۴ : ۴۳

مُزْجَاةٌ (مؤنث۔ مذکر مُزْجًی اسم مفعول) قلیل۔ چھوٹی۔ تھوڑی۔ [س ۱۲ : ۸۸

زَحزَحَ

زَحْزَحَ (+ عَنْ) کسی چیز کو جگہ سے دور ہٹا دینا۔ [س ۳ : ۱۸۲

مُزَحْزِحٌ (اسم فاعل) ہٹا دینے والا۔ [س ۲ : ۹۶

زَحَفَ

زَحْفٌ (اسم فعل) جنگ کی حالت میں دشمن سے مٹھ بھیڑ۔ [س ۸ : ۱۵

زُخرُفٌ

زُخْرُفٌ (۱) سونا۔

(۲) اثاث البیت اور اس کا تجمل۔ (ابن زید)

(۳) کوئی چیز جس کو ملمع یا نقش و نگار سے زینت دی جائے۔ [س ۴۳ : ۳۴

زُخْرُفَ الْقَوْلِ (س ۶ : ۱۱۳) ملمع کی ہوئی باتیں جو بظاہر بڑی اچھی دکھائی دیں۔

اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ (س ۱۰ : ۲۴) جب زمین نے اپنا سنگار کرلیا اور خوشنما بن گئی۔

زَرَبَ

زَرَابِیُّ (جمع۔ واحد زِرْبِيَّةٌ) [لغت حبش

(۱) = نَمَارِقُ چھوٹے تکئے۔ (صحاح۔ قاموس)

(۲) نفیس مسندیں۔

(۳) = طنافس قالینیں۔ (قاموس)

● وزرابی مبثوثۃ [س ۸۸ : ۱۶

زَرَعَ

زَرَعَ بیج بونا۔ بڑھانا۔ اُگانا۔ [س ۵۶ : ۶۴

زَرْعٌ (جمع زُرُوعٌ) (۱) بیج۔ اناج۔

(۲) دھرتی جس میں زراعت کی جائے۔ [س ۱۳ : ۴

زُرَّاعٌ (جمع۔ واحد زَارِعٌ۔ اسم فاعل) زراعت کرنے والے۔

زَرَقَ

زُرْقٌ (جمع۔ واحد اَزْرَقُ)

(۱) نیلی آنکھوں والے۔

(۲) دہشت کے مارے جن کی آنکھوں کا رنگ بدل جائے۔

● ۔۔۔ ونحشر المجرمین یومئذ زرقا ۔۔۔ [س ۲۰ : ۱۰۲

زَرَی

اِزْدَرَی (= اِزْتَرَی) حقیر جاننا۔

لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْٓ اَعْیُنُکُمْ (س ۱۱ : ۳۱) اُن کے بارے میں جن کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں۔

زَعَمَ

زَعَمَ ایسی بات بیان کرنا جو جھوٹ ہو۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ [س ۶۴ : ۷

زَعْمٌ (اسم فعل) خیال۔ گمان۔ [س ۶ : ۱۳۶

زَعِیْمٌ ضامن ۔ ذمہ دار ۔ [س ۱۲ : ۷۲

زَفَّ

زَفَّ جلدی چلنا ۔ تیزی سے دوڑتے ہوئے چلنا ۔ [س ۳۷ : ۹۴

زَفَرَ

زَفِیْرٌ سانس کا اندر کھینچنا ۔ غم سے ٹھنڈی گہری سانس لینا ۔ (گدھے کی آواز کا پہلا حصہ زفیر اور اخیر حصہ شہیق کہلاتا ہے) ۔

زَفِیْرٌ وَّشَھِیْقٌ (س ۱۱ : ۱۰۸) گدھے کی طرح چیخنا اور دھاڑنا ۔

سَمِعُوْا لَھَا تَغَیُّظًا وَّزَفِیْرًا (س ۲۵ : ۱۲)

وہ سنیں گے بھڑکتی ہوئی آگ کا غیظ اور غضب ۔

زَقَمَ

زَقُّوْمٌ ایک جنگلی درخت جس میں ایک طرح کا نہایت کڑوا بادام ہوتا ہے ۔

اِس کو عرب جانتے تھے، چنانچہ ایک اعرابی نے امام ابوحنیفہ کو خبر دی کہ یہ ایک سیاہ سا درخت ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کے پتوں کے سرے بہت بدنما ہوتے ہیں ۔ (از مولینا محمد علی)

[س ۳۷ : ۶۰

زَکَرِیَّاءُ

حضرت زکریاؑ ۔

زَکٰی

زَکٰی (= زَکَا) (۱) کھیتی میں نمو آنا اور اس کا بڑھنا ۔

(۲) کسی مصیبت سے صاف نکل جانا ۔

(۳) صاف ہونا ۔ پاک ہونا ۔ بری ہونا ۔

(لغت عبری)

● ۔۔۔ مازکی منکم من احد ابدا

[س ۲۴ : ۲۱

زَکٰوۃٌ (= زَکَاۃٌ) (لغت شام)

(۱) عمل صالح ۔ ٹھیک کام ۔ مناسب عمل ۔ (لسان)

● والذین ھم للزکوۃ فاعلون [س ۲۳ : ۴

● ۔۔۔ واوصانی بالصلوۃ والزکوۃ

[س ۱۹ : ۳۱

(۲) اپنی کمائی میں سے ہر ایک کا حصہ الگ الگ ادا کرکے اپنے مال کو اپنے لئے حلال کرلینا ۔

● ۔۔۔ و اقاموا الصلوۃ و آتوا الزکوۃ

[س ۲ : ۲۷۷

(۳) = صلاح ۔ صلاحیت ۔

● ۔۔۔ و آتیناہ الحکم صبیا و حنانا من لدنا و زکوۃ [س ۱۹ : ۱۲

● ۔۔۔ فاردنا ان یبدلھما ربھما خیرا منہ زکوۃ

[س ۱۸ : ۸۰

زَکِیٌّ (۱) بے عیب بمعنی تندرست ۔ صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ لاھب لک غلاما زکیا [س ۱۹ : ۱۹

(۲) صلاحیت رکھنے والا ۔

(۳) بے قصور ۔

● --- قال اقتلت نفسا زکیة بغیر نفس
[س ۱۸ : ۷۴

أَزْکیٰ (= أَزْکیُ افعل التفضیل) ۔
(۱) بہت اچھا ۔ نہایت اچھا [س ۱۸ : ۱۹
(۲) زیادہ مناسب ۔
● --- ذلکم ازکی لکم [س ۲ : ۲۳۲

زَکّیٰ (۱) اصلاح کرنا ۔ اچھا بنانا ۔ تیز بنانا ۔ ترقی پذیر کرنا ۔
● --- قد افلح من زکّـھا --- [س ۹۱ : ۹
(۲) اچھا دکھانا ، ظاہر کرنا ، سمجھنا ۔
● --- فلا تزکوا انفسکم [س ۵۳ : ۳۲

تَزَکّیٰ اچھے بننے کی کوشش کرنا ۔
● --- و من تزکی فانما یتزکی لنفسه
[س ۳۵ : ۱۸
● --- الذی یؤتی ماله یتزکی
[س ۹۲ : ۱۸

اِزَّکّیٰ = تَزَکّیٰ [س ۸۰ : ۳

زَلَّ

زَلَّ پاؤں کا ڈگمگا جانا ۔ پھسل جانا ۔
[س ۲ : ۲۰۹

أَزَلَّ (+ عَنْ) ڈگمگا دینا ۔ گرادینا ۔
[س ۲ : ۳۶

اِسْتَزَلَّ ڈگمگا دینے کی خواہش کرنا ۔
[س ۳ : ۱۵۵

زَلْزَلَ

زَلْزَلَ ھل جانا ۔ کانپ اُٹھنا ۔ تلاطم ھونا ۔
زُلْزِلُوا (س ۲ : ۲۱۴) جمع مذکر غائب ماضی مجہول ۔ وہ دھل گئے ۔

زِلْزَالٌ (اسم فعل) زوروں سے ھلانا ۔ مصیبت میں گھر جانا ۔ گھبراھٹ اور مصیبت میں پڑنا ۔
● --- ھنا لك ابتلی المؤمنون و زلزلوا زلزالا شدیدا [س ۳۳ : ۱۱

زَلْزَلَةٌ کانپنا ۔ ھلنا ۔ مصیبت اور گھبراھٹ کا آنا ۔ خلفشار مچنا ۔
● ان زلزلة الساعة شیءٌ عظیم [س ۲۲ : ۱

زَلَفَ

زُلْفَةٌ نزدیکی ۔ قربت ۔
زُلْفَةً نزدیک [س ٦۷ : ۲۷
زُلَفٌ (جمع)
زُلَفًا مِنَ الَّيْلِ (س ۱۱ : ۱۱٦) رات کی دو گھڑیاں (شام اور صبح) ۔
زُلَفًا = زُلُفًا = زُلْفًا = زُلْفیٰ
زُلْفیٰ (واحد) = زُلْفَةٌ درجه ۔ مرتبه ۔
● --- عندنا زلفی [س ۳۴ : ۳٦

أَزْلَفَ (+ لِ) نزدیک لانا ۔ پہنچانا ۔
[س ۲٦ : ٦۴

زَلَقَ

زَلَقٌ وہ زمین جس پر پاؤں نہ جمے ۔ پھسلتی زمین ۔ ایسی زمین جس پر سبزی نہ جمے ۔
فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا (س ۱۸ : ۴۰)

پھر صبح کو وہ جائے میدان صاف ۔

أَزْلَقَ (+ ب) پھسلا دینا ۔ گرادینا

● --- لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ (س ۶۸ : ۵۱)

وہ ضرور اپنی بری نظروں سے تجکو (سچے راستہ سے) پھسلا دینگے ۔

زَلَمَ

أَزْلَامٌ (جمع ۔ واحد زَلَمٌ) تیر کی لکڑیاں جن سے زمانہ جاھلیت میں عرب فال نکالا کرتے تھے ۔ [س ۵ : ۳

زَمَرَ

زُمَرٌ (جمع ۔ واحد زُمْرَةٌ) لوگوں کی قلیل جماعت ۔

زُمَرًا گروہ گروہ ۔ [س ۳۹ : ۷۱

زَمَلَ

زَمَلَ = إحْتَمَلَ (صحاح ۔ قاموس) بار اُٹھانا ۔

زَمْلٌ (اسم فعل) بار کا اُٹھانا اور لیکر چلنا ۔

مُزَّمِّلٌ (اسم فاعل ۔ اِزَّمَّلَ = تَزَمَّلَ سے) = مُتَزَمِّلٌ (تاج) ۔ تزمل به امر نبوة و رسالة ۔ (عکرمہ) ۔ وہ جس پر نبوت اور رسالت کا بار ڈالا گیا ۔

● یا ایها المزمل ۔۔۔ انا سنلقی علیک قولا ثقیلا [س ۷۳ : ۱ و ۵

زَمْهَرَ

زَمْهَرِيرٌ شدت کی سردی ۔ [س ۷۶ : ۱۳

زَنْجَبِيلٌ

زَنْجَبِيلٌ سونٹھ ۔ [س ۷۶ : ۱۷

زَنَمَ

زَنِيمٌ (۱) = ظَلُومٌ بڑا ظالم ۔ موذی ۔(بخاری روایت ابن عباس بطریق علی ابن ابی طلحه)

● --- بعد ذلك زنيم [س ۶۸ : ۱۳

(۲) کمینہ خصلت ۔(صحاح ۔ قاموس ۔ تاج)

بُرے اخلاق والا ۔ (عکرمہ)

شریر ۔ (سعید ابن جبیر ۔ ابن جریر)

زَنَى

زَنَى زنا کا مرتکب ہونا ۔ [س ۲۵ : ۶۸

زِنًا (اسم فعل) زنا ۔ [س ۱۷ : ۳۲

زَانٍ (اسم فاعل) = اَلزَّانِي (مذکر ۔ موئنث اَلزَّانِيَةُ) وہ جو زنا کا مرتکب ہو ۔

[س ۲۴ : ۳

زَهِدَ

زَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جس کو کوئی خاص رغبت نہ ہو ۔ بے رغبتی دکھانے والا ۔

[س ۱۲ : ۲۰

زَهَرَ

زَهْرَةٌ آرائش ۔ تروتازگی وحسن و نمائش ۔

[س ۲۰ : ۱۳۱

زَهَقَ

زَهَقَ باطل ہوجانا ۔ غائب ہو جانا ۔ ہلاك ہونا ۔ [س ۱۷ : ۸۱

زَاهِقٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل ہو جائے ۔ وہ جو ہلاک ہوجائے۔ [س ۲۱ : ۱۸

زَهُوقٌ بیکار۔ باطل ۔ [س ۱۷ : ۸۱

زَاجَ

زَوْجٌ (جمع أَزْوَاجٌ)

(۱) جانداروں میں کسی جوڑے کا فرد ، نر ہو یا مادہ۔

--- ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ (س ٦ : ۱۴۳) آٹھ زوج یعنی آٹھ فرد نر و مادہ ملا کر ۔

(۲) میاں یا بیوی ۔

(۳) = قَرِيْنٌ (راغب) ۔ساتھی یا دوست ۔

● احشروا الذین ظلموا وازواجهم وما کانوا یعبدون من دون الله [س ۳۷ : ۲۲

= أمثالهم ۔ (حضرت عمر)

= اتباعهم ومن اشبههم من الظلمة ۔ (ابن جریر)

(۴) قسم ۔

● فانبتنا فیها من کل زوج کریم [س ۳۱ : ۹

زَوْجَانِ (تثنیه)

(۱) دو زوج (فرد) یعنی ایک نر اور ایک مادہ۔

● --- وانه خلق الزوجین الذکر و الانثی [س ۵۳ : ۴۶

(۲) دو متقابل و متضاد چیزیں ، مثلاً رات دن ، اندھیرا اُجالا ، وغیرہ ۔

● ومن کل شیٔ خلقنا زوجین [س ۵۱ : ۴۹

(۳) قسم قسم ۔

● --- فیهما من کل فاکهة زوجان [س ۵۵ : ۵۲

= اُن دونوں میں ہر میوہ قسم قسم کا ہوگا ۔ (مولینا محمود حسن رح)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ جوڑے کے دو یعنی ایک نر اور ایک مادہ ۔

● --- قلنا احمل فیها من کل زوجین اثنین [س ۱۱ : ۴۲

● --- ومن کل الثمرات جعل فیها زوجین اثنین [س ۱۳ : ۳

أَزْوَاجٌ (جمع ۔ واحد زَوْجٌ) (۱) جوڑے۔

(۲) افراد ۔ اشخاص ۔

● --- ما متعنا به ازواجا منهم [س ۱۵ : ۸۸

(۳) ساتھی ۔ دوست ۔ ہم مشرب ۔

أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ صاف ستھرے خیالات اور عادات کے ہم مشرب لوگ ۔

● والذین آمنوا وعملوا الصالحات سندخلهم جنات --- لهم فیها ازواج مطهرة --- [س ۴ : ۶۰

(۳) اقسام ۔

● --- وآخر من شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۷

= اور کچھ اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں ۔ (مولینا محمود حسن رح)

(۴) گروہ ۔

--- وکنتم ازواجا ثلاثة [س ۵٦ : ۷

زَوَّجَ (۱) جوڑا ملا کر بنانا یا ملا کر دینا ۔

● --- یهب لمن یشاء اناثا و یهب لمن یشاء الذکور او یزوجهم ذکرانا و اناثا [س ۴۲ : ۴۹

(۲) ہم جنس کو ہم جنس سے ملانا ۔ ہم مشرب کو ہم مشرب سے ملانا ۔

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ (س ۸۱ : ۷) اور جب تمام جاندار اپنے اپنے ہم جنس سے ملائے جائیں گے ۔

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ (س ۴۴ : ۵۴) اور ہم اُن کو گورے گورے بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور گوری گوری بڑی بڑی آنکھ والی بی بیوں کا ہم نشین بنائیں گے، (محفلوں میں ایسے ایسے مرد اور بیبیوں کی صحبتیں رھیں گی) ۔

= ای قرناھم بھن ولم یجیٔ فی القرآن زوجناھم حورا کما یقال زوجته امراۃ تنبیھا علی ان ذلك لایکون علی حسب المتعارف فیما بیننا من المنا کحة ۔ (راغب)

(۳) منا کحت میں ملادینا ۔ نکاح میں دینا ۔

● --- فلما قضی زید منھا وطرا زوجنا کھا [س ۳۳ : ۳۷

زَادَ

زَادٌ (۱) وہ جمع کی ہوئی چیز جو ضرورت سے زیادہ ہو اور جو کسی خاص مطلب سے رکھی جائے ۔

(۲) زاد راہ ۔ زاد سفر ۔ [س ۲ : ۱۹۷

تَزَوَّدَ سفر کے لئے زاد راہ لینا ۔

● --- وتزودوا فان خیرالزاد التقوی [س ۲ : ۱۹۷

زَارَ

زَارَ زیارت کرنا ۔ [س ۱۰۲ : ۲

زُوْرٌ جھوٹ ۔ جھوٹی بات ۔ [س ۲۲ : ۳۰

تَزَاوَرَ (+ عَنْ) ڈھلنا ۔ کترا کر نکل جانا ۔

تَزَاوَرُ (س ۱۸ : ۱۶) = تَتَزَاوَرُ (واحد موٗنث غائب مضارع)

زَالَ

زَالَ ایک چیز کا اپنی جگہ سے ھٹ جانا ۔ علحدہ ہونا ۔ [س ۱۴ : ۴۷

زَوَالٌ (اسم فعل) کسی ثابت چیز کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ۔ [س ۱۴ : ۴۶

زَاتَ

زَيْتٌ تیل ۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَيْتُوْنٌ (اسم جمع) زیتون ۔ [س ۸۰ : ۲۹

اَلزَّيْتُوْن زیتا نام پہاڑی جو ارض فلسطین میں ھے ۔ (س ۹۵ : ۱) [تِيْنٌ

زَيْتُوْنَةٌ (واحدۃ) زیتون کا درخت ۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَادَ

زَادَ زیادہ ہونا ۔ بڑھنا ۔ بڑھانا ۔ تعداد میں بڑھنا ۔

زَيْدٌ زید بن حارثہ ۔ آپ مسیحی تھے اور کمسنی میں عرب لٹیروں نے آپ کو لا کر مکہ میں بیچ ڈالا تھا ۔ آپ کو حضرت خدیجۃ الکبری کے ایک بھتیجے نے خرید لیا تھا اور بعد کو جب آنجناب صلعم کا نکاح حضرت خدیجہ سے ہوا تو یہ حضرت خدیجہ کو تحفہ میں ملے، اور اُنہوں نے آنجناب کی نذر کردی ۔ آنجناب نے زید کو فوراً آزاد کردیا مگر یہ آپ ھی کے پاس رہنے لگے ۔ کچھ

دنوں کے بعد جب زید کے باپ کو ان کا پتہ لگا تو وہ آپ کے پاس آکر سرے سے فدیہ دیکر زید کو لے جانا چاہے ۔ آنجناب نے زید کو بلایا اور بلا فدیہ لئے اجازت دی کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ جائے ، مگر زید آنجناب کو چھوڑ کر باپ کے ساتھ جانے پر راضی نہ ہوئے تو آنجناب نے فرمایا اگر زید جانا نہیں چاہتا تو میں اُسے کیوں نکالوں ؟ اس پر حارثہ خوش ہو کر چلا گیا ۔ تو آنجناب نے زید کو اپنا بیٹا بنا کر رکھا ۔ اِس وقت زید کی عمر قریب بیس سال کے تھی ۔ قد چھوٹا ، رنگ سیاہ ، چھوٹی دبی ہوئی ناک : یہ تھا ان کا حلیہ ۔ (سر ولیم میور) ۔

آگے چلکر یہ اسلام لائے اور آنجناب آپ کو بہت عزیز رکھتے تھے یہاں تک کہ آپ نے اپنی پھوپی زاد بہن حضرت زینب بنت جحش سے ان کا نکاح کردیا ، گو یہ نکاح دیرپا نہ ہوا ۔ عرب کے اعلی خاندان کی بی بی زینب کا مزاج ان سے نہ ملا اور زید نے ان کو طلاق دے دی ۔ آپ اخیر وقت تک آنجناب کے زبردست عاشق رہے ۔ [س ۳۳ : ۳۷

زِیَادَةٌ زیادہ ۔ [س ۱۰ : ۲۶

مَزِیْدٌ زیادہ ۔ مزید ۔ [س ۵۰ : ۳۵

اِزْدَادَ (= اِزْتَادَ) بڑھنا ۔ بڑھنے دینا ۔

● --- ثم اُزدادوا کفرا [س ۳ : ۸۹

--- وَازْدَادُوا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۴)

اور (اس پر) نو (سال) اور زیادہ رہے ۔

زَاغَ

زَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھک جانا ۔ ٹیڑھا چلنا ۔ کجرفتاری کرنا ۔

● --- فلمازاغوا ازاغ الله قلوبهم [س ۶۱ : ۵

--- مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَاطَغٰی (س ۵۳ : ۱۷)
آپ کی نگاہ نہ بہکی اور نہ حقیقت سے تجاوز کی ، یعنی آپ نے جو کچھ دل کی آنکھ سے دیکھا بالکل ٹھیک دیکھا ، آپ کے محسوسات میں غلطی ہرگز نہ ہوئی ۔

--- وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ (س ۳۳ : ۱۰)
جب مارے خوف کے نظریں کج ہو کر رہ جائیں گی (جب اُن کو کچھ نہ دکھائی دیگا) ۔

زَیْغٌ (اِسم فعل) ایک طرف کو جھک جانا ، بہک جانا [س ۳ : ۷

اَزَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھکا دینا ، بہکا دینا ۔ [س ۶۱ : ۵

زَالَ

زَالَ بازآنا ۔ (+ فِیْ) [س ۴۰ : ۳۴

مَا زَالَ / لَا یَزَالُ } باز نہ آئیگا ۔ ہمیشہ رہیگا ۔ [س ۹ : ۱۱۰

زَیَّلَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کردینا ۔ جدائی ڈال دینا ۔

● --- فزیلنا بینھم [س ۱۰ : ۲۸

تَزَیَّلَ ایک دوسرے سے الگ ہوجانا۔ [س ۴۸ : ۲۵

زَانَ

زِیْنَةٌ (۱) زینت۔ زیبائش۔ [س ۷ : ۲۹

(۲) زیورات۔ [س ۲۰ : ۹۰

یَوْمُ الزِّیْنَةِ (س ۲۰ : ۶۱) بناؤ سنگار کا دن۔ عید۔ تہوار۔

زَیَّنَ آراستہ کرنا۔ تیار کرنا۔ کسی بات یا چیز کو خوشنما بنا کر دکھانا۔

---لَأُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْأَرْضِ (س ۱۵ : ۳۹) میں اُن کو ضرور ملک میں بہاریں دکھاؤنگا۔

اِزَّیَّنَ (= تَزَیَّنَ) زینت دیا جانا۔ [س ۱۰ : ۲۴

ــ« باب السین »ــ

س

سَ حرف ہے ۔ مضارع کے ساتھ آتا ہے ۔ یہ کبھی استمرار کا فائدہ دینے کے لئے بھی آتا ہے ۔ مثلاً سیقول السفہاء (س ۲ : ۱۴۲) ۔ کبھی یہ حرف فعل کے حاصل ہونے کے وعدہ کا فائدہ دیتا ہے ۔ لہذا اس کا کسی ایسے کلام میں داخل ہونا جس سے وعدہ یا وعید کا فائدہ حاصل ہو اس کلام کی توکید کا موجب ہوگا اور اس کے معنی کو ثابت کریگا ۔ مثلاً فسیکفیکھم اللہ (س ۲ : ۱۳۷) اور اولئك سیرحمھم اللہ (س ۹ : ۷۱) ۔

سَأَلَ

سَأَلَ (۱) پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۔ سوال کرنا ۔
● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱
(۲) مانگنا ۔ درخواست کرنا ۔
● یسئلہ من فی السموات والارض
[س ۵۵ : ۲۹

اِسْئَلْ اور سَلْ (اَمر)

سُؤْلٌ درخواست ۔
● قد اوتیت سوٴلك یا موسی [س ۲۰ : ۳۶

سُؤَالٌ (اِسم فعل) مانگنا ۔
● ۔۔۔ ظلمک بسوٴال نعجتک
[س ۳۸ : ۲۴

سَآئِلٌ (اِسم فاعل) (۱) پوچھنے والا ۔
● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱
(۲) دریافت کرنے والا ۔ تحقیق کرنے والا ۔
● ۔۔۔ واما السائل فلاتنہر [س ۹۳ : ۱۰
= من یسأل العلم ۔ (رازی ۔ تاج) ۔ جو کوئی بات جاننا چاہے ۔
(۳) مانگنے والا ۔ حاجتمند ۔
● وجعل فیھا رواسی من فوقھا و بارك فیھا وقدر فیھا اقواتھا ۔۔۔ سواء للسائلین
[س ۴۱ : ۱۰
● ۔۔۔ و السائلین و فی الرقاب
[س ۲ : ۱۷۶

مَسْئُوْلٌ (اِسم مفعول) (۱) جس سے سوال کیا جائے ۔
● ۔۔۔ وقفوھم انھم مسئولون
[س ۳۷ : ۲۴
(۲) جس کے بارے میں پوچھا جائے ۔
● ان العھد کان مسئولا [س ۱۷ : ۳۴
کَانَ عَلٰی رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُوْلًا (س ۲۵ : ۱۶)
یہ ہے حتمی وعدہ جس کے ایفاء کا خدا سے سوال کیا جاسکتا ہے ۔

تَسَآءَلَ (۱) ایک دوسرے سے دریافت کرنا ، پوچھنا ۔ (+ عَنْ)
● عم یتساءلون [س ۷۸ : ۱
(۲) ایک دوسرے کو واسطہ دینا (+ بِ) ۔

● و اتقوا الله الذی تساءلون به و الارحام
[س ۴ : ۱

تَسَآءَلُوْنَ = تَتَسَآءَلُوْنَ

سئم

سَئِمَ (+ مِنْ) (۱) اُکتا جانا - تھک جانا -
● لا یسأم الانسان من دعاء الخیر
[س ۴۱ : ۴۹

(۲) حقیر سمجھنا - غفلت کرنا - (+ اَنْ)
● --- ولا تسأموا ان تکتبوه [س ۲ : ۲۸۲

سبّ

سَبَّ گالیاں دینا -
● ولا تسبوا الذین یدعون من دون الله ---
[س ۶ : ۱۰۶

سَبَبٌ (جمع اَسْبَابٌ) (۱) وہ چیز جس سے دوسری چیز تک پہنچا جائے - ذریعہ -
(۲) راستہ - ● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۵
(۳) تعلق -
● --- و تقطعت بهم الاسباب
[س ۲ : ۱۶۶

(۴) ضروریات کے سامان -
● وآتیناہ من کل شیٔ سببا [س ۱۸ : ۸۵

(۵) ڈور - رسا -
--- فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ
--- (س ۲۲ : ۱۵) - یہ اُن لوگوں کے بارے میں ہے جن کا ذکر شروع رکوع میں ہوا کہ يَعْبُدُاللهَ عَلٰى حَرْفٍ (آیۃ ۱۱) -
اِسلام میں داخل نہیں ہوتے بلکہ کنارے ہی پر کھڑے ہیں جب تک ان کو فائدہ پہنچا خوش رہے اور ذرا سی تکلیف ہوئی مُنہ پھیر لئے اور خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے رجوع ہوگئے - مگر خدا نے اپنا قاعدہ صاف صاف ظاہر کردیا ہے کہ جو لوگ اس کی بات مانیں اور ٹھیک کام کریں وہ ان کو ضرور کامیاب کرکے رهیگا (آیۃ ۱۴) - اس پر بھی ان میں سے جو کوئی مایوس ہو کر اپنے تئیں غیظ و غضب میں ڈالے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کوئی بڑی اونچائی سے ایک رسّا تان لے اور پھر اس کو قطع کردے (الله تعالٰی سے جس طرح اس نے تعلق پیدا کرتے ہوئے بھی اس کو قطع کرڈالا ، محض اپنی تنک مزاجی سے - تو کیا اس سے اس کا غیظ جاتا رہا ؟ یہ تو محض اُس کی حماقت ہی رہی - اگر یہ بھی ایسے ہی مایوس ہیں تو یہ بھی ایسا ہی کرکے دیکھیں -

(۶) = اَلسَّمَآءُ - (ابن عباس)
● --- فلیرتقوا فی الاسباب [س ۳۸ : ۱۰

سَبَاٌ [سبی

سبت

سَبَتَ (یہودیوں میں) سبت کے دن کا احترام کرنا -
[س ۷ : ۱۶۳

سَبْتٌ یہودیوں میں شنبہ کے دن جب یہ اپنے کاروبار بالکل بند کرکے صرف خدا کی عبادت کرتے -
● --- اِعتدوا منکم فی السبت
[س ۲ : ۶۵

سُبَاتٌ آرام کرنا۔

● ---وجعلنا نومکم سباتا [س ۷۸ : ۹

سبح

سَبَحَ (+ فِیْ) تیرنے میں ھاتھ پاؤں مارنا۔ تیرنا (پانی میں یا ھوا میں)۔

● ---وکل فی فلك یسبحون [س ۳٦ : ۴۰

سَبْحٌ (اسم فعل)

(۱) ھاتھ پاؤں مارنا، جیسا تیرنے میں۔

(۲) محنت میں لگے رھنا۔

● ان لك فی النھار سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷

سَابِحٌ (اسمفاعل) (۱) وہ جو تیرے۔

(۲) وہ جو محنت میں لگا رھے۔

سَابِحَاتٌ (جمع ـ مؤنث) فلک پرتیرنے والے سیارے۔

● ---والسابحات سبحا [س ۷۹ : ۳

سُبْحَانٌ (مصدر) لگاتار خدمت، عبادت۔

سُبْحَانَ اللهِ = أُسَبِّحُ سُبْحَانَ اللهِ

سُبْحَانَهٗ = أُسَبِّحُ اللهَ سُبْحَانَهٗ

فَسُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ---(س ۳۰ : ۱٦)

= فَسَبِّحُوْا سُبْحَانَ اللهِ---(فراء ـ تاج)

سُبْحَانَ رَبِّیْ (س ۱۷ : ۹۳)

= سُبْحَانَ اللهِ (جملۂ استعجاب)

سَبَّحَ (۱) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے ھاتھ پاؤں مارنا، پوری طاقت سے کام میں لگے رھنا۔

● سبح لله ما فی السموات وما فی الارض [س ۵۹ : ۱

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ--- (س ۱۳ : ۱۳)

بجلی کی کڑک اور ملائکہ بھی خدا کے حکم سے کام میں لگے ھیں۔

(۲) نماز ادا کرنا۔

● وسبح بالعشی والابکار [س ۳ : ۴۱

= صل الصلوة غدوة وعشیا کما کنت تصلی (ابن عباس)

تَسْبِيْحٌ (اسم فعل) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے کام میں لگے رھنا۔

---كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ (س ۲۴ : ۴۱) ھر ایک اپنا فرض اور اپنا ھاتھ پیر مارنا (کام کا طریقہ) خوب جانتا ھے۔

مُسَبِّحٌ (اسمفاعل) (۱) کام میں لگا رھنے والا۔ [س ۳۷ : ۱٦٦

(۲) (مبالغه) زبردست تیراك۔

● ---فلولا انه کان من المسبحین للبث فی بطنه الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۳

سبط

أَسْبَاطٌ (جمع ـ واحد سِبْطٌ)

(۱) ایک باپ کی نسل۔

● ---اثنی عشرة اسباطا [س ۷ : ۱٦۰

(۲) بنی اسرائیل کے قبیلے [س ۲ : ۱۳٦

سبع

سَبْعٌ (موٗنث - مذکر سَبْعَةٌ) سات عدد - متعدد - کثرت تعداد -

● --- فسوہن سبع سموات [س ۲ : ۲۹

= فان قال قائل فهل یدل التخصیص علیٰ سبع سموات علی نفی العدد الزاید قلنا الحق ان تخصیص العدد بالذکر لا یدل علی نفی الزاید - (رازی)

● --- کمثل حبة انبتت سبع سنابل [س ۲ : ۲۶۱

سَبْعُوْنَ ستر عدد - کثرت تعداد -

● ان تستغفر لهم سبعین مرة فلن یغفر الله لهم [س ۹ : ۸۰

سَبُعٌ درندہ جانور یا چڑیے -

● --- وما اکل السبع [س ۵ : ۳

سبغ

سَابِغَةٌ (جمع سَابِغَاتٌ) زرہ -

--- أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ (س ۳۴ : ۱۱)

کہ زرہیں بناؤ -

أَسْبَغَ (+ عَلٰی) وسیع کرنا - کثرت سے دینا -

● --- واسبغ علیکم نعمة ظاهرة و باطنة [س ۳۱ : ۱۹

سبق

سَبَقَ (۱) چلنے میں آگے بڑھنا - سبقت لے جانا - آگے چلنا - [س ۸ : ۵۹

(۲) کسی حکم کا پہلے نافذ ہوجانا -

● لولا کلمة سبقت من ربک ---
[س ۲۰ : ۱۲۹

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِيْنَ (س ۷ : ۸۰) تم سے پہلے یہ کام کسی قوم نے بھی نہ کیا -

لَا يَسْبِقُوْنَهُ بِالْقَوْلِ (س ۲۱ : ۲۷) وہ اس کے سامنے بڑھکر نہیں بولتے، اس کی بات نہیں کاٹتے -

إِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى --- (س ۲۱ : ۱۰۱) وہ جن کے لئے ہماری طرف سے پہلے سے (ان کے اعمال کے مطابق) بھلائی کا وعدہ ہوچکا ہے -

سَبْقٌ (اسم فعل) چلنے میں آگے بڑھ جانا - سبقت لے جانا -

سَابِقٌ (اسم فاعل) آگے چلنے والا - سبقت لے جانے والا - فضیلت حاصل کرنے والا -

● السابقون السابقون [س ۵۶ : ۱۰

اَلسَّابِقَاتُ (جمع موٗنث) تیز چلنے والے سیارے -

● فالسابقات سبقا [س ۷۹ : ۴

مَسْبُوْقٌ (اسم مفعول) وہ جس سے آگے کوئی دوسرا سبقت لے گیا - عاجز -

● --- وما نحن بمسبوقین علی ان نبدل امثالکم --- [س ۵۶ : ۶۰

سَابَقَ (+ إِلٰى) دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا -

● --- وسابقوا الی مغفرۃ [س ۵۷ : ۲۱

إِسْتَبَقَ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

● --- فاستبقوا الخیرات [س ۲ : ۱۴۸

سَبَلَ

سَبِيْلٌ (جمع سُبُلٌ) (۱) راہ۔ راستہ۔ طریقہ۔

--- ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهُ (س ۸۰ : ۲۰) پھر جس کام کے لئے اس کو مقدر کیا ہے اس کے لئے راستہ آسان کردیا۔

(۲) دعوت۔ پکار۔

● قل ھذہ سبیلی --- [س ۱۲ : ۱۰۸

= دعوتی۔ (ابن عباس)

(۳) گرفت۔ الزام۔ (+ عَلیٰ)

● --- قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل۔ [س ۳ : ۶۹

اِبْنُ السَّبِيْلِ راہ گیر۔ مسافر۔ بے گھرا آدمی۔ وہ جس کے زیادہ تر اوقات مسافرت میں گزریں۔ [س ۲ : ۱۷۷

فِیْ سَبِيْلِ اللهِ (س ۲ : ۱۹۰) خدا کی راہ میں، محض خدا کے لئے، حق کے لئے، کسی خود غرضی کے لئے نہیں۔ محض فرض سمجھ کر۔

فِیْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ (س ۴ : ۷۶) جھوٹ کے لئے، ناحق کے لئے، خود غرضی کے لئے۔ محض شیطانی سے۔

سبی

سَبَاٌ یمن کا ایک پرانا شہر جو سیلاب سے برباد ہوگیا۔ [س ۲۷ : ۲۲

ستّ

سِتٌّ (= سدسٌ مؤنث۔ مذکر سِتَّةٌ) چھ۔

فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ (س ۷ : ۵۳) طبقات الارض کے چھ زمانے میں۔

سِتُوْنٌ ساٹھ۔

ستر

سِتْرٌ (اسم فعل) اوٹ۔ آڑ۔

--- لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُوْنِهَا سِتْرًا (س ۱۸ : ۹۱)

جن کے لئے ہم نے (سورج سے) کوئی اوٹ نہیں رکھی تھی (جو اس کی مشرق جانب آخری آبادی تھی)۔

مَسْتُوْرٌ (اسم مفعول) چھپا ہوا۔

● و اذا قرأت القرآن جعلنا بینک و بین الذین لا یؤمنون بالاخرۃ حجابا مستوراً [س ۱۷ : ۴۵

یعنی ہمارا ٹھہرایا ہوا قانون یہ ہے کہ ایسے لوگوں میں اور صدائے حق میں ایک پردہ سا حائل ہوجاتا ہے۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

اِسْتَتَرَ چھپنا۔

● --- وما کنتم تستترون [س ۴۱ : ۲۲

سجد

سَجَدَ (۱) فرمانبردار ہونا۔ اطاعت قبول کرنا۔ سر جھکانا۔ سجدہ کرنا۔

(۲) تابع ہونا (اختیاری طور پر ہو یا تسخیری طور پر)۔

● فسجد الملائکۃ کلھم [س ۱۵ : ۳۰
● یسجد له من فی السموات ومن فی الارض و الشمس و القمر و النجوم و الجبال و الشجر و الدواب وکثیر من الناس ---
[س ۲۲ : ۱۸
● و النجم و الشجر یسجدان [س ۵۵ : ۶
= ای ینقادان له تعلی فیا یرید بھا طبعا انقیاد الساجدین من المکلفین طوعا ۔ (ابن جریر)
(۳) سیدھا کھڑا ھونا ۔ (قاموس)

سَجْدَةٌ سجدہ ۔

سَاجِدٌ (جمع سُجُوْدٌ اور سُجَّدٌ اسم فاعل) سجدہ کرنے والا ۔ اطاعت کرنے والا ۔

مَسْجِدٌ (جمع مَسَاجِدُ) سجدہ کرنے کی جگه ۔
● خذوا زینتکم عندکل مسجد [س ۷ : ۲۹

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ (۱) خانۂ کعبه ۔
● فول وجھك شطر المسجد الحرام
[س ۲ : ۱۴۴
(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانہ کعبه ہے ۔
(۳) شہر مکه ۔ [س ۲ : ۱۹۶

اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد ۔ شہر یثرب جہاں بعد کو مسجد نبوی بھی بنی ۔ یه مکه سے دو سو چھیاسی میل (بارہ منزل) پر شمال کی طرف واقع ہے ۔ مکه سے ہجرت کرکے آنجناب راتوں رات یہاں پہنچے تھے اور یہاں مکه کے تیرہ سال کی ناکام کوششوں کے بعد خدانے اپنی قدرت کاملہ سے اسلام کو بارآور کیا ۔
● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجدالاقصی الذی بارکنا حوله لنریه من آیاتنا ---
[س ۱۷ : ۱

مَسَاجِدُ (جمع) (۱) واحد مَسْجِدٌ ۔ عبادت خانے ۔
(۲) واحد مَسْجَدٌ ۔ انسان کے وہ اعضاء جن سے سجدہ کیا جائے ۔ (لسان) ۔ پیشانیاں (صحاح ۔ قاموس) ۔ پیشانی ، ناك ، ھاتھ ، گھٹنے ، پاؤں ۔ ساتوں آراب ۔ (مدالقاموس)
● وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا
[س ۷۲ : ۱۸

سجر

سَجَرَ (+ فی) جلانا ۔
● --- ثم فی النار یسجرون [س ۴۰ : ۷۲

مَسْجُوْرٌ (اسم مفعول) (۱) = مَمْلُوْ بھرا ہوا ۔
● --- و البحر المسجور [س ۵۲ : ۶
(۲) ساکن ۔ (لسان)

سَجَّرَ جوش مارنا (دریاکا) ۔ ملاکر ایک کر دینا ۔
● --- و اذا البحار سجرت [س ۸۱ : ۶

سجل

سِجِلٌّ (۱) = رَجُلٌ آدمی ۔ شخص ۔ (لغت، حبش)
(۲) = صحیفة ۔ (لسان)
● یوم نطوی السماء کطی السجل للکتب
[س ۲۱ : ۱۰۴
= کطی الصحیفة علی الکتاب ۔ (ابن‌عباس)
(۳) کاتب ۔

سِجِّیْلٌ (۱) = سِجِلٌ به معنی صحیفه ۔
(۲) = سِجِّیْنٌ ۔ (قاموس)
= کتاب مرقوم (س ۸۳ : ۸) لکھا ہوا ۔
مقرر کیا ہوا ۔
● ۔۔۔ و امطرنا علیها حجارة من سجیل
منضود مسومة عند ربک [س ۱۱ : ۸۲
= مسومة عند ربک للمسرفین (س ۵۱ :
۳۴)
= ای ما کتب لهم انهم یعذبون بها
(قاموس)
(۳) = فارسی سنگ وگل ۔ (تاج ۔ قاموس)
[س ۱۱ : ۸۲
حِجَارَةً مِنْ سِجِّیْلٍ (س ۱۱ : ۸۲)
[تحت حجر

سَجَنَ قید کرنا ۔ [س ۱۲ : ۲۵
مَسْجُوْنٌ (اِسم مفعول) قید کیا ہوا ۔
[س ۲۶ : ۲۹
سِجْنٌ قید خانه ۔ [س ۱۲ : ۳۳
سِجِّیْنٌ لکھا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔
● و ما ادریك ماسجین ۔ کتاب مرقوم
[س ۸۳ : ۸

سَجَا (= سَجَی)
سَجَا (رات کا) اندھیرا ہونا ۔
● ۔۔۔ والیل اذا سجی [س ۹۳ : ۲

سَحَبَ
سَحَبَ گھسیٹنا ۔ (+ فِیْ)
● یوم یسحبون فی النار [س ۵۴ : ۴۸
سَحَابٌ بادل ۔ [س ۲۴ : ۴۳

سَحَتَ
سَحَتَ برباد کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ جڑ سے اُکھاڑ
پھینکنا ۔
سُحْتٌ مال حرام ۔ (تاج)
● ۔۔۔ اکالون للسحت [س ۵ : ۴۲
أَسْحَتَ (+ بِ) = سَحَتَ [س ۲۰ : ۶۱

سَحَرَ
سَحَرَ جادو کرنا ۔ کسی چیز کو اس طرح دکھانا
که دیکھنے والے پر اثر پڑ جائے ۔
● ۔۔۔ فلما القوا سحروا اعین الناس
[س ۷ : ۱۱۶
سِحْرٌ (۱) وہ بات جو قلب کو اپنی طرف کھینچے
عام اس سے که وہ بات سچ ہو یا جھوٹ ۔
(۲) سحر ۔ جادو ۔ دھوکے کی بات ۔
(۳) جادو بیانی ۔
● قالوا ان هذا لسحر مبین [س ۱۰ : ۷۷
(۴) جھوٹ ۔ (رازی)
● ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت
لیقولن الذین کفروا ان هذا الا سحر مبین
[س ۱۱ : ۸
سَحَرٌ (جمع أَسْحَارٌ) صبح سویرا ۔
سَاحِرٌ (جمع سَحَرَةٌ ۔ اِسم فاعل)

(۱) سحر کرنے والا ۔ جادوگر ۔

[س ۷ : ۱۰۸

(۲) جس کی بات قلب کو اس کی طرف مائل کرے، عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ ۔

● ۔۔۔ ولایفلح الساحرون [س ۱۰ : ۷۷

سَحَّارٌ (مبالغہ کا مبالغہ) زبردست جادوگر ۔

[س ۲۶ : ۳۷

مَسْحُوْرٌ (اِسم مفعول) (۱) جس پر سحر کیا گیا ۔ جو دھوکے میں آگیا ۔

(۲) = سَاحِرٌ

● ۔۔۔ ان تتبعون الارجلا مسحورا

[س ۱۷ : ۴۷

مُسَحَّرٌ (اِسم مفعول) (۱) = مَسْحُوْرٌ

[س ۲۶ : ۱۵۳

(۲) = سَاحِرٌ

سَحَقَ

سُحْقٌ (اِسم فعل) دور ہونا ۔ دفع ہونا ۔

فَسُحْقًا لِّاَصْحَابِ السَّعِيْرِ (س ۶۷ : ۱۱)

= فاسحقهم الله سحقا

سَحِيْقٌ بہت دور ۔

● فی مکان سحیق [س ۲۲ : ۳۱

اِسْحَاقُ حضرت اسحاقؑ ۔ حضرت ابراہیمؑ کے دوسرے لڑکے اور حضرت اسمعیل کے چھوٹے بھائی ۔

[س ۲ : ۱۴۰

سَحَلَ

سَاحِلٌ دریا کا کنارہ ۔ [س ۲۰ : ۳۹

سَخِرَ

سَخِرَ (+ مِنْ) ہنسی اُڑانا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔

[س ۹ : ۷۹

سَاخِرٌ (اِسم فاعل) ہنسی اُڑانے والا ۔

[س ۳۹ : ۵۶

سِخْرِيٌّ ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔

● ۔۔۔ فاتخذ تموهم سخریا [س ۲۳ : ۱۱۰

سُخْرِيٌّ وہ جو دوسرے کے لئے بیگاری کرے ۔ وہ جو خدمت کرنے پر مجبور کیا جائے ۔

● ۔۔۔ لیتخذ بعضکم بعضا سخریا

[س ۴۳ : ۳۲

سَخَّرَ (۱) تابع کرنا ۔ کام میں لگا دینا ۔

● وسخرلکم الانہار [س ۱۴ : ۳۳

(۲) کسی کو قابو میں رکھنا اور اس سے کام لینا ۔

● ۔۔۔ وسخر الشمس والقمر [س ۱۳ : ۲

(۳) کسی کے خلاف کام لینا (+ عَلٰی) ۔

● سخرها علیهم سبع لیال [س ۶۹ : ۷

مُسَخَّرٌ (اِسم مفعول) تابع کیا ہوا ۔ کام کرنے پر مجبور ۔ کام میں لگایا ہوا ۔

● والسحاب المسخر بین السماء والارض ۔۔۔

[س ۲ : ۱۶۴

اِسْتَسْخَرَ کسی بات کو ٹھٹھے میں اُڑانا ۔

● واذا راوا آیة یستسخرون [س ۳۷ : ۱۴

سَخِطَ

سَخِطَ (+ عَلٰی) غصہ ہونا ۔ [س ۵ : ۸۳

سَخَطٌ غصہ ۔ غضب ۔ [س ۳ : ۱۶۲

أَسْخَطَ غصہ دلانا ۔ [س ۴۷ : ۲۸

سَدَّ

سَدٌّ رکاوٹ ۔ دیوار ۔ پہاڑ ۔ [س ۳۶ : ۹

سُدٌّ = سَدٌّ

سد ذوالقرنین یہ وہی مشہور دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سایتھیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۰ قبل مسیح میں بنایا تھا ۔ (سید احمد رح)

یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوہے منگائے ۔ چٹانوں کو برابر رکھ کران کے سروں کے پاس سوراخ کئے گئے اور ان میں لوہے کے پاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑجائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوہے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کر کے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تاکہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھرنکلنے نہ پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید ہوسکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے ۔

یہ دیوار ہوا نگ ہو (Huang-ho) دریا کی غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر واقع ہے بنانی شروع ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہوکر خلیج لیاؤٹنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے ۔ طول اس دیوار کا ۱۲۰۰ سے ۱۵۰۰ میل کا بیان ہوا ہے ۔ اُونچائی ۳۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے ہیں ۔ سو سو قدم پر دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ہیں آٹھ سو کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کودفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود تک پہنچی ہے ۔ اور کئی مقام پر آدھ آدھ کوس اُونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر پلوں کے اوپر سے ہوکر یہ گئی ہے اور زیادہ تکلف یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی ہے کہ صدھا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈبائے گئے اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی ۔ [ذوالقرنین تحت قَرَنَ)

سَدِیْدٌ سیدھا ۔

● ۔۔۔ ولیقولوا قولا سدیدا [س ۴ : ۹

سَدَرَ

سِدْرٌ (اسم جنس) بیری کا درخت ۔ عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں ، جس کے سایہ میں لوگ جمع ہوتے ہیں ۔

● ۔۔۔ فی سدر مخضود [س ۵۶ : ۲۸

= وندخلهم ظلا ظليلا [س ۴ : ۵۷

سِدْرَةٌ (واحدة) بیری کا ایک درخت ۔

● ۔۔۔ اذ یغشی السدرة مایغشی
[س ۵۳ : ۱۶

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی (س ۵۳ : ۱۴) ایک بیری کا درخت جو ایک شاداب خطہ کی ایک طرف کنارہ پر تھا ، جہاں آنجنابؐ نے اپنے تئیں ایک خاص کیف میں پایا تھا ۔

● ولقد رآہ نزلة اخری عند سدرة المنتھی ۔ عندھا جنة الماوی [س ۵۳ : ۱۴

اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰی ۔۔۔ لَقَدْ رَاٰی مِنْ آیَاتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی (س ۵۳ : ۱۶ و ۱۸) جب چھائی ہوئی تھی (دیکھنے والے کے لئے) ایک کیفیت بیری کے درخت پر (جس کا بیان ممکن نہیں ، بس چھائی ہوئی تھی کیفیت) جو چھائی ہوئی تھی ۔(یہ تھا روحانی مکاشفہ آنجناب صلعم کا جس میں) آپ نے خدا کی کچھ زبردست قدرت دیکھ لی ۔

سَدَسَ

سُدُسٌ ایک چھٹا حصہ ۔ [س ۴ : ۱۲

سَادِسٌ چھٹا ۔ [س ۱۸ : ۲۱

سَدَا

سُدًی مہمل ۔ بیکار ۔ اکیلا چھوٹا ہوا کہ خود چرتا پھرے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ایحسب الانسان ان یترك سدی
[س ۷۵ : ۳۶

سَرَّ

سَرَّ خوش کرنا ۔ [س ۲ : ۶۹

سُرُوْرٌ خوشی ۔ [س ۷۶ : ۱۱

سِرٌّ راز ۔ بھید ۔ [س ۲۰ : ۷

سِرًّا چھپا کر ۔

● سرا و علانیة [س ۲ : ۲۷۴

سُرُرٌ (جمع ۔ واحد سَرِیْرٌ) تخت [س ۱۵ : ۴۷

سَرَّآءُ خوشی ۔ خوشی کی حالت ۔ آسودگی ۔ [س ۳ : ۱۳۳ ؎

سَرَآئِرُ (جمع ۔ واحد سَرِیْرَةٌ) راز کی باتیں [س ۸۶ : ۹

مَسْرُوْرٌ (اسم مفعول) خوش کیا ہوا ۔ خوش [س ۸۴ : ۹

اَسَرَّ (۱) چھپانا ۔ (۲) ظاہر کرنا ۔

● ۔۔۔ و اسروا الندامة لما راوا العذاب
[س ۱۰ : ۵۴

(۳) کسی سے راز کی بات کہنا (+ اِلٰی)
[س ۶۶ : ۳

(۴) راز کی باتیں کرنا (+ ل)

● ۔۔۔ و اسررت لھم اسرارا [س ۷۱ : ۹

اِسْرَارٌ راز کی بات ۔ [س ۴۷ : ۲۶

سَرَبَ

سَرَبَ نیچے کی طرف جانا ۔

سَرَبٌ (اسم فعل) آزادی سے چلنا ۔

● ۔۔۔ فاتخذ سبیله فی البحر سربا
[س ۱۸ : ۶۱

= سرب فی البحر سربا ۔(رازی) ۔ وہ مچھلی سمندر میں آزادی سے چلتی ہوئی ۔

سَرَابٌ وہ چمکتی ہوئی شئی جو بیابان میں پانی کی طرح نظر آتی ہے اور جوں جوں پیاسا جانور اس کے لئے آگے بڑھتا ہے وہ اور آگے بڑھتی جاتی ہے۔ غرضیکہ پیاسا جانور اخیر کو تھک جاتا ہے اور اسے پانی بھی نہیں ملتا۔
(۲) وہ شئی جس کی حقیقت کچھ نہ ہو۔
● --- اعمالهم كسراب [س ۲۴ : ۳۹
سَارِبٌ (اسم فاعل) آزادی سے چلنے والا۔
[س ۱۳ : ۱۰

سربل

سَرَابِيلُ (جمع۔ واحد سِرْبَالٌ) (۱) کرتے۔ قمیص۔
● --- سرابيلهم من قطران [س ۱۴ : ۵۰
(۲) زرہ۔
● --- وسرابيل تقيكم باسكم [س ۱٦ : ۸۳

سرج

سِرَاجٌ (۱) چراغ۔ (لغت فارس)
● وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱٦
(۲) سورج۔ آفتاب۔ (لغت ہند)
● وجعلنا سراجا وهاجا [س ۷۸ : ۱۳

سرح

سَرَحَ (۱) مویشیوں کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(۲) مویشیوں کو صبح کے وقت چراگاہ لے جانا۔
● --- وحين تسرحون [س ۱٦ : ٦
سَرَاحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا۔
● --- واسرحكن سراحا جميلا [س ۳۳ : ۲۸
سَرَّحَ نکاح سے آزاد کرنا۔
● --- وسرحوهن بمعروف [س ۲ : ۲۳۱
تَسْرِيحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا۔ طلاق دینا (بیوی کو)
● --- اوتسريح باحسان [س ۲ : ۲۲۹

سرد

سَرْدٌ زرہ بنانے میں مناسبت کے ساتھ حلقوں کا ایک دوسرے میں داخل کرنا۔
● --- وقدر فی السرد [س ۳۴ : ۱۱

سردق

سُرَادِقٌ (۱) قنات جو خیمہ کے چاروں طرف گھیرا جاتا ہے۔
(۲) دھواں جو قنات کی طرح گھیر لے۔ آگ کی لُو اور لپٹ۔ (لغت فارسی)
● --- احاط بهم سرادقها [س ۱۸ : ۲۹

سرع

سَرِيعٌ (جمع سِرَاعٌ) وہ جو کام میں سستی یا دیر نہیں کرتا۔ تیز۔
● و الله سريع الحساب [س ۲ : ۲۰۲
سِرَاعًا یکا یک۔ جلدی سے۔
● --- تشقق الارض عنهم سراعا
[س ۵۰ : ۴۴
أَسْرَعُ (افعل التفضيل) نہایت تیز۔
[س ٦ : ٦۲

سَارَعَ جلدی کرنے میں سبقت کرنا یا لوگوں کا ساتھ دینا۔
● وسارعوا الی مغفرة من ربکم [س۳ : ۱۳۲

سَرَفَ

أَسْرَفَ (+ عَلٰی) کسی فعل میں حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔
● ---۔ الذین اسرفوا علی انفسهم
[س ۳۹ : ۵۳
إِسْرَافٌ (اسم فعل) حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔ [س ۳ : ۱۴۷
مُسْرِفٌ (اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا۔ فضول خرچ کرنے والا۔
● انه لا یحب المسرفین [س ٦ : ۱۴۲

سَرَقَ

سَرَقَ چوری کرنا۔ [س ۱۲ : ۸۱
سَارِقٌ (اسم فاعل) چوری کرنے والا۔ چور۔
[س ۵ : ۴۱
إِسْتَرَقَ چوری سے لے لینا۔
إِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)
= خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰)
[تحت خَطِفَ

سَرْمَدٌ

سَرْمَدٌ ہمیشہ۔ لگاتار۔
سَرْمَدًا ہمیشہ کے لئے۔ [س ۲۸ : ۷۱

سَرَیٰ

سَرَیٰ رات کو سفر کرنا۔
● و اللیل اذا یسر [س ۸۹ : ۴
یَسْرِ = یَسْرِیْ
سَرِیٌّ چھوٹی نہر۔ [س ۱۹ : ۲۴
أَسْرَیٰ (۱) رات کو چلنا یا سفر کرنا۔
(۲) رات کو سفر کرانا۔ (+ ب)
● ---۔ ان اسر بعبادی [س ۲۰ : ۷۹
(۳) [سَرْوٌ سے ہے] ایک دور دراز زمین (سفر) طے کرنا۔
● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی---[س ۱۷ : ۱
= ای ذهب به فی سراة من الارض۔(راغب)
[وقیل ان اَسْرَیٰ لیست من لفظة سَرَیٰ یَسْرِیْ و انما هی من السَّرَاةِ و هی ارض واسعة و اصله من الواو و منه قول الشاعر :
بسر و حمیر ابوال البغال به
فاسری نحوا جبل واتهم (راغب)

سَطَحَ

سَطَحَ بچھانا۔ پھیلانا۔ [س ۸۸ : ۲۰

سَطَرَ

سَطَرَ لکھنا۔
● ن والقلم وما یسطرون [س ٦۸ : ۱
أَسَاطِیْرُ (جمع۔ واحد أُسْطُوْرَةٌ۔ لغت روم) قصے۔ کہانیاں۔ [س ۱٦ : ٦۴
مَسْطُوْرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا۔ [س ۱۷ : ۵۸

مُسَيْطِرٌ (= مُصَيْطِرٌ - اِسم فاعل) وہ جسے کسی کام پر مسلّط کیا گیا - داروغہ -
[س ۵۲ : ۳۷]

مُسْتَطَرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا -[س ۵۴ : ۵۳]

سَطَا

سَطَا زوروں سے حملہ کرنا -

● --- یکادون یسطون [س ۲۲ : ۷۲]

سَعَةٌ [وَسِعَ]

سَعَدَ

سَعَدَ خوش ہونا (آدمی کا) - کامیاب ہونا -

● --- و اما الذین سعدوا ففی الجنۃ
[س ۱۱ : ۱۰۸]

سَعِيدٌ خوش - خوش وقت - خوش نصیب -
[س ۱۱ : ۱۰۶]

سَعَرَ

سَعِيرٌ (مؤنث) دھکتی ہوئی آگ -[س ۴ : ۹]

سُعُرٌ پاگلپن - جنون -

● --- انا اذا لفی ضلال وسعر[س ۵۴ : ۲۴]

سَعَّرَ آگ بھڑکانا -

● --- واذا الجحیم سعرت [س ۸۱ : ۱۲]

سَعَى

سَعَى (+ اِلٰی) تیز چلنا - دوڑنا - مستعدی سے کام کرنا - منصوبہ کرنا - کوشش کرنا - محنت کرنا - جد و جہد کرنا -

● --- و ان لیس للانسان الا ما سعی
[س ۵۳ : ۳۹]

● --- و اما من جاءك یسعی [س ۸۰ : ۸]

سَعْيٌ (اسم فعل) سعی - کوشش - دوڑ دھوپ -

--- فلما بلغ معه السعی (س ۳۷ : ۱۰۲)
اور جب وہ پہنچا اس عمر کو کہ باپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کرے -

وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا (س ۱۷ : ۲۰) اور کوشش کی اس کے لئے جیسی اس کی کوشش چاہئے تھی -

سَغَبَ

مَسْغَبَةٌ (۱) بھوك اور پیاس جس کے ساتھ تکان بھی ہو- (۲) قحط - [س ۹۰ : ۱۴]

سَفَحَ

مَسْفُوحٌ (اسم مفعول) خون یا پانی بہایا ہوا -
[س ۶ : ۱۴۵]

مُسَافِحٌ (اسم فاعل) بغیر کسی عقد کے بی بی کے ساتھ رہنے والا مرد - [س ۴ : ۲۴]

مُسَافِحَاتٌ (مؤنث جمع) [س ۴ : ۲۵]

سَفَرَ

سَفَرٌ سفر- [س ۲ : ۱۸۴]

أَسْفَارٌ (جمع) (۱) واحد سَفَرٌ -
(۲) (واحد سِفْرٌ) بڑی بڑی کتابیں -
(لغت کنانہ)

● --- کمثل الحمار یحمل اسفارا
[س ۶۲ : ۵]

سَفَرَ

سَفَرَةٌ (جمع - واحد سَافِرٌ) پڑھنے والے - (لغت قبط)

● --- بایدی سفرة کرام بررة [س ۸۰ : ۱۳

= هم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقیل هم القراء - (رازی)

أَسْفَرَ چمکنا - صبح کا چمک اٹھنا -

● والصبح اذا اسفر [س ۷۴ : ۳۴

مُسْفِرٌ (اسم فاعل) چمکنے والا -

● وجوه یومئذ مسفرة [س ۸۰ : ۳۸

سَفَعَ

سَفَعَ (+ ب) گھسیٹنا -

● --- لنسفعا بالناصیة [س ۹۶ : ۱۵

سَفَكَ

سَفَكَ (خون) بہانا -

● لاتسفکون دماءکم [س ۲ : ۸۵

(اپنے ہم‌جنس کا خون نہ بہاؤ) -

سَفَلَ

سَافِلٌ (اسم فاعل) وہ جو نیچ ہو، کمینہ ہو، ذلیل ہو -

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۲) کردیں ہم نے وہ بستیاں اوپر نیچے - ہم نے اُن کا تختہ اُلٹ دیا -

أَسْفَلُ (افعل التفضیل - مونث سُفْلَى) سب سے نیچا - ذلیل ترین -

● --- ثم رددناه اسفل سافلین [س ۹۵ : ۵

سَفَنَ

سَفِينَةٌ کشتی - جہاز - [س ۱۸ : ۷۲

سَفِهَ

سَفِهَ کسی کو بیوقوف بنانا -

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ (س ۲ : ۱۳۰) جس نے اپنے تئیں بیوقوف بنایا -

سَفِهَ (اسم فعل) بیوقوف -

سَفَهًا بیوقوف سے - [س ۶ : ۱۴۰

سَفِيهٌ (جمع سُفَهَاءُ) (۱) جاهل - (ابن عباس) [س ۲ : ۱۴۲

(۲) جو اپنا معاملہ نہیں سمجھتا - بیوقوف ہے

● --- ولا تؤتوا السفهاء اموالکم التی جعل اللہ لکم قیاما --- [س ۴ : ۴

سَفَاهَةٌ بیوقوف - جہالت - [س ۷ : ۶۶

سَقَرَ

سَقَرُ (مونث) جھلس دینے والی آگ - [س ۷۴ : ۲۷

سَقَطَ

سَقَطَ (+ فی) گرنا -

سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ (س ۷ : ۱۴۹) لفظی معنی ہیں اُن کے ہاتھوں میں یا اُن کے آگے گرا دیا گیا - وہ نادم ہوئے - حافظ نذیر احمد ترجمہ کرتے ہیں اُن کا کیا اُن کے آگے آیا -

سَاقِطٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے۔
● ---من السماء ساقطا [س ۵۲ : ۴۴
سَاقَطَ گرنے دینا۔
● ---تساقط علیك رطبا جنیا [س ۱۹ : ۲۴
أَسْقَطَ گرا دینا۔ [س ۲۶ : ۱۸۷

سقف

سَقْفٌ (جمع سُقُفٌ) چھت۔
● وجعلنا السماء سقفا [س ۲۱ : ۳۲
= سمی السماء سقفا لانها للارض کالسقف للبیت۔ (رازی)

سقم

سَقِيمٌ (۱) وہ جو تھک گیا۔ تھکا ہوا۔
● ---فنبذناه بالعراء وھو سقیم
[س ۳۷ : ۱۴۵
(۲) بیزار۔
● ---فما ظنکم برب العالمین ۔ فنظر نظرة فی النجوم فقال انی سقیم [س ۳۷ : ۸۷
= سقیم بما اری من عبادتکم غیر اللہ۔ (نہایہ)

سقی

سَقَى پانی دینا۔ پانی پلانا۔
● ولا تسقی الحرث [س ۲ : ۷۱
● ---وسقاھم ربھم شرابا طھورا
[س ۷۶ : ۲۱
سِقَايَةٌ (۱) پانی پلانا۔(اسم فعل)
[س ۹ : ۲۰
(۲) پیالہ۔ [س ۱۲ : ۷۰

سُقْيَا (= سُقْيٌ) پانی پلانا۔
---نَاقَةَ اللهِ وَسُقْيَاهَا (س ۹۱ : ۱۳)
(تنگ نہ کرو) خدا کی (مخلوق) اُنٹنی کو، اور (نہ روکو) اس کے پانی پینے کو۔
أَسْقَى پانی پلانا۔ پانی دینا۔
● ---یسقی ربه خمرا [س ۱۲ : ۴۱
إِسْتَسْقَى کسی سے پانی مانگنا۔[س ۲ : ۶۰

سکب

سَکَبَ (پانی) بہانا۔ ڈالنا۔
مَسْكُوبٌ (اسم مفعول) بہایا ہوا، بہتا ہوا۔
● ---وماء مسکوب [س ۵۶ : ۳۱

سکت

سَکَتَ (+ عَنْ) (غصہ) کم ہونا۔
● ولما سکت عن موسی الغضب
[س ۷ : ۱۵۴

سکر

سَکَرٌ (۱) = خَمْرٌ شراب۔
(۲) = اَلْخَلُّ سرکہ (لغت حبش۔ ابن عباس۔ قاموس)
● ومن ثمرات النخیل والاعناب تتخذون منه سکرا او رزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷
سَکْرَةٌ غنودگی۔ غشی۔
● ---وجاءت سکرة الموت بالحق
[س ۵۰ : ۱۹
سُکَارَى (جمع۔ واحد سَکْرَانُ) (۱) نیند

سے مخمور ۔ (ضحاک ۔ رازی ۔ تاج)

● لاتقربوا الصلوٰۃ وانتم سکاری حتی تعلموا ما تقولون [س ۴ : ۴۳

= سکرالنوم ۔ (لسان)

(۲) نشہ میں چور ۔ [س ۲۲ : ۲

سَكَّرَ بے ہوش بنانا ۔ مخمور کرنا ۔

سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا (س ۱۵ : ۱۵) ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں ، ٹھیک دکھائی نہیں دیتا ۔

سَكَنَ

سَكَنَ (۱) ٹھہر جانا ۔ ساکن ہونا ۔

(۲) (+ فِی) کسی مکان یا حالت میں رہنا ۔ آرام کرنا ۔

● --- یا آدم اسکن انت و زوجک الجنۃ [س ۲ : ۳۵

(۳) (+ إِلیٰ) اطمینان قلب کے لئے رجوع ہونا ۔ ہمراز بنانا ۔

● --- خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیہا --- [س ۳۰ : ۲۱

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ (س ۱۳ : ٦) رات اور دن میں سکون کی کیفیت سب اسی کے اختیار میں ہے ۔

سَكَنٌ (۱) رہنے کی جگہ ۔

● واللہ جعل لکم من بیوتکم سکنا [س ۱٦ : ۸۰

(۲) سکون ۔ آسائش ۔

● وجعل اللیل سکنا [س ٦ : ۹۷

(۳) تسکین قلب ۔ اطمینان ۔

● --- ان صلوتک سکن لھم [س ۹ : ۱۰۳

سَاكِنٌ (اسم فاعل) وہ جو ساکن رہے ۔ ٹھہرا رہے ۔

● --- ولوشاء لجعلہ ساکنا [س ۲۵ : ۴۵

سِكِّينٌ (مذکر و موئنث) چھری ۔ [س ۱۲ : ۳۱

سَكِينَةٌ (۱) تسکین ۔ اطمینان قلب ۔

● ھوالذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانھم [س ۴۸ : ۴

(۲) = خلوص ۔ (بیضاوی)

مَسَاكِنُ (جمع ۔ واحد مَسْكَنٌ) رہنے کی جگہیں [س ۱۴ : ۴۵

مَسْكَنَةٌ مسکینی ۔ افلاس ۔

● وضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ [س ۲ : ٦۱

مَسْكُونٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا ۔

● --- بیوتا غیر مسکونۃ [س ۲۴ : ۲۹

مِسْكِينٌ (جمع مَسَاكِين) محتاج ۔ حاجتمند ۔ مفلس ۔

● --- او مسکینا ذامتربۃ [س ۹۰ : ۱٦

أَسْكَنَ (۱) گھر میں رکھنا ۔ بسانا ۔

● اسکنوھن من حیث سکنتم [س ٦۵ : ٦

(۲) تسکین دینا ۔ سکون دینا ۔

سَلَّ

سُلَالَةٌ جوہر ۔ ست ۔

● ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین [س ۲۳ : ۱۲

تَسَلَّلَ اپنے تئیں نکال لے جانا ۔ چھپکر علحدہ ہوجانا ۔

● الذین یتسللون منکم [س ۲۴ : ۶۳

سَلَاسِلُ [سَلْسَل

سَلَبَ

سَلَبَ کسی سے کچھ چھین لینا

[س ۲۲ : ۷۳

سَلَحَ

أَسْلِحَةٌ (جمع ۔ واحد سِلَاحٌ ۔ مذکر و مونث) ہتھیار ۔ اسلحہ ۔ [س ۴ : ۱۰۱

سَلَخَ

سَلَخَ (+ مِنْ) جاندار کی کھال کھینچ لینا ۔ کوئی چیز کھینچ لینا یا نکال لینا ۔

● --- نسلخ منه النهار [س ۳۶ : ۳۷

إِنْسَلَخَ (+ مِنْ) نکل جانا ۔

● --- فاذا انسلخ الاشهر الحرم

[س ۹ : ۵

سَلْسَبِيلٌ

سَلْسَبِيلٌ (= سَلْ + سَبِيلٌ) تیز بہتا ہوا چشمہ ۔

● --- عینا فیها تسمی سلسبیلا

[س ۷۶ : ۱۸

سَلْسَلَ

سِلْسِلَةٌ (جمع سَلَاسِلُ) زنجیر ۔

[س ۷۶ : ۴

سَلَطَ

سُلْطَانٌ (مذکر و مونث) غلبہ ۔ طاقت ۔ سند ۔ دلیل ۔ استدلال ۔

● --- لیس لك علیهم سلطان ---

[س ۱۵ : ۴۲

● --- ام لکم سلطان مبین

[س ۳۷ : ۱۵۶

سُلْطَانِيَهْ (س ۶۹ : ۲۹) = سُلْطَانِي + ہْ (هَاءُ الْوَقْف)

سَلَّطَ (+ عَلَىٰ) طاقت یا اختیار دینا ۔ مسلط کرنا ۔

● --- لسلطهم علیکم [س ۴ : ۹۰

سَلَفَ

سَلَفَ گزرنا ۔ گزرجانا ۔ پہلے ہو گزرنا ، یا واقع ہونا ۔

فَلَهُ مَا سَلَفَ (س ۲ : ۲۷۶) تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہے ۔

سَلَفٌ (اسم فعل) تقدم ۔ پیشروی ۔

--- فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا (س ۴۳ : ۵۶) اور ہم نے ان کو گیا گزرا کردیا ۔ (حافظ نذیر احمد)

أَسْلَفَ گذشتہ زمانہ میں کیا ہوا (کام) ۔

--- بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ

(س ۶۹ : ۲۴) بہ سبب اس کے جو تم نے گذشتہ زمانہ میں کیا ۔

سَلَقَ

سَلَقَ (+ بِ) باتوں سے اذیت پہنچانا ۔ طعن مارنا ۔

● ۔۔۔ سلقوکم بالسنة حداد [س ۳۳ : ۱۹

سَلَكَ

سَلَكَ (۱) چلانا ۔

● ۔۔۔ وسلك لكم فيها سبلا [س ۲۰ : ۵۳

(۲) داخل کرنا ۔ ڈالنا ۔

● ۔۔۔ کذلك سلكناه فی قلوب المجرمین [س ۲۶ : ۲۰۰

(۳) چلنا ۔

● ۔۔۔ لتسلکوا منها سبلا فجاجا [س ۷۱ : ۲۰

سَلِمَ

سَلِمَ صحیح و سالم ہونا ۔

سَلْمٌ صلح ۔

● ۔۔۔ وان جنحوا للسلم فاجنح لها ۔۔۔ [س ۸ : ۶۱

سِلْمٌ (مذکر و موٴنث) (۱) = سَلْمٌ صلح ۔

(۲) اطاعت ۔

● ۔۔۔ ادخلوا فی السلم کافة [س ۲ : ۲۰۸

سَلَمٌ (۱) صلح ۔

● ۔۔۔ فلم یقاتلوکم والقوا الیکم السلم ۔۔۔ [س ۴ : ۹۰

(۲) اطاعت ۔

● ۔۔۔ والقوا الی الله یومئذ السلم ۔۔۔ [س ۱۶ : ۸۷

سَلَمًا مطیع ۔ تابع ۔

● ۔۔۔ ورجلا سلما لرجل [س ۳۹ : ۲۹

سَالِمٌ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے ۔ صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ وقد کانوا یدعون الی السجود وھم سالمون [س ۶۸ : ۴۳

سَلَامٌ (۱) سلامتی ۔ امن (برخلاف خوف) ۔ عافیت ۔

● ۔۔۔ یھدی به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ۔۔۔ [س ۵ : ۱۶

(۲) تحیة ۔ سلام ۔

● ۔۔۔ ویلقون فیها تحیة و سلاما [س ۲۵ : ۷۵

(۳) حفاظت ۔ ضمانت ۔

● قیل یا نوح اھبط بسلام منا و برکات علیك ۔۔۔ [س ۱۱ : ۴۸

(۴) دورکا سلام ۔ نہ ملنا نہ لڑنا ۔ قطع تعلق ۔

● ۔۔۔ و اذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاما [س ۲۵ : ۶۳

● فاصفح عنھم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (س ۵۶ : ۹۱) تیرے لئے عافیت ہے ، تو مبارك لوگوں میں سے ہے ۔

= فسلام لك انت من اصحاب الیمین ۔ (ابن جریر)

= مُسَلَّمٌ یہ بات مسلم ہے کہ تو مبارك لوگوں میں ہے ۔ (بخاری)

اَلسَّلَامُ سلامتی اور عافیت کا سرچشمہ ، خدا ۔ [س ۵۹ : ۲۳

مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ (س ۹۷ : ۴) هر حالت میں یہ ان کی سلامتی کا موجب بھی ہے۔

دَارُ السَّلَامِ (س ۶ : ۱۲۸) عافیت کی جگہ۔

سُلَّمٌ (مذکر و موٴنث) سیڑھی۔
[س ۵۲ : ۳۸

سَلِيمٌ = مُسَلَّمٌ پورا۔ خالص۔

بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (س ۳۷ : ۸۲) آدھے دل سے نہیں، پورے دل سے، خلوص کے ساتھ۔

سُلَيْمَانُ حضرت داؤدؑ کے بیٹے، حضرت سلیمانؑ۔
[س ۲ : ۱۰۲

سَلَّمَ (۱) حفاظت کرنا۔ مصیبت سے نجات دینا۔ بچانا۔
● ۔۔۔ ولکن الله سلم [س ۸ : ۴۳
(۲) سپرد کرنا۔
● ۔۔۔ اذا سلمتم ما اتیتم [س ۲ : ۲۳۳
(۳) کسی کے فیصلہ کو تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔
● ۔۔۔ ویسلموا تسلیما [س ۴ : ۶۵
(۴) سلام کرنا۔ سلام بھیجنا۔
[س ۳۳ : ۵۶

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ (س ۲۴ : ۶۱) اور جب تم مکانوں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو (یا ایک دوسرے کو) سلام کرو۔

تَسْلِيمٌ (اسم فعل) اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ تسلیم کرنا۔

● ۔۔۔ وما زادهم الا ایمانا و تسلیما
[س ۳۳ : ۲۲

مُسَلَّمَةٌ (اسم مفعول۔ موٴنث) (۱) صحیح و سالم۔
● ۔۔۔ مسلمة لاشية [س ۲ : ۷۱
(۲) ادا کیا ہوا۔
● ۔۔۔ فدیة مسلمة الی اهله [س ۴ : ۹۲

أَسْلَمَ (۱) اطاعت قبول کرنا۔ اپنے تئیں سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔ تابع ہونا۔ اطاعت کرنا۔
● ۔۔۔ من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۱۲
● وله اسلم من فی السموات والارض
[س ۳ : ۸۳
(۲) اسلام قبول کرنا۔
● فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا
[س ۷۲ : ۱۴

إِسْلَامٌ (اسم فعل) (۱) اطاعت کرنا۔
[س ۹ : ۷۴
(۲) یہ لفظ عبری شَلَّمَ سے مشتق ہے۔ اس کے معنی ہیں پوری طاقت سے جد و جہد کرنا۔
= فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا (س ۷۲ : ۱۴)

أَلْإِسْلَامُ دین اسلام۔ وہ دین جس میں خدا کی اطاعت ہو اور عمل میں پورے جد وجہد سے کام لیا جائے۔ اسی کو قرآن میں تمام اگلے بزرگان دین کا طریقہ بتایا ہے۔
● الدین عندالله الاسلام [س ۳ : ۱۹

مُسْلِمٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اسلام قبول

کرے۔ [س ۳ : ٦٤

(۲) (+ ل) فرمانبردار ۔

● --- ونحن له مسلمون [س ۲ : ۱۳۳

مُسْتَسْلِمٌ (اِسم فاعل) فرمانبردار بنا ہوا ۔

● --- بل هم الیوم مستسلمون

[س ۳۷ : ۲٦

= مستنجدون ۔ (ابن عباس) ۔ سنجیده بنے ہوئے ۔

سَلَا

سَلْوَی (= سَلْوَیٰ اسم جنس) بٹیر کی قسم کا ایک پرند ۔ [س ۲ : ۵۷

سَمَّ

سَمٌّ سوراخ ۔

سَمُّ الْخِيَاطِ (۱) سوئی کا ناکہ ۔

(۲) بڑے پھاٹک میں جو چھوٹا دروازہ ہوتا ہے جس سے پیدل چلنے والے آتے جاتے ہیں ۔ دریچہ ۔

● --- حتی یلج الجمل فی سم الخیاط

[س ۷ : ۴۰

سَمُوْمٌ (موٴنث) تیز گرم ہوا جو زہر کا سا اثر رکھتی ہے ۔

● --- فی سموم و حمیم [س ۵٦ : ۴۲

نَارُ السَّمُوْمِ (گرم ہوا کی آگ) سخت تیز آگ ۔ [س ۱۵ : ۲۷

سَمَدَ

سَامِدٌ (اسم فاعل) اکڑ کر چلنے والا ۔ (ابن عباس) [س ۵۳ : ٦۱

سَمَرَ

سَامِرٌ (اسم فاعل) رات کو بیٹھے باتیں بنانے والا ۔ (جمع کے معنی میں استعمال ہوا ہے) ۔

● مستکبرین به سامرا تهجرون

[س ۲۳ : ٦۷

سَامِرِیٌّ غالباً ایک قبطی تھا جو حضرت موسیٰ کے ساتھ مصر سے چلا آیا تھا مگر بعد کو مرتد ہو کر بنی اسرائیل سے بچھڑے کی پوجا کرائی ۔ [س ۲۰ : ۹٦

سَمِعَ

سَمِعَ سُننا ۔ بات ماننا ۔

● خذوا ما آتیناکم بقوة و اسمعوا

[س ۲ : ۹۳

فَاسْمَعُوْنِ (س ۳٦ : ۲۵) = فَاسْمَعُوْنِیْ تو میری سنو ۔

سَمْعٌ (اسم فعل) (۱) سُننا ۔

● --- لایستطیعون سمعا [س ۱۸ : ۱۰۲

(۲) سننے کی قوت ۔

● --- وختم علی سمعه ---[س ۴۵ : ۲۳

اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸) = خَطِفَ الْخَطْفَةَ [تحت خَطِفَ

سَمِيْعٌ سننے والا ۔

● انت سمیع الدعاء [س ۳ : ۳۸

اَلسَّمِيْعُ سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ، خدا ۔

سَمّاعٌ جاسوسی کرنے والا ۔ کنسوئیاں لینے والا ۔

● ۔۔۔ وفیکم سماعون لھم [س ۹ : ۴۷

سَمّاعُونَ لِلْکَذِب (س ۵ : ۴۱)

جاسوسی کرنے والے جھوٹ بولنے کے لئے ۔ (مولینا محمود حسن رح)

جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرنے والے ۔ (حافظ نذیر احمد)

أَسْمَعَ سُنانا ۔

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا (س ۱۹ : ۳۹) کیا ھی سننا ہوگا اُن کا اور کیا ھی دیکھنا جب وہ ہمارے پاس آئیں گے !

أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲۵) کیا ھی ھے دیکھنا خدا کا اور کیا ھی سننا ! (وہ غضب کا دیکھنے والا اور سننے والا ھے) ۔

مُسْمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنائے ۔ سنانے والا ۔

● و ما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

مُسْمَعٌ (اسم مفعول) وہ جس کو سنایا جائے ۔

واسمع غیر مُسْمَعٍ (س ۴ : ۴۸) اور (یہود میں سے کچھ شریر لوگ آنجناب کو خطاب کر کے کہتے) سنو ، (خدا کرے تم کو) نہ سنائی دے ۔ زبان کو دبا کر اس طرح بولتے کہ ان الفاظ کے دوسرے معنی بھی لئے جا سکتے ۔ اس طرح یہ محض آپ پر طعنہ زن ہوتے تھے ۔

تَسَمَّعَ (+ اِلٰی) سُننا ۔

إِسَّمَّعَ (+ اِلٰی) = تَسَمَّعَ

● ۔۔۔ لا یسمعون الی الملأ الاعلی [س ۳۷ : ۸

إِسْتَمَعَ (+ لِ یا + اِلٰی) (۱) کان لگا کر سننا ۔

● ۔۔۔ فاستمع لما یوحی [س ۲۰ : ۱۳

(۲) چھپ کر سن لینا ۔

● ۔۔۔ انه استمع نفر من الجن [س ۷۲ : ۱

مُسْتَمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنے ۔ سننے والا ۔ [س ۵۲ : ۳۸

سَمَكَ

سَمْكٌ بلندی ۔ عمارت کی اندرونی بلندی ۔

● ۔۔۔ رفع سمکها [س ۷۹ : ۲۸

سَمِنَ

سَمِينٌ (جمع سِمَانٌ) موٹا ۔ [س ۵۱ : ۲۶

أَسْمَنَ موٹا کرنا یا بنانا ۔

● ۔۔۔ لا یسمن ولا یغنی [س ۸۸ : ۷

سَمَا

سَمَاءٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع سَمٰوٰتٌ)

(۱) آسمان ۔ وہ نیلی چیز جو ھم کو اُوپر دکھائی دیتی ھے ۔

● ۔۔۔ والسماء بناء [س ۲ : ۲۲

(۲) فضائے بلند محیط ۔

● و السماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

(۳) کوکب ۔ ستارہ ۔

● واوحی فی کل سماء امرھا [س ۴۱ : ۱۲

(۴) اُوپر ۔ اُونچائی ۔

= سماء کل شیءٍ اعلاہ ۔ (لسان)

(۵) السَّقْفُ چھت ۔ (لسان)

● ۔۔۔ فلیمدد بسبب الی السماء [س ۲۲ : ۱٦

(٦) بادل ۔ (لسان ۔ قاموس)

● ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر [س ۵۴ : ۱۱

(۷) بارش ۔ پانی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● و ارسلنا السماء علیھم مدرارا [س ٦ : ٦

سَمٰوٰتٌ (جمع) (۱) فضائے محیط بلحاظ اس کے انقسام و ابعاد متعددہ کے ۔

(۲) کواکب ۔ (مجازاً ظرف سے مظروف)

● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سمٰوٰت طباقا و جعل القمر فیھن نورا و جعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵

اَبْوَابُ السَّمَآءِ (س ۷ : ۳۹) خیروبرکت کی راھیں ۔

[فی قولہ لا تفتح لھم ابواب السماء (س ۷ : ۳۹) اقوال و القول الرابع لا تنزل علیھم البرکۃ والخیر وھو ماخوذ من قولہ ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر (س ۵۴ : ۱۱) ۔] (رازی)

اِسْمٌ (جمع اَسْمَآءٌ)

(۱) تعریف ۔ صفت ۔ علامت ممیزہ ۔

والاسم باعتبار الاشتقاق مایکون علامۃ لشیءٍ و دلیلا یرفعہ الی الذھن من الالفاظ والصفات والافعال ۔ (بیضاوی)

● و اذ قال عیسی ابن مریم ۔۔۔ انی رسول اللہ الیکم ۔۔۔ و مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد ۔۔۔ [س ٦۱ : ٦

وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا (س ۲ : ۳۱)

خدا نے جوقوی انسان میں پیدا کئے ھیں اور جن کے سبب اس کا ذھن ایک نشان یا دلیل سے دوسری طرف منتقل ھوتا ھے اورنتیجہ پیدا کرتا ھے اُس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا ھے ۔ اور جو کہ یہ قوی ایسے تھے جن سے انسان تمام چیزوں محسوسات و معقولات کو جان سکتا ھے اسی لئے کلھا کے لفظ سے اس کی تاکید کی ھے جس سے اس بات کا اشارہ ھے کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں ودیعت کیا گیا ھے ۔ ان قوی کو جو اسماء کے لفظ سے تعبیر کیا ھے اس میں بڑا دقیقہ یہ ھے کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماھیت کو نہیں جانتا ۔ جو کچھ وہ جانتا ھے وہ صرف اسماء ھی اسماء ھیں ۔ پس علم آدم الاسماء کلھا کہنا بالکل انسان کی فطرت کے مطابق اور اس کے بیان کے نہایت ھی مناسب ھے ۔ (سید احمد رح)

ھر شیءٍ کا علم بالقوۃ جو انسان کی فطرت میں ھے اسی کو علم آدم الاسماء کلھا سے تعبیر کیا ھے ۔ فاعلم ان اللہ جل اسمہ اوجد فی آدم ما یحتاج الیہ من کون خلقہ علی ما ھو علیہ من القوۃ الناطقہ و ھداھا بنور العقل و اشھدہ بذلک النور مایجب لکل مسمی من اسم و قد علمت ان کل منطوق بہ اسم فعلمہ علی الاجھل معہ وھذا العلم فی جبلۃ ذریتہ موجود لا یزول فھو علم کل شیءٍ بالقوۃ وکانہ بزر اذا جیدت فلاحۃ صار کل شیءٍ بالفعل علم الانسان مالم یعلم نظھر من ھذا العلم

فی کل زمن و قوم بحسب ما اراد اللہ ۔ (تفسیر کشف الاسرار)

● وللہ الاسماء الحسنی [س ۷ : ۱۸۰

(۲) نام ۔

(۳) حکم ۔

● اقرا باسم ربک الذی خلق ۔۔۔

[س ۹۶ : ۱

= بامر ربک ۔ (ابن عباس)

سَمِیٌّ نظیر ۔ (مجاہد) ۔ برابری کرنے والا ۔ ہمسر ۔ ایسا موصوف جس پر اُس کی صفات صادق آسکیں ۔

● رب السموات و الارض و ما بینہما فاعبدہ و اصطبر لعبادتہ ۔ ھل تعلم لہ سمیا

[س ۱۹ : ۶۵

● لم نجعل لہ من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷

سَمّٰی نام رکھنا نام سے پکارنا ۔

● ۔۔۔ ھو سمٰکم المسلمین [س ۲۲ : ۷۸

تَسْمِیَۃٌ (اسم فعل) لقب ۔ تسمیہ ۔

● ۔۔۔ لیسمون الملائکۃ تسمیۃ الانثی

[س ۵۳ : ۲۷

مُسَمًّی = مُسَمًّی (اسم مفعول) نام دیا ہوا ۔ مقررہ ۔

● ۔۔۔ کل یجری الی اجل مسمی

[س ۳۱ : ۲۹

سَنَّ

سِنٌّ (مؤنث) دانت ۔ [س ۵ : ۴۵

سُنَّۃٌ (= سُنَّت ۔ جمع سُنَنٌ)

(۱) طریقہ ۔ قاعدہ ۔

● ولا تجد لسنتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۷

(۲) عذاب ۔ ہلاکت ۔

● ۔۔۔ فھل ینظرون الا سنۃ الاولین

[س ۳۵ : ۴۳

(۳) = اُمَّۃٌ قوم ۔

● قد خلت من قبلکم سنن ۔۔۔

[س ۳ : ۱۳۱

مَسْنُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) سَنا ہوا ۔

(۲) چکنا ۔ (صحاح ۔ لسان)

(۳) متغیر ۔ (راغب)

● ۔۔۔ من صلصال من حما مسنون

[س ۱۵ : ۲۶

سُنْبُل

سُنْبُلٌ (جمع سَنَابِلُ) خوشہ ۔ بال ۔

[س ۲ : ۲۶۱

سُنْبُلَۃٌ (واحدۃ) ایک خوشہ [س ۲ : ۲۶۱

سِنَۃٌ [وَسِنَ

سَنَدَ

مُسَنَّدٌ (اسم مفعول) (۱) ٹیک لگائے ہوئے ۔

(۲) لباس پہنائے ہوئے ۔ (لسان)

● ۔۔۔ کانھم خشب مسندۃ [س ۶۳ : ۴

سُنْدُس

سُنْدُسٌ باریک ریشم ۔ (لغت فارسی)

[س ۱۸ : ۳۱

سَنَسِمُہٗ [وَسَمَ

سَنَہَ

تَسَنَّہَ زمانہ گزرنے سے کسی چیز میں تغیر پیدا ہونا ۔ [س ۲ : ۲۵۹

سَنَا

سَنًا (= سَنَوٌ) چمکتی ہوئی روشنی ۔ [س ۲۴ : ۴۳

سَنَۃٌ (جمع سِنُوْنَ) (۱) سال ۔ [س ۵ : ۲۹

(۲) قحط یا خشکسالی ۔

● ولقد اخذنا آل فرعون بالسنین [س ۷ : ۱۳۰

سَهِرَ

سَاهِرَۃٌ جاگتے ۔ بیدار ۔

● --- فاذاهم بالساهرة [س ۷۹ : ۱۴

سَهُلَ

سُهُوْلٌ (جمع ۔ واحد سَهْلٌ) ہموار زمین ۔ [س ۷ : ۷۴

سَهَمَ

سَاهَمَ کسی کے ساتھ شریک ہونا ۔

● --- فساهم فکان من المدحضین [س ۳۷ : ۱۴۱

سَهَا

سَاہٍ (= سَاهِیٌ اسم فاعل ۔ + عَنْ) باوجود علم کے غافل ہوجانا ۔

● --- ہم عن صلاتہم ساہون [س ۱۰۷ : ۵

سَآءَ

سَآءَ برا ہونا ۔ شاق گزرنا ۔ تکلیف‌دہ ہونا ۔

--- سَآءَ سَبِیْلًا (س ۴ : ۲۱) برا ہے یہ طریقہ ۔

--- سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (س ۹ : ۱۰) یہ برا کرتے ہیں ۔

--- لِیَسُوْءٗا وُجُوْهَکُمْ (س ۱۷ : ۷) کہ وہ تم کو تکلیف پہنچائیں ، تمہارا برا حال کریں ۔

سِیْٓءَ (= سُوْءَ + ب ۔ واحد مذکر غایب ماضی مجہول) غمگین کیا جانا ۔ رنج پہنچایا جانا ۔

● ولما جاءت رسلنا لوطا سیْٓءَ بہم [س ۱۱ : ۷۷

سَوْءٌ (اسم فعل) بد ۔ برا ۔ [س ۱۹ : ۲۸

سُوْءٌ بدی ۔ برائی ۔

● --- لم یمسسہم سوء [س ۳ : ۱۶۸

سَیِّیءٌ برا ۔ بد ۔ [س ۳۵ : ۴۱

سَیِّئَۃٌ (۱) برائی ۔ برا کام ۔ [س ۳ : ۱۱۶

(۲) مصیبت ۔

● وما اصابک من سیئة فمن نفسک [۴ : ۸۱

(۳) برے کاموں کی سزا ۔

● و بدالہم سیآت ما کسبوا --- [س ۳۹ : ۴۹

سَوْءَۃٌ (جمع سَوْاٰتٌ) (۱) شرم ۔ شرمگاہ ۔

(۲) لاش ۔ نعش ۔ مردہ جسم ۔ (بیضاوی)

● ۔۔۔ لیریه کیف یواری سواة اخیه [س ۵ : ۳۱

(۳) عمل قبیحه ۔ اخلاق قبیحه ۔ برائی ۔

● فوسوس لهما الشیطان لیبدی لهما ماوری عنهما من سوآتهما [س ۷ : ۲۰

(۴) عیب ۔

أَسْوَءُ (افعل التفضیل) نہایت برا ۔

● ۔۔۔ اسوا الذی کانوا یعملون [س ۴۱ : ۲۷

أَسَاءَ برا کرنا ۔

● ۔۔۔ ومن اساء فعلیها [س ۴۱ : ۴۶

مُسِیءٌ (اسم فاعل) برا کرنے والا ۔ بدکار ۔

● ۔۔۔ و عملوا الصالحات ولا المسیئ [س ۴۰ : ۵۸

سَاحَةٌ

سَاحَةٌ گھر کا صحن ۔ [س ۳۷ : ۱۷۷

سَادَ

سَیِّدٌ (جمع سَادَةٌ) (۱) سردار ۔ [س ۳ : ۳۸

(۲) شوہر ۔ (لغت قبط)

● ۔۔۔ و الفیا سیدها لدا الباب [س ۱۲ : ۲۵

سَوِدَ

أَسْوَدُ (جمع سُوْدٌ) کالا ۔ [س ۳۵ : ۲۷

إِسْوَدَّ (۱) کالا ہونا ۔ ذلیل ہونا ۔

● ۔۔۔ و تسود وجوه [س ۳ : ۱۰۵

(۲) مغموم ہونا ۔

مُسْوَدٌّ (اسم مفعول) کالا کیا ہوا ۔

● ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸

سَارَ

سُوْرٌ دیوار ۔ [س ۵۷ : ۱۳

سُوْرَةٌ (جمع سُوَرٌ) قرآن کی سورت ۔

سِوَارٌ (جمع أَسْوِرَةٌ اور أَسَاوِرُ) کنگن ۔

● یحلون فیها من اساور [س ۱۸ : ۳۱

● ۔۔۔ اسورة من ذهب [س ۴۳ : ۵۳

تَسَوَّرَ دیوار پھاند کر اندر جانا ۔

● ۔۔۔ اذ تسوروا المحراب [س ۳۸ : ۲۰

سَاطَ

سَوْطٌ (اسم فعل) (۱) مخلوط کرنا ۔ ملانا ۔

(۲) کوڑا ۔ چابک ۔

سَوْطَ عَذَابٍ (س ۸۹ : ۱۲) انواع و اقسام کے عذاب ۔

سَاعَ

سَاعَةٌ (۱) گھڑی ۔ وقت ۔ (۲) تھوڑی دیر ۔

أَلسَّاعَةُ عذاب کی گھڑی ۔ حساب کا وقت ۔ [س ۵۴ : ۱

سُوَاعٌ ایک بت کا نام جو عرب جاھلیت میں پوجا جاتا تھا ۔ [س ۷۱ : ۲۳

سَاغَ

سَائِغٌ (اسم فاعل) وہ جو مزے کے ساتھ گلے

سے اُتر جائے ۔ مزیدار پینے کی چیز ۔
[س ۱٦ : ٦٦

أَسَاغَ حلق سے آسانی سے اُتارنا ۔
● ۔۔۔ ولا یکاد یسیغه [س ۱۴ : ۱۵

سَافَ

سَوْفَ حرف سین کی طرح یہ بھی حرف ہے اور اُنہیں معنوں میں آتا ہے مگر زمانہ کے لحاظ سے اس میں زیادہ وسعت پائی جاتی ہے ۔ سوف بہ نسبت سین کے اس بارے میں منفرد ہے کہ اس پر لام بھی داخل ہوتا ہے ۔ ولسوف یعطیک ربک فترضی (س ۹۳ : ۵)

سَاقَ

سَاقَ ہانکنا ۔ لے جانا ۔

سِیْقَ (+ إِلٰی ماضی مجہول) ہنکایا جانا ۔
[س ۳۹ : ۷۱

سَاقٌ (موٴنث ۔ جمع سُوْقٌ) پیر ۔ پنڈلی ۔
وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (س ۲۷ : ۴۴)
لفظی معنی تو ہوئے کہ اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں یعنی پائینچے اُٹھا لئے (اور گھبرا گئی) ۔ یہ استعارہ مشکل یا مصیبت میں پائینچے اُٹھا کر بھاگنے سے لیا گیا ہے ۔
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ٦٨ : ۴۲)
جس دن لوگ (گھبراہٹ میں) پنڈلی کھولے دوڑتے پھرینگے ۔
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (س ۷۵ : ۲۹)
اور (سکرات موت کی سختی سے) ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ لپٹ جائیگی ۔

أَسْوَاقٌ (جمع ۔ واحد سُوقٌ ۔ مذکر و موٴنث) بازار ۔ [س ۲۵ : ۷

سَائِقٌ (اسم فاعل) ہانکنے والا ۔
۔۔۔ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ (س ۵۰ : ۲۱)
(۱) اس کے ساتھ ہونگے اس کا ہادی اور اس کا نفس ۔ (حضرت عثمان ۔ ابن عباس)
(۲) اس کے ساتھ ہوگا اس کو راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ ۔

مَسَاقٌ (اسم فعل) ہانکنا ۔ [س ۷۵ : ۳۰
● ۔۔۔ الی ربک یومئذ المساق
[س ۷۵ : ۳۰

سَالَ

سَالَ (= سَأَلَ) (۱) پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۔
[س ۷۰ : ۱
(۲) مانگنا ۔ طلب کرنا ۔

سَوَّلَ ایک بات کو اچھا دکھانا ، اِس طرح کہ معلوم ہو وہ اچھا ہی ہے ۔
● ۔۔۔ الشیطان سول لهم [۴۷ : ۲۵
وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي (س ۲۰ : ۹٦)
اور میرے جی میں ایسا ہی اچھا معلوم ہوا ۔
= فعلت ما دعتنی الیه نفسی ۔ وسولت ماخوذ من السوال فالمعنی لم یدعنی الی ما فعلته احد غیری بل اتبعت هوای فیه ۔ (رازی)

سَامَ

سَامَ تکلیف پہنچانا ۔ کسی پر سخت کام یا

مصیبت ڈالنا ۔
● ۔۔۔ یسومونکم سوء العذاب
[س ۲ : ۴۹

سِیمَا علامت ۔ نشانی ۔ [س ۲ : ۲۷۳

مُسَوِّمٌ (اسم فاعل) تباہی ڈھانے والا ۔ عذاب دینے والا ۔ (لسان)
● ۔۔۔ من الملائکة مسومین [س ۳ : ۱۲۴

مُسَوَّمٌ (اسم مفعول) (۱) نشان کیا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔ مقدر کیا ہوا ۔
● ۔۔۔ مسومة عند ربک للمسرفین
[س ۵۱ : ۳۴
= من سجیل

(۲) = مَرْعِیَّةٌ چرنے کے لئے چھوٹا ہوا یا پلا ہوا (گھوڑا) ۔
● ۔۔۔ والخیل المسومة [س ۳ : ۱۴

(۳) = المطهمة الحسان ۔ (مجاھد ۔ بخاری) موٹے خوبصورت گھوڑے ۔

أَسَامَ چرنے کے لئے چھوڑ دینا ۔ (+ فِیْ)
● ۔۔۔ منه شجر فیه تسیمون [س ۱۶ : ۱۰

سَوَی

سُوًی برابر ۔ درمیانی ۔
مَکَانًا سُوًی (س ۲۰ : ۶۰) ایسی حالت یا جگہ جہاں سب برابر ہوں ، جہاں سب کو انصاف کی برا بر توقع ہو ۔
سَوَآءٌ = وَسَطٌ (ابن عباس) ۔ برابر ۔ ایک ہی ۔ ٹھیک ۔ [س ۴۴ : ۴۷
سَوَآءُ السَّبِیْلِ (س ۲ : ۱۰۸) ٹھیک راہ ۔
سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ (س ۴۱ : ۹) (۱) حاجت والوں کے لئے یکساں ۔ جن لوگوں کو ضرورت ہو سب کے لئے یکساں دستیاب ۔
(۲) تحقیق کرنے والوں کے لئے یکساں ۔

إِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ (س ۳ : ۶۳) ایسی بات جس میں ہم سب برابر متفق ہیں ، جو ہم میں اور تم میں متفقہ مسئلہ ہے ، جس بارے میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں ۔
● ۔۔۔ تعالوا الی کلمة سواء بیننا و بینکم الا نعبد الا الله ۔۔۔ [س ۳ : ۶۳

عَلٰی سَوَآءٍ = عَلَی الْحَقِّ وَالْعَدْلِ (لحیانی) = کھلم کھلا ۔ (صحاح)
● فانبذ الیهم علی سواء [س ۸ : ۶۰

آذَنْتُکُمْ عَلٰی سَوَآءٍ (س ۲۱ : ۱۰۹) میں نے تم سب کو یکساں خبر سنادی ۔

سَوِیٌّ (۱) برابر ۔ ٹھیک ۔
● ۔۔۔ من اصحاب الصراط السوی
[س ۲۰ : ۱۳۵
(۲) صحیح و سالم ۔
● ۔۔۔ فتمثل لها بشرا سویا [س ۱۹ : ۱۷

سَوّٰی (۱) مناسبت دینا ۔ ترتیب دینا ۔
● ۔۔۔ فخلق فسوی [س ۷۵ : ۳۸
● ۔۔۔ فسوٰهن سبع سموات [س ۲ : ۲۹
(۲) بلا تفریق سب کو برابر سزا دینا ۔
● ۔۔۔ فدمدم علیهم ربهم بذنبهم فسوٰها
[س ۹۱ : ۱۴
(۳) تکمیل کرنا ۔ کمال کو پہنچانا ۔
● ۔۔۔ ثم سوٰه و نفخ فیه من روحه
[س ۳۲ : ۹

سَاوٰی (+ بَیْنَ) برابر کرنا ۔ (فن تعمیرات میں)

پنسال میں کرنا ۔

سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْن (س۱۸ : ۹۵) دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کی بنیاد برابر کی ۔ کیونکہ بنیاد کو برابر کر کے اس پر ردہ لگایا جاتا ہے ۔ صاف مطلب یہ ہوا کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو برابر یعنی موافق محاورہ عمارت لیول (level) میں یعنی بنسال میں لیا ۔ (سید احمد رح)

اِسْتَوٰی (۱) برابر ہونا ۔ مساوی ہونا ۔

● هل یستوی الاعمی و البصیر [س ٦ : ٥٠

(۲) قصد کرنا (+ اِلٰی) ۔

● --- ثم استوی الی السماء [س ۲ : ۲۹

(۳) متمکن ہونا ۔ قرار پکڑنا (+ عَلٰی) ۔

● --- ثم استوی علی العرش [س ۱۰ : ۳

(۴) کمال حاصل کرنا ۔ کمال کو پہنچنا ۔

● --- فاستوی وهو بالافق الاعلی [س ۵۳ : ۵

[فَاسْتَوٰی فاعل صَاحِبُکُمْ (آیت ۲)] = بلغ اشده واستوی ۔(س ۲۸ : ۱۳)

سَابَ

سَآئِبَةٌ وہ چوپائے جانور جن کو ایام جاہلیت میں دیوتاؤں کے نام پر آزاد کردیا کرتے تھے اور ان سے کسی طرح کا فائدہ نہیں اُٹھاتے نہ ان پر چڑھتے نہ مال لادتے نہ ان کا اُون اُتارتے اور نہ ان کا دودھ پیتے ۔ (ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳

سَاحَ

سَاحَ (+ فِی) زمین پر چلنا پھرنا ۔

● فسیحوا فی الارض --- [س ۹ : ۲

سَآئِحٌ (اسم فاعل) (۱) سیروسیاحت کرنے والا ۔ (۲) پرہیزگار ۔ دیندار ۔

● --- الحامدون السائحون الراکعون --- [س ۹ : ۱۱۲

سَارَ

سَارَ (+ فِی) زمین پر چلنا ۔ سفر کرنا ۔

سَیْرٌ (اسم فعل) چلنا ۔ سفر کرنا ۔

سِیْرَةٌ حالت ۔

● سنعیدها سیرتها الاولی [س ۲۰ : ۲۱

سَیَّارَةٌ مسافروں کی جماعت ۔ [س ۱۲ : ۱۹

سَیَّرَ چلانا ۔ سیر کرانا ۔ [س ۱۰ : ۲۲

سَالَ

سَالَ (پانی کا) بہنا یا جاری ہونا ۔ [س ۱۳ : ۱۷

سَیْلٌ (اسم فعل) پانی کا سیلاب ۔ [س ۳۴ : ۱٦

سَیْلُ الْعَرِمِ (س ۳۴ : ۱۵) زبردست سیلاب ۔

اَسَالَ بہانا ۔ جاری کرنا ۔

● و اسلنا له عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

سَیْنَآءُ

سَیْنَآءُ طورسینا ۔ [س ۲۳ : ۲۰

سِیْنِیْنَ (مؤنث) = سَیْنَآء جہاں حضرت موسیٰ کو نبوت ملی ۔ [س ۹۵ : ۲

«باب الشین»

شَأَمَ

مَشْأَمَةٌ = شؤم (ضد یُمن) شامت - بد بختی - نحوست -

● ---ما اصحاب المشئمة [س ۵۶ : ۹

شَأَنَ

شَأْنٌ حالت - کام -

● کل یوم هو فی شان [س ۵۵ : ۲۹

شَانِئَكَ [شَنَأَ

شَبَهَ

شَبَّهَ (ماضی مجهول شُبِّهَ) مشتبہ کرنا -

شُبِّهَ لَهُمْ (س ۴ : ۱۵۶) اُن کے لئے مشتبہ ہوگیا - نہ اُنہوں نے حضرت عیسیٰ کو قتل کیا، نہ صلیب پر مار سکے بلکہ اُن پر یہ امر مشتبہ ہوگیا - وہ یقینی طور پر کچھ نہ جان سکے -

= اُن کو اشتباہ ہوگیا - (مولینا اشرف علی)

= حقیقت اُن پر مشتبہ ہوگئی - (مولینا ابو الکلام احمد)

تَشَابَهَ (+ عَلیٰ) (۱) ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہونا - ایک سا ہونا -

● ان البقر تشابه علینا [س ۲ : ۷۰

(۲) متشابہ ہونا - تمثیلی یا مجازی ہونا -

● ---فیتبعون ما تشابه منه [س ۳ : ۷

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) (۱) ایک دوسرے سے ملتا جلتا -

● ---و الزیتون و الرمان متشابها و غیر متشابه [س ۶ : ۱۴۲

(۲) استعارہ - کنایہ - تشبیہ - تمثیل -

[س ۳ : ۷

مُشْتَبِهٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوئے -

● ---و الزیتون والرمان مشتبها و غیر متشابه [س ۶ : ۹۹

شَتَّ

شَتٌّ (اسم فعل - جمع أَشْتَاتٌ) علحدہ - الگ -

أَشْتَاتًا علحدہ علحدہ -

● ---جمیعا او اشتاتا [س ۲۴ : ۶۱

شَتّٰی (واحد و جمع) (۱) مختلف - علحدہ -

[س ۹۲ : ۴

(۲) مختلف طور پر -

شَتَا

شِتَاءٌ جاڑے کا موسم - [س ۱۰۶ : ۲

شَجَرَ

شَجَرَ (+ بَیْنَ) تنازع اور اختلاف کرنا -

● ---فیما شجر بینهم [س ۴ : ۶۵

شَجَرٌ (اسم جنس) درخت ۔ پیڑ جس کا تنہ ہو۔
[س ۳۶ : ۸۰
--- مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا (س ۳۶ : ۸۰) جیسے مرخ اور عفار درختوں کی ہری لکڑیوں کو رگڑ کر بھی آگ نکالتے ھیں ۔
شَجَرَةٌ (واحدة) درخت ۔ پیڑ ۔
● --- ولا تقربا هذه الشجرة [س ۲ : ۳۵

شَحَّ

شُحٌّ بخل اور حرص ۔ [س ۴ : ۱۲۸
أَشِحَّةٌ (جمع ۔ واحد شَحِيحٌ) بخیل اور حریص ۔
[س ۳۳ : ۱۹

شَحَمَ

شُحُومٌ (جمع ۔ واحد شَحْمٌ) چربی ۔
[س ٦ : ۱۴٦

شَحَنَ

مَشْحُونٌ (اسم مفعول) بھرا ھوا ، لدا ھوا (جہاز) [س ۲٦ : ۱۱۹

شَخَصَ

شَخَصَ (آنکھوں کا) کھلی رہ جانا (دھشت کے مارے) ۔
● --- تشخص فيه الابصار [س ۱۴ : ۴۲
شَاخِصٌ (اسم فاعل) وہ جو کھلی کی کھلی رہ جائے (دھشت سے) ۔
● --- فاذا هي شاخصة ابصار الذين كفروا [س ۲۱ : ۹۷

شَدَّ

شَدَّ (۱) مضبوط باندھنا ۔ قوت دینا (+ بِ)
● --- اشدد به ازرى [س ۲۰ : ۳۱
(۲) سخت کردینا (+ عَلٰی) ۔
● --- واشدد على قلوبهم [س ۱۰ : ۸۸
شَدِيدٌ (جمع شِدَادٌ اور أَشِدَّآءُ) مضبوط ۔ قوی ۔ زبردست ۔
● --- علمه شديد القوى [س ۵۳ : ۵
شِدَادٌ (جمع ۔ واحد شَدِيدٌ) [س ۱۲ : ۴۸
أَشِدَّاءُ (جمع ۔ واحد شَدِيدٌ)
سَبْعٌ شِدَادٌ (س ۱۲ : ۴۸) سات سخت سال (سِنُوْنَ) سات سال قحط کے ۔
سَبْعًا شِدَادًا (س ۷۸ : ۱۲) سات سیارے (سموات)
أَشَدُّ (= أَشْدَدُ افعل التفضيل) نہایت مضبوط اور سخت ۔
أَشَدُّ قَسْوَةً (س ۲ : ۷۴) = أَقْسٰى بہت زیادہ سخت ۔
أَشُدٌّ جسانی اور دماغی قوت ۔ بلوغ ۔
● --- ولما بلغ اشده [س ۱۲ : ۲۲
إِشْتَدَّ (+ بِ) کسی کے خلاف سختی کرنا ۔ سخت حملہ کرنا ۔
● --- إشتدت به الريح [س ۱۴ : ۱۸

شَرَّ

شَرٌّ (جمع أَشْرَارٌ) برا ۔ بد ۔ برائی ۔ بدی ۔

● ۔۔۔ بل ھو شر لھم [س ۳ : ۱۰۸
● ۔۔۔ اذا مسه الشر جزوعا [س ۷۰ : ۲۰
شَرَرٌ (اسم جمع) آگ کی چنگاریاں ۔ شرارے۔
● انھا ترمی شرر [س ۷۷ : ۳۲

شَرِبَ

شَرِبَ پینا ۔
شِرْبٌ (اسم فعل) (۱) پانی پینے کا حصہ ۔
[س ۲۶ : ۱۵۵
(۲) پانی پینے کا وقت ۔ [س ۲۶ : ۱۵۵
شُرْبٌ (اسم فعل) ایک بار پینا ۔
[س ۵۶ : ۵۵
شَارِبٌ (اسم فاعل) پینے والا ۔
[س ۴۷ : ۱۵
شَرَابٌ پینے کی چیز ۔ شربت ۔
مَشْرَبٌ (۱) پینے کی جگہ ۔
(۲) اسم فعل ۔ پینا ۔
(۳) پینے کی چیز ۔ [س ۳۶ : ۳۶
مَشَارِبُ (جمع ۔ واحد مَشْرَبٌ)
أَشْرَبَ پینے کے لئے دینا ۔ پلانا ۔
وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ (س ۲ : ۸۷)
اُن کے دلوں میں اُس بچھڑے کی پرستش سرایت کر گئی تھی ، ان کی طینت میں رچ گئی تھی ۔

شَرَحَ

شَرَحَ کھولنا ۔ کشادہ کرنا ۔
شرح صدر سینہ کشادہ کرنا ، کھولنا ۔ ھمت دینا ۔ معاملہ سمجھنے کی طاقت دینا ۔
● قال رب اشرح لی صدری ویسر لی امری
[س ۲۰ : ۲۵و۲۶
= قال رب انی اخاف ان یکذبون و یضیق صدری (س ۲۶ : ۱۲)
● الم نشرح لک صدرك ووضعنا عنک وزرك
[س ۹۴ : ۱و۲

شَرَدَ

شَرَّدَ (+ ب) عبرتناك سزا دیکر منتشر کردینا ۔
● ۔۔۔ فشردبھم من خلفھم [س ۸ : ۵۷

شِرْذِمَةٌ

شِرْذِمَةٌ چھوٹی جماعت ۔ [س ۲۶ : ۵۴

شَرَطَ

أَشْرَاطٌ (جمع ۔ واحد شَرَطٌ) علامتیں۔ نشانیاں ۔ [س ۴۷ : ۱۸

شَرَعَ

شَرَعَ (+ ل) قانون بنادینا ۔ دین بنادینا ۔
● شرع لکم من الدین [س ۴۲ : ۱۳
شُرَّعٌ (جمع ۔ واحد شَارِعٌ اسم فاعل) ظاھرا طور پر ، علانیہ آنے والا ۔
● اذتاتیھم حیتانھم یوم سبتھم شرعا
[س ۷ : ۱۶۳
شِرْعَةٌ (۱) مقرر کیا ھوا قانون ۔
(۲) ٹھیک راستہ ۔ دستور العمل ۔

● لکل جعلنا منکم شرعة [س ۵ : ۴۸

شَرِیْعَةٌ = شِرْعَةٌ

● ثم جعلناك علی شریعة من الامر
[س ۴۵ : ۱۷

شَرَقَ

شَرْقٌ مشرق - پورب - [س ۱۹ : ۱۵

مَشْرِقٌ آفتاب نکلنے کی جگه - مشرق - پورب -
[س ۲ : ۲۱۵

اَلْمَشْرِقَیْن (تثنیة) (۱) دونوں مشرق - دونوں جگہیں جهاں سے آفتاب جاڑے اور گرمیوں میں نکلا کرتا ھے -

● --- رب المشرقین [س ۵۵ : ۱۷

(۲) مشرق اور مغرب -

● یالیت بینی و بینک بعد المشرقین
[س ۴۳ : ۳۸

(۳) مشرقی اور مغربی ممالك -

مَشَارِقُ (جمع) مشرقی ممالك - آفتاب نکلنے کے مختلف مواقع - [س ۳۷ : ۵

مَشَارِقُ الْاَرْض (س ۷ : ۱۳۷) ملك کے مشرقی حصے -

اَشْرَقَ چمکنا - روشن هونا -

● --- واشرقت الارض بنور ربها
[س ۳۹ : ۶۹

اِشْرَاقٌ (اِسم فعل) آفتاب کا نکلنا -
[س ۳۸ : ۱۸

مُشْرِقٌ (اِسم فعل) سورج نکلتے وقت -
[س ۱۵ : ۷۳

شَرِكَ

شِرْكٌ (۱) حصه - ساجھا - [س ۳۴ : ۲۱

(۲) شرك کرنا - خدا کے حق ملکیت میں کسی کا دخل ماننا - خدا کے ساتھ ساتھ اور دوسروں کو بھی اُسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو ماننا ، کسی اور کا کہنا ماننا - خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا - خدا کے خلاف خودغرضی سے کام لینا -

● ان الشرك لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۲

وَشَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ (س۱۷ : ۶۴) اور (اے شیطان) تو ان کے ساتھ ساجھا کرلے ان کی اولاد اور مال میں - مال اور اولاد میں شیطان کس طرح ساجھا کرتا ھے ؟

(۱) جب اولاد اور دولت کے لئے لوگ خدا کو چھوڑ کر کسی اور سے دعا کرتے یا منتیں مانتے -

(۲) جب اولاد اور دولت کو خدا کے خلاف حکم کسی کام میں لگاتے -

شَرِیْكٌ (جمع شُرَکَاءُ) ساتھی - ساجھی دار - حصه دار -

● --- وجعلوا لله شرکاء [س ۶ : ۱۰۰

شَارَكَ (+ فِیْ) شریک هونا - [س ۱۷ : ۶۴

اَشْرَكَ (+ بِ یا + فِیْ) کسی کو خدا کا شریک یا حصه دار سمجھنا - خدا کے ساتھ ساتھ کسی اور کو اسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر یا خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا اور اس کی بات پر چلنا -

● --- یا لیتنی لم اشرك بربی [س ۱۸ : ۴۲

أَشْرَكْتُمُونِ (س ۱۴ : ۲۲) تم نے مجکو خدا کا شریک سمجھا - خدا کے ساتھ ساتھ تم نے مجکو بھی مانا -

مُشْرِكٌ (اسم فاعل) وہ جو شرك کرے خدا کے ساتھ ، خدا کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی خدا کی طرح مانے ، ان کی باتوں پر چلے - وہ جو خدا کو چھوڑ کر یا خلاف دوسروں کی بات پر چلے -

● وما یؤمن اکثرھم باللہ الا وھم مشرکون
[س ۱۲ : ۱۰٦

● --- وان اطعتموھم انکم لمشرکون
[س ٦ : ۱۲۲

مُشْتَرِكٌ (اسم فاعل - + فی) وہ جو شریک ہو یا حصہ دار ہو -

● فانھم یومئذ فی العذاب مشترکون
[س ۳۷ : ۳۳

شَرَی

شَرَی بیچنا - کوئی چیز دیکر اس کے بدلے میں دوسری چیز لینا - [س ۱۲ : ۲۰

اِشْتَرَی (۱) خریدنا - کسی چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینا -

● ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنۃ [س ۹ : ۱۱۱

(۲) بیچنا یا بدلے میں کوئی چیز دینا -

● --- بئسما اشتروا بہ انفسھم [س ۲ : ۹۰

شَطَّ

شَطَطٌ ایسی بات جو حقیقت سے بہت دور ہو - زبردست جھوٹ - [س ۱۸ : ۱۴

أَشْطَطَ بے انصافی کرنا -

● فاحکم بیننا بالحق ولا تشطط
[س ۳۸ : ۲۲

شَطَأَ

شَطْأٌ اُگنے والی چیز کی سوئی یا پٹھا جو اس سے نکل کر دونوں طرف پھیل جائے -

● --- کزرع اخرج شطأہ [س ۴۸ : ۲۹

شَاطِئٌ دریا یا وادی کا کنارہ -
[س ۲۸ : ۳۰

شَطَرَ

شَطْرٌ (اسم فعل) ایک طرف ، جانب -
[س ۲ : ۱۴۴

شَطْرَ جانب - [س ۲ : ۱۴۴

شَطَنَ

شَیْطَانٌ (جمع شَیَاطِیْنُ)

(۱) شیطان - مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاھلیت -

● الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس
[س ۲ : ۲۷۵

● و ماتنزلت بہ الشیاطین [س ۲٦ : ۲۱۰

(۲) = جِنٌّ - وحشی اور جنگلی لوگ جو شہروں سے دور اور جنگلوں پہاڑوں اور ویران میدانوں میں رہتے ھیں - (عربی میں جنان پہاڑ کو بھی کہتے ھیں - قاموس)

● و من الشیاطین من یغوصون لہ ویعملون

عملا دون ذلک [س ۲۱ : ۸۲

= ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه

[س ۳۴ : ۱۲

● فسخرنا الریح ۔۔۔ و الشیاطین کل بناء و غواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷

= وحشر لسلیمان جنوده من الجن و الانس (س ۲۷ : ۱۷)

[= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵ و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱]

(۳) شیطانی کرنے والا ۔ ستانے والا ۔ گمراہ کرنے والا ۔ مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی وجود ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی ذہنی بات ہو جیسے کوئی تکلیف ۔

کل عات متمرد من الجن و الانس و الدواب فهو شیطان ۔ (صراح و قاموس)

● الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء ۔۔۔ [س ۲ : ۲۶۸

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة و البغضاء فی الخمر و المیسر و یصدکم عن ذکرالله وعن الصلوة [س ۵ : ۹۱

● واذا خلوا الی شیاطینهم ۔۔۔

[س ۲ : ۱۴

(۴) کاہن ۔ نجومی ۔

● انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب و حفظا من کل شیطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷

● وجعلناها رجوما للشیاطین ۔۔۔[س ۶۷ : ۵

= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس وهم الا حکامیون من المنجمین ۔ (رازی)

(۵) انسان کا نفس اماره ۔

● فازلهما الشیطان عنها فاخرجهما مما کانا فیه ۔۔۔ [س ۲ : ۳۶

● ۔۔۔ و زین لهم الشیطان ما کانوا یعملون

[س ۶ : ۴۳

● یا بنی آدم لا یفتننکم الشیطان کما اخرج ابویکم من الجنة ۔۔۔ [س ۷ : ۲۷

● و اما ینزغنک من الشیطان نزغ فاستعذ بالله ۔ انه سمیع علیم ۔ ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذاهم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰ و ۲۰۱

(۶) بلا ۔ مصیبت ۔

● وقال للذی ظن انه ناج منهما اذکرنی عند ربک ۔ فانساه الشیطان ذکر ربه ۔۔۔

[س ۱۲ : ۴۲

● قال ارأیت اذاوینا الی الصخرة فانی نسیت الحوت وما انسانیه الا الشیطان ان اذکره

[س ۱۸ : ۶۳

(۷) = شیطان الفلا العطش (قاموس) پیاس ۔

● و اذکر عبدنا ایوب ۔ اذنادی ربه انی مسنی الشیطان بنصب و عذاب ۔ ارکض برجلك ۔ هذا مغتسل بارد و شراب ۔

[س ۳۸ : ۴۱

● ۔۔۔ وینزل علیکم من السماء ماء لیطهرکم به و یذهب عنکم رجز الشیطان ۔۔۔

[س ۸ : ۱۱

(۸) سانپ ۔ اژدها ۔

● انها شجرة ۔۔۔ طلعها کانه رءوس الشیاطین

[س ۳۷ : ۵۶

شَعَبَ

شُعُوبٌ (جمع ۔ واحد شَعْبٌ) بڑا قبیلہ ۔ قوم ۔

● ۔۔۔ وجعلناکم شعوبا [س ۴۹ : ۱۳

شُعَبٌ (جمع ۔ واحد شُعْبَةٌ) قبیلہ کی شاخ ۔

● ۔۔۔ انطلقوا الی ظل ذی ثلاث شعب
[س ۷۷ : ۳۰

شُعَیْبٌ حضرت شعیبؑ پیغمبر جو مدین میں مبعوث ہوئے تھے ۔

شَعَرَ

شَعَرَ جاننا ۔ محسوس کرنا ۔ سمجھنا ۔
[س ۲ : ۱۲

شِعْرٌ (اِسم فعل) شعر ۔ فن شاعری ۔
[س ۳٦ : ٦۹

شَعْرٌ (جمع أَشْعَارٌ) بال ۔ [س ۱٦ : ۸۰

شَاعِرٌ (جمع شُعَرَآءُ ۔ اِسم فاعل) شاعر ۔
[س ٦۹ : ۴۱

شِعْرٰی ایک ستارہ کا نام جس کی عرب جاہلیت میں پوجا ہوتی تھی ۔ [س ۵۳ : ۴۹

شَعَآئِرُ (جمع ۔ واحد شِعَارَۃٌ) دین کے حدود اور فرائض ۔

● ۔۔۔ لاتحلوا شعائر اللہ [س ۵ : ۲

وَمَنْ یُعَظِّمْ شَعَآئِرَاللہ (س ۲۲ : ۳۳) اور جو کوئی لحاظ کرے دین کے حدود اور فرائض کا ۔

مَشْعَرٌ جہاں حج کے رسوم پورے کئے جاتے ہیں ۔

أَلْمَشْعَرُ الْحَرَامُ مقام مزدلفہ ۔
[س ۲ : ۱۹۸

أَشْعَرَ کسی کو سمجھانا ۔ بتانا ۔

● و ما یشعرکم انها اذا جاءت لا یؤمنون
[س ٦ : ۱۱۰

شَعَلَ

اِشْتَعَلَ روشن ہونا ۔ چمکنا ۔

● ۔۔۔ واشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَغَفَ

شَغَفَ دل کے پردے کے اندر اثر کرنا ۔ دل میں زبردست محبت پیدا کرنا ۔

● ۔۔۔ قد شغفها حبا [س ۱۲ : ۳۰
= غلبها ۔ (اِبن عباس)

شَغَلَ

شَغَلَ کام میں لگانا ۔ مشغول رکھنا ۔
[س ۴۸ : ۱۱

شُغُلٌ (جمع ۔ واحد شَغْلٌ ۔ اِسم فعل) کام ۔ مصروفیتیں ۔ [س ۳٦ : ۵۵

شَفَعَ

شَفَعَ (۱) کسی کے شریک حال ہوکر اس کی مدد کرنا ۔ کسی کے ساتھ ملکر اس کی اچھی یا بری بات میں اس کی امداد کرنا ۔ (راغب)

● من یشفع شفاعة حسنة یکن له نصیب منها ۔ و من یشفع شفاعة سیئة یکن له کفل منها ۔۔۔ [س ۴ : ۸۵

(۲) (+ عِنْدَ) شفاعت کرنا ۔ سفارش کرنا ۔

● من ذا الّذی یشفع عنده ۔۔۔[س ۲ : ۲۵۵

شَفْعٌ (اِسم فعل) جفت ۔ جوڑا ۔

● ۔۔۔ والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲

شَافِعٌ (اِسم فاعل) (۱) مدد کرنے والا ۔ شریک حال ۔

● --- فمالنا من شافعین [س ۲٦ : ۱۰۰
(۲) شفاعت کرنے والا - [س ۷۴ : ۴۸

شَفِیْع (جمع شُفَعَآءُ)

(۱) شریک حال - مددگار -
● --- من دون اللہ ولی ولا شفیع
[س ٦ : ۷۰
(۲) شفاعت کرنے والا -

شَفَاعَةٌ شفاعت - سفارش - [س ۷۴ : ۴۸

شَفَقَ

شَفَقٌ غروب آفتاب کے بعد آسمان کی لالی -
[س ۸۴ : ۱٦
أَشْفَقَ (+ مِنْ) ڈرنا - [س ۳۳ : ۷۲
مُشْفِقٌ (اِسم فاعل) وہ جو فکر اور خوف کرے -
● --- وھم من خشیته مشفقون
[س ۲۱ : ۲۹

شَفَهَ

شَفَةٌ (= شَفَهَةٌ) ہونٹھ -
شَفَتَانِ (تثنیة) دو ہونٹھ - [س ۹۰ : ۹

شَفَا

شَفَى چنگا کرنا - بیماری دور کرنا -
[س ۲٦ : ۸۰
شَفًا (گڑھے وغیرہ کا) کنارہ -
● --- علی شفا جرف ھار [س ۹ : ۱۱۰
شِفَآءٌ (۱) دوا - جسمانی صحت کا ذریعہ -
(۲) دل اور دماغ کے مرض یا کمزوری کی دوا -

● --- وشفاء لما فی الصدور وھدی و رحمة
--- [س ۱۰ : ۵۷

شَقَّ

شَقَّ (۱) شق کرنا - چیرنا - [س ۸۰ : ۲٦
(۲) مشقت میں ڈالنا (+ عَلٰی)
● --- وما ارید ان اشق علیک
[س ۲۸ : ۲۷
شَقٌّ (اِسم فعل) (۱) شق کرنا - (۲) شق - شگاف - (۳) دقت - مشقت - محنت -
شِقٌّ دقت - مشقت - تکلیف -
● --- الا بشق الانفس [س ١٦ : ۷
شُقَّةٌ دور - دور دراز -
● --- بعدت علیھم الشقة [س ۹ : ۴۲
أَشَقُّ (= أَشْقَقُ افعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ - برداشت سے باھر -
● --- و لعذاب الاخرة اشق
[س ۱۳ : ۳٦
شَاقَّ (۱) جھگڑنا -
● کنتم تشاقون فیھم [س ۱٦ : ۲۷
(۲) مخالفت کرنا - مزاحمت کرنا - روکنا -
● و من یشاقق الرسول [س ۴ : ۱۱۵
(۳) اپنے تئیں علحدہ کرلینا -
شِقَاقٌ (اِسم فعل) (۱) اپنے تئیں علحدہ کرنا -
(۲) تفرقه - اختلاف - جھگڑا - مخالفت -
● --- و ان خفتم شقاق بینھما ---
[س ۴ : ۳۵
شِقَاقِیْ (س ۱۱ : ۸۹) میری مخالفت ، بمعنی وہ مخالفت جو تم کو مجھ سے ہے -

اِشَّقَّقَ (+ ب) شق ہوجانا - پھٹ جانا -

● --- وانّ منها لما یشقق [س ۲ : ۷۴

تَشَقَّقَ = اِشَّقَّقَ

تَشَّقَّقُ (س ۲۵ : ۲۷) = تَتَشَقَّقُ

اِنْشَقَّ شق ہوجانا -

--- وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (س ۵۴ : ۱)

[تحت قمر

اِنْشِقَاقٌ (اِسم فعل) شق کرنا -

شَقَا

شَقِیَ (۱) شکستہ حال ہونا - بیحد رنجیدہ ہونا -

● --- ما انزلنا علیک القرآن لتشقی

[س ۲۰ : ۲

(۲) ناکام ہونا - نامراد ہونا -

● --- فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی

[س ۲۰ : ۱۱۷

شَقِیٌّ (۱) نامراد - ناکام -

● --- ولم اکن بدعاءك رب شقیا

[س ۱۹ : ۴

(۲) متمرد - ضدی -

● --- ولم یجعلنی جبارا شقیا [س ۱۹ : ۳۲

اَشْقٰی (افعل التفضیل) نہایت شقی ، نامراد ، ناکامیاب ، بدنصیب - نہایت متمرد -

[س ۹۲ : ۱۵

شِقْوَةٌ بدبختی - ناکامی - [س ۲۳ : ۱۰۷

شَكَّ

شَكٌّ شک - شبہ - [س ۴۴ : ۹

شَكَرَ

شَكَرَ (۱) اِحسان مان کر بات قبول کرنا -

● --- ان شکرتم وآمنتم [س ۴ : ۱۴۷

(۲) قدر کرنا - حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا -

● --- ومن شکر فانما یشکر لنفسه

[س ۲۷ : ۴۰

● --- رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی --- [س ۲۷ : ۱۹

شُكْرٌ (جمع شُكُورٌ - اِسم فعل) احسان سمجھنا اور اس کی قدر کرنا - حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا -

● ولقد آتینا داود منا فضلا - یا جبال اوبی معه والطیر- والنالہ الحدید ان اعمل سابغات وقدر فی السرد واعملوا صالحا --- ولسلیمان الریح غدوها شهر و رواحها شهر - واسلنا له عین القطر - ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه --- یعملون له ما یشاء من محاریب وتماثیل وجفان کالجواب وقدور راسیات - اعملوا آل داود شکرا --- [س ۳۴ : ۱۰

شَاكِرٌ (اِسم فاعل) (۱) احسان مان کربات قبول کرنے والا -

● انا هدیناه السبیل اما شاکرا واما کفورا [س ۷۶ : ۳

(۲) قدر کرنے والا -

● --- وکان الله شاکرا علیما [س ۴ : ۱۴۶

شَكُورٌ = شَاكِرٌ [س ۳۴ : ۱۳

مَشْكُورٌ (اِسم مفعول) شکریہ کے ساتھ قبول کیا ہوا -

● --- وکان سعیکم مشکورا [س ۷۶ : ۲۲

شکس

مُتَشَا کِسٌ (اِسم فاعل) جھگڑنےوالا - ایک دوسرے کا مخالف -
● --- مثلا رجلا فیه شرکاء متشاکسون
[س ۳۹ : ۲۹

شکل

شَکْلٌ مشابہت - مماثلت -
● --- و آخر من شکله ازواج
[س ۳۸ : ۵۸

شَاکِلَةٌ طور طریقه - طبیعت کا میلان - (لسان)
= سجیه یعنی طبیعت - (راغب)
خلقت اور ملکه جو انسان کے مقام اور مرتبه کے موافق اس پر غالب ہوتا ہے - وہ طریقه جس پر انسان مجبول ہے -
● --- قل کل یعمل علی شاکلته
[س ۱۷ : ۸۶
= ای خلیقته و ملکته الغالبة علیه من مقامه - (ابن عربی)
= علی طریقته التی جبل علیها - (فراء)
= علی طریقته وجهته و قیل علی خلیقته و طبیعته - (رازی)

شکا

شَکَا (+ اِلٰی) شکایت کرنا - غم کا اظہار کرنا -
● --- انما اشکوا بثی و حزنی الی الله
[س ۱۲ : ۸۶

مِشْکَاةٌ دیوار کی طاق -
● --- کمشکاة فیها مصباح [س ۲۴ : ۳۵

اِشْتَکٰی (+ اِلٰی) شکایت کرنا - [س ۵۸ : ۱

شمت

اَشْمَتَ (+ ب) مبتلائے مصیبت پر کسی کو ہنسانا -
● --- فلا تشمت بی الاعداء
[س ۷ : ۱۵۰

شمخ

شَامِخٌ (اسم فاعل) وہ جو اُونچا ہے -
● --- فیها رواسی شامخات [س ۷۷ : ۲۷

شمز

اِشْمَأَزَّ سکڑنا یا تنگ ہونا (نفرت سے دل کا) - نفرت کرنا - (ابن عباس)
● --- اِشمأزت قلوب الذین لا یؤمنون بالاخرة [س ۳۹ : ۴۵
= ولوا علی ادبارهم نفورا (س ۱۷ : ۴۶)

شمس

شَمْسٌ (مؤنث) (۱) آفتاب -
● الشمس و القمر بحسبان [س ۵۵ : ۵
(۲) دھوپ کی گرمی -
● --- لا یرون فیها شمسا ولا زمهریرا
[س ۷۶ : ۱۳
(۳) سلطنت ایران کا نشان -
● --- فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس و القمر --- [س ۷۵ : ۸
مَطْلَعُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) وہ جگه جہاں آفتاب نکلتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

● ---حتی اذا بلغ مطلع الشمس
[س ۱۸ : ۹۰

= غاية الارض المعمورة من جهة المشرق (از مولینا محمد علی بحواله روح المعانی)۔ مشرق کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی۔

مَغْرِبُ الشَّمْس (س ۱۸ : ۸۶) وہ جگہ جہاں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

● ---حتی اذا بلغ مغرب الشمس
[س ۱۸ : ۸۶

= منتهی الارض من جهة المغرب (از مولینا محمد علی)۔ مغرب کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی۔

شَمَل

شِمَالٌ (جمع شَمَائِل) (۱) بایاں ہاتھ۔ بائیں طرف۔

● ---تقرضهم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱۶

(۲) = شوم بد بختی۔ نحوست۔

● ---ما اصحاب الشمال [س ۵٦ : ۴۱

مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِه (س ٦۹ : ۲۵) جس کو اس کی بد بختی کا اعمالنامہ دیا گیا۔

اِشْتَمَلَ (+ عَلٰی) مشتمل ہونا۔ شامل کرنا۔ حامل ہونا۔ حاملہ ہونا (مادہ کا)۔

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ (س ٦ : ۱۴۴) وہ جو دونوں مادہ کے رحموں نے اپنے (پیٹ میں) رکھا۔ اُن کے جنے بچے۔

شَنَأَ

شَنَآنٌ (= شَنَأَ انٌ اِسم فعل) نفرت۔
[س ۵ : ۲

شَانِئٌ (= شَانِئٌ۔ اِسم فاعل) (۱) وہ جو نفرت کرے۔

(۲) دشمن۔

● ---ان شانئك هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

شَهَب

شِهَابٌ (جمع شُهُب)

(۱) وہ آتشین شعلہ جو کائنات الجو میں اسباب طبعی سے پیدا ہوتا ہے اور جو کسی جہت میں دور تک چلا جاتا ہے اور جس کو اُردو میں تارہ ٹوٹنا بولتے ہیں۔ عرب جاہلیت میں اس سے بد فالی اور کسی حادثہ عظیم کے واقع ہونے کا یقین کرتے تھے۔

(۲) فال بد یا شگون بد۔

● ---الا من استرق السمع فاتبعه شهاب مبين
[س ۱۵ : ۱۸

= فاتبعهم الشوم و الخسران و الحرمان فیما املوا۔ (سید احمد رح)

شَهِد

شَهِدَ (۱) موقع پر حاضر ہونا۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (س ۲۲ : ۲۹) تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے نفع کے موقعوں پر۔

(۲) دیکھنا۔

● فمن شهد منکم الشهر [س ۲ : ۱۸۵
(تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند) ---

● --- فاتوا بہ علی اعین الناس لعلھم یشھدون [س ۲۱ : ۶۲

(۳) کسی بات پر شہادت دینا ۔ کسی بات کی تصدیق کرنا ۔ (+ اَنْ)

● شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو [س ۳ : ۱۸

(۴) کسی کے خلاف شہادت دینا (+ عَلٰی)

● شھد علیھم سمعھم وابصارھم وجلودھم [س ۴۱ : ۲۰

(۵) کسی بات کی شہادت دینا ۔ (+ بِ)

(۶) فیصلہ کرنا ۔

● --- وشھد شاھد من اھلھا [س ۱۲ : ۲۶

= حکم حاکم ۔ (ابن عباس)

(۷) قسم کھانا ۔

● اذا جاءك المنافقون قالوا نشھد انک لرسول اللہ --- اتخذوا ایمانھم جنۃ فصدوا عن سبیل اللہ [س ۶۳ : ۱ و ۲

--- اَنْ تَشْھَدَ اَرْبَعَ شَھَادَاتٍ بِاللہِ (س ۲۴ : ۸) کہ وہ گواھی دے چار بار اللہ کی قسم کھا کر ۔

--- لَا یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ (س ۲۵ : ۷۲) نہیں دیتے جھوٹی گواھی ۔

شَاھِدٌ (جمع شُھُوْدٌ اور اَشْھَادٌ اسم فاعل)

(۱) وہ جو حاضر ھو ، حاضر رہے ، آنکھوں کے سامنے رہے ۔

● --- وبنین شھودا [س ۷۴ : ۱۳

(۲) وہ جو حکم کی تعمیل کے لئے حاضر رہے ۔

● ربنا آمنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاھدین [س ۳ : ۵۲

(۳) وہ جو گواھی دے ۔ گواہ ۔

(۴) فیصلہ کرنے والا ۔ [س ۱۲ : ۲۶

شَھِیْدٌ (مبالغہ کا صیغہ ۔ جمع شُھَدَآءُ)

(۱) موقعہ پر حاضر رہنے والا ۔

● --- ولا یاب الشھداء اذا ما دعوا [س ۲ : ۲۸۲

(۲) گواہ ۔

● وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸

(۳) فیصلہ کرنے والا ۔

● اللہ شھید بینی و بینکم [س ۶ : ۱۹

● --- وادعوا شھداءکم ان کنتم صادقین [س ۲ : ۲۳

(۴) نظر رکھنے والا ۔ نگہبان ۔ امام ۔ ھادی ۔

● وکذلك جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس و یکون الرسول علیکم شھیدا [س ۲ : ۱۳۷

(۵) تعمیل حکم میں اخیر دم تک مستعد رہنے والا ۔ تعمیل حکم میں جان پر کھیل جانے والا ۔ جانباز فرمانبردار ۔ [س ۴ : ۷۱

(۶) وہ جو ھر حالت میں حاضر ہے ۔

● --- وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸

سَآئِقٌ وَشَھِیْدٌ (س ۵۰ : ۲۰) بے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ ۔

شَھَادَۃٌ (شَھِدَ سے اسم فعل ۔ جمع شَھَادَاتٌ)

(۱) تصدیق کرنا ۔ گواھی دینا ۔ شہادت ۔ تصدیق ۔ ثبوت ۔

(۲) آنکھ سے دیکھنا یا بصیرت سے محسوس کرنا ۔

(۳) موجود ۔ ظاھر ۔

● عالم الغیب و الشهادة [س ۹ : ۹۵

مَشْهَدٌ حاضر ہونا ۔ حاضر ہونے کا وقت یا جگہ ۔

● فویل للذین کفروا من مشهد یوم عظیم [س ۱۹ : ۳۷

مَشْهُوْدٌ (اِسم مفعول) (۱) حاضر ہونے کا وقت ۔ [س ۱۱ : ۱۰۵

(۲) حضور قلب کا وقت ۔

● ان قرآن الفجر کان مشهودا [س ۱۷ : ۷۸

(نماز صبح کا وقت حضور قلب کا وقت ہے) ۔

اَشْهَدَ (+ عَلٰی) (۱) گواہ بنانا ۔ گواہ کر لینا ۔

(۲) گواہی کے لئے بلانا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

اِسْتَشْهَدَ (+ عَلٰی) گواہی کے لئے بلانا ۔

● --- فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵

شَهَرَ

شَهْرٌ (جمع اَشْهُرٌ اور شُهُوْرٌ)

(۱) ماہ بمعنی نیا چاند ۔ (قاموس)

--- فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ (س ۲ : ۱۸۱)

تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند ۔

(۲) ماہ بمعنی مہینہ ۔

● شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن [س ۲ : ۱۸۱

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُوْمَاتٌ (س ۲ : ۱۹۳)

حج کے ہیں چند مہینے مقررہ ۔

(اَلْحَجُّ = مبتدآء مرفوع بالابتدآء)

شَهَقَ

شَهِيْقٌ (۱) غم سے سانس کا نکالنا ۔ ٹھنڈی آہیں بھرنا ۔

● --- لهم فیها زفیر وشهیق [س ۱۱ : ۱۰۶

(۲) گدھے کا چیخنا جب وہ سانس باہر نکالے ۔

[زَفِيْرٌ تحت زَفَرَ

● --- سمعوا لها شهیقا وهی تفور [س ٦٧ : ٧

شَهَا

شَهَا خواہش کرنا ۔ آرزو کرنا ۔

شَهْوَةٌ (جمع شَهَوَاتٌ ۔ اِسم فعل)

(۱) خواہش نفسانی ۔ [س ۱۹ : ۵۹

(۲) = اَلْمُشْتَهٰى وہ چیز جس کی خواہش کی جائے ۔ (راغب)

● زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین --- [س ۳ : ۱۳

اِشْتَهٰى = شَهَا

● --- ولکم فیها ما تشتهی انفسکم [س ۴۱ : ۳۱

شَابَ

شَوْبٌ (اِسم فعل) ملاوٹ ۔ ملونی ۔

● --- علیها لشوبا من حمیم [س ۳۷ : ۶۵

شَارَ

شُوْرٰى مشورہ ۔

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ (س ۴۲ : ۳۶)

اور اُن کا معاملہ ھوتا ہے آپس کے مشورہ سے ۔

شَاوَرَ مشورہ کرنا ۔

● وشاورھم فی الامر [س ۳ : ۱۵۹

أَشَارَ (+ إِلَیٰ) اِشارہ کرنا ۔ [س ۱۹ : ۲۹

تَشَاوُرٌ (اِسم فعل) آپس میں مشورہ کرنا ۔ [س ۲ : ۲۳۳

شُوَاظٌ

شُوَاظٌ شعلہ جس میں دھواں نہ ھو ۔ تیز شعلہ ۔ [س ۵۵ : ۳۵

شَاكَ

شَوْكَةٌ ھتھیار۔ اسلحہ ۔ [س ۸ : ۷

شَوَی

يَشْوِیْ (مضارع) گوشت بھوننا یا بھاپ سے جلانا ۔

● ---- کالمھل یشوی الوجوہ [س ۱۸ : ۲۸

شَوًی (جمع ۔ واحد شَوَاةٌ) کھوپڑیاں ۔ [س ۷۰ : ۱۶

شَآءَ

شَآءَ (= شَیأَ = شَیِیَ)

يَشَآءُ (مضارع) چاھنا ۔ خواھش کرنا ۔

مَنْ يَشَآءُ جس کو اُس کی مشیئت ھو ۔ جس کو وہ مناسب سمجھے ۔ جو اس کے قاعدہ کے موافق ھو۔

● یھدی من یشاء [س ۲ : ۱۴۲

= یھدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ (س ۵ : ۱۶)

= و یھدی الیہ من ینیب (س ۴۲ : ۱۳)

فان اللہ لا یھدی من یضل (س ۱۶ : ۳۷)

= و اللہ لا یھدی القوم الکافرین (س ۲ : ۲۶۴)

= و اللہ لا یھدی القوم الفاسقین (س ۵ : ۱۰۸)

= ان اللہ لا یھدی من ھوکاذب کفار (س ۳۹ : ۳)

= ان اللہ لا یھدی من ھو مسرف کذاب (س ۴۰ : ۲۸)

= و اللہ لا یھدی القوم الظالمین (س ۲ : ۲۵۸)

● ان اللہ یضل من یشاء [س ۱۳ : ۲۷

= افرأیت من اتخذ الھہ ھوبہ و اضلہ اللہ علی علم و ختم علی سمعہ و قلبہ وجعل علی بصرہ غشاوۃ ---- (س ۴۵ : ۳۵)

= یضل اللہ من ھو مسرف مرتاب (س ۴۰ : ۳۴)

= و یضل اللہ الظالمین (س ۱۴ : ۲۷)

= یضل اللہ الکافرین (س ۴۰ : ۷۴)

= وما یضل بہ الا الفاسقین (س ۲ : ۲۶)

= وما کان اللہ لیضل قوما بعد اذ ھدیھم حتی یبین لھم مایتقون (س ۹ : ۱۱۵)

شَیْءٌ (اسم فعل ۔ جمع أَشْیَآءُ) جس کا وجود مشیئت سے ھو ۔ چیز ۔ معاملہ ۔ حقیقت [س ۲ : ۲۰

شَيْئاً بالکل ۔ کچھ بھی ۔ [س ۲ : ۴۸

شَابَ

شَيْبٌ (اِسم فعل) بالوں کی سفیدی ۔

● --- و اشتعل الراس شیبا [س ١٩ : ٣

شَیْبَةٌ = شَیْبٌ [س ٣٠ : ٥٤

شِیْبٌ (= شُیْبٌ = شُیُبٌ جمع - واحد

أَشْیَبُ) بوڑھے - سن سفید - [س ٧٣ : ١٧

شِیَةٌ [وشی

شَاخَ

شَیْخٌ (جمع شُیُوخٌ) بوڑھا آدمی -

[س ٢٨ : ٢٣

شَادَ

مَشِیْدٌ (اِسم مفعول) (١) مضبوط -

(٢) بلند - (بیضاوی)

● -- و قصر مشید [س ٢٢ : ٤٥

مُشَیَّدٌ (اِسم مفعول) اُونچے بر بنے ہوئے -

● --- و لو کنتم فی بروج مشیدة

[س ٤ : ٧٨

شَاعَ

شَاعَ بُری خبر کا شائع ہونا -

● --- ان تشیع الفاحشة [س ٢٤ : ١٨

شِیْعَةٌ (جمع شِیَعٌ اور أَشْیَاعٌ) فرقه - گروه -

● --- و ان من شیعته لابراهیم

[س ٣٧ : ٨٣

—« باب الصاد »—

ص

صٓ محض حروف تہجی ۔ [الٓـر

صَبَّ

صَبَّ (پانی) اُوپر سے گرانا ۔ ڈھالنا ۔ اُنڈیلنا ۔
[س ۸۰ : ۲۵

صَبٌّ (اسم فعل) اُنڈیل دینا [س ۸۰ : ۲۵

صَبَأَ

صَابِئُوْنَ (جمع ۔ واحد صَابِئٌ) پرانے مذہب والوں میں سے تھے جو بعد کو ستاروں کی پرستش بھی کرتے تھے ۔
● --- والنصاری والصابئین [س ۲ : ۶۲

صَبَحَ

صُبْحٌ صبح ۔ [س ۸۱ : ۱۸

صَبَاحٌ = صُبْحٌ [س ۳۷ : ۱۷۷

إِصْبَاحٌ = صُبْحٌ [س ۶ : ۹۷

مِصْبَاحٌ (جمع مَصَابِيحُ) (۱) چراغ ۔
[س ۲۴ : ۳۵

(۲) ستارہ ۔ [س ۴۱ : ۱۲

صَبَّحَ صبح کو آلینا ۔
● --- و لقد صبحهم بكرة عذاب مستقر
[س ۵۴ : ۳۸

أَصْبَحَ (۱) صبح کے وقت داخل ہونا ۔
● --- فاصبح فی المدينة خائفا
[س ۲۸ : ۱۸

(۲) = كَانَ = صَارَ ہونا ۔ کرنا ۔
● --- فاصبح من الخاسرين [س ۵ : ۳۳

فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (س ۱۸ : ۴۰) تو وہ مارے افسوس کے اپنا ہاتھ ملنے لگا ۔

مُصْبِحٌ (اسم فاعل) وہ جو صبح کو کوئی کام کرے یا داخل ہو ۔
● فاخذتهم الصيحة مصبحين [س ۱۵ : ۸۳

صَبَرَ

صَبَرَ (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا (+ عَلٰی)
● --- الا الذين صبروا و عملوا الصالحات
[س ۱۱ : ۱۱

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا ۔
● --- فصبروا علی ما كذبوا و اوذوا
[س ۶ : ۳۴

صَبْرٌ (اسم فعل) (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا ۔
● واستعينوا بالصبر والصلوة [س ۲ : ۴۵

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا ۔
● --- فصبر جميل [س ۱۲ : ۱۸

صَابِرٌ (اسم فاعل) صبر کرنے والا ۔ استقلال سے کام لینے والا ۔

● یا ایها النبی حرض المؤمنین علی القتال ۔ ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین و ان یکن منکم مائة یغلبوا الفا من الذین کفروا بانهم قوم لایفقهون ۔۔۔ و الله مع الصابرین [س ۸ : ۶۶و۶۷

صَبَّارٌ (صیغه مبالغه) نہایت صبر اور استقلال سے کام کرنے والا ۔ [س ۱۴ : ۵

صَابَرَ (صبر سے مفاعله) استقلال میں سبقت لے جانا ۔

● ۔۔۔ اصبروا و صابروا [س ۳ : ۱۹۹

أَصْبَرَ (۱) مصیبتیں برداشت کرنا ۔
(۲) جرأت کرنا ۔ (ابوعبیده ۔ راغب)

فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (س ۲ : ۱۷۰)
کیا ہی سخت مصیبت جھیلنی ہو گی اُن کو آگ میں ! کیا ہی جرأت ہے اُن کی آگ میں جانے کی ! کیسا اصرار ہے اُن کا آگ میں جانے کا !

اِصْطَبَرَ (+ لِ یا + عَلٰی) استقلال کے ساتھ قائم رہنا ۔

● ۔۔۔ فاعبده و اصطبر لعبادته [س ۱۹ : ۲۵

صبع

أَصَابِعُ (جمع ۔ مذکر و مؤنث ۔ واحد أُصْبُعٌ) اُنگلیاں ۔ [س ۲۱ : ۷

صبغ

صِبْغٌ (۱) سالن ۔ (۲) زیتون کا تیل ۔ (فراء) (۳) زیتون ۔ (زجاج)

● و صبغ للآکلین [س ۲۳ : ۲۰

صِبْغَةٌ دین ۔ ملت ۔ (قاموس) ۔ شریعت ۔ (تاج)

صِبْغَةُ اللهِ (س ۲ : ۱۳۲)

● و قالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا ۔ قل بل ملة ابراهیم حنیفا ۔ وما کان من المشرکین ۔ قولوا آمنا بالله وما انزل الینا وما انزل الی ابراهیم و اسمعیل واسحاق و یعقوب والاسباط وما اوتی موسی و عیسی وما اوتی النبیون من ربهم ۔ لا نفرق بین احد منهم ونحن له مسلمون ۔۔۔ صبغة الله ۔ ومن احسن من الله صبغة ونحن له عابدون [س ۲ : ۱۲۹ ۔ ۳۲

= فطرة الله ۔ (قاموس)
= دین الله ۔ (صحاح)
= فطرت الله التی فطرالناس علیها ۔۔۔ ذلك الدین القیم (س ۳۰ : ۳۰)
= صبغنا الله صبغته ۔ لم نصبغ صبغتکم ۔ (الکشاف)

صبا

صَبَا (+ اِلٰی) کسی طرف مائل ہونا اور لڑکوں کی طرح نا سمجھی کی باتیں کر بیٹھنا ۔

● ۔۔۔ اصب الیهن و ا کن من الجاهلین [س ۱۲ : ۳۳

صَبِیٌّ بچه نرینه ۔ لڑکا ۔

● قالوا کیف نکلم من کان فی المهد صبیا (س ۱۹ : ۳۰) [جب حضرت مریم کا گزر اپنی قوم کی طرف سے ہوا اِس حالت میں کہ جناب مسیح کسی جانور پر (غالباً گدھے پر) سوار تھے تو اُن کے لوگوں نے اُن سے شکایت کی کہ وہ تو باتیں گڑھ گڑھ کر بولتا ہے اور

حضرت مریم نے اپنے لڑکے ہی کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اسی سے پوچھیں] تو وہ بولے ہم اس سے کیا باتیں کریں جو (ہم لوگوں کے سامنے) گہوارہ میں محض بچہ تھا ؟

صحب

صَاحِبٌ (جمع صَحْبٌ ۔ جمع الجمع أَصْحَابٌ) ساتھی ۔ شریک ۔ ساتھ رہنے والا ۔ ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا ۔

صَاحِبُ الْحُوْتِ (س ٦٨ : ٤٨) جس صاحب کے ساتھ مچھلی کا حادثہ ہوا تھا ۔ حضرت یونس ۔
= ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷)

اَلصَّاحِبُ بِالْجَنْبِ [جَنْبٌ تحت جَنَبَ

أَصْحَابُ النَّارِ (۱) عذاب میں گرفتار لوگ ۔ [س ۳ : ۱۱٦
(۲) عذاب دینے والے افسران ۔ [س ۷۴ : ۳۱

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (س ٥٦ : ۸) خوش وقت لوگ ۔ مبارک اصحاب ۔

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (س ٥٦ : ۹) شامت زدہ لوگ ۔

أَصْحَابُ الْفِيْلِ ابرهة الاشرم جو شاہ حبش کی طرف سے ملک عرب میں یمن کا والی تھا محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا چاہتا تھا ۔ اُس نے اسی غرض سے خانہ کعبہ پر (جو اُن دنوں بتخانہ تھا اور جس کی زیارت کے لئے دور دور سے عرب آیا کرتے تھے) چڑھائی کی اور اس کو منہدم کرنا چاہا کہ بت پرست عربوں کا تیرتھ برباد ہو جائے ۔ وہ اپنے ساتھ بڑا لشکر لایا جس میں ایک ہاتھی بھی تھا ۔ مذہب میں زبردستی ، گو یہ اہل کتاب کی طرف سے تھی اور عرب بت پرست تھے ، خدا کو پسند نہیں آئی ، چنانچہ اُس کے مکہ پہنچتے ہی اُس کی فوج میں چیچک کی وبا پھیل گئی اور سارا لشکر دیکھتے ہی دیکھتے تباہ ہوگیا ۔ یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے پچپن روز پہلے کا ہے ۔ [س ۱۰۵

أَصْحَابُ الْأُخْدُوْدِ : یہ بخت نصر اور اس کے امرا تھے جن کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ہے ۔ (بغوی) ۔ مختصر قصہ یوں ہے کہ بخت نصر یہودیوں پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام ایک بستی میں ایک سونے کی مورت بنوا کر رکھادی اور اعلان کردیا کہ خاص خاص وقت پر ہر ادنی و اعلی اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ جلا دیا جائے گا ۔ تین یہودیوں نے جو اُس کے ہاں ملازم بھی تھے اس بت پرستی سے انکار کیا ۔ چنانچہ وہ آگ کی خندق میں ڈال دئے گئے ۔ [س ۸٥ : ۴

اصحاب الایکہ : اہل مدین جن میں حضرت شعیبؑ مبعوث ہوئے تھے ۔ [س ۱٥ : ۷۸

اصحاب الحجر : قوم ثمود [س ۱٥ : ۸۰

اصحاب الکہف والرقیم : یہ چند مسیحی نوجوان تھے جو تقریباً سنہ ۲۰۰ء میں ایک بت پرست بادشاہ (Decius نامی) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے تھے ۔ اور کچھ روز اس کھوہ میں رہنے کے

بعد اسی میں بند کردے گئے اور جاں بحق ہوئے - اس کے تقریباً دو سو برس بعد (جب لوگ بھی مسیحی ہوچکے تھے) کھوہ کا منہ جو بند کردیا گیا تھا اتفاقاً کھل گیا اور اُس کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف ھڈیاں باقی تھیں ، دکھائی دیں - اُس وقت مسیحیوں نے اُن کی زیارت کی اور آپس میں مشورہ کے بعد طے پایا کہ اُن کے اُوپر ایک مقبرہ بنائیں - آخر کار اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک عبادت خانہ (Chapel) بنانے کی تجویز کی - اُن کی ھڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق میں بند کرکے مارسیلز (Marseilles) کو بھیجی گئیں اور اب بھی سینٹ وکٹر (St. Victor) کے گرجے میں موجود ھیں - یورپ میں اِن کا قصہ محض قصہ کی حیثیت سے سات سونے والوں (The Seven Sleepers) کے نام سے مشہور ھے - لیکن آنجناب صلعم کے زمانہ میں یعنی اصحاب کہف پائے جانے کے دوسو سال بعد تک ان قصوں پر مذھبی رنگ میں سخت مباحثے اور مناظرے ھو کر تضیع اوقات کا باعث بنے ہوئے تھے -

أَصْحَابِهِمْ (س ۵۱ : ۵۹) اُنہیں کی طرح کے لوگ جو (اگلے زمانہ میں) تھے -

صَاحِبَةٌ (مؤنث) ساتھی - بیوی -

[س ۷۲ : ۳

صَاحَبَ صحبت رکھنا - شریک حال رهنا -

● --- وصاحبهما فی الدنیا معروفا

[س ۳۱ : ۱۵

أَصْحَبَ (+ مِنْ) حفاظت کرنا - بچانا - روکنا -

● --- ولاهم منا یصحبون [س ۲۱ : ۴۳

صحف

صِحَافٌ (جمع - واحد صَحْفَةٌ) پیالے - رکابیاں - بڑے برتن - [س ۴۳ : ۷۱

صُحُفٌ (جمع - واحد صَحِيفَةٌ) صحیفے - اوراق کتاب - کتابیں - [س ۹۸ : ۲

صخ

صَاخَّةٌ لوھے سے لوھے پر مارنے کی سی آواز - سخت ترین مصیبت - [س ۸۰ : ۳۳

صخر

صَخْرٌ (اِسم جنس - صَخْرَةٌ واحدة) بڑے بڑے سخت پتھر - چٹان - [س ۸۹ : ۹

صد

صَدَّ (۱) (مضارع يَصُدُّ) منہ پھیرلینا - اعراض کرنا - پھیر دینا - روك دینا - (+ عَنْ)

● --- رایت المنافقین یصدون عنک صدودا

[س ۴ : ۶۱

(۲) (مضارع يَصِدُّ) چلّا اُٹھنا - فریاد کرنا - (+ مِنْ)

● --- اذا قومك منه يصدون

[س ۴۳ : ۵۷

صَدٌّ (اِسم فعل) روکنا - پھیردینا - اعراض کرنا - [س ۲ : ۲۱۷

صُدُودٌ (اسم فعل) منہ پھیرنا - اعراض کرنا -

[س ۴ : ۶۱

صَدِيدٌ نہایت کھولتا ھوا گرم پانی - (لسان - تاج - قاموس)

● من ورائه جهنم و یسقی من ماء صدید ۔۔۔
[س ۱۴ : ۱۶
= وسقوا ماء حمیما فقطع امعاء هم (س ۴۷ : ۱۵)

صَدَرَ

صَدَرَ آگے بڑھنا ۔ نکل پڑنا ۔ خروج کرنا ۔
● یومئذ یصدرالناس اشتاتا [س ۹۹ : ۶
صَدْرٌ (اسم فعل ۔ جمع صُدُوْرٌ ۔ مذکرومؤنث)
سینہ ۔ [س ۷ : ۴۲
شرح صدر [تحت شَرَحَ
أَصْدَرَ (جانوروں کو) ہٹالینا ، واپس لے جانا ۔
● ۔۔۔ حتی یصدر الرعاء [س ۲۸ : ۲۳

صَدَعَ

صَدَعَ (۱) شق کرنا ۔ فرق کرنا ۔ جدا کرنا ۔
(۲) کھولکر بیان کرنا ۔ (+ ب)
● ۔۔۔ فاصدع بماتؤمر [س ۱۵ : ۹۴
صَدْعٌ (اسم فعل) شق ۔ پاؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ پیدا کرنا ۔
ذَاتُ الصَّدْعِ اپنی چال سے فضا میں راستہ بنانے والی (زمین یا کرۂ زمین) ۔
● والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲
[جب آفتاب زمین کو اپنے گرد اگرد چکر لگاتے ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اس کی کشش سے کھنچ آتی ہے تو فضا میں اس کی آمدورفت اورگردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے] ۔
صَدَّعَ درد سے سرکا پھٹنا ۔
● لا یصدعون عنها ولا ینزفون ۔۔۔
[س ۵۶ : ۱۹
إِصَّدَّعَ (= تَصَدَّعَ) الگ الگ ہوجانا ۔
● ۔۔۔ یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳
= یتفرقون ۔ (ابن عباس)
مُتَصَدِّعٌ (اسم فاعل) پھٹا ہوا ۔ ٹوٹا ہوا ۔
● ۔۔۔ لرایته خاشعا متصدعا من خشیة الله
[س ۵۹ : ۲۱

صَدَفَ

صَدَفَ (+ عَنْ) پھرجانا ۔ اعراض کرنا ۔
[س ۶ : ۱۵۸
صَدَفٌ پہاڑ کا کنارہ ۔ [س ۱۸ : ۹۶

صَدَقَ

صَدَقَ (۱) سچا ہونا ۔ مخلص ہونا ۔
[س ۲ : ۱۷۷
(۲) سچ کہنا ۔
● وصدق المرسلون [س ۳۶ : ۵۲
(۳) سچا کرنا ۔ تصدیق کرنا ۔
● لقد صدق الله رسوله الرء یا بالحق
[س ۴۸ : ۲۷
(۴) عہد کی رعایت کرنا ۔ وعدہ کا ایفا کرنا ۔
● صدقوا ماعاهدوا الله علیه [س ۳۳ : ۲۳
صِدْقٌ (۱) سچائی ۔ خلوص ۔
(۲) صحت ۔ معقولیت ۔
(۳) مختلف امور میں شرف و فضیلت ۔
قَدَمَ صِدْقٍ صحیح سبقت ۔ بہترین شرف و فضیلت ۔
● ۔۔۔ ان لهم قدم صدق عند ربهم
[س ۱۰ : ۲

مبوأ صدق (س ۱۰ : ۹۳) رہنے کی بہترین جگہ۔

مدخل صدق (س ۱۷ : ۸۲) داخل ہونے کی نہایت مناسب مبارك جگہ۔ داخل ہونے کا نہایت مناسب مبارك وقت۔ [تحت دخل

مخرج صدق (س ۱۷ : ۸۰) نکلنے کا نہایت مناسب وقت۔ [تحت خرج

لسان صدق حقیقی شہرت، حقیقی تعریف۔ امتیازی ذکر۔

● ۔۔۔ واجعل لی لسان صدق فی الاخرین [س ۲٦ : ۸۴

مقعد صدق مقام فضیلت۔

● ۔۔۔ فی مقعد صدق عند ملیك مقتدر [س ۵۴ : ۵۵

صادق (اسم فاعل) سچا۔ مخلص۔ سچ کہنے والا۔ [س ۱۹ : ۵۴

صدقة سچے دل سے، خلوص سے، جو کچھ خرچ کیا جائے۔ خیرات۔ صدقہ۔

● انما الصدقات للفقراء والمساکین ۔۔۔ [س ۹ : ٦۰

صدقة بیوی کا مہر۔

● ۔۔۔ وآتوا النساء صدقاتہن [س ۴ : ۴

صدیق (مذکر و مؤنث) مخلص دوست۔ [س ۲٦ : ۱۰۱

اصدق (افعل التفضیل) زیادہ سچا۔ نہایت سچا۔

● ۔۔۔ ومن اصدق من اللہ [س ۴ : ۸٦

صدیق بہت ہی سچا۔ بہت ہی سچا آدمی۔

● ۔۔۔ انہ کان صدیقا نبیا [س ۱۹ : ۴۱

صدق (۱) نہایت سچا اور مخلص ہونا۔
(۲) تصدیق کرنا۔ بات ماننا۔
(۳) سچ کر کے دکھانا۔

● لقد صدق علیہم ابلیس ظنہ [س ۳۴ : ۱۹

(۴) قبول کرنا۔ کسی بات کی سچائی کو ماننا۔ (+ ب)

● ۔۔۔ وصدق بالحسنی [س ۹۲ : ٦

تصدیق (اسم فعل) تصدیق کرنا۔ سچائی ثابت کرنا۔

● ۔۔۔ ولکن تصدیق الذی بین یدیہ [س ۱۲ : ۱۱۱

مصدق (اسم فاعل) وہ جو تصدیق کرے، کسی بات کی سچائی کو ثابت کرے۔

● ۔۔۔ مصدق لما معہم [س ۳ : ۸۱

تصدق (۱) صدقہ دینا۔ خیرات کرنا۔
(۲) اپنا حق چھوڑ دینا۔

● وان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة۔ و ان تصدقوا خیر لکم [س ۲ : ۲۸۰

اصدق = تصدق [س ۴ : ۹۲

متصدق (اسم فاعل) وہ جو خیرات دے۔ [س ۱۲ : ۸۸

مصدق = متصدق [س ۵۷ : ۱۸

صدا

تصدیة (اسم فعل) تالیاں پیٹنا۔ بیکار آوازیں نکالنا۔ [س ۸ : ۳۵

تَصَدّٰی متوجه ہونا ۔ خاطر کرنا ۔

● ۔۔۔ فانت له تصدّی [س ۸۰ : ٦

= تَتَصَدّٰی

صَرَّ

صِرٌّ (۱) سردی کی شدت ۔ پالا ۔

[س ۳ : ۱۱٦

(۲) = نار ۔ آگ ۔ (ابن عباس)

صَرَّةٌ سخت آواز ۔ چیخ ۔ [س ۵۱ : ۲۹

أَصَرَّ (+ عَلٰی) کسی برائی پر سختی سے جم جانا ، اصرار کرنا ۔ [س ۳ : ۱۳۵

صَرَحَ

صَرْحٌ (اسم فعل) بلند مکان ۔ محل

[س ۴۰ : ۳۸

صَرَخَ

صَرِیْخٌ فریاد رس ۔ مددگار ۔ [س ۳٦ : ۴۳

مُصْرِخٌ (اسم فاعل) = صَرِیْخٌ

[س ۱۴ : ۲۲

مُصْرِخِیَّ (س ۱۴ : ۲۲) = مُصْرِخِیْ

إِصْطَرَخَ (= إِصْتَرَخَ) چلّانا ۔

[س ۳۵ : ۳۷

إِسْتَصْرَخَ کسی سے مدد مانگنا ۔

[س ۲۸ : ۱۸

صَرْصَرَ

صَرْصَرٌ (۱) شدت کی سردی ۔

(۲) ہوا جس میں مہیب آواز ہو ۔

(۳) آگ کے شعلہ کی لپٹ ۔ (لسان)

● فارسلنا علیهم ریحا صرصرا [س ۵۴ : ۱۹

صِرَاطٌ

صِرَاطٌ (مذکر ومؤنث) راسته ۔ کھلا راسته ۔

الصراط المستقیم : سیدھا راسته ۔ وہ کیا ہے ؟ ۔

● ان الله ہو ربی و ربکم فاعبدوہ ۔ ہذا صراط مستقیم (س ۴۳ : ٦۴ = س ۱۹ : ۳٦ = س ۳ : ۵۱)

اس کی تفصیل کے لئے ملاحظه ہو س ٦ : ۱۵۲ - ۱۵۴

● ومن یعتصم بالله فقدهدی الی صراط مستقیم [س ۳ : ۱۰۰

صَرَعَ

صَرْعٰی (جمع ۔ واحد صَرِیْعٌ) منه کے بل گرا ہوا ۔ [س ٦۹ : ۷

صَرَفَ

صَرَفَ (۱) پھیرنا ۔ پھیردینا ۔ ایک طرف سے دوسری طرف کردینا ۔ ٹال دینا ۔ (+ عَنْ)

[س ۱۲ : ۳۴

(۲) کسی طرف کو پھیر دینا ۔ (+ إِلٰی)

[س ۴٦ : ۲۹

صَرْفٌ (اسم فعل) پھیرنا ۔ ٹالنا ۔

[س ۲۵ : ۲۰

مَصْرِفٌ پھر کر جانے کی جگه ۔ پناہ ۔

مَصْرُوْفٌ (اسم مفعول) پھیرا ہوا ۔

[س ۱۱ : ۸

صَرَّفَ گھما گھما کر بیان کرنا ۔ طرح طرح سے بیان کرنا ۔
● لقد صرفنا فی ہذا القرآن لیذکروا [س ۱۷ : ۴۱
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ (س ۲۵ : ۵۰) ہم نے بارش کو انسان اور مویشیوں میں طرح طرح سے کام میں دیا ۔
تَصْرِيْفٌ (اسم فعل) ہوا کا ایک رُخ سے دوسرے رخ پھرنا ۔ [س ۲ : ۱۶۴
إِنْصَرَفَ پھر جانا ۔ [س ۹ : ۱۲۷

صرم

صَرَمَ قطع کرنا ۔ کھجور کو درخت سے توڑنا [س ۶۸ : ۱۷
صَارِمٌ (اسم فاعل) کھیتی کاٹنے والا ۔ پھل توڑنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۲
صَرِيْمٌ وہ زمین یا باغ جس کی کھیتی (یا پھل) کاٹی جا چکی ہو۔
● --- فاصبحت کالصریم [س ۶۸ : ۲۰

صَطَرَ [سَطَرَ

صعد

صَعِدَ (+ إلیٰ) چڑھنا ۔
صَعَدٌ گھاٹی ۔ شاق اور دشوار امر ۔ سخت عذاب ۔
● --- یسلکہ عذابا صعدا [س ۷۲ : ۱۷
صَعِيْدٌ سطح زمین ۔ غبار ۔ ریت ۔
● --- فتیمموا صعیدا طیبا [س ۴ : ۴۳

صَعُوْدٌ چڑھائی ۔ مصیبت ۔ عذاب ۔
● --- سارھقہ صعودا [س ۷۴ : ۱۷
أَصْعَدَ زمین پر دور نکل جانا ۔ (راغب)
● اذ تصعدون ولا تلوون علی احد [س ۳ : ۱۵۳
إِصَّعَّدَ (= تَصَعَّدَ) اُوپر چڑھنا (+ فی)
--- كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ (س ۶ : ۱۲۶) گویا وہ اُوپر کو چڑھ رہا ہے (گمراہ پاتا ہے اپنے سینہ کو تنگ کہ اس کے لئے رکاوٹ ہوتی ہے ۔ اس کو معلوم ہوتا ہے کہ اسلام لانا کیا گویا اُس کو آسمان پر چڑھنا ہے) ۔
= یتصعد

صعر

صَعَّرَ (+ ل) مُنہ پھلانا (تکبر سے) ۔ گردن اکڑانا ۔
● ولا تصعر خدك للناس [س ۳۱ : ۱۸

صعق

صَعِقَ بے ہوش ہوجانا ۔ [س ۳۹ : ۶۸
صَعِقٌ غش کھایا ہوا ۔
● وخر موسی صعقا [س ۷ : ۱۴۳
صَاعِقَةٌ (جمع صَوَاعِقُ) (۱) ہولناک آواز جیسے بجلی کی کڑک ، یا آتشفشانی کے وقت آتشین پہاڑ کی ۔ (۲) مہلک سزا ۔ عذاب ۔
● فاخذتکم الصاعقة و انتم تنظرون [س ۲ : ۵۵
● --- فاخذتہم صاعقة العذاب الهون [س ۴۱ : ۱۷

أَصْعَقَ بے ہوش کردینا ۔ ہلاک کردینا ۔
● ۔۔۔ حتی یلاقوا یومھم الذی فیه یصعقون
[س ۵۲ : ۴۵

صَغُرَ

صَاغِرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ہے ، حقیر ہے ، ذلیل ہے ، محکوم ہے ۔
● ۔۔۔ فاخرج انك من الصاغرین
[س ۷ : ۱۳

صَغِیْرٌ چھوٹا ۔ [س ۱۸ : ۴۹

أَصْغَرُ (افعل التفضیل) نہایت چھوٹا ۔
[س ۳۴ : ۳

صَغَارٌ ذلت ۔ حقارت ۔ [س ۶ : ۱۲۵

صَغَا

صَغَا لغزش کھانا ۔ [س ۶۶ : ۴

صَغِیَ (+ إِلیٰ) مائل ہونا ۔
● ۔۔۔ ولتصغی الیه افئدة [س ۶ : ۱۱۳

صَفَّ

صَفٌّ صف ۔ قطار ۔
صَفًّا صف باندھے ہوئے ۔
صَافٌّ (اسم فاعل) بازو پھیلائے ہوئے ۔
صَافَّاتٌ (جمع ۔ واحد صَافَّةٌ) صف باندھنے والی جماعت ۔ [س ۳۷ : ۱

صَوَافُّ (= صَوَافِفُ جمع ۔ واحد صَافَّةٌ = صَافِفَةٌ) صف میں کھڑے ہوئے اُونٹ ۔
[س ۲۲ : ۳۶

مَصْفُوْفٌ (اسم مفعول) صف میں لگے ہوئے ۔
[س ۵۲ : ۲۰

صَفَحَ

صَفَحَ (+ عَنْ) ملامت نہ کرنا ۔ درگزر کرنا ۔
● فاصفح عنھم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

صَفْحٌ (اسم فعل) درگزر کرنا ۔
أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا (س ۴۳ : ۵) تو کیا ہم درگزر کرتے ہوئے تم سے یہ نصیحت روک لیں ؟ (تمہارا نہ ماننا درگزر کرنے کی بات ہرگز نہیں ہے ۔)

صَفَدَ

أَصْفَادٌ (جمع ۔ واحد صَفَدٌ اور صِفَادٌ) بیڑیاں ۔ زنجیریں ۔ [س ۱۴ : ۴۹

صَفَرَ

صَفْرَآءُ (مؤنث ۔ مذکر أَصْفَرُ) زرد ۔
صُفْرٌ (جمع ۔ واحد صُفْرَةٌ ۔ مذکر و مؤنث)
(۱) زرد ۔
(۲) کالے ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● کانه جمالة صفر [س ۷۷ : ۳۳

مُصْفَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو زرد ہے ۔
[س ۳۹ : ۲۱

صَفْصَفَ

صَفْصَفٌ ہموار زمین ۔ [س ۲۰ : ۱۰۶

صَفَنَ

أَلصَّافِنَاتُ (جمع ۔ مؤنث ۔ اسم فاعل) اصیل

گھوڑیاں جو تین ٹانگوں پر کھڑی ہوں اور چوتھی کے سم کو موڑلیں که یه ان کی تیزی اورخوبصورتی کی شان سمجھی جاتی ہے۔

● ۔۔۔ الصافنات الجیاد [س ۳۸ : ۳۰

صَفَا

أَلصَّفَا مکه معظمه کے پاس کی ایک پہاڑی ۔
[س ۲ : ۱۵۸

صَفْوَانٌ سخت اورصاف پتھر۔
[س ۲ : ۲۶۴

مُصَفًّى (اِسم مفعول) صاف کیا ہوا ۔

● وانہار من عسل مصفی [س ۴۷ : ۱۹

أَصْفَى کسی چیز کو ترجیح دیکرچن لینا ، یا پسند کرلینا ۔ ترجیح دینا ۔

● افاصفکم ربکم بالبنین [س ۱۷ : ۴۰

اِصْطَفَى (= اِصْتَفَى + عَلَى) چن لینا ۔ پسند کرنا ۔ ترجیح دینا ۔

● ان الله اصطفی آدم ونوحا۔۔۔ علی العالمین
[س ۳ : ۳۲

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ (س ۳۷ : ۱۵۳) = أَاَصْطَفَى کیا اُس نے چن لی ہیں ؟

مُصْطَفَى (اسم مفعول) پسند کیا ہوا ۔ برگزیدہ ۔
[س ۳۸ : ۴۷

صَكَّ

صَكَّ زوروں سے مارنا (تعجب سے) ۔

● ۔۔۔ فصکت وجہها وقالت عجوز عقیم
[س ۵۱ : ۲۹

اس نے تعجب سے اپنا منه پیٹ لیا ۔۔۔

= یا ویلتی ء الد وانا عجوزوهذا بعلی شیخا ۔ ان هذا لشيء عجیب ۔ (س ۱۱ : ۷۲)

صَلَبَ

صَلَبَ صلیب دینا بمعنی صلیب دیکر مارڈالنا ۔

● ۔۔۔ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبه لهم
[س ۴ : ۱۵۷

صُلْبٌ (جمع أَصْلَابٌ) پشت ۔

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷)
مرد کےصلب اوربی بی کے تربیه (سینه) کے مس ہونے سے ۔ مرد اور بی بی کے اکٹھے ہونے سے ۔

صَلَّبَ صلیب پر مروا ڈالنا ۔ [س ۵ : ۳۳

صَلَحَ

صَلَحَ ٹھیک ہونا ۔ اچھا ہونا ۔ دیانت دارہونا ۔ کھرا ہونا ۔ ٹھیک کام کرنا ۔

● ومن صلح من آباءهم [س ۱۳ : ۲۵

صُلْحٌ صلح ۔ میل ۔ [س ۴ : ۱۲۷

صُلْحًا صلح کے ساتھ ۔ میل سے ۔
[س ۴ : ۱۲۷

صَالِحٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اچھا ہے ، صحیح ہے ، بے عیب ہے ، کامل ہے ، کھرا ہے ، ٹھیک کام کرنے والا ہے ، دیانت دار ہے ۔

(۲) وہ بات جو ٹھیک ہے ، مناسب ہے ، جس میں عیب نہیں ۔

● ومن یؤمن بالله ویعمل صالحا
[س ۶۴ : ۹

(۳) صحیح وسالم ۔

● --- رب هب لی من الصالحین
[س ۳۷ : ۱۰۰
● --- فلما اثقلت دعوا الله ربهما لئن آتیتنا صالحا لنکونن من الشاکرین ۔ فلما آتاهما صالحا جعلا له شرکاء فیما آتاهما ---
[س ۷ : ۱۸۹ و ۱۹۰
= ولدا سویا قد صلح بدنه ۔ (بیضاوی)
(۴) صلاحیت رکھنے والا ۔
● --- ان الارض یرثها عبادی الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵

عَمَلًا صَالِحًا ٹھیک کام ، بے عیب کام ، خلوص کا کام ۔
● --- فلیعمل عملا صالحا [س ۱۸ : ۱۱۱
(۵) حضرت صالحؑ نبی جو قوم ثمود میں آئے تھے ۔ [س ۷ : ۷۶

اَلصَّالِحَاتُ (۱) ٹھیک کام ۔ بے عیب کام ۔
● الذین یعملون الصالحات [س ۱۷ : ۹
(۲) دیانت دار ، بے عیب بیبیاں ۔
● فالصالحات قانتات حافظات للغیب
[س ۴ : ۳۴

اَصْلَحَ (۱) کسی چیز کو ایسا بنانا کہ اس میں کوئی کمی یا خامی باقی نہ رہے ۔ صحیح بنانا ۔ درست کردینا ۔
(۲) اصلاح کرنا ۔ درست کرنا ۔ اتفاق کرنا ۔
(۳) (+ بَیْنَ) میل کرانا ۔ صلح کرانا ۔
(۴) کام سنوارنا ۔ بگڑے کام کو درست کرنا ۔ کام بنا دینا ۔
(۵) ٹھیک کام کرنا ۔ راست بازی اختیار کرنا ۔
● --- یفسدون فی الارض ولا یصلحون
[س ۲۷ : ۴۹

وَأَصْلِحْ لِی فِی ذُرِّیَّتِی (س ۴۶ : ۱۵) اور میری (جسمانی اور دماغی حالت) ایسی صحیح رکھ کہ میری اولاد صحیح و سالم ہو ۔

اِصْلَاحٌ (اسم فعل) راست بازی ۔ نیکی ۔ میل ۔ اصلاح ۔ تصحیح ۔

مُصْلِحٌ (اسم فاعل) وہ جو راست باز ہے ، دیانت دار ہے ، اصلاح کرنے والا ہے ، بگڑی کو بنانے والا ۔

صَلَدَ

صَلْدٌ سخت پتھر ۔ [س ۲ : ۲۶۴

صَلْصَلَ

صَلْصَالٌ سوکھی مٹی ۔ کھنکھناتی ہوئی بجنے والی مٹی [س ۵۵ : ۱۴

صَلَا

صَلٰوةٌ (= صَلَاةٌ ۔ جمع صَلَوَاتٌ) (۱) فرض ۔ فرض منصبی ۔ فریضہ ۔
● --- کل قد علم صلاته و تسبیحه
[س ۲۴ : ۴۱
● حافظوا علی الصلوات والصلواة الوسطی
[س ۲ : ۲۳۸
● --- وامر اهلك بالصلوة [س ۲۰ : ۱۳۲
● --- فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوات [س ۱۹ : ۵۹
(۲) دین ۔ ایمان ۔ دین داری ۔
● قالوا یا شعیب اصلوتک تامرك ان نترك ما یعبد آباءنا [س ۱۱ : ۸۷
(۳) دعا ۔

● --- ان صلوٰتك سکن لهم [س ۹ : ۱۰۳

(۴) رحمت۔ برکت۔

● --- اولئك علیهم صلوات من ربهم و رحمة

[س ۲ : ۱۵۷

(۵) مسلمانوں کا یکجا جمع ہو کر صف باندھکر تمام دنیا جہان کے حقیقی بادشاہ کے لئے پریڈ کرنا اور اپنے کو اس جہاد اکبر کے لئے تیار کرنا جو ہر مؤمن کا نصب العین ہے۔ نماز۔

[الصلوة جامعة للناس۔ (حدیث)]

● --- واقم الصلوة لذکری [س ۲۰ : ۱۴

● اقیموا الصلوة و اتوا الزکوة [س ۲ : ۸۳

● ان الصلوة كانت على المؤمنين کتابا موقوتا

[س ۴ : ۱۰۳

(۶) یہودیوں کا عبادت خانہ۔ (لغت عبری)

● --- وصلوات و مساجد [س ۲۲ : ۴۰

صَلّٰی (۱) فرض ادا کرنا۔ اپنے فرائض منصبی ادا کرنا۔

● ارءیت الذی ینهی عبدا اذا صلی

[س ۹۶ : ۹

● --- فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ : ۳

● --- فلا صدق ولاصلی ولکن کذب وتولی

[س ۷۵ : ۳۱

(۲) نماز ادا کرنا۔ (+ لِ)

● --- وهو قائم یصلی فی المحراب

[س ۳ : ۳۳

(۳) دعا کرنا (+ عَلٰی)

● یا ایها الذین آمنوا صلوا علیه ---

[س ۳۳ : ۵۶

● --- وصل علیهم ان صلوتک سکن لهم

[س ۹ : ۱۰۳

(۴) رحمت و برکت نازل کرنا۔

● هو الذی یصلی علیکم و ملائکته

[س ۳۳ : ۴۳

● ان الله و ملئکته یصلون علی النبی

[س ۳۳ : ۵۶

مُصَلٍّ (= مُصَلِّی۔ اسم فاعل) نماز پڑھنے والا۔

● --- فویل للمصلین --- [س ۱۰۷ : ۴

مُصَلًّی (۱) نماز پڑھنے کی جگہ۔ [س ۲ : ۱۱۹

(۲) قبله۔

صَلَی

صَلِیَ آگ میں بھنا جانا۔

● --- الذی یصلی النار الکبری

[س ۸۷ : ۱۲

صَالِ (اسم فاعل) وہ جو آگ میں بھنے، بھنا جائے۔ [س ۳۷ : ۱۶۳

صَالُوا النَّار (س ۳۸ : ۳۹)

= صَالُوْنَ

صِلِیٌّ (جمع۔ واحد صَالٍ) (۱) آگ میں جلنے والے۔

(۲) جلنا۔ [س ۱۹ : ۷۰

صَلّٰی بھنا جانا۔ بھننے دینا۔

● --- ثم الجحیم صلوه [س ۶۹ : ۳۱

تَصْلِیَةٌ (اسم فعل) بھننا۔

● --- فنزل من حمیم و تصلیة جحیم

[س ۵۶ : ۹۳

أَصْلٰی بھننے کے لئے آگ میں جھونکنا۔

● --- ساصلیه سقر [س ۷۴ : ۲۶

اِصْطَلیٰ (= اِصْتَلیٰ) آگ میں سینکنا ۔

● --- او آتیکم بشهاب قبس لعلکم تصطلون

[س ۲۷ : ۷

صمم

صَمَّ بہرا ہوجانا ۔

● --- ثم عموا وصموا کثیر منهم

[س ۵ : ۷۱

صُمٌّ (جمع - واحد اَصَمُّ)

(۱) بہرے ۔

(۲) مجازاً وہ جو بات سنکر بھی نہیں سنتے ۔

● --- صم بکم عمی فهم لا یرجعون

[س ۲ : ۱۸

اَصَمَّ بہرا کرنا ۔

● --- اولئك الذين لعنهم الله فاصمهم

[س ۴۷ : ۲۳

صمت

صَامِتٌ (اسم فاعل) وہ جو چپ رہے ۔

[س ۷ : ۱۹۲

صمد

صَمَدٌ بے نیاز - رفیع - برتر - دائم وقائم

[س ۱۱۲ : ۲

صمع

صَوَامِعُ (جمع - واحد صَوْمَعٌ او ر صَوْمَعَۃٌ) خانقاہیں ۔

[س ۲۲ : ۴۰

صنع

صَنَعَ (۱) بنانا - کرنا ۔

● واصنع الفلك [س ۱۱ : ۳۷

(۲) پرورش اور تربیت کرنا ۔ (تاج)

● --- ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۳۰

صُنْعٌ (اسم فعل) کام - کاریگری اور ہوشیاری سے بنانا ۔

● --- صنع الله الذی اتقن کل شیٔ

[س ۲۷ : ۹۰

صَنْعَۃٌ صنعت - بناوٹ - کاریگری ۔

[س ۲۱ : ۸۰

مَصَانِعُ (جمع - واحد مَصْنَعٌ اور مَصْنَعَۃٌ) صنعت کے کام ، جن میں حوض ، تالاب ، بند ، عمارتیں اور محلات و قلعے سب شامل ہیں ۔

[س ۲۶ : ۱۲۹

اِصْطَنَعَ (= اِصْتَنَعَ)

(۱) پسند کرنا ۔ (تاج)

(۲) پرورش اور تربیت کرنا ۔ (تاج)

(۳) بڑی خوبی اور اہتمام سے تیار کرنا ۔ (تاج)

● --- واصطنعتك لنفسی [س ۲۰ : ۴۱

صنم

اَصْنَام (جمع - واحد صَنَمٌ) بت ۔ [س ۷ : ۱۳۸

صنو

صِنْوٌ (= صُنْوٌ - جمع صِنْوَانٌ) شاخ جو درخت کی ایک ہی جڑ سے نکلے ۔

● --- و زرع ونخیل صنوان وغیر صنوان

[س ۱۳ : ۴

صهر

صَهَرَ (چربی کا) پگھلانا ۔

● --- یصهر به مافی بطونهم و الجلود
[س ۲۲ : ۲۰

صِهْرٌ بیوی کی طرف سے رشتہ داری ۔
● --- خلق من الماء بشرا فجعله نسبا وصهرا
[س ۲۵ : ۵۴
= ذو نسب و ذو صهر

صَابَ

صَوَابٌ وہ جو ٹھیک اور پسندیدہ ہے ۔
[س ۷۸ : ۳۸

صَیِّبٌ پانی بھرا بادل ۔ [س ۲ : ۱۹

أَصَابَ (۱) آلینا ۔ واقع ہونا ۔ آپڑنا ۔
● ما اصاب من مصیبة فی الارض ---
[س ۵۷ : ۲۲
(۲) چاہنا ۔ ارادہ کرنا ۔ (لغت عمان)
● --- تجری بامرہ رخاء حیث اصاب
[س ۳۸ : ۳۶
= قصد و اراد ۔ (ابن عباس)
(۳) نقصان یا نفع پہنچانا ۔
● --- فیها صر اصابت حرث [س ۳ : ۱۱۳
● قد اصبتم مثلیها [س ۳ : ۱۵۹
● --- اصبناهم بذنوبهم [س ۷ : ۹۸
● نصیب برحمتنا من نشاء [س ۱۲ : ۵۶

مُصِیْبٌ (اسم فاعل) وہ جو اُوپر آن پڑے ۔
● انه مصیبها ما اصابهم [س ۱۱ : ۸۱

مُصِیْبَةٌ مصیبت ۔ [س ۴۲ : ۳۰

صَاتَ

صَوْتٌ (اسم فعل ۔ جمع أَصْوَاتٌ) آواز ۔

● --- و اغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹

صَارَ

صَارَ (+ إلٰی) اپنے سے ہلالینا ، ملالینا ، مانوس کرنا ۔ (لسان)
● قال فخذ اربعة من الطیر فصرهن الیك
[س ۲ : ۲۶۰
= وجهن ۔ (لسان)
= املهن و اجمعهن الیك ۔ (زجاج)
= فاملهن واضممهن ۔ (بیضاوی)

صُوْرٌ (۱) صور جو لڑائی کے وقت پھونکا جاتا ہے ۔ اعلان جنگ ۔ حق و باطل کا تصادم ۔
النفخ فی البوق عند الاسفار فی العساکر (رازی ۔ س ۲۰ : ۱۰۲)
● فاذا نفخ فی الصور نفخة واحدة و حملت الارض و الجبال فدکتادکة واحدة ---
[س ۶۹ : ۱۳
● فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینهم یومئذ ولا یتساءلون [س ۲۳ : ۱۰۳
(۲) جمع ۔ واحد صُوْرَةٌ ۔ (صحاح ۔ لسان) صورتیں ۔
--- یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجا و فتحت السماء فکانت ابوابا ---
[س ۷۸ : ۱۸
= --- جب صورتوں میں روح پھونک دی جائیگی (ایمان سے جان آجائیگی) ---
ان النفخ فی الصور استعارة و المراد منه البعث والحشر ۔ (رازی ۔ س ۲۳ : ۱۰۱)
بعث اور حشر کے معنی محض روحانی زندگی اور فلاح کے ہیں ۔

صُوْرَةٌ (جمع صُوَرٌ اور صُوْرٌ) صورت ۔
[س ۸۲ : ۸
صَوَّرَ صورت بنانا ، گڑھنا ۔ [س ۳ : ٥
مُصَوِّرٌ (اسم فاعل) صورت بنانے والا ۔
[س ٥٩ : ۲۴

صَاعَ

صُوَاعٌ چائے یا قہوہ پینے کی چینی کی چھوٹی پیالی ۔ (لغت حمیر) [س ۱۲ : ۷۲

صَافَ

أَصْوَافٌ (جمع ۔ واحد صُوْفٌ) دُنبہ یا بھیڑ کی اُون ۔ [س ۱٦ : ۸۰

صَامَ

صَامَ روزہ رکھنا ۔
● ۔۔۔ وان تصوموا خیرلکم [س ۲ : ۱۸۴
صَوْمٌ (اسم فعل) روزہ رکھنا ۔ روزہ ۔
[س ۱۹ : ۲٦
صِیَامٌ (اسم فعل) = صَوْمٌ [س ۲ : ۱۸۳
صَآئِمٌ (اسم فاعل) روزہ رکھنے والا ۔
[س ۳۳ : ۳٥

صَاحَ

صَیْحَةٌ (اسم فعل) (۱) ہولناک آواز جو آتشفشانی سے پہلے آتشفشان پہاڑوں کے آس پاس سنائی دیتی ہے ۔
● انا ارسلنا علیهم صیحة واحدة فکانوا کهشیم المحتظر [س ٥۴ : ۳۱
= فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جاثمین (س ۷ : ۷۸)
= فتلک بیوتهم خاویة بما ظلموا (س ۲۷ : ٥۲)
(۲) عذاب ناگہانی ۔
● ان کانت الا صیحة واحدة فاذاهم خامدون
[س ۳٦ : ۲۹

صَادَ

صَیْدٌ شکار (ایسے جانوروں کا جن کا گوشت کھایا جائے) [س ٥ : ۹٦ ,۹۹
إِصْطَادَ (= إِصْتَادَ) شکار کرنا ۔
● ۔۔۔ واذا حللتم فاصطادوا [س ٥ : ۲

صَارَ

صَارَ (+ إِلٰی) جانا ۔ مائل ہونا ۔ رخ کرنا ۔
● ۔۔۔ ألا الی الله تصیر الامور [س ۴۲ : ٥۳
مَصِیْرٌ (اسم فعل) (۱) جانا ۔ سفر ۔ روانہ ہونا ۔
[س ۴ : ۹٦
(۲) اسم مکان و زمان ۔ وہ جگہ جہاں کوئی جائے یا پہنچے ۔
● ۔۔۔ والی الله المصیر [س ۳ : ۲۸
(۳) رہنے کی جگہ ۔ پناہ کی جگہ ۔
● ۔۔۔ کانت لهم جزاء و مصیرا
[س ۲٥ : ۱٥

صَاصَ

صَیَاص (= صَیَاصِیْ جمع ۔ واحد صِیْصَةٌ اور صِیْصِیَةٌ) وہ چیزیں جن سے اپنے آپ کو محفوظ کیا جائے ۔ قلعے ۔ [س ۳۳ : ۲٦

صَافَ

صَیْفٌ (اسم فعل) موسم گرما ۔ [س ۱۰٦ : ۲

ـ« باب الضاد »ـ

ضَاٴِنٌ

ضَاٴِنٌ (جمع ضَأْنٌ) بھیڑ۔ [س ۶ : ۱۴۳

ضَبَحَ

ضَبْحٌ (اسم فعل) ھانپنا۔ [س ۱۰۰ : ۱

ضَجَعَ

مَضَاجِعُ (جمع ۔ واحد مَضْجَعٌ)

(۱) سونے کی جگہ ۔ آرام کی جگہ ۔
[س ۳۲ : ۱۶

(۲) مرنے کی جگہ ۔ [س ۳ : ۱۵۴

ضَحِكَ

ضَحِكَ (۱) ھنسنا ۔

(۲) ٹھٹھا کرنا (+ مِنْ) [س ۸۳ : ۲۹

(۳) خوش ھونا ۔

● ۔۔۔ فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا
[س ۹ : ۸۲

(۴) تعجب کرنا ۔ (تاج ۔ قاموس)

● ۔۔۔ وامراتہ قائمۃ فضحکت فبشرناھا باسحاق ۔۔۔ [س ۱۱ : ۷۱

ضَاحِكٌ (اسم فاعل) (۱) ھنستے ھوئے ۔ ھنسنے والا ۔

(۲) خوش خوش ۔

● ۔۔۔ فتبسم ضاحکا من قولھا ۔۔۔
[س ۲۷ : ۱۹

ضَحَا

ضَحِیَ دھوپ سے تکلیف اٹھانا ۔

● وانك لا تظمؤا فیھا ولا تضحی
[س ۲۰ : ۱۱۹

ضُحًا (= ضُحًی جمع ۔ مذکر و موٴنث ۔ واحد ضَحْوَۃٌ)

(۱) دھوپ نکلنے کے بعد ھی صبح کی گھڑیاں ۔

(۲) آفتاب کی تیز روشنی ۔

● ۔۔۔ واغطش لیلھا واخرج ضحاھا
[س ۷۹ : ۲۹

ضَدَّ

ضِدٌّ خلاف ۔ مخالف ۔ [س ۱۹ : ۸۲

ضَرَّ

ضَرَّ ضرر پہنچانا ۔ نقصان پہنچانا ۔

● ولا یضار کاتب ولا شھید [س ۲ : ۲۸۲

ضَرٌّ (اسم فعل) نقصان ۔ چوٹ ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔

● ۔۔۔ مالا یملک لکم ضرا [س ۵ : ۷۶

ضُرٌّ (۱) نقصان ۔ تکلیف ۔ برائی ۔ مصیبت ۔
[س ۳۰ : ۳۳

(۲) قحط ۔ [س ۱۲ : ۸۸

ضَرٌّ نقصان ۔ تکلیف جسمانی یا نفسی ۔

● --- من المؤمنین غیر اولی الضرر [س ۴ : ۹۵

ضَآرٌّ (اسم فاعل) وہ جو تکلیف پہنچائے ۔ [س ۲ : ۹۶

ضَرّآءُ (مؤنث) مصیبت ۔ نقصان ۔ بیماری ۔ تکلیف ۔ فقر ۔ [س ۲ : ۱۷۷

ضَارَّ تکلیف پہنچانا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔

● --- لا تضار والدة بولدها ولا مولود له بولده [س ۲ : ۲۳۳

ضِرَارٌ (اسم فعل) (۱) نقصان کرنا ۔

● --- اتخذوا مسجدا ضرارا [س ۹ : ۱۰۸

(۲) جبر کرنا ۔ ظلم کرنا ۔

● --- ولا تمسکوھن ضرارا [س ۲ : ۲۳۱

مُضَآرٌّ (اسم فاعل) ضرر پہنچانے والا ۔

● --- اودین غیر مضار [س ۴ : ۱۱

اِضْطَرَّ (= اِضْتَرَّ + اِلٰی) کسی کو ایسی حالت میں ڈالنا جس سے اس کو تکلیف ہو ۔ محتاج کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ بے بس کرنا ۔

● --- ثم اضطرہ الی عذاب النار [س ۲ : ۱۲۶

اُضْطُرَّ (+ فِیْ یا + اِلٰی) بے بس کیا ہوا ۔ مجبور کیا ہوا ۔ (ماضی مجہول)

● --- فمن اضطر غیر باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳

مُضْطَرٌّ (اسم مفعول) بے بس ۔ مجبور ۔

● --- امن یجیب المضطر [س ۲۷ : ۶۳

ضَرَبَ

ضَرَبَ (عربی میں اس لفظ کے معنی بہت ہیں اور کچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں) :

و الضرب یقع علی جمیع الاعمال الا قلیلا ۔ (تاج)

(۱) مارنا ۔

● --- فاضربوا فوق الاعناق و اضربوا منھم کل بنان [س ۸ : ۱۲

--- وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ (س ۲۴ : ۳۱)

اور نہ ماریں پاؤں (چلنے میں) ---

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (س ۲ : ۶۱)

ان پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی ۔

(۲) = ذَهَبَ (تاج) .. چلنا ۔ سفر کرنا ۔

● واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة [س ۴ : ۱۰۱

● فاضرب لھم طریقا فی البحر یبسا [س ۲۰ : ۷۷

= پس برو برائے ایشان در راہ خشک ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

= بین لھم ۔ (ابن عباس)

= و اترک البحر رھوا ۔ (س ۴۴ : ۲۴)

● --- فاوحینا الی موسی ان اضرب بعصاك البحر ۔ فانفلق فکان کل فرق کا لطود العظیم [س ۲۶ : ۶۳

عام طور پر یہ معنی لئے جاتے ہیں کہ لاٹھی مارنے سے سمندر پھٹ گیا گویا کہ اس جملہ کو اس طرح پر بطور شرط و جزا کے قرار دیتے ہیں کہ شرط گویا علت ہے اور جزا اس کا معلول ۔ مگر یہ صحیح نہیں ، اس لئے

کہ انفلق ماضی کا صیغہ ہے اور عربی زبان کا یہ قاعدہ ہے کہ جب ماضی جزا میں واقع ہوتی ہے تو اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں ۔ اگر ماضی اپنے معنوں پر نہیں رہتی بلکہ شرط کی معلول ہوتی ہے تو اس وقت اس پر ف نہیں لاتے اور جب وہ اپنے معنوں پر باقی رہتی ہے اور جزا کی معلول نہیں ہوتی تب اس پر ف لاتے ہیں جیسے کہ اس مثال میں ہے :
ان اکرمتنی فاکرمتك امس یعنی اگر تعظیم کریگا تو میری تو میں تیری تعظیم کل کر چکا ہوں ۔ اس مثال میں جزا یعنی گذشتہ کل تعظیم کرنا شرط کی معلول نہیں ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے ہوچکی تھی ۔ اسی طرح اس آیت میں سمندر کا پھٹ جانا یا زمین کا کھل جانا ضَرَبَ کا معلول نہیں ہو سکتا ۔۔۔
اِس مقام پر یہ بحث پیش آئے گی کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے آتے ہیں تو اس کے صلہ میں فِیْ کا لفظ آتا ہے حالانکہ فاضرب بعصاك البحر اور فاضرب بعصاك الحجر میں فِیْ نہیں ہے ۔ مگر فِیْ کے نہ ہونے سے کچھ ہرج نہیں ہے اس لئے کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے لئے جاتے ہیں تو بواسطہ حرف جر یعنی فِیْ کے متعدی کیا جاتا ہے اور جو افعال کہ بواسطہ حرف جر کے متعدی ہوتے ہیں ان میں حرف جر کو محذوف کرنا اور فعل کو بلا واسطہ مفعول کی طرف متعدی کرنا جائز ہے اور اس مفعول کو منصوب علی نزع الخافض کہتے ہیں ۔ اِس مقام پر فعل اضرب کے عصا کے ساتھ ربط دینے کو ایک حرف جر یعنی ب عصا پر آچکی تھی پھر اسی فعل کو مفعول کی جانب متعدی کرنے کے لئے دوسرے حرف جر فِیْ کا لانا کسی قدر فصاحت کلام کے مناسب نہ تھا اور اِس لئے اس کا حذف اولیٰ تھا ۔ پس تقدیر کلام کی یہ ہے کہ فاضرب بعصاك فی البحر اور قرینہ حذف فِیْ کا خود قرآن سے پایا جاتا ہے کیونکہ یہی قصہ انہیں الفاظ سے سورۂ طٰہٰ (س ۲۰ : ۷۷) میں بھی آیا ہے جہاں فرمایا ہے کہ فاضرب لھم طریقا فی البحر ۔ پس ایک جگہ لفظ فِیْ مذکور ہے تو یہی قرینہ باقی مقامات میں اس کے محذوف ہونے کا ہے ۔ اسی آیت میں فعل ضَرَبَ کے بلا واسطہ حرف جر متعدی الی المفعول ہونے کی مثال بھی موجود ہے ۔۔۔ اور لفظ طَرِیْقًا اس آیت میں اِضْرِبْ کا مفعول ہے اور بلا واسطہ حرفِ جر متعدی الی المفعول ہوا ہے ۔ (سید احمد رح)

● فقلنا اضرب بعصاك الحجر ۔ فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا ۔۔۔ [س ۲ : ۶۰

(۳) = جَعَلَ کرنا ۔ بنانا ۔ ٹھہرانا ۔

● فلا تضربوا لله الامثال [س ۱۶ : ۷۴

= فلا تجعلوا لله اندادا (س ۲ : ۲۲)

● ۔۔۔ فضرب بینھم بسور ۔۔۔ [س ۵۷ : ۱۳

(۴) ڈال لینا ۔ رکھ لینا ۔ (+ ب)

● ۔۔۔ ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن [س ۲۴ : ۳۱

(۵) = صَدَّ (تاج) ۔ روکنا ۔ بند کرنا ۔ (+ عن) ۔

● افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین [س ۴۳ : ۵

= ایحسب الانسان ان تترک سدی ۔
(س ۷۵ : ۳۶)

فَضَرَبْنَا عَلٰی آذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا
[س ۱۸ : ۱۱

= منعناهم السمع ۔ (ضحاك ۔ تاج)
اور کھوہ میں کئی سال تک هم نے اُن کے کانوں پر مہر لگادی (لوگوں کے خیال کے مطابق وہ اس میں پڑے سوتے رہے یا غشی میں رہے یا مرے پڑے رہے ، چنانچہ انہیں خیالات کی رعایت سے آگے چلکر ایک جامع لفظ بَعَثْنَاهُمْ آتا ہے جو سونے کے بعد اُٹھنے پر غشی کے بعد افاقہ ہونے پر یا مرنے کے بعد زندہ ہونے پر یکساں استعمال ہوتا ہے) ۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ
(س ۳۸ : ۴۴) اور اختیار کر مختصر متاع دنیا اور اسی سے رك رہ (اسی پر قناعت کر) ، اورگناہ نہ کر ۔

(۶) مثال بیان کرنا اور اسی سے سمجھانا ۔

● ۔۔۔ کذلك یضرب الله الحق و الباطل
[س ۱۳ : ۱۷

● و قالوا ءآلهتنا خیر ام هو ۔ ما ضربوه لك الا جدلا ۔
[س ۴۳ : ۵۸

● ۔۔۔ و التی تخافون نشوزهن فعظوهن و اهجروهن فی المضاجع و اضربوهن
[س ۴ : ۳۴

= و اضربوا لهن مثلا ۔ اور انہیں مثالیں دیکر سمجھاؤ ۔

● وضرب الله مثلا [س ۱۶ : ۷۵

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ۔ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۔ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ آيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (س ۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص کو (حضرت مسیح کو) مار ھی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے بارے میں تم میں اختلاف ہوا (کوئی کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ خدا ظاھر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ۔ خدا کا فرمان ہوا کہ اچھا بیان کرو اِس کی سال بچھ سوبھی کی سی کیفیت کے ساتھ (یہ امر تم پر مشتبہ ہوگیا اور تم نے اس کے مرنے کے دن بھی قصے بنالئے) ۔ یوں خدا زندہ رکھ لیا ہے جن کو تم مردے قرار دیتے ہو اور تم کو اپنی قدرت دکھاتا ہے کہ سمجھو اور بے وقوف نہ بنو ۔

ضَرْبٌ (اِسم فعل) مارنا ۔ مار ۔ چلنا پھرنا ۔

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴)

= فاضربوا الرقاب ضربا ۔ (بیضاوی)

ضرع

ضَرِیْعٌ کوئی سوکھا درخت یا پودھا ۔ (تاج ۔ قاموس) [س ۸۸ : ۶

تَضَرَّعَ عاجزی کا اظہار کرنا ۔

● ۔۔۔ لعلهم یتضرعون [س ۶ : ۴۲

اِضَّرَّعَ = تَضَرَّعَ

● ۔۔۔ لعلهم یضرعون [س ۷ : ۹۴

تَضَرُّعٌ (اِسم فعل) عاجزی ۔

● ---۔ ادعوا ربکم تضرعا ---
[س ۷ : ۵۳

ضَعُفَ

ضَعُفَ کمزور ہونا۔

ضَعْفٌ = ضُعْفٌ [س ۲۲ : ۷۲

ضَعْفٌ (اِسم فعل) کمزوری۔

● ---۔ وعلم ان فیکم ضعفا [س ۸ : ۶۶

ضُعْفٌ = ضَعْفٌ

● خلقکم من ضعف [س ۳۰ : ۵۴

ضِعْفٌ (جمع أَضْعَافٌ) مانند۔ مثل۔ برابر حصہ۔ اُتنا ہی اور۔ دوگنا۔ [س ۷ : ۳۸

● ---۔ اضعافا کثیرۃ [س ۲ : ۲۴۵

---۔ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوۃِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ (س ۱۷ : ۷۵) تب ہم ضرور تجھے دوگنا زندگی کا اور دوگنا موت کا مزہ چکھاتے۔

ضِعْفَانِ (تثنیہ) دو برابر حصے۔ دوگنا۔
[س ۲ : ۲۶۵

ضِعَافٌ (جمع۔ واحد ضَعُوفٌ۔ مذکر و مؤنث) کمزور۔ [س ۴ : ۹

ضَعِیفٌ (جمع ضُعَفَاءُ) کمزور۔
[س ۴ : ۷۶

أَضْعَفُ (اَفعل التفضیل) نہایت ضعیف، کمزور۔
[س ۱۹ : ۷۵

ضَاعَفَ دوناکرنا یا دونا دینا۔
[س ۲ : ۲۶۱

مُضَاعَفٌ (اِسم مفعول) دونا کیا ہوا۔

● ---۔ اضعافا مضاعفۃ [س ۳ : ۱۳۰

مُضْعِفٌ (اِسم فاعل) دوناکرنے والا۔

[س ۳۰ : ۳۹

اِسْتَضْعَفَ کسی کو کمزور سمجھنا اور اس پر ظلم کرنا۔ کسی کی کمزوری سے فائدہ اُٹھانا۔

● ان القوم استضعفونی و کادوا یقتلوننی
[س ۷ : ۱۵۰

مُسْتَضْعَفٌ (اسم مفعول) جس کو ضعیف سمجھا گیا اور اس پر ظلم کیا گیا۔ محکوم۔
[س ۴ : ۷۵

ضَغَثَ

ضِغْثٌ (جمع أَضْغَاثٌ) مختصر متاع دنیا۔ (نہایہ) [س ۳۸ : ۴۴

أَضْغَاثٌ (جمع) پریشان۔ پراگندہ۔
[س ۱۲ : ۴۴

ضَغِنَ

أَضْغَانٌ (جمع۔ واحد ضِغْنٌ) کینہ۔ نفرت۔
[س ۴۷ : ۲۹

ضَفْدَعَ

ضِفْدَعٌ (جمع ضَفَادِعُ) مینڈک۔
[س ۷ : ۱۳۳

ضَلَّ

ضَلَّ (۱) غلطی کرنا (+ ب)
(۲) بہک جانا (+ عَنْ)

(۳) نقصان کرنا (+ عَلیٰ) [س ۳۳ : ۴۹
(۴) خیال سے نکل جانا یا بھلادینا ۔
● و اذا مسکم الضر فی البحر ضل من تدعون الا ایاہ [س ۱۷ : ۶۹
● ---لا یضل ربی [س ۲۰ : ۵۲
● --- ان تضل احدیھما فتذکر احدیھما الاخری [س ۲ : ۲۸۲
(۵) ساتھ چھوڑ دینا ۔ وقت پر دھوکا دینا ۔ (زمخشری)
(۶) گم ہوجانا ۔ چھپ جانا ۔ (+ فِیْ) ۔
● و قالوا ءاذا ضللنا فی الارض ءانا لفی خلق جدید [س ۳۲ : ۹

ضَالٌّ (اِسم فاعل) (۱) غلطی کرنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۶
(۲) بھک جانے والا ۔ بھٹکا ہوا ۔
(۳) ناواقف ۔
● قال فعلتھا اذا و انا من الضالین [س ۲۶ : ۲۰
(۴) طلب راہ میں سرگرداں و پریشان ۔
● --- و وجدك ضالا فھدی [س ۹۳ : ۷
= ما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان --- (س ۴۲ : ۵۲)

ضَلَالٌ غلطی ۔ خطا ۔

ضَلَالَةٌ = ضَلَالٌ

اَضَلُّ (اَفعل التفضیل) نہایت بھکا ہوا ۔ [س ۷ : ۱۷۸

تَضْلِیْلٌ (اِسم فعل) غلطی ۔
● الم یجعل کیدھم فی تضلیل [س ۱۰۵ : ۲
= فی تضیع ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)

اَضَلَّ (۱) گمراہ کرنا ۔ بھکانا ۔
(۲) گمراہ ہونے دینا ۔ بھکنے دینا ۔
● --- و ما یضل بہ الا الفاسقین [س ۲ : ۲۶
(۳) رایگاں کرنا ۔ ضائع کرنا ۔
● --- اضل اعمالھم [س ۴۷ : ۱
(۴) = اَھْلَكَ (لسان ۔ تاج ۔ صحاح) ہلاك کرنا ۔
● --- لھمت طائفة منھم ان یضلوك [س ۴ : ۱۱۳

مُضِلٌّ (اِسم فاعل) گمراہ کرنے والا ۔

ضَمَّ

ضَمَّ (+ اِلیٰ) ملا لینا ۔
أسلك یدك فی جیبك تخرج بیضاء من غیر سوء وَاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّھْبِ (س ۲۸ : ۲۳) (اے موسی ! تو فرعون کے پاس جانے سے ڈرتا کیوں ہے؟ کیا تونے واقعی کوئی جرم کیا ہے ؟) اپنا ھاتھ اپنے گریبان میں ڈال ، (اپنے دل میں سوچ) تو پائیگا اپنا ھاتھ صاف کا صاف ، بے عیب ، (تیرا کوئی قصور نہیں کہ توڈرے) اور خوف رفع کرنے کے لئے اپنا ھاتھ اپنے گریبان میں لے لے ، (گھبرا نہیں ، بلکہ تجلد اور ضبط سے کام لے) ۔

ضَمَرَ

ضَامِرٌ (اِسم فاعل) دُبلا ، پتلا ، تیز رفتار سواری کا جانور ۔ [س ۲۲ : ۲۷

ضَنَّ

ضَنِیْنٌ بخیل ۔
وَمَا ھُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)

ورنہ خدا غیب کی بات بتانے میں بخل نہیں کرتا (مگر کوئی ہو بھی تو اس کا اہل) ۔

ضَنُكَ

ضَنْكٌ (اسم فعل ۔ مذکر و مونث) تنگ ۔
[س ۲۰ : ۱۲۴

ضَهِیَ

ضَاهَی (= ضَاهَأَ) مشابہ ہونا ۔ ملتا جلتا ہونا ۔
● --- یضاهئون قول الذین کفروا [س ۹ : ۳۰
یُضَاهِئُونَ = یُضَاهُؤُنَ = یُضَاهُونَ

ضَآءَ

ضِیَآءٌ روشنی (جو بالذات ہو) ۔
● ہو الذی جعل الشمس ضیاء و القمر نورا
[س ۱۰ : ۵
= وجعل القمر فیهن نورا و جعل الشمس سراجا (س ۷۱ : ۱۶)
أَضَآءَ روشن کرنا ۔ [س ۲ : ۱۷

ضَارَ

ضَیْرٌ (اسم فعل) مضرت ۔ نقصان ۔ حرج ۔
● قالوا لاضیر ۔ انا الی ربنا منقلبون
[س ۲٦ : ۵۰

ضَازَ

ضِیزَی (= ضُیزَی) (۱) بیجا تقسیم ۔
(۲) = جَائِرَةٌ حیرت انگیز ۔ (ابن عباس)
[س ۵۳ : ۲۲

ضَاعَ

أَضَاعَ ضائع ہونے دینا ۔ غفلت کرنا ۔ خیال نہ رکھنا ۔
● --- انی لا اضیع عمل عامل [س ۳ : ۱۹۵

ضَافَ

ضَیْفٌ (اسم فعل ۔ واحد اور جمع) مہمان ۔
[س ۵۳ : ۳۷
ضَیَّفَ ضیافت کرنا ۔ مہمان نوازی کرنا ۔
● --- فابوا ان یضیفوها [س ۱۸ : ۷۸

ضَاقَ

ضَاقَ تنگ (دل) ہونا ۔
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۷) اس نے ان کے بارے میں اپنی طاقت کو تنگ پایا ، اپنے تئیں ناقابل پایا ۔ وہ اُن کو بچانے کے لئے پریشان ہوا ۔
ضَاقَتْ عَلَیْهِمُ الْأَرْضُ (س ۹ : ۱۱۹) زمین ان پر تنگ ہوگئی ۔
ضَاقَتْ عَلَیْهِمْ أَنْفُسُهُمْ (س ۹ : ۱۱۸)
ان کی جانیں بھی ان کے لئے ضیق ہوگئیں ۔
ضَیْقٌ (اسم فعل) تنگ دلی ۔ تکلیف ۔ رنج ۔
● --- ولا تک فی ضیق مما یمکرون
[س ۱٦ : ۱۲۷
ضَیِّقٌ تنگ ۔ [س ٦ : ۱۲۵
ضَآئِقٌ (اسم فاعل) وہ جو تنگ ہو ۔
● --- وضائق به صدرك ان یقولوا لولا انزل علیه کنز [س ۱۱ : ۱۲
ضَیَّقَ (+ عَلَی) تنگ کرنا ۔ مصیبت میں ڈالنا ۔
● --- ولا تضاروهن لتضیقوا علیهن
[س ٦۵ : ٦

ـــ« باب الطاء »ـــ

طَالُوتُ

طَالُوْتُ طالوت بنی اسرائل کا بادشاہ ۔

طَبَعَ

طَبَعَ (+ عَلٰی) = خَتَمَ مہر کردینا ۔ بند کردینا ۔

طَبَعَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ خدا نے سزاءً ان کے دلوں پر مہر کردی ہے ۔ اس نے ان کو بند کردیا، ان کے دل کام نہیں دے سکتے، ان کے دل و دماغ معطل ہوگئے ہیں ۔ یہ شقی القلب ہوگئے ہیں ۔

= فی قلوبهم مرض و القاسیة قلوبهم ۔ [س ۲۲ : ۵۲]

= ختم الله علی قلوبهم (س ۲ : ۷)

● ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیهم غضب من الله ۔ ۔ ۔ اولئک الذین طبع الله علی قلوبهم و سمعهم و ابصارهم ۔ اولئک هم الغافلون [س ۱۶ : ۱۰۶ - ۱۰۸]

= لهم قلوب لا یفقهون بها و لهم اعین لا یبصرون بها ولهم آذان لا یسمعون بها ۔ ۔ ۔ (س ۷ : ۱۷۹)

= ۔ ۔ ۔ بل ران علی قلوبهم ما کانوا یکسبون (س ۸۳ : ۱۴)

● ۔ ۔ ۔ فطبع الله علی قلوبهم فهم لا یفقهون [س ۶۳ : ۳]

= جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه ۔ (س ۶ : ۲۵)

= جعلنا قلوبهم قاسیة ۔ (س ۵ : ۱۳)

● ۔ ۔ ۔ وطبع الله علی قلوبهم فهم لا یعلمون [س ۹ : ۹۳]

● ۔ ۔ ۔ و نطبع علی قلوبهم فهم لا یسمعون [س ۷ : ۱۰۰]

● ۔ ۔ ۔ کذلک یطبع الله علی قلوب الکافرین [س ۷ : ۱۰۱]

● ۔ ۔ ۔ کذلک نطبع علی قلوب المعتدین [س ۱۰ : ۷۴]

● ۔ ۔ ۔ کذلک یطبع الله علی قلوب الذین لا یعلمون [س ۳۰ : ۵۹]

● ۔ ۔ ۔ کذلک یطبع الله علی کل قلب متکبر ۔ جبار [س ۴۰ : ۳۵]

طَبَقَ

طَبَقٌ حالت ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (س ۸۴ : ۱۹) درجه بدرجه ۔ زینه به زینه ۔

● ۔ ۔ ۔ لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سر زدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چه ترسم کے ز مردن کم شدم
حمله دیگر بمیرم از بشر
تا برآرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملك قربان شوم
آنچه اندر وهم ناید آن شوم

پس عدم گردم عدم چون ارغنون
گویدم کانا الیہ راجعون
(مولینا روم)

طِبَاقٌ (جمع ۔ واحد طَبَقَةٌ) ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہوئے۔
● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموات طباقا وجعل القمر فیھن نورا وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵
= لعل المراد کونھا طباقا کونھا متوازیة لا انھا متماسة ۔ (ابن کثیر)

طِبْنَ (جمع موٴنث غائب ماضی)
[طَابَ (= طَيِّبَ)

طَحَی

طَحَی کشادہ کرنا ۔ پھیلانا ۔

طَرَحَ

طَرَحَ دور کرنا ۔ پھینکنا ۔ نکال باہر کرنا ۔
● ۔۔۔ اقتلوا یوسف او اطرحوہ ارضا ۔۔۔
[س ۱۲ : ۹

طَرَدَ

طَرَدَ حقیر سمجھ کر دور کرنا ۔
● ولا تطردا لذین یدعون ربھم [س ٦ : ٥٢
طَارِدٌ (اسم فاعل) حقیر سمجھکر دور کرنے والا۔
● وما انا بطارد الموٴمنین [س ۲٦ : ۱۱۴

طَرَفَ

طَرْفٌ (اِسم فعل ۔ واحد وجمع) آنکھ ۔ نظر ۔ پلک کی حرکت ۔

قَبْلَ اَنْ يَرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۴۰) تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے ۔
مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (س ۴۲ : ۴۵) کن انکھیوں سے ۔
قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۵۵ : ۵٦) [تحت قَصَرَ

طَرَفٌ (جمع أَطْرَافٌ) (۱) = نَاحِيَةٌ (صحاح ۔ قاموس ۔) جانب ۔ کنارہ ۔ ملک کا حصہ ۔
● انا ناتی الارض ننقصھا من اطرافھا
[س ۱۳ : ۴۱
(۲) سردار ۔ شریف آدمی ۔ (صحاح)
● ۔۔۔ لیقطع طرفا من الذین کفروا
[س ۳ : ۱۲٦
(۳) = طائفة ۔ (کشاف ۔ صحاح ۔ قاموس) گروہ ۔ جماعت ۔

طَرَفَيِ النَّهَارِ (س ۱۱ : ۱۱٦)
= أَطْرَافَ النَّهَارِ (س ۲۰ : ۱۳۰)
= غدوة وعشیة صبح و شام ۔

طَرَقَ

طَارِقٌ (اسم فاعل) وہ ستارہ جو رات کو دکھائی دیتا ہے ۔
أَلطَّارِقُ صبح کا ستارہ ۔ [س ۸٦ : ۱
طَرِيْقٌ (مذکر و موٴنث) راستہ ۔
طَرِيْقَةٌ (۱) راستہ ۔ (۲) چال چلن ۔

(۳) مذهب ۔ مسلك ۔
(۴) معز زلوگ ۔ رؤساء (به معنی جمع)
[س ۲۰ : ٦٦
أَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) بہترین چال چلن والے ۔
بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (س ۲۰ : ٦۳)
(۱) تمہارے بہترین طریقے کو ۔
(۲) تمہارے بہترین پیشواؤں کو ۔
طَرَآئِقُ (جمع ۔ واحد طَرِيْقَةٌ)
(۱) = حُبُكٌ (س ۵۱ : ۷) ستاروں کے چلنے کے راستے ۔
(۲) مجازاً ظرف سے مظروف به معنی ستارے، کواکب ۔
● ولقد خلقكم فوقكم سبع طرائق
[س ۲۳ : ۱۷
(۳) طریقے ۔ مذاهب ۔
● ۔۔۔ كنا طرائق قددا [س ۷۲ : ۱۱

طَرَا (= طَرِیَ)

طَرِيٌّ تازه ۔
● لتاكلوا منه لحما طريا [س ١٦ : ۱۴
لَحْمًا طَرِيًّا (س ۱٦ : ۱۴) تازه غذا، بمعنی مچھلی ۔

طٰسٓ

طٰسٓ محض حروف تہجی ۔
طٰسٓ ۔ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ (س ۲۷ : ۱) طا، سین، یه هیں نشانیاں پڑھنے کی اور واضح لکھائی کی ۔

طٰسٓمٓ

طٰسٓمٓ، تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ (س ۲٦ : ۱ و ۲؛ س ۲۸ : ۱ و ۲) یه هیں نشانیاں واضح لکھائی کی ۔

طَعِمَ

طَعِمَ کھانا ۔ چکھنا ۔ پینا ۔
● ۔۔۔ فمن شرب منه فليس منى ومن لم يطعمه فانه منى ۔۔۔ [س ۲ : ۲۴۹
طَاعِمٌ (اسم فاعل) وه جو کھائے ۔ کھانے والا ۔ [س ٦ : ۱۴٦
طَعْمٌ (اسم فعل) ذائقه ۔ [س ۴۷ : ۱۵
طَعَامٌ (اسم فعل) (۱) کھانا ۔
(۲) کھانے کی چیز ۔ [س ۵ : ۹۷
(۳) کھلانا ۔ کھانا دینا ۔
● ۔۔۔ فدية طعام مسكين [س ۲ : ۱۸۰
● ۔۔۔ اوكفارة طعام مساكين
[س ۵ : ۹٦
أَطْعَمَ کھلانا ۔ کھانا دینا ۔
● ۔۔۔ اطعمهم من جوع [س ۱۰٦ : ۳
إِطْعَامٌ (اسم فعل) کھلانا ۔ [س ۹۰ : ۱۴
إِسْتَطْعَمَ کھانا مانگنا ۔ [س ۱۸ : ۷٦

طَعَنَ

طَعَنَ (+ فِیْ) عیب لگانا ۔ طعن مارنا ۔
طَعْنٌ (اسم فعل) طعن ۔ [س ۴ : ۴٦

طغا

طَغَی (= طَغِیَ) (۱) حد سے گزر جانا ۔ نافرمانی کرنا ۔ فساد کرنا ۔

● ۔۔۔ الذین طغوا فی البلاد [س ۸۹ : ۱۱

(۲) سیلاب آنا ۔

● ۔۔۔ لما طغا الماء [س ۶۹ : ۱۱

(۳) غلطی کرنا ۔

● مازاغ البصر وماطغی [س ۵۳ : ۱۷

طُغْیَانٌ (اسم فعل) سرکشی ۔ زیادتی کرنا ۔
[س ۲ : ۱۵

طَاغٍ (= طَاغِیٌ اسم فاعل) سرکش ۔

● ۔۔۔ بل ہم قوم طاغون [س ۵۱ : ۵۳

طَاغِیَۃٌ بجلی کی کڑک اور طوفان ۔ سخت عذاب ۔
[س ۶۹ : ۵

اَطْغَی (= اَطْغَیُ افعل التفضیل) نہایت سرکش ۔ [س ۵۳ : ۵۲

طَغْوَی سرکشی ۔

● کذبت ثمود بطغوٰہا [س ۹۱ : ۱۱

طَاغُوْتٌ (واحد بہ معنی جمع) سرکشی اور فساد کی طرف لے جانے والی چیزیں ۔
[س ۲ : ۲۵۷

اَطْغَی سرکشی کرانا ۔ سرکش بنانا ۔

● ۔۔۔ ما اطغیتہ ولکن کان فی ضلال بعید
[س ۵۰ : ۲۶

طفّ

تَطْفِیْفٌ (اسم فعل) وزن میں کمی کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ ناپ اور تول میں کمی ۔ ادائیگی حق میں کمی ۔

مُطَفِّفٌ (اسم فاعل) وہ جو وزن میں کمی کرے ۔ وہ جو ادائیگی حق میں کمی کرے ۔ دھوکا دینے والا ۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون و اذا کالوھم اووزنوھم یخسرون
[س ۸۳ : ۱

طفیٔ

اَطْفَأَ بجھادینا ۔ گل کردینا ۔

● ۔۔۔ یریدون لیطفوٴا نور اللہ ۔۔۔
[س ۶۱ : ۸

طفق

طَفِقَ (۱) شروع کرنا ۔ کام میں لگ جانا ۔

● فطفق مسحا بالسوق والاعناق
[س ۳۸ : ۳۳

(۲) ارادہ کرنا ۔ (لغت غسان)

طفل

طِفْلٌ (واحد و جمع) بہت چھوٹا بچہ ۔
[س ۲۲ : ۵

اَطْفَالٌ (جمع) بچے ۔ [س ۲۴ : ۵۹

طلّ

طَلٌّ شبنم ۔ اوس ۔ نمی ۔ [س ۲ : ۲۶۵

طلب

طَلَبَ (۱) تلاش کرنا ۔ (۲) پیچھا کرنا ۔

● یغشی الیل النہار یطلبہ حثیثا
[س ۷ : ۵۴

طَلَبٌ (اسم فعل) تلاش کرنا ۔ تلاش کر کے نکالنا ۔

● --- فلن تستطیع لہ طلبا [س ۱۸ : ۳۹

طَالِبٌ (اسم فاعل) درخواست کرنے والا ۔
[س ۲۲ : ۷۳

مَطْلُوْبٌ (اسم مفعول) وہ جس سے درخواست کی جائے ۔ [س ۲۲ : ۷۳

طَلَحَ

طَلْحٌ کیلے کا درخت ۔ [س ٥٦ : ۲۸

طَلَعَ

طَلَعَ چڑھنا ۔ اُٹھنا ۔ (آفتاب کا) نکلنا ۔

طَلْعٌ (۱) کھجور کا گابھ (جس کے اندر کھجور کے پھول بند رہتے ہیں) یا کھجور جب یہ پھوٹ کر نکلتا ہے ۔ [س ٦ : ۱۰۰
(۲) خوشہ یا پھل ۔

● و من النخل من طلعها قنوان دانیۃ --- انها شجرة تخرج فی اصل الجحیم طلعها کانہ رءوس الشیاطین ۔ فانهم لا کلون منها
[س ۳۷ : ٦۴

طُلُوْعٌ (اسم فعل) نکلنا ۔ اُٹھنا ۔
[س ۲۰ : ۱۳۰

مَطْلَعٌ (اسم فعل) طلوع کا وقت (آفتاب کے) ۔
[س ۹۷ : ۵

مَطْلِعٌ (اسم فعل) آفتاب کے طلوع کا مقام ۔
[س ۱۸ : ۹۰

مَطْلِعَ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) [تحت شَمَسَ

أَطْلَعَ (+ عَلٰی) ظاہر کرنا ۔ اطلاع دینا ۔

● وماکان الله لیطلعکم علی الغیب
[س ۳ : ۱۷۸

إِطَّلَعَ (= إِطْتَلَعَ) (۱) چڑھنا (+ إِلٰی)

● --- اطلع الی الہ موسی [س ۲۸ : ۳۸
(۲) تہ کو پہنچنا ۔ کنہ کو پہنچنا ۔

● --- اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمان عہدا --- [س ۱۹ : ۷۸

أَطَّلَعَ (س ۱۹ : ۸۱)

= أَ اِطَّلَعَ

(۳) جھانک کر دیکھنا ۔

● فاطلع فرآہ فی سواء الجحیم [س ۳۷ : ۵۲

(۴) آپہنچنا ۔ آ لینا ۔ (+ عَلٰی) ۔

مُطَّلِعٌ (اسم فاعل) وہ جو جھانک کر دیکھے ۔
[س ۳۷ : ۵۲

طَلَقَ

طَلَاقٌ (اسم فعل) نکاح کی بندش سے آزاد کرنا ۔ طلاق ۔ [س ۲ : ۲۲۹

طَلَّقَ طلاق دینا ۔ [س ۲ : ۲۳۱

مُطَلَّقَةٌ (مؤنث ۔ اسم مفعول) طلاق دی ہوئی بی بی ۔ [س ۲ : ۲۴۱

إِنْطَلَقَ (۱) روانہ ہونا ۔ اپنا راستہ لینا ۔
[س ۷۷ : ۳۰
(۲) آسانی سے چلنا (زبان) ۔

● --- ویضیق صدری ولا ینطلق لسانی ---
[س ۲٦ : ۱۳

طَمَّ

طَامَّةٌ سخت‌ترین مصیبت - [س ۷۹: ۳۴

اَلطَّامَّۃُ الْکُبْرٰی (س ۷۹: ۳۴) زبردست مصیبت کی گھڑی -

طَمَثَ

طَمَثَ چھونا - ہاتھ لگانا (بیوی کو) -

● --- لم یطمثھن انس قبلھم ولا جان [س ۵۵: ۵۶

= لم یمسسھن - (لسان)

طَمَسَ

طَمَسَ (+ عَلٰی) مٹا دینا - برباد کردینا -

● --- ربنا اطمس علی اموالھم [س ۱۰: ۸۸

--- اَنْ نَطْمِسَ وُجُوْھًا (س ۴: ۵۰)

کہ ہم نے مسخ کردئے ان کے چہرے، یا ان کے سرداروں کو برباد کردیا -

--- فَطَمَسْنَآ اَعْیُنَھُمْ (س ۵۴: ۳۷) لوط کی قوم کی آنکھیں ہم نے بیکار کردیں، (جب سدوم کے آتشین پہاڑوں اور زمین کی گندھک اور نفطہ میں آتش پیدا ہوئی کہ اس کے دھوئیں کے گھٹ جانے سے ان کی آنکھیں بیکار ہوگئیں) -

طَمِعَ

طَمِعَ (۱) خواھش کرنا - آرزو کرنا - (+ اَنْ)

● ایطمع کل امرء منھم ان --- [س ۷۰: ۳۸

(۲) امید کرنا - (تاج)

● ثم یطمع ان ازید [س ۷۴: ۱۵

طَمَعٌ (اسم فعل) (۱) خواھش، آرزو -

(۲) = رَجَا - اُمید -

● --- وادعوہ خوفا وطمعا [س ۷: ۵۵

طَمَنَ

اِطْمَاَنَّ مطمئن ہونا - خوف کے بعد سکون ہونا -

● فاذا اطمانتم فاقیموا الصلوۃ [س ۴: ۱۰۳

مُطْمَئِنٌّ (اسم فاعل) وہ جس کو اطمینان ہوگیا - وہ جس کو تسکین قلب حاصل ہے -

اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ [تحت نَفَسَ

طٰهٰ

طٰهٰ = یا رجل - (لغت مکی وحبش - ابن عباس) اے شخص -

● طٰهٰ - ما انزلنا علیک القرآن لتشقی [س ۲۰: ۱ و ۲

طَهَرَ

طَهَرَ (۱) صاف ہونا - (۲) بی بیوں کا ایام سے فارغ ہونا -

● --- ولا تقربوھن حتی یطھرن [س ۲: ۲۲۲

طَهُوْرٌ (اسم فعل) صاف -

● --- وسقاھم ربھم شرابا طھورا [س ۷۶: ۲۱

اَطْهَرُ (افعل التفضیل) نہایت صاف، نہایت مناسب -

● ۔۔۔ ذلکم اطهر لقلوبکم [س ۳۳ : ۵۳

۔۔۔ هٰؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۔۔۔ (س ۱۱ : ۷۸) یہ هیں میری بیٹیاں ، یہ زیادہ مناسب ہے کہ تم میرے مہمانوں کے بدلے ان کو ماخوذ کرو بطور ضمانت ۔

طَهَّرَ صاف کرنا ۔ صاف رکھنا ۔ برائی سے پاك رکھنا ۔ پاك سیرت بنانا ۔

● ۔۔۔ وثیابك فطهر [س ۷۴ : ۴

● ان الله اصطفك وطهرك [س ۳ : ۴۲

تَطْهِیْرٌ (اسم فعل) برائیوں سے دور رکھنا ۔ الزاموں سے دور رکھنا ۔

● ۔۔۔ و یطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۳

مُطَهِّرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو صاف کرے ۔

(۲) وہ جو جھوٹے الزاموں سے بری کرے ۔

● ۔۔۔ ومطهرك من الذین کفروا [س ۳ : ۵۵

مُطَهَّرٌ (اسم مفعول) (۱) صاف کیا ہوا ۔ صاف ستھرا ۔

(۲) پاك سیرت ۔ پاك قلب ۔

● لا یمسه الا المطهرون [س ۵۶ : ۷۹

اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ (س ۲ : ۲۵)

(۱) پاك سیرت ہمنشین ۔ تربیت یافتہ ، تہذیب یافتہ ساتھی ۔

(۲) اعلیٰ تربیت یافتہ و تہذیب یافتہ بی بیاں ۔

تَطَهَّرَ اپنے تئیں صاف رکھنا ، اخلاق ذمیمہ سے بچانا ۔

● انهم اناس یتطهرون [س ۷ : ۸۲

اِطَّهَّرَ = تَطَهَّرَ

● و ان کنتم جنبا فاطهروا [س ۵ : ۶

فَاطَّهَّرُوْا (س ۵ : ۶) تو تم غسل کر ڈالو ۔

مُتَطَهِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں صاف ستھرا رکھے ۔

● ۔۔۔ و یحب المتطهرین [س ۲ : ۲۲۲

مُطَّهِّرٌ = مُتَطَهِّرٌ

● و الله یحب المطهرین [س ۹ : ۱۰۸

طَادَ

طَوْدٌ طودہ ۔ پہاڑ ۔ [س ۲۶ : ۶۳

طَارَ

طُوْرٌ پہاڑ ۔ [س ۹۵ : ۲

طُوْرِ سِیْنِیْنَ (س ۹۵ : ۲)

= طُوْرِ سَیْنَآءَ (س ۲۳ : ۲۰)

اَطْوَارٌ (جمع ۔ واحد طَوْرٌ) حالتیں ۔ درجے ۔ زینے ۔

● ۔۔۔ وقد خلقکم اطوارا [س ۷۱ : ۱۴

طَاعَ

طَاعَ بات ماننا ۔

● ۔۔۔ ولا شفیع یطاع [س ۴۰ : ۱۸

طَوْعٌ خوشی کے ساتھ دل سے اطاعت گزار ۔

طَوْعًا (س ۱۳ : ۱۵) خوشی سے ۔

طَاعَةٌ اطاعت ۔ فرمانبرداری ۔ [س ۴۷ : ۲۱

طَآئِعٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت کرے ۔ [س ۴۱ : ۱۱

طَوَّعَ اجازت دینا ۔ راضی ہونا ۔
● فطوعت له نفسه قتل اخیه ۔۔۔
[س ۵ : ۳۰

أَطَاعَ اطاعت کرنا ۔
● فقد اطاع الله [س ۴ : ۷۹

مُطَاعٌ (اسم مفعول) جس کی بات مانی جائے ۔
[س ۸۱ : ۲۱

تَطَوَّعَ خوشی سے کوئی کام کرنا ۔
[س ۲ : ۱۵۸

مُطَّوِّعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوشی سے کسی کام میں لگ جائے ۔
● ۔۔۔ المطوعین من المؤمنین فی الصدقات
[س ۹ : ۷۹

إِسْتَطَاعَ (۱) استطاعت رکھنا ۔ طاقت رکھنا ۔
● ۔۔۔ فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (س ۱۷ : ۵۱) اور (تم پر الزام دینے کے) طریقے نہیں نکال سکتے ۔
(۲) قبول یا منظور کرنا ۔
● اذ قال الحواریون یا عیسی ابن مریم هل یستطیع ربك ان ینزل علینا مائدة من السماء
[س ۵ : ۱۱۲
= یجیب ۔ (تاج ۔ راغب)
وقیل انهم لم یقصدوا قصدالقدرة وانما قصدوا انه هل یقتضی الحکمة ان یفعل ذلك وقیل یستطیع و یطیع بمعنی واحد و معناه هل یجیب کقوله ماللظالمین من حمیم ولا شفیع یطاع ۔ (راغب)

إِسْطَاعَ = إِسْتَطَاعَ (۱)

● ۔۔۔ فما اسطاعوا ان یظهروه ۔۔۔
[س ۱۸ : ۹۸

طَافَ

طَافَ (۱) کسی چیز کے گرد گھومنا ۔
(۲) گھیر لینا (+ عَلٰی) ۔
● فطاف علیها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹
(۳) چلنا ۔ پھرنا (+ بَيْنَ)
● یطوفون بینها و بین حمیم آن
[س ۵۵ : ۴۴
(۴) گھوم گھوم کر خانسامانی کرنا ۔ میز کے گرد سامان لئے پھرنا ۔
● ۔۔۔ یطاف علیهم بکاس من معین
[س ۳۷ : ۴۵

طَائِفٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو کسی چیز کے اردگرد پھرے ۔ طواف کرنے والا ۔
[س ۲ : ۱۲۵
(۲) وہ جو ہر طرف سے گھیر لے ۔ زبردست مصیبت جس سے نکلنا محال ہو ۔
● فطاف علیها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹

طَائِفَةٌ (۱) ایک حصہ ۔ کچھ لوگ ۔ ایک فریق ۔ [س ۳۸ : ۱۴
(۲) جماعت ۔ [س ۳ : ۱۲۲

طُوفَانٌ (۱) زبردست مصیبت جو سب طرف سے گھیر لے ۔
● ۔۔۔ فارسلنا علیهم الطوفان
[س ۷ : ۱۳۲
(۲) موت کثیر ۔ پلیگ ۔ (بخاری)

طَوَّافٌ وہ جو گھوم گھوم کر خدمت کرے ۔ ٹہل کرنے والا ۔ خادم ۔

● ---طوافون علیکم بعضکم علی بعض
[س ۲۴ : ۵۸]

إِطَّوَّفَ (+ ب) طواف کرنا -

● فلا جناح علیه ان یطوف بھا [س ۲ : ۱۵۸]

طَاقَ

طَاقَةٌ طاقت - قوت - [س ۲ : ۲۳۹]

طَوَّقَ گردن میں طوق پہنانا -

● --- سیطوقون ما بخلوا به ---
[س ۳ : ۱۷۹]

أَطَاقَ کسی کام کے کرنے میں سخت مشقت اُٹھانا -

--- وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ (س ۲ : ۱۸۴)

اور جن کو اس میں مشقت ہو، وہ مسکین کو کھلا کر فدیہ دیں -

یہ مختلف قرأتیں بھی اسی معنی کی موئد ہیں :

= يُطَوَّقُونَهُ يُجَشَّمُونَهُ يُكَلَّفُونَهُ (تاج)

= يَطَّوَّقُونَهُ (= يَتَطَوَّقُونَهُ)

= يُطَيَّقُونَهُ (= يُطَيْوَقُونَهُ)

= يَطَّيَّقُونَهُ (= يَتَيَوَّقُونَهُ)

(تاج - قاموس)

طَالَ

طَالَ طول ہونا - دیر تک رہنا -

● --- افطال علیکم العهد [س ۲۰ : ۸۶]

طَوْلٌ (۱) وسعت - فراخی -

● و من لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنات المؤمنات --- [س ۴ : ۲۵]

(۲) طاقت -

● شدید العقاب ذی الطول [س ۴۰ : ۳]

طُوْلٌ (اسم فعل) اُونچائی -

● ---ولن تبلغ الجبال طولا [س ۱۷ : ۳۹]

طَوِيْلٌ لمبا -

● --- سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷]

تَطَاوَلَ لمبا ہونا - دراز ہونا - زمانہ گزرجانا -

● --- فتطاول علیهم العمر [س ۲۸ : ۴۵]

طَوَى

طَوَى لپیٹنا -

● یوم نطوی السماء --- [س ۲۱ : ۱۰۴]

طَيٌّ (اسم فعل) لپیٹنا -

● --- کطی السجل للکتب
[س ۲۱ : ۱۰۴]

طُوًى اس وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰ کو احکام ملے تھے - [س ۲۰ : ۱۲]

مَطْوِيٌّ (اسم مفعول) (۱) لپیٹا ہوا -

(۲) لپیٹ دیا گیا - (بیضاوی)

● والسموٰت مطویات بیمینه [س ۳۹ : ۶۹]

طَابَ

طَابَ (۱) حلال ہونا - (لغت حمیر - تاج)

● --- فانکحوا ماطاب لکم من النساء ---
[س ۴ : ۳]

(۲) خوش گوار ہونا -

(۳) خوشی سے دینا -

● فان طبن لکم عن شیٔ منه نفسا [س ۴ : ۴

طُوْبٰی خوشوقتی - خوشی -

● --- طوبی لهم [س ۱۳ : ۲۹

طَیِّبٌ (۱) اچھا - خوشگوار - خوش ذائقه - صاف ستھرا - موافق - مفید -

● --- کلوا من طیبات ما رزقناکم [س ۲ : ۵۷

(۲) صحیح وسالم - صحیح الجسم و دماغ -

● --- هب لی من لدنک ذریة طیبة

[س ۳ : ۳۸

طَارَ

طَارَ اُڑنا -

● ولا طائر یطیر بجناحیه --- [س ۶ : ۳۸

طَیْرٌ (جمع - واحد طَائِرٌ - لفظ طَیْرٌ واحد پر بھی بولا جاتا ہے - س ۳ : ۴۹ - صحاح - قاموس)

(۱) چڑیے - پرند - [س ۶۷ : ۱۹

(۲) مجازاً بلند پرواز جاندار - بلند خیال انسان -

● --- انی اخلق لکم من الطین کهیئة الطیر فانفخ فیه فیکون طیرا --- [س ۳ : ۴۹

(۳) شومی - وبال - بد فالی - بد شگونی - شامت اعمال - عذاب -

● --- وارسل علیهم طیرا ابابیل ---

[س ۱۰۵ : ۳

(۴) تیز رفتار گھوڑے -

● و حشر لسلیمان جنوده من الجن والانس والطیر فهم یوزعون [س ۲۷ : ۱۷

(۵) لشکر -

● وتفقد الطیر [س ۲۷ : ۲۰

● انا سخرنا الجبال معه --- والطیر محشورة

[س ۳۸ : ۱۹

مَنْطِقُ الطَّیْرِ (س ۲۷ : ۱۶) لشکر کے قواعد -

● --- وقال یا ایها الناس علمنا منطق الطیر

[س ۲۷ : ۱۶

طَآئِرٌ (اسم فاعل - جمع طَیْرٌ)

(۱) پرند - [س ۶ : ۳۸

(۲) بد شگونی

● --- قالوا طائرکم معکم [س ۳۶ : ۱۹

= شومکم من عند انفسکم -

= مصائبکم - (ابن عباس)

(۳) شامت اعمال -

● کل انسان الزمناه طائره فی عنقه [س ۱۷ : ۱۳

تَطَیَّرَ (+ ب) شگون بد لینا - برے فال لینا - نحوست ماننا -

● قالوا انا تطیرنا بکم --- [س ۳۶ : ۱۸

اِطَّیَّرَ = تَطَیَّرَ

● قالوا اطیرنا بک [س ۲۷ : ۴۷

مُسْتَطِیْرٌ (اسم فاعل) دور دور پھیل جانے والا -

● --- یوما کان شره مستطیرا [س ۷۶ : ۷

طَافَ

طَآئِفٌ (اسم فاعل) شیطانی وسوسه -

● ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذا هم مبصرون [س ۷ : ۲۰۱

[طَافَ (= طَوَفَ)

طَانَ

طِیْنٌ بھیگی مٹی - کیچڑ -

● و بدا خلق الانسان من طین [س ۳۲ : ۷

ــ« باب الظاء »ــ

ظَعَنَ

ظَعْنٌ (اسم فعل) ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل وطن کرنا ۔ [س ۱۶ : ۸۲

ظَفَرَ

ظُفُرٌ ناخن ۔ چنگل ۔ [س ۶ : ۱۴۷

ذی ظُفُر (س ۶ : ۱۴۷) = ذی مخالب ۔ (راغب) ۔ پنجے اور ناخن والا۔

اَظْفَرَ (+ عَلٰی) کسی کو فتح دینا ۔ [س ۴۸ : ۲۴

ظَلَّ

ظَلَّ = صَارَ ہو جانا ۔

● ۔۔۔ ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸

ظَلْتَ (= ظَلْتَ = ظَلَلْتَ واحد حاضر ماضی) تمام دن رهنا ۔ ہونا ۔

● و انظر الی الهک الذی ظلت علیه عاکفا [س ۲۰ : ۹۷

ظِلٌّ (۱) سایہ (دھوپ کی ضد) ۔ آسائش و حفاظت ۔

● اُکلها دائم وظلها [س ۱۳ : ۳۵

(۲) رات کے اوقات آفتاب کے غروب سے آفتاب کے طلوع تک ۔

● الم تر الی ربک کیف مدالظل ۔۔۔ [س ۲۵ : ۴۵

اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلَاثِ شُعَبٍ (س ۷۷ : ۳۰) سائبان کی طرف جو مسلسل نہیں بلکہ جس میں متعدد شقیں ہیں ۔ (س ۵۶ : ۴۳ ملاحظہ ہو) ۔

ظُلَّةٌ (جمع ظُلَلٌ) (۱) سائبان ۔ ہر وہ چیز جو سایہ ڈالے ، گھر کی چھت ہو یا ابر کا ٹکڑا یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار ۔

الظلة کل ما اظلك من سقف بیت اوسحابة او جناح حایطة ۔ (رازی)

● و اذنتقنا الجبل فوقهم کانه ظلة [س ۷ : ۱۷۱

(۲) مصیبت ۔ عذاب ۔

● لهم من فوقهم ظلل من النار [س ۳۹ : ۱۶

ظِلَالٌ (واحد و جمع) (۱) سائے ۔

● جعل لکم مما خلق ظلالا [س ۱۶ : ۸۱

(۲) سایہ دار جھاڑیاں ۔

● ان المتقین فی ظلال وعیون [س ۷۷ : ۴۱

ظَلِیْلٌ سایہ دار۔

● و ندخلهم ظلا ظلیلا [س ۴ : ۶۰

ظَلَّلَ سایہ کرنا ۔

● وظللنا علیکم الغمام [س ۲ : ۵۶

ظَلَمَ

ظَلَمَ (۱) بے جا کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بے انصافی کرنا ۔ نقصان پہنچانا ۔

● وما ظلمونا ولکن کانوا انفسهم یظلمون [س ۲ : ۵۷

(۲) بے انصاف ہونا۔ ظالم ہونا۔(+ ب)۔ بے انصافی کا مرتکب ہونا۔ پورا نہ اُترنا۔ کام نہ آنا۔
● کلتا الجنتین آتت اکلہا ولم تظلم منہ شیئا
[س ۱۸ : ۳۳

ظُلْمٌ بے انصافی۔ظلم۔
● انّ الشرك لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۳

ظُلْمَةٌ (جمع ظُلُمَاتٌ) اندھیرا۔

ظُلُمَاتٌ (جمع) (۱) زبر دست اندھیرا۔
● اوکصیب من السماء فیہ ظلمات و رعد و برق [س ۲ : ۱۸
(۲) غفلت، جہالت، گمراہی۔
● الر۔ کتاب انزلناہ الیك لتخرج الناس من الظلمات الی النور [س ۱۴ : ۱
(۳) = شدائد سخت تکلیفیں اور مصیبتیں۔
● قل من ینجیکم من الظلمات البرو البحر
[س ۶ : ۶۳

ظَلُومٌ (ظالم سے مبالغہ کا صیغہ)۔ بڑا ظالم، بے انصاف۔
● انّ الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴

ظَلَّامٌ (مبالغہ) نہایت بے انصاف۔
● وان اللہ لیس بظلام للعبید [س ۳ : ۱۸۱

ظَالِمٌ (اسم فاعل) (+ ل) ظلم کرنے والا۔ بے جا کرنے والا۔ بے انصافی کرنے والا۔
[س ۳۵ : ۳۲

أَظْلَمُ (افعل التفضیل) زیادہ ظالم۔نہایت ظالم۔
[س ۶ : ۲۱

مَظْلُومٌ (اسم مفعول) مظلوم۔ جس پر ظلم کیا گیا۔
[س ۱۷ : ۳۳

أَظْلَمَ (۱) نقصان کرنا۔

(۲) اندھیرا ہوجانا۔(+ عَلیٰ) [س ۲ : ۲۰

مُظْلِمٌ (اسم فاعل) وہ جو اندھیرے میں ہو۔
[س ۳۶ : ۳۷

ظَمِیَ

ظَمِیَ پیاسا ہونا۔
● وانك لاتظمؤا فیہا ولاتضحی
[س ۲۰ : ۱۱۹

ظَمَأٌ (اسم فعل) پیاس۔
● لا یصیبہم ظما ولانصب [س ۹ : ۱۲۰

ظَمْآنُ بہت پیاسا۔ [س ۲۴ : ۳۹

ظَنَّ

ظَنَّ (۱) خیال کرنا۔گمان کرنا۔
● ظنوا مالہم من محیص [س ۴۱ : ۴۸
(۲) یقینی طور پر جاننا۔
● ---الذین یظنون انہم ملاقوا ربہم و انہم الیہ راجعون [س ۲ : ۴۶

ظَنٌّ (جمع ظُنُونٌ) خیال۔گمان۔[س ۳۸ : ۸۷

ظَانٌّ (اسم فاعل) گمان کرنے والا۔
● الظانین باللہ ظن السوء [س ۴۸ : ۶

ظَهَرَ

ظَهَرَ (۱) ظاہر ہونا۔
● ---الفواحش ما ظہر منہا وما بطن
[س ۷ : ۳۳
(۲) کثرت ہونا۔ زیادہ ہونا۔ پھیل جانا۔
● ظہر الفساد فی البر والبحر [س ۳۰ : ۴۱
(۳) پشت پناہی کرنا۔ مدد کرنا۔
● ---الذین ظاہروہم من اہل الکتاب
[س ۳۳ : ۲۶۔

(۴) چڑھنا (+ علٰی)
● ---- ومعارج علیها یظهرون
[س ۴۳ : ۳۳

(۵) فوقیت پانا - غالب آنا - (+ علٰی)
● ---- کیف وان یظهروا علیکم ----
[س ۹ : ۹

(۶) - جاننا - تمیز کرنا - (+ علٰی)
● ---- لم یظهروا علی عورات النساء
[س ۲۴ : ۳۱

ظَهْرٌ (جمع ظُهُورٌ) [س ۹۴ : ۳
(۱) پیٹھ -
وَرَاءَ ظَهْرِهٖ = علی ظهر یده اس کے نقصان کے لئے -
● واما من اوتی کتابه وراء ظهره فسوف یدعوا ثبورا [س ۸۴ : ۱۰
(۲) پیٹھ پر سواری کرنا یا لادنا -
● ---- وانعام حرمت ظهورها
[س ۶ : ۱۳۹

ظَاهِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو ظاہر ہے - ظاہر - صاف - سرسری -
● فلا تمار فیهم الا مراء ظاهرا
[س ۱۸ : ۲۲
(۲) غالب - فتحیاب - ممتاز -
● ---- لکم الملک الیوم ظاهرین فی الارض
[س ۴۰ : ۲۹
اَمْ ظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ (س ۱۳ : ۳۳) یا محض ظاہری بات ہی بات ہے ؟
قُرًى ظَاهِرَةً (س ۳۴ : ۱۷) (۱) ممتاز مشہور معروف بستیاں -
(۲) بستیاں جن کے درمیان پگڈنڈیاں (ظَهْرٌ) تھیں جن پر ہو کر لوگ ایک قریہ سے دوسرے قریہ میں آتے جاتے تھے -
ظَاهِرَةً ظاہرا طور پر - [س ۵۷ : ۱۳
ظَهِيرٌ پشت پناہ - مددگار - [س ۲۸ : ۸۶
ظَهِيرَةٌ دوپہر دن کی گرمی -
● ---- وحین تضعون ثیابکم من الظهیرة
[س ۲۴ : ۵۸
ظِهْرِيًّا بے پروائی سے پیٹھ کے پیچھے پھینکا ہوا -
● ---- واتخذ تموه وراء کم ظهریا
[س ۱۱ : ۹۲
ظَاهَرَ (+ علٰی) (۱) پشت پناہی کرنا -
● وظاهروا علی اخراجکم [س ۶۰ : ۹
(۲) ظہار کرنا - اپنی بیوی کو اپنی ماں کی پشت سے تشبیہ دیکر اس سے قسم کھالینا -
● وماجعل ازواجکم الّٰئی تظاهرون منهن امهاتکم [س ۳۳ : ۴
اَظْهَرَ (+ علٰی) (۱) اطلاع دینا -
● ---- واظهره الله علیه [س ۶۶ : ۳
(۲) ظاہر کرنا -
● ---- فلا یظهر علی غیبه احدا
[س ۷۲ : ۲۶
(۳) دوپہر کرنا - دوپہر میں داخل ہونا -
● ---- وحین تظهرون [س ۳۰ : ۱۸
(۴) غالب کرنا -
● ---- لیظهره علی الدین کله [س ۹ : ۳۳
تَظَاهَرَ (+ علٰی) کسی کے خلاف ایک دوسرے کی پشت پناہی کرنا -
● ---- تظاهرون علیهم بالاثم والعدوان
[س ۲ : ۸۵

«باب العین»

عبأ

عَبَأَ (+ ب) پروا کرنا۔
● قل مایعبؤا بکم ربی لولا دعاءکم [س ۲۵ : ۷۷

عبث

عَبَثَ تفریح کرنا۔
● اتبنوا بکل ریع آیة تعبثون [س ۲۶ : ۱۲۹
عَبَثٌ (اِسم فعل) کھیل ۔ ٹھٹھا۔
● أفحسبتم انما خلقناکم عبثا [س ۲۳ : ۱۱۵

عبد

عَبَدَ = عَمِلَ کام کرنا ۔ خدمت کرنا ۔ حکم کی تعمیل کرنا ۔ عبادت کرنا ۔
● امرت ان اعبد الله [س ۱۳ : ۳۸
عَبِدَ ناراض ہونا ۔ (فراء ۔ صحاح ۔ قاموس) حقیر سمجھنا ۔ اِنکار کرنا ۔ (قاموس)
عَبْدٌ (جمع عَبِیْدٌ اور عِبَادٌ) کام کرنے والا ۔ حکم کی تعمیل کرنے والا ۔ خدمت کرنے والا ۔ عبادت کرنے والا ۔ بندہ ۔ غلام ۔
عَبِیْدٌ (جمع ۔ واحد عَبْدٌ) کام کرنےوالے۔بندے۔ [س ۴۱ : ۴۶

عِبَادٌ (جمع ۔ واحد عَبْدٌ) بندے ۔ کام کرنے والے ۔ حکم کی تعمیل کرنے والے ۔
● ۔۔۔ ان ادوا الی عباد الله [س ۴۴ : ۱۸
عَابِدٌ (اِسم فاعل) (۱) عبادت کرنے والا ۔ حکم کی تعمیل کرنے والا ۔
● ۔۔۔ ولا انا عابد ماعبدتم [س ۱۰۹ : ۴
(۲) = عَبِدٌ ناراض ۔ بیزار ۔ منکر ۔ (صحاح ۔ لسان)
● قل ان کان للرحمان ولد ۔ فانا اول العابدین [س ۴۳ : ۸۱
عِبَادَةٌ بندگی ۔ چاکری ۔ خدمت ۔ فرمانبرداری ۔
● ولا یشرک بعبادة ربه احدا [س ۱۸ : ۱۱۰
عَبَّدَ غلام بنانا ۔
● و تلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل [س ۲۶ : ۲۱

عبر

عَبَرَ تعبیر کرنا ۔ معنی نکالنا ۔
● ان کنتم للرءیا تعبرون [س ۱۲ : ۴۳
عِبْرَةٌ ایک دیکھی ہوئی چیز کی معرفت سے بے دیکھی ہوئی چیز کی معرفت حاصل کرنا ۔ نصیحت آمیز سبق ۔ عبرت ۔
● ان فی ذلك لعبرة لاولی الالباب [س ۱۲ : ۱۲

عَابِرٌ (اسم فاعل) راہ گزر۔

عَابِرِیْ (س ۴ : ۴۳)

= عَابِرِیْنَ راستہ سے گذرتے ہوئے۔

(ابن عباس)۔ مسافر۔

اِعْتَبِرْ عبرت حاصل کرنا۔ متنبہ ہونا۔

● فاعتبروا یا اولی الابصار [س ۵۹ : ۲

عبس

عَبَسَ تیور چڑھانا۔ [س ۷۳ : ۲۱

عَبُوْسٌ ترشرو بنانے والا۔ خستہ و خراب کرنے والا۔

● --- یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

عبقر

عَبْقَرِیٌّ (واحد و جمع) قیمتی قالینیں جن پر نقش بنے ہوں۔

● --- عبقری حسان [س ۵۵ : ۷۶

عتب

مُعْتَبٌ (اسم مفعول) رفع عتاب کیا ہوا۔

[س ۴۱ : ۲۴

اِسْتَعْتَبَ (۱) رفع عتاب چاہنا۔

● --- وان یستعتبوا فما ہم من المعتبین

[س ۴۱ : ۲۴

(۲) رفع عتاب کرنا۔

● --- ولا ہم یستعتبون [س ۱۶ : ۸۴

عتد

عَتِیْدٌ تیار۔ مستعد۔ [س ۵۰ : ۱۸

اَعْتَدَ تیار کرنا۔

● اعتدنالہم عذابا الیما [س ۴ : ۱۸

عتق

عَتِیْقٌ پرانا۔

اَلْبَیْتُ الْعَتِیْقُ (س ۲۲ : ۲۹) خانۂ کعبہ۔

عتل

عَتَلَ (+ اِلٰی) بے رحمی سے گھسیٹنا۔

● --- فاعتلوہ الی سواء الجحیم

[س ۴۴ : ۴۷

عُتُلٌّ سخت۔ بے رحم۔ [س ۶۸ : ۱۳

عتا

عَتَا (+ عَنْ) تکبر کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حد سے گزر جانا۔

● --- عتت عن امر ربہا [س ۶۵ : ۸

عُتُوٌّ (اسم فعل) سرکشی۔ تکبر۔

[س ۲۵ : ۲۱

عَاتٍ (= عَاتِیٌ۔ مونث۔ عَاتِیَۃٌ اسم فاعل) نہایت شدید۔ زبردست۔

● بریح صرصر عاتیۃ [س ۶۹ : ۶

عِتِیٌّ (۱) وہ حالت جس کی اصلاح ممکن نہیں۔

● --- من الکبر عتیا [س ۱۹ : ۸

(۲) انتہائی سرکشی۔

● --- اشد علی الرحمان عتیا [س ۱۹ : ۶۹

عثر

عَثَرَ (+ عَلٰی) محسوس کرنا۔

● فان عثر علی انهما --- [س ۵ : ۱۰۷

أَعْثَرَ (+ عَلٰی) سمجھا دینا -

● وکذلك اعثرنا علیهم --- [س ۱۸ : ۲۱

عَثَا

عَثَا (+ فِی) برائی میں حد سے گزر جانا -

● ولا تَعثوا فی الارض مفسدین [س ۲ : ۶۰

عَجِبَ

عَجِبَ (+ مِنْ) تعجب کرنا -

● وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸ : ۴

عَجَبٌ حیرت انگیز - عجیب - [س ۷۲ : ۱

عُجَابٌ (مبالغه) = عَجَبٌ [س ۳۸ : ۵

عَجِیبٌ = عَجَبٌ [س ۵۰ : ۲

أَعْجَبَ (۱) تعجب میں ڈالنا - [س ۵ : ۱۰۰

(۲) خوش کرنا -

● ولو اعجبک حسنهن [س ۳۳ : ۵۲

عَجَزَ

عَجُوزٌ (۱) جوان بی بی - (قاموس)

(۲) بڑھیا بی بی -

● --- عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹

أَعْجَازٌ کھجور کے درخت کی جڑیں -

[س ۵۴ : ۲۰

مُعَاجِزٌ (اسم فاعل) وہ جو عاجز کرے ، جو باطل کرے - [س ۲۲ : ۵۱

أَعْجَزَ عاجز کرنا - کمزور کرنا - رد کرنا - ضائع کرنا - کمزور سمجھنا - کمزور پانا -

● --- انهم لا یعجزون [س ۸ : ۶۱

مُعْجِزٌ (اسم فاعل) عاجز کرنے والا - رد کرنے والا - [س ۴۶ : ۳۲

مُعْجِزِیْ (س ۹ : ۲ و ۳) = مُعْجِزِیْنَ (جمع - واحد مُعْجِزٌ)

عَجِفَ

عِجَافٌ (جمع - واحد عَجْفَاءُ مؤنث - مذکر أَعْجَفُ) دُبلی (گائیں) [س ۱۲ : ۴۳

عَجِلَ

عَجِلَ (۱) جلدی کرنا - تیز کرنا - (+ إِلٰی)

(۲) جلدبازی کرنا - (+ عَلٰی)

(۳) جلدی مچانا - (+ ب) [س ۷۵ : ۱۶

--- أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ (س ۷ : ۱۵۰)

کیا تم نے اپنے پروردگار کے عذاب کے لئے جلدی مچادی؟

= --- ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی (س ۲۰ : ۸۶)

عَجَلٌ (۱) جلد بازی - [س ۲۱ : ۳۷

(۲) = طِینٌ (لغت حمیر - قاموس) کیچڑ -

عِجْلٌ گائے کا بچہ - [س ۲۰ : ۸۸

عَاجِلٌ (اسم فاعل) جلد ملنے والا - جلد حاصل ہونے والا - موجودہ - تیار - جلد گزر جانے والا -

● بل تحبون العاجلة [س ۷۵ : ۲۰

اَلْعَاجِلَةُ موجودہ وقت، گھڑی، زندگی۔ (تاج)

عَجُوْلٌ جلد باز۔

● وکان الانسان عجولا [س ۱۷ : ۱۱

عَجَّلَ (+ ل) جلدی کرنا۔ [س ۱۸ : ۵۸

اَعْجَلَ (+ عَنْ) کسی بارے میں جلدی کرنا۔ [س ۲۰ : ۸۳

تَعَجَّلَ جلدی کرنا۔

● فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیه [س ۲ : ۱۹۹

اِسْتَعْجَلَ (+ ل) جلدی چاہنا۔ جلدی مچانا۔

● ولا تستعجل لهم [س ۴۶ : ۳۵

اِسْتِعْجَالٌ (اسم فعل) جلدی چاہنا۔ جلدی مانگنا۔ جلدی مچانا۔

● ولو یعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخیر [س ۱۰ : ۱۲

عجم

اَعْجَمُ وہ شخص جو واضح طور پر بیان نہ کرسکے۔ غیر عرب۔ [س ۲۶ : ۱۹۸

اَعْجَمِیٌّ غیر عربی۔ [س ۴۱ : ۴۴

عد

عَدَّ گننا۔ گنتی کرنا۔

● وعدهم عدا [س ۱۹ : ۹۴

عَدٌّ (اسم فعل) گنتی۔ حساب۔ مقررہ تعداد۔

● --- انما نعد لهم عدا [س ۱۹ : ۸۴

عَدَدٌ گنتی۔ عدد۔ [س ۱۸ : ۱۱

عِدَّةٌ (۱) گنتی۔ تعداد۔

● ان عدة الشهور عند الله اثناعشر شهرا [س ۹ : ۳۶

(۲) وقت مقررہ۔ میعاد۔

● --- ولتکملوا العدة [س ۲ : ۱۸۵

● --- وما جعلنا عدتهم الا فتنة للذین کفروا [س ۷۴ : ۳۱

(۳) وہ مدت جس کے بعد بیبیاں نکاح کرسکتی ہیں۔

● --- فعدتهن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴

عُدَّةٌ سامان۔ متاع۔ [س ۹ : ۴۶

عَادٌّ (اسم فاعل) وہ جو حساب رکھے، گنے۔ [س ۲۳ : ۱۱۳

مَعْدُوْدٌ (اسم مفعول) گنے ہوئے۔ چند۔ [س ۲ : ۸۰

عَدَّدَ تیار کرنا۔ آئندہ کے لئے سامان مہیا کرنا۔ [س ۱۰۴ : ۲

اَعَدَّ تیار کرنا۔ مہیا کرنا۔ [س ۹ : ۱۰۰

اَعِدُّوْا (س ۸ : ۶۲)

= اَعْدِدُوْا تیار کرو۔ (جمع مذکر امر حاضر)

اِعْتَدَّ شمار کرنا۔ مدت پوری کرنا۔

● --- من عدة تعتدونها [س ۳۳ : ۴۹

عدس

عَدَسٌ (اسم جنس) مسور۔ [س ۲ : ۶۱

عدل

عَدَلَ (+ ب یا + بَیْنَ) (۱) انصاف کرنا۔

اعدلوا ۔ هو اقرب للتقوی [س ۵ : ۸

(۲) انصاف قائم کرنا ۔

● وامرت لاعدل بینکم [س ۴۲ : ۱۳

(۳) انحراف کرنا (حق سے)

● فلا تتبعوا الهوی ان تعدلوا [س ۴ : ۱۳۴

(۴) برابر ٹھہرانا ۔ (+ ب) ۔

● ثم الذین کفروا بربهم یعدلون [س ۶ : ۱

(۵) بدله دینا ۔

● ۔۔۔ وان تعدل کل عدل لا یؤخذ منها

[س ۶ : ۶۹

(۶) سنوارنا ۔ مناسبت کے ساتھ بنانا ۔

● ۔۔۔ الذی خلقك فسویك فعدلك

[س ۸۲ : ۷

عَدْلٌ (اسم فعل) (۱) برجا ۔ بجا ۔ اپنی جگه پر ٹھیک ۔ مناسب ۔ ٹھیک ٹھیک ۔

● ۔۔۔ فلیملل ولیه بالعدل [س ۲ : ۲۸۲

(۲) انصاف ۔

● ان الله یامر بالعدل [س ۱۶ : ۹۰

(۳) بدله ۔ برابر ۔ کفاره ۔ فدیه ۔

● فلا یؤخذ منها عدل [س ۲ : ۴۸

عَدْلُ ذٰلِكَ (س ۵ : ۹۶) اس کے بدلے ۔

عَدَنَ

عَدْنٌ (اسم فعل) مستقل راحت کا مقام ۔

● ۔۔۔ فی جنات عدن [س ۹ : ۷۳

عَدَا

عَدَا (۱) زیادتی کرنا ۔ حد سے بڑھ جانا ۔ (+ فِیْ)

● اذ یعدون بالسبت [س ۷ : ۱۶۲

(۲) پھیرنا (+ عَنْ)

● ولا تعد عیناك عنهم [س ۱۸ : ۲۸

عَدْوٌ (اسم فعل) عداوت ۔ عناد ۔

● فیسبوا الله عدوا بغیر علم [س ۶ : ۱۰۸

عَاد (= عَادِوٌ ۔ اسم فاعل) زیادتی کرنے والا ۔

● ۔۔۔ غیر باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳

عَادِیَاتٌ تیز دوڑنے والی گھوڑیاں ۔

[س ۱۰۰ : ۱

عَدَاوَةٌ دشمنی ۔

● ۔۔۔ فاغرینا بینهم العداوة [س ۵ : ۱۴

عُدْوَةٌ وادی کا کناره ۔ [س ۸ : ۴۲

عُدْوَانٌ (۱) زیادتی ۔ عداوت ۔

عُدْوَانًا (س ۴ : ۲۹) عداوت سے ۔

(۲) زیادتی کرنے کی سزا ۔

● فلا عدوان الا علی الظالمین

[س ۲ : ۱۹۳

عَدُوٌّ (جمع أَعْدَآءٌ) (۱) دشمن ۔

[س ۳۵ : ۶

(۲) به معنی جمع ۔

● وهم لکم عدو [س ۱۸ : ۵۰

عَادَی دشمنی رکھنا ۔

● الذین عادیتم منهم [س ۶۰ : ۷

تَعَدَّی زیادتی کرنا ۔ تجاوز کرنا ۔

● و من یتعد حدود الله ۔۔۔ [س ۲ : ۲۲۹

اِعْتَدَی سرکش هونا ۔ زیادتی کرنا ۔

[س ۲ : ۱۷۸

مُعْتَدٍ (اسم فاعل) سرکش ۔ زیادتی کرنے والا ۔ [س ۲ : ۱۹۰

عَذَبَ

عَذْبٌ (اسم فعل) تازہ - میٹھا -
[س ۲۵ : ۵۳

عَذَابٌ تازگی اور مٹھاس کا دور ہونا - سزا - تکلیف -
[س ۵۲ : ۷

عَذَّبَ (۱) سزا دینا -
● لاعذبنه عذابا شدیدا [س ۲۷ : ۲۱
(۲) تکلیف دینا -
● --- ولا تعذبهم [س ۲۰ : ۴۹

مُعَذِّبٌ (اسم فاعل) عذاب کرنے والا -
[س ۷ : ۱۶۳

مُعَذَّبٌ (اسم مفعول) جس پر عذاب کیا گیا -
[س ۲۶ : ۲۱۳

عَذَرَ

عُذْرٌ (اسم فعل) عذر- [س ۷۷ : ۶

مَعْذِرَةٌ معذرت - [س ۳۰ : ۵۷

مَعَاذِيرُ (جمع - واحد مِعْذَارٌ) معذرتیں -
[س ۷۵ : ۱۵

مُعَذِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو جھوٹا عذر پیش کرے -
[س ۹ : ۹۰

اِعْتَذَرَ (+ اِلیٰ) اپنے لئے عذر پیش کرنا -
● لا تعتذروا قد کفرتم [س ۹ : ۶۶

عَرَّ

مَعَرَّةٌ نقصان - [س ۴۸ : ۲۵

مُعْتَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو حاجت لیکر آئے خواہ طلب کرے یا نہ کرے - [س ۲۲ : ۳۶

عَرَبَ

عُرُبٌ جمع - واحد (۱) عَرُوبٌ - پیاری پیاری بیبیاں - (صحاح - قاموس - تاج)

(۲) عَرِيبٌ عمدہ جسم والی ، پیار کرنے والی بیبیاں جن کی ادائیں اور طریقے پیارے پیارے ہوں ، جو صحیح و سالم و مست ہوں - (نہایہ)

● فجعلناهن ابکارا عربا اترابا [س ۵۶ : ۳۶

عَرَبِيٌّ عربی زبان - [س ۱۶ : ۱۰۳
(۲) قوم عرب -
(۳) واضح -
● وکذلك انزلناه حکما عربیا [س ۱۳ : ۳۷

اَعْرَابٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) بدوی عرب - بادیہ نشین عرب - [س ۹ : ۹۸

عَرَجَ

عَرَجَ رفتہ رفتہ اُوپر چڑھنا - بہ تدریج ترقی کرنا -

● --- تعرج الملائکة والروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴

اَعْرَجُ لنگڑا - [س ۴۸ : ۶۱

مَعَارِجُ (جمع - واحد مَعْرَجٌ) سیڑھیاں -
[س ۷ : ۳۳

ذُوالْمَعَارِجِ (س ۷۰ : ۲) وہ ذات جو یکایک کچھ نہیں کرتی بلکہ رفتہ رفتہ بہ تدریج کرتی رہتی ہے -

عَرَجَنَ

عُرْجُونٌ کھجور کی شاخ جو خشک ہوکر

ٹیڑھی ہوگئی ہو ۔ [س ۳٦ : ۳۹

عَرَشَ

عَرَشَ بنانا ۔ مکان تعمیر کرنا ۔

عَرْشٌ (اسم فعل) (۱) تخت ۔ [س ۲۷ : ۲۸
(۲) سلطنت ۔ قدرت ۔

● ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ ثمانیة
[س ٦۹ : ۱۷

عُرُوْشٌ (جمع) نیو ۔ ٹیک ۔ سہارے ۔
وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا (س ۲ : ۲۵۹)
اور وہ شہر گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر ۔
(مولینا محمود حسن رح)
وہ بستی اُجڑی پڑی تھی کہ اپنی چھتوں پر
ڈھئی پڑی تھی ۔ (حافظ نذیر احمد)

مَعْرُوْشٌ (اسم مفعول) ٹٹی پر چڑھایا ہوا ،
جیسے انگور وغیرہ جس کو ٹٹی وغیرہ سے
سہارے کی ضرورت ہوتی ہے ۔
● --- جنات معروشات و غیر معروشات
[س ٦ : ۱۴۲

عَرَضَ

عَرَضَ (+ لِ یا + عَلٰی) پیش کرنا ۔
● اناعرضنا الامانة علی السمٰوٰت ---
[س ۳۳ : ۷۲

عَرْضٌ (اسم فعل) (۱) چوڑائی ۔
(۲) وسعت (نہ بلحاظ مساحت بلکہ بلحاظ
مسرت) ۔
● --- وجنة عرضها السمٰوٰت والارض
[س ۳ : ۱۳۳

= بَدَل وعِوَض (راغب) یعنی قیمت ۔

= وجنة عرضها کعرض السماء والارض
(س ۵۷ : ۲۱)

جنت جس سے محض آسائش اور مسرت مراد
ہے ساری دنیا جہاں پر پھیلی ہے بشرطیکہ
انسان بچ بچ کر چلے اور خدا کی پناہ حاصل
کرنے کے لئے سعی کرتا رہے ورنہ جہاں
آسائش اور مسرت نہیں وہیں جہنم ہے ۔
حدیث میں ہے جب آنجناب نے ہرقل روم کو
اسلام کی دعوت دی اور انہیں الفاظ میں جنت
کا ذکر کیا تو اس نے تعجب سے پوچھا کہ پھر
جہنم کہاں ہے؟ آنجناب نے فرمایا: سبحان اللہ
این اللیل اذا جاء النہار (سبحان اللہ ، کہاں
ہوتی ہے رات جب دن آجاتا ہے) ؟

عَرْضًا وسیع طور پر ۔
● وعرضنا جهنم --- عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰

عَرَضٌ (۱) فوری نفع کی چیز ۔ متاع ۔ سامان ۔
● --- یاخذون عرض هذا الادنی
[س ۷ : ۱٦۹
(۲) مال غنیمت ۔ (قاموس)
● --- لوکان عرضا قریبا [س ۹ : ۴۲
(۳) = مَطْلَبٌ وہ چیز جس کی طلب ہو ۔
(تاج)
(۴) = طَمَعٌ (قاموس)

عُرْضَةٌ آڑ ۔ روک ۔ ڈھال ۔
● ولا تجعلوا اللہ عرضة لایمانکم [س ۲ : ۲۲۴

عَرِیْضٌ لمبا چوڑا ۔ بہت ۔ زیادہ ۔
[س ۴۱ : ۵۱

عَارِضٌ گزرتا ہوا بادل ۔
● --- قالوا هذا عارض ممطرنا [س ۴٦ : ۲۴

عَرَّضَ (+ بِ) نکاح کا پیغام دینا ۔

● ۔۔۔ فیما عرضتم به من خطبة النساء

[س ۲ : ۲۳۵

أَعْرَضَ (+ عَنْ) (۱) اعراض کرنا ۔ منه پھیر لینا ۔ پھرجانا ۔

● ۔۔۔ و اذا انعمنا علی الانسان اعرض

[س ۱۷ : ۸۳

(۲) درگزر کرنا [س ۶۶ : ۳

۔۔۔ یَآ اِبْرَاهِیمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۱ : ۷۶) اے ابراهیم ، اس بات کو چھوڑ (اس پر اصرار نہ کر) ۔

۔۔۔ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۲ : ۲۹) اے یوسف ، تو اس سے درگزر کر ۔

إِعْرَاضٌ (اسم فعل) منه پھیر لینا ۔ بے توجہی کرنا ۔

● ۔۔۔ و ان کان کبر علیک اعراضهم

[س ٦ : ۳۵

مُعْرِضٌ (اسم فاعل) إعراض کرنے والا ۔

[س ۲ : ۸۳

عَرَفَ

عَرَفَ (+ ب یا + فِی) جاننا ۔ پہچاننا ۔ (ضد أَنْکَرَ)

● ۔۔۔ فلما جاءهم ما عرفوا [س ۲ : ۸۹

عُرْفٌ = مَعْرُوفٌ جانا ہوا ۔ مانا ہوا ۔ پسندیدہ ۔ عمدہ ۔ دستور ۔

بِالْعُرْفِ (س ۷ : ۱۹۸) = بِالْمَعْرُوفِ (س ۳۱ : ۱۷)

عُرْفًا دستور کے مطابق [س ۷۷ : ۱

أَعْرَافٌ (جمع ۔ واحد عُرْفٌ) اُونچی جگہیں ۔ اعلیٰ مقامات ۔

عَلَی الْأَعْرَافِ (س ۷ : ۴۴) معرفت کے مرتبہ پر ۔

ای وعلی معرفة اهل الجنة و اهل النار رجال یعرفون کل واحد من اهل الجنة واهل النار بسیاهم ۔ (رازی)

عَرَفَاتٌ مکہ کے قریب میدان جہاں حج کے دن تمام حج کرنے والے جمع ہوتے ہیں ۔

[س ۲ : ۱۹۸

مَعْرُوفٌ (اسم مفعول) جانا ہوا ۔ مانا ہوا ۔ پسندیدہ ۔ معزز ۔ اچھا ۔ مناسب ۔ مہربانی ۔ (ضد مُنْکَرٌ)

● و قولوا لهم قولا معروفا [س ۴ : ۸

عَرَّفَ (+ ل) بتانا ۔ مطلع کرنا ۔

● ۔۔۔ عرف بعضه و اعرض عن بعض

[س ٦٦ : ۳

(۲) خوشگوار اور خوبصورت بنانا ۔

● ۔۔۔ و یدخلهم الجنة عرفها لهم

[س ۴۷ : ٦

= طیبها و زینها ۔ (راغب)

تَعَارَفَ (+ بَیْنَ) ایک دوسرے کو جاننا ۔

[س ۱۰ : ۴۵

إِعْتَرَفَ (+ ب) (۱) اعتراف کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ مان لینا ۔

● ۔۔۔ فاعترفوا بذنبهم [س ٦۷ : ۱۱

(۲) = عَرَفَ

عرم

عَرِمٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) (۱) بند - وہ روك جو وادیوں میں پانی روکنے کے لئے بناتے ہیں -
(۲) زبردست سیلاب - سخت بارش - (لسان)
[س ۳۴ : ۱۶

عرا

عُروَةٌ دستہ - جائے گرفت - [س ۲ : ۲۵۶
اِعتَرَی (+ ب) آپڑنا - مصیبت ڈالنا -
● ان نقول الا اعتریك بعض آلھتنا بسوء
[س ۱۱ : ۵۴

عری

عَرِیَ ننگا ہونا -
● ان لك الا تجوع فیھا ولا تعری
[س ۲۰ : ۱۱۸
عَرَآءٌ (۱) کھلا میدان -
(۲) دریا کا کنارہ -
● --- فنبذناہ بالعراء --- [س ۳۷ : ۱۴۵
= بالساحل - (ابن عباس)

عزّ

عَزَّ (+ فی) غالب آنا -
● --- وعزنی فی الخطاب [س ۳۸ : ۲۳
عِزٌّ (اسم فعل) قوت - فخر - [س ۱۹ : ۸۴
عِزَّةٌ (۱) قوت - فخر - اقبال - [س ۳۵ : ۱۰
(۲) غرور - جھوٹا فخر - [س ۲ : ۲۰۶

عَزِیزٌ (جمع أَعِزَّةٌ) (۱) قوی - افضل -
[س ۵ : ۵۴
(۲) قوم کا رئیس - [س ۱۲ : ۳۰
(۳) گران - شاق - تکلیف دہ - (+ عَلیٰ)
● عزیز علیه ما عنتم [س ۹ : ۱۲۸
أَعَزُّ (افعل التفضیل) نہایت قوی - افضل - زیادہ لایق - (مؤنث عُزّیٰ) [س ۱۸ : ۳۵
اَلعُزّیٰ جاھلیت میں قبیلہ غطفان کا بت جو نخلہ میں تھا - [س ۵۳ : ۱۹
عَزَّزَ (+ ب) زیادہ طاقت پہنچانا - قوت پہنچانا [س ۳۶ : ۱۴
أَعَزَّ عزت دینا - قوت دینا -
● --- وتعز من تشاء [س ۳ : ۲۶

عزب

عَزَبَ (+ عَنْ) دور ہونا - غائب ہونا -
● وما یعزب عن ربك من مثقال ذرة
[س ۱۰ : ۶۱

عزر

عُزَیرٌ حضرت عزیرؑ - [س ۹ : ۳۰
عَزَّرَ مدد دینا - تعظیم کرنا [س ۷ : ۱۵۷

عزل

عَزَلَ الگ کردینا - علیحدہ کرنا -
مَعزِلٌ علیحدہ جگہ - [س ۱۱ : ۴۲
مَعزُولٌ (اسم مفعول) علیحدہ کیا ہوا - دور کیا ہوا - [س ۲۶ : ۲۱۲

اِعْتَزَلَ اپنے تئیں علیحدہ کرنا ۔

● ۔۔۔ فاعتزلوا النساء فی المحیض
[س۲: ۲۲۲

عزم

عَزَمَ (۱) قصد کرنا ۔ نیت کرنا ۔ ٹھان لینا ۔
(۲) معاملہ کا کسی بات پر آکر ٹھہرجانا ، پختہ ہوجانا ۔
(۳) معاملہ اہم ہوجانا ، سنگین ہوجانا ، مخدوش ہوجانا ۔(زجاج ۔ تاج)
● ۔۔۔ فاذا عزم الامر [س۴۷: ۲۱
(۴) کسی کام کو کرڈالنا ۔
● ۔۔۔ فان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم
[س۲: ۲۲۷
= حققوا الطلاق ۔(لغت ھذیل ۔ ابن عباس)

عَزْمٌ (اسم فعل) (۱) عزم ۔ پختہ ارادہ ۔
(۲) صبر ۔ استقلال ۔ (لغت ھذیل ۔ تاج ۔ قاموس)
● ۔۔۔ ولم نجدلہ عزما [س۲۰: ۱۱۵

اُولُوا الْعَزْمِ (س۴۶: ۳۵) استقلال والے ۔

عَزْمِ الْاُمُوْرِ (س۴۲: ۴۱)
(۱) ہمت کے کام ۔ (شاہ رفیع الدین رح و شاہ عبد القادر رح)
(۲) تاکیدی احکام ۔(مولینا اشرف علی)
(۳) معاملات کے بارے میں خدا کا مقدر کیا ہوا حکم ۔
(۴) = معزومات الامور ۔ ایسے امور جن پر عزم کرلینا چاہئے ۔(مولینا محمد علی)

عزا

عِزِیْنَ (جمع ۔ واحد عِزَۃٌ) گروہ گروہ ۔ فرقہ فرقہ
[س۷۰: ۳۷

عسر

عُسْرٌ (اسم فعل) سختی ۔ تکلیف ۔
● ان مع العسر یسرا [س۹۴: ۵
عَسِرٌ مشکل ۔ تکلیف دہ ۔ [س۵۴: ۸
عُسْرَۃٌ سختی ۔ مصیبت ۔ [س۹: ۱۱۷
ذُوْعُسْرَۃٍ (س۲: ۲۸۰) وہ جو تنگی میں ہے ۔ تنگ دست ۔
عَسِیْرٌ مشکل ۔ مہلک ۔ رنجدہ ۔ [س۲۵: ۲۶
عُسْرٰی اِفلاس ۔ [س۹۲: ۱۰
تَعَاسَرَ مشکل میں پڑنا ۔
● فان تعاسرتم فسترضع لہ اخری
[س۶۵: ۶
اِنْ تَعَاسَرْتُمْ (س۶۵: ۶) اگر تم کو دقت کا سامنا ہو ۔

عسعس

عَسْعَسَ رات کا اندھیرا ہلکا ہونا ۔ رات کا جانا ۔
● واللیل اذا عسعس و الصبح اذا تنفس ۔۔۔
[س۸۱: ۱۷

عسق

عٓسٓقٓ محض حروف تہجی ۔ [س۴۲: ۲
[الٓر]

عَسَلَ

عَسَلٌ (مذکر و مؤنث) شہد - [س ۴۷ : ۱۵

عَسَی

عَسَی (فعل جامد) غالب ہے - بہت ممکن ہے -
هَلْ عَسَیْتُمْ --- (س ۲ : ۲۴۷) کہیں ایسا تو نہ ہو کہ تم ---

عَشَرَ

عَشْرٌ (اسم فعل - مؤنث) - دس -
--- فَلَهُ عَشْرُ (س ۶ : ۱۶۱)
= عشر حسنات -
--- أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا (س ۲ : ۲۳۴)
= عَشْرَ اللَّيَالِي

عَشَرَ (اسم فعل - مؤنث) -
تِسْعَةَ عَشَرَ نو اور دس - اُنیس -
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (س ۷۴ : ۳۰) سقر کی ایک تکلیف لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ، لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ (آیات ۲۸ و ۲۹) بیان کرنے کے بعد فرمایا ان کے اُوپر (علاوہ) انیسوں اور عذاب ہیں (یعنی حق کے منکروں کے لئے بیسوں عذاب ہیں) -

عَشْرَةٌ (اسم فعل - مذکر)
عَشَرَةٌ (اسم فعل - مذکر)
عِشْرُونَ بیس -
عِشَارٌ (جمع - واحد عُشَرَآءُ) دس ماہ کی گابھن اُونٹنیاں - [س ۸۱ : ۴
عَشِيرٌ ساتھی - دوست - [س ۲۲ : ۱۳
عَشِيرَةٌ باپ کی طرف کے رشتہ دار - [س ۲۶ : ۲۱۴
مَعْشَرٌ جماعت - [س ۵۵ : ۳۳
مِعْشَارٌ دسواں حصہ - [س ۳۴ : ۴۵
عَاشَرَ ساتھ رہنا - صحبت رکھنا - میل جول رکھنا -
● --- وعاشروهن بالمعروف [س ۴ : ۱۹

عَشَا

عَشَا (+ عَنْ) اعراض کرنا -
● --- ومن يعش عن ذكر الرحمان [س ۴۳ : ۳۶
عِشَآءٌ شام کا وقت - [س ۱۲ : ۱۶
عَشِيٌّ زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت - [س ۳ : ۴۰
عَشِيَّةٌ شام کا وقت - [س ۷۹ : ۴۶

عَصَبَ

عُصْبَةٌ (جمع) دس سے چالیس آدمیوں کی جماعت - [س ۱۲ : ۸
عَصِيبٌ دردناک - سخت - بھاری - [س ۱۱ : ۷۷

عَصَرَ

عَصَرَ انگور نچوڑ کر شراب نکالنا -

● ۔۔۔ انی ارانی اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳۶

عَصْرٌ (اِسم فعل) زمانہ (اس کے مرور اور گزرنے کے لحاظ سے) ۔ [س ۱۰۳ : ۱

اِعْصَارٌ (اسم فعل) وہ ہوا جو زمین سے اٹھتی ہے اور غبار اُٹھاتی ہوئی ستون کی طرح آسمان کی طرف بلند ہوجاتی ہے ۔ بگولا ۔
[س ۲ : ۲٦٦

مُعْصِرَاتٌ (اِسم فاعل ۔ جمع موٴنث) پانی برسانے والے بادل ۔ [س ۷۸ : ۱۴

عَصَفَ

عَصْفٌ (اِسم فعل) اناج کے پودے کی سوکھی پتیاں اور ڈنٹھل جن کے دانے مویشی چر گئے ہوں ۔ [س ۵۵ : ۱۲

۔۔۔ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ (س ۱۰۵ : ۵) جیسی ٹڑ کھائی کھیتی ۔

= والاحتمال الثانی علی ہذا الوجہ ان یکون التشبیہ واقعا بورق الزرع اذا وقع فیہ الاکال وھوان یاکلہ الدود ۔ (تفسیر کبیر)

= ای کزرع قد اکل حبہ و بقی تبنہ ۔ (قاموس)

یہ بیان ٹھیک اِنسانی جسم کا ہے جس میں چیچک کے دانے نکل چکے ہوں ۔

عَصْفًا زوروں کے جھونکوں سے [س ۷۷ : ۲

عَاصِفٌ (اسم فاعل) تند ہوا ۔ آندھی ۔
[س ۱۰ : ۲۲

عَاصِفَةٌ تیز و تند ہوا ۔ [س ۲۱ : ۸۱

عَصَمَ

عَصَمَ (+ مِنْ) بچانا ۔

● واللہ یعصمک من الناس [س ۵ : ٦۷

عِصَمٌ (جمع ۔ واحد عِصْمَةٌ) ناموس ۔ عصمت

۔۔۔ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ (س ٦۰ : ۱۰) اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کے ۔ (مولینا محمود حسن رح)
نہ کرو قبضہ کافر بیبیوں کی عصمت پر ۔

عَاصِمٌ (اِسم فاعل) بچانے والا ۔
[س ۱۰ : ۲۷

اِعْتَصَمَ (+ ب) پکڑ لینا ۔ مضبوطی سے چمٹ جانا ۔

● ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الی صراط مستقیم
[س ۳ : ۱۰۱

اِسْتَعْصَمَ اپنے تئیں بچانا ۔ [س ۱۲ : ۳۲

عَصَا

عَصَا = عَصْوٌ = عَصْوٌ = عَصْوًا (موٴنث) ۔
(۱) لاٹھی ۔ [س ۲۰ : ۱۹
(۲) جماعت ۔

۔۔۔ اَضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (س ۲ : ٦۰) اپنی جماعت کو لیکر چٹان (پہاڑی) پر چلے جاؤ ۔

عِصِیٌّ (جمع ۔ واحد عَصًا)

عَصَی

عَصَی سرکشی کرنا ۔ نافرمانی کرنا ۔
[س ۲۰ : ۱۲۱

عَصِیٌّ سرکش ۔ نافرمان ۔ [س ۱۹ : ۱۴

عِصْیَانٌ سرکشی ۔ نافرمانی ۔ [س ۴۹ : ۷

مَعْصِیَۃٌ نافرمانی۔ [س ۵۸ : ۹

عَضَّ

عَضَّ (+ عَلٰی) دانت سے کاٹنا۔
[س ۳ : ۱۱۵

عَضَدَ

عَضُدٌ بازو۔ مددگار۔ [س ۱۸ : ۵۱

عَضَلَ

عَضَلَ (+ اَنْ) جبراً روکنا۔
● فلا تعضلوھن ان ینکحن ازواجھن
[س ۲ : ۲۳۲

عَضَا

عِضُوْنَ (جمع۔ واحد عِضَۃٌ = عِضْوَۃٌ)
(۱) ٹکڑے۔ حصے۔ (قاموس)
(۲) جھوٹی باتیں۔ (صحاح۔ تاج۔ قاموس۔ راغب)۔
(۳) سحر۔ جادو۔ (صحاح۔ تاج۔ قاموس۔ راغب)۔ گنڈے۔ فال۔ (صحاح۔ تاج)
● ۔۔۔ الذین جعلوا القرآن عضین
[س ۱۵ : ۹۱

عَطَفَ

عِطْفٌ ایک جانب۔
ثَانِیَ عِطْفِہٖ (س ۲۲ : ۹) اپنے پہلو اکڑاتا ہوا۔ اعراض اور تکبر کرتا ہوا۔

عَطِلَ

عَطَّلَ بے پروائی سے چھوڑ دینا۔
● ۔۔۔ واذا العشار عطلت [س ۸۱ : ۴
مُعَطَّلٌ (اسم مفعول) بے پروائی سے چھوڑا ہوا۔
● ۔۔۔ وبئر معطلۃ ۔۔۔ [س ۲۲ : ۴۵

عَطَا

عَطَآءٌ دین۔ تحفہ۔ عطا۔ [س ۱۷ : ۲۰
اَعْطٰی (۱) دینا۔ عطا کرنا۔
● ۔۔۔ حتی یعطوا الجزیۃ [س ۹ : ۲۹
(۲) بات ماننا۔ اطاعت پذیر ہونا۔ تربیت پذیر ہونا۔
● فاما من اعطی واتقی ۔۔۔ [س ۹۲ : ۵
تَعَاطٰی بے سوچے سمجھے کسی کام کو ہاتھ میں لینا۔ جرأت کرنا۔ (تاج) [س ۵۴ : ۲۹

عَظُمَ

عَظْمٌ (اسم فعل۔ جمع عِظَامٌ) ھڈی۔
[س ۱۹ : ۴
عَظِیْمٌ بڑا۔ بھاری۔ [س ۲ : ۷
اَعْظَمُ (اَفعل التفضیل) نہایت بڑا۔ عمدہ۔ اعلیٰ۔ [س ۹ : ۲۱
عَظَّمَ بڑا بنانا۔ تعظیم کرنا۔ [
● ۔۔۔ ومن یعظم شعائر اللہ [س ۲۲ : ۳۲
اَعْظَمَ (+ ل) بڑھانا۔
● ویعظم لہ اجرا [س ۶۵ : ۵

عَفَّ

عَفَّ ایسی چیزوں سے رکنا جو اچھی یا مناسب نہیں۔

تَعَفُّف (اسم فعل) بیجا یا بُرے کام کرنے سے شرم و حیا کرنا ۔ [س ۲ : ۲۷۳

اِسْتَعَفَّ = عَفَّ

● وان یستعففن خیرلهن [س ۲۴ : ۶۰

عَفَرَ

عِفْرِیْتٌ قوی ہیکل آدمی ۔ [س ۲۷ : ۳۹

عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ (س ۲۷ : ۳۹) جنگلیوں یا پہاڑیوں میں سے ایک مضبوط آدمی ۔

عَفَا

عَفَا (۱) (+ عَنْ یا + لِ) بخش دینا۔ معاف کرنا ۔

● فتاب علیکم و عفا عنکم [س ۲ : ۱۸۷

(۲) بڑھنا ۔

● --- ثم بدلنا مکان السیئة الحسنة حتی عفوا وقالوا --- [س ۷ : ۹۳

= کثروا ۔ (ابن عباس)

(۳) درگزر کرنا (+ عَنْ)

● ویعفوا عن کثیر [س ۵ : ۱۸

(۴) مطالبہ سے درگزر کرنا ۔

● --- وان تعفوا اقرب للتقوی [س ۲ : ۲۳۸

--- فَمَنْ عُفِیَ لَهُ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ --- (س ۲ : ۱۷۸) ۔ مگر جس شخص کو اس کے بھائی (وارث قاتل) کی طرف سے کچھ مطالبہ سے درگزر کیا گیا ہو تو دستور کے مطابق پورا کیا جائے اور عمدگی کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے ---

یہ حکم ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت معاہدوں کا قائم رکھنا ہے ۔ یہ جملہ بھی اسی پہلے جملہ کے تابع ہے جو جاہلیت کے خونوں سے علاقہ رکھتا ہے ۔ اس جملہ کا یہ مطلب ہے کہ ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت اگر کسی نے کچھ معاف کردیا ہو یا اس کے عوض میں کچھ دینے کا اقرار کیا ہو تو وہ اسی اقرار کے موافق ادا کر دیا جائے ۔ قتل ایک ایسی چیز نہیں ہے کہ مسلمان ہونے کے بعد بھی اس کے مواخذہ سے کوئی شخص بری ہوسکے مگر زمانہ جاہلیت میں جو بے انتہا خون ہوتے تھے اور بدلہ لینے کے لئے قتل و قتال قائم تھے ، اسی لئے ابتدائے اسلام میں ان تمام جھگڑوں کے مٹانے کے لئے وہ معاہدے جو زمانہ جاہلیت میں قصاص سے بری ہونے کی بابت قرار پائے تھے اسی طرح جائز رکھے گئے ۔ اس خاص آیت کے استدلال سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اسلام میں بھی قتل عمد کا معاف کردینا یا دیت کا لینا جائز کردیا گیا ہے ۔ قتل خطا قتل عمد سے کچھ مناسبت نہیں رکھتا اور اس میں دیت کا قرار پانا یا اور کسی معاوضہ کا ٹھہرانا انصاف کے برخلاف نہیں ہے ۔ (سید احمد رح)

عَفْوٌ (اسم فعل) (۱) فاضل ۔ ضرورت سے زاید ۔

● ویسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل العفو ۔ [س ۲ : ۲۱۷

= الفضل ۔ (ابن عباس)

(۲) معاف کرنا ۔ درگزر کرنا ۔

● خذ العفو و امر بالعرف [س ۷ : ۱۹۸

عَافِیْنَ (جمع - واحد عَاف = عَافٍ اسم فاعل)
درگزر کرنے والے - [س ۳ : ۱۳۴
عَفُوٌّ بہت درگزر کرنے والا - [س ۲۰ : ۶۰

عَقَبَ

عُقْبٌ اچھا انجام - کامیابی -
● --- خیر عقبا [س ۱۸ : ۴۴
عَقِبٌ (مذکر و مؤنث) (۱) ایڑی -
(۲) بیٹے - پوتے - اولاد [س ۴۳ : ۲۸
أَعْقَابٌ (جمع - واحد عَقِبٌ) ایڑیاں -
عَلٰی أَعْقَابِكُمْ (س ۳ : ۱۴۴) پچھلے پاؤں -
عِقَابٌ انجام بطور سزا - سزا - [س ۲ : ۱۹۶
عِقَاب (س ۱۳ : ۳۲) = عِقَابِیْ
عَقَبَةٌ اونچی گھاٹی - چڑھائی - وہ راہ جس میں محنت اور ایثار کی ضرورت ہے - [س ۹۰ : ۱۱
عُقْبٰی انجام - کامیابی - بدلہ - انجام کار -
[س ۱۳ : ۳۵
عُقْبَی الدَّار (س ۱۳ : ۲۲) اس جہان میں نیک انجام - (مولینا اشرف علی) - دنیا کا انجام - (حافظ نذیر احمد)
عَاقِبَةٌ انجام - نتیجہ - [س ۲۸ : ۸۳
عَاقِبَةُ الدَّار (س ۶ : ۱۳۵) = عُقْبَی الدَّار
اس عالم کا انجام کار - (مولینا اشرف علی)
عَقَّبَ الٹے پاؤں واپس ہونا -
● ولی مدبرا ولم یعقب [س ۲۷ : ۱۰
مُعَقِّبٌ (اسم فاعل) رد کرنے والا - ٹالنے والا -
[س ۱۳ : ۴۱

مُعَقِّبَاتٌ (جمع الجمع مُعَقِّبَةٌ کی - مُعَقِّبَةٌ جمع مُعَقِّبٌ کی - یا مُعَقِّبَةٌ میں تاّ ہے مبالغہ کے لئے -) پیچھے لگے رہنے والے - وہ جو پیچھا کبھی نہیں چھوڑتے -
● لہ معقبات من بین یدیه و من خلفه ---
[س ۱۳ : ۱۱
= ویرسل علیکم حفظة --- (س ۶ : ۶۱)
[تحت حَفِظَ
عَاقَبَ (۱) بُرائی کی سزا دینا - (+ ب)
وان عاقبتم فعاقبوا --- [س ۱۶ : ۱۲۶
(۲) بعد کو باری آنا ، نوبت آنا -
● وان فاتکم شیءٌ من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم --- [س ۶۰ : ۱۱
عُوْقِبَ (ماضی مجهول - س ۱۶ : ۱۲۶)
تکلیف یا ایذا دیا گیا -
أَعْقَبَ (+ فِیْ) پیچھے لانا بطور سزا -
[س ۹ : ۷۷

عَقَدَ

عَقَدَ عہد کرنا - پیمان کرنا - ذمہ لینا -
● --- والذین عقدت ایمانکم فاتوهم نصیبهم
[س ۴ : ۳۳
عَقْدٌ (جمع عُقُوْدٌ) معاہدہ - اقرار -
● --- اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱
عُقْدَةٌ (جمع عُقَدٌ) (۱) گانٹھ - گرہ - ذمہ - بار -
[س ۲ : ۲۳۸
(۲) معاہدہ -
● ولا تعزموا عقدة النکاح ---
[س ۲ : ۲۳۵

(۳) پختہ ارادہ - عزم -
(۴) سمجھ - فہم - عقل - (تاج)
--- وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ
(س ۱۱۳ : ۴)
اور بُرائی سے اُن چیزوں کی جو عقل اور سمجھ کی باتوں کو جیسے پھونک سے اُڑا دیتی ہیں، جو عقل اور سمجھ کو زائل کردیتی ہیں -
عُقْدَةُ اللِّسَان زبان کی رکاوٹ - لکنت -
● --- واحلل عقدة من لسانی
[س ۲۰ : ۲۷]

عَقَرَ

عَقَرَ پچھلی ٹانگ کے گھٹنے کے پیچھے کی موٹی نس کو کاٹ دینا - کاٹ ڈالنا -
[س ۵۴ : ۲۹]
عَاقِرٌ بانجھ (بی بی) [س ۳ : ۳۹]

عَقَلَ

عَقَلَ سمجھنا -
● افلا تعقلون [س ۲ : ۴۴]

عَقَمَ

عَقِيْمٌ (۱) بانجھ (مرد یا بی بی) - وہ جس کے اولاد نہ ہو -
● وقالت عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹]
(۲) تکلیف دہ - مہلک - [س ۵۱ : ۴۱]

عَكَفَ

عَكَفَ (۱) روکنا (+ عَنْ)
(۲) اپنے تئیں کسی کے حوالہ کردینا، وقف کردینا - (+ عَلٰی)
● --- یعکفون علی اصنام لھم
[س ۷ : ۱۳۸]
عَاكِفٌ (اسم فاعل) کسی جگہ میں رہنے والا - باشندہ -
● و المسجد الحرام الذی جعلناہ للناس سواء العاکف فیہ والباد [س ۲۲ : ۲۵]
(۲) کسی کام میں لگا رہنے والا -
[س ۲۰ : ۹۷]
مَعْكُوْفٌ (اسم مفعول) روکا ہوا -
● --- والھدی معکوفا ان یبلغ محلہ
[س ۴۸ : ۲۵]

عَلَقَ

عَلَقٌ (۱) پانی کا ایک نہایت چھوٹا کیڑا جس کی خاصیت جونک کی طرح چمٹ کر خون چوسنا ہے - (صحاح - تاج - قاموس)
(۲) = عَلَاقَةٌ (قاموس) تعلق - محبت - (صحاح - تاج - قاموس)
● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲]
(۳) = عَلَقٌ حاملہ بی بی -
عَلَقَةٌ لوتھڑا - انسان کی خلقت میں یہ تیسرا درجہ ہے جس کے بعد وہ مضغۂ گوشت بنتا ہے -
● ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة
[س ۲۳ : ۱۴]
مُعَلَّقَةٌ (اسم مفعول) بی بی جو بیچ ادھر میں ہو - نہ تو آزاد ہی ہے کہ نکاح کرسکے اور نہ کسی کی بیوی ہی ہے کہ اس کا میاں اس کا خبرگیراں ہو -

● ۔۔۔ فلا تمیلوا کل المیل فتذروها کا لمعلقة
[س ۴ : ۱۲۹

عَلِمَ

عَلِمَ (۱) جاننا ۔
● کل قد علم صلاته و تسبیحه [س ۲۴ : ۴۱
(۲) دریافت کرنا ۔ تمیز کرنا ۔ فرق کرنا ۔ (+ مِنْ)
● واللہ یعلم المفسد من المصلح
[س ۲ : ۲۲۰
عِلْمٌ (اسم فعل) علم [س ۱۱ : ۴۷
عَلَمٌ نشانی ۔
أَعْلَامٌ (جمع ۔ واحد عَلَمٌ) بڑے بڑے پہاڑ ۔
[س ۴۲ : ۳۲
عَالِمٌ (اسم فاعل) جاننے والا ۔ [س ۲۹ : ۴۳
عَلَامَةٌ علامت ۔ نشانی ۔
عَالَمُوْنَ (جمع ۔ واحد عَالَمٌ) (۱) دنیا جہان ۔
(۲) کل مخلوقات و موجودات ۔
(۳) تمام انسان ۔
(۴) ایک زمانہ کے لوگ ۔ قومیں ۔
● ۔۔۔ و انی فضلتکم علی العالمین
[س ۲ : ۴۷
۔۔۔ عَنِ الْعَالَمِیْنَ (س ۱۵ : ۷۰) باہر کے لوگوں سے ۔ [تحت نَہَی
عَلِیْمٌ (جمع عُلَمَاءُ) اچھی طرح جاننے والا ۔
[س ۲ : ۲۹
عَلَّامٌ (مبالغہ) زبردست جاننے والا ۔
[س ۹ : ۷۹

أَعْلَمُ (افعل التفضیل) نہایت اچھا جاننے والا ۔
[س ۶ : ۵۸
مَعْلُوْمٌ (اسم مفعول) جانا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔ مقدر کیا ہوا ۔ [س ۷۰ : ۲۴
عَلَّمَ (۱) انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاہر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجہ نکالتا ہے ۔
● وعلم آدم الاسماء کلها [س ۲ : ۳۱
= و المعنی انه تعلی خلقه من اجزاء مختلفة وقوی متبائنة مستعد الا ادراك انواع المدركات من المعقولات و المحسوسات و المتخیلات و الموهومات و الهمه معرفة ذوات الاشیاء و خواصها و اسمائها و اصول العلم و قوانین الصناعة و كیفیة آلاتها ۔
(بیضاوی)
(۲) سکھانا (+ ب)
عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (س ۹۶ : ۴)
(۱) خدا نے سکھایا قلم ، استعمال قلم ، لکھنا ۔
(۲) علم دیا قلم کے ذریعہ سے ، لکھنے پڑھنے کے ذریعہ سے ، لکھی ہوئی کتابوں کے ذریعہ سے ۔
مُعَلَّمٌ (اسم مفعول) سکھایا ہوا ۔
[س ۴۴ : ۱۴
أَعْلَمَ بتانا ۔ سکھانا ۔
تَعَلَّمَ (+ مِنْ) سیکھنا ۔ [س ۲ : ۱۰۲

عَلَنَ

عَلَانِیَةً کھلم کھلا ۔ علانیہ ۔

أَعْلَنَ ظاہر کرنا ۔ اعلان کرنا ۔
● ثم انی اعلنت لهم --- [س ۷۱ : ۹

عَلَا

عَلَا اُونچا ہونا ۔ سر اُٹھانا ۔ سرکشی کرنا ۔ تکبر کرنا ۔ غالب آنا ۔

مَاعَلَوْا (س ۱۷ : ۷) جس پر وہ غالب ہوئے ۔

تَعْلُنَّ (س ۱۷ : ۴) = تَعْلُوْنَ

عُلُوٌّ (اسم فعل) بڑائی ۔ سرکشی ۔ تکبر ۔ [س ۱۷ : ۴
● سبحانه و تعلی عما یقولون علوا کبیرا [س ۱۷ : ۴۵
= تَعَالِیًا ۔ (بیضاوی)

عَالِیْنَ (جمع ۔ واحد عَالٍ = عَالُوْ اسم فاعل ۔ مؤنث عَالِیَةٌ) سرکش [س ۲۳ : ۴۶

جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۲) ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نیچے کا حصہ کر ڈالا (اس کو اُلٹ کر اس کا تختہ تباہ کر ڈالا) ۔

عَالِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ (س ۷۶ : ۲۱) اُوپر کی پوشاک ان کی ہوگی ریشم کی باریک اور دبیز ۔
= یَعْلُوْهُمْ ثِیَابٌ

تَعَالٰی (۱) رفیع القدر ہے ۔ وصف کرنے والوں کا وصف اور عارفوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکتا ۔ (+ عَلٰی) [س ۱۲ : ۱۸

(۲) صیغۂ تمنائی ۔ (+ عَلٰی یا + عَنْ)
● --- تعالی عما یشرکون [س ۱۶ : ۳
(۳) وہ آیا (+ اِلٰی) ۔

فَتَعَالَیْنَ (س ۳۳ : ۲۸) جمع مؤنث امر حاضر ۔ تو آؤ بیویاں !

اَلْمُتَعَالِ (= اَلْمُتَعَالِیْ اسم فاعل) عالی مرتبت ۔ [س ۱۳ : ۱۰

اِسْتَعْلٰی (۱) رفعت یا بلندی مرتبہ کی خواہش کرنا ۔
(۲) = عَلَا غالب رہنا ۔

عَلٰی

عَلٰی حرف جر ہے ۔
(۱) اُوپر ۔ (استعلاء حسًّا یا معنیً)
(۲) = مع (مصاحبت ۔ باوجودیکہ)
● و اتی المال علی حبه --- [س ۲ : ۱۷۷
● ان ربك لذو مغفرة للناس علی ظلمهم [س ۱۳ : ۶
(۳) = مِنْ (ابتداء)
● الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون [س ۸۳ : ۲
● والذین هم لفروجهم حافظون الا علی ازواجهم --- [س ۲۳ : ۵و۶
(۴) = لام تعلیلیہ ۔
● ولتکبروا الله علی ما هدٰکم [س ۲ : ۱۸۵
● --- وصل علیهم [س ۹ : ۱۰۳
● لا اسئلکم علیه اجرا --- [س ۶ : ۹۰
(۵) = فِیْ (ظرفیت)
● ودخل المدینة علی حین غفلة من اهلها [س ۲۸ : ۱۵

(۶) = ب (حرف با)

● حقیق علی ان لا اقول علی الله الا الحق [س ۷ : ۱۰۵

(۷) = الی

وعلی الله قصد السبیل (س ۱۶ : ۹)

= اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ ۔

(مولینا محمود حسن رح)

● ۔۔۔ هذا صراط علی مستقیم [س ۱۵ : ۴۱

(۸) = عند (طبری)

● انما التوبة علی الله الذین یعملون السوء بجهالة ۔۔۔ [س ۴ : ۱۷

● ۔۔۔ او اجد علی النار هدی [س ۲۰ : ۱۰

(۹) سامنے ۔ روبرو ۔

● ۔۔۔ ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۴۰

● فالقوه علی وجه ابی [س ۱۲ : ۹۳

(۱۰) خلاف ۔

● لا تفتروا علی الله کذبا [س ۲۰ : ۶۱

(۱۱) = عن

(۱۲) = لکن

(۱۳) زایدة

علیه اس پر واجب ہے ۔

علی ان تا کہ ۔ بشرطیکہ ۔ یہ دیکھکر کہ ۔ اگرچہ ۔

علی مکانتکم (س ۶ : ۱۳۵) اپنی جگہ پر ۔ اپنی طاقت کے مطابق ۔

علی ادبارها (س ۴ : ۵۰) [تحت دبر

علی حرف (س ۲۲ : ۱۱) [تحت حرف

اعلی (افعل التفضیل) سب سے اونچا ۔ افضل ۔

علیا (= علیی مونث)

اعلون (= اعلیون) جمع مذکر ۔

علی (= علی) جمع مونث ۔

علی اونچا ۔ برتر ۔ رفیع القدر ۔

علیون (جمع ۔ واحد علی) (۱) اعلیٰ درجے ۔ بلند مقامات ۔ (لغت عبری)

(۲) لکھی ہوئی کتاب ۔ اعمالنامه ۔

● وما ادریک ماعلیون ۔ کتاب مرقوم [س ۸۳ : ۲۰

عم

عم (جمع اعمام) چچا ۔

عمة (جمع عمات) چچی ۔ پھوپی ۔ دادا کی بہن ۔ نانا کی بہن ۔ [س ۴ : ۲۳

عمد

عمد (جمع ۔ واحد عماد ۔ مذکر و مونث)

(۱) ستون ۔ [س ۱۳ : ۲

(۲) اونچی عمارتیں ۔ (صحاح ۔ قاموس)
[س ۸۹ : ۶

ذات العماد (۱) اونچی اونچی عمارتوں والا (شہر) ۔ [س ۸۹ : ۷

(۲) زبردست لمبے قد والے (لوگ) ۔

تعمد کسی بات کا ارادہ اور قصد کرنا ۔

● ۔۔۔ ولکن ما تعمدت قلوبکم
[س ۳۳ : ۵

متعمدا عمداً ۔ قصداً ۔ [س ۴ : ۹۳

عَمَرَ

عَمَرَ کاشت کرنا ۔ آباد کرنا ۔ عمرہ ادا کرنا ۔

عَمْرٌ زندگی ۔ جان ۔

لَعَمْرُكَ (س ۱۵ : ۷۲) تیری جان کی قسم ۔ تجھے اپنی زندگی کا تجربہ ہے، تو جانتا ہے مغضوب قوموں کی کیسی عادت ہوتی ہے ۔ تیرے دین کی قسم جو تو رواج دے رہا ہے ۔

● ۔۔۔ لعمرك انهم لفی سکرتهم یعمهون [س ۱۵ : ۷۲

= لَدِینُكَ الَّذِی تَعْمُرُ (لسان)

عُمُرٌ زندگی ۔ عمر ۔ تمام عمر ۔ بڑھاپا ۔ [س ۱۰ : ۱۶

عُمْرَةٌ حج کے سوا کسی اور وقت میں مکہ کی زیارت ۔ [س ۲ : ۱۹۶

عِمَارَةٌ (اسم فعل) آباد کرنا ۔ [س ۹ : ۱۹

عِمْرَانُ (۱) حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کے والد کا نام ۔ [س ۳ : ۳۳
(۲) = آل عمران [س ۳ : ۳۵

اِمْرَاَةُ عِمْرَانَ (س ۳ : ۳۵) آل عمران میں سے ایک بی بی، حضرت مریم کی ماں ۔

اِبْنَتَ عِمْرَانَ (س ۶۶ : ۱۲) آل عمران میں سے ایک بیٹی، حضرت مریم ۔

مَعْمُوْرٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا ۔ آباد رکھنے کی جگہ ۔ وہ مقام جہاں لوگ ہمیشہ آیا جایا کرتے ہیں ۔

● ۔۔۔ والبیت المعمور [س ۵۲ : ۴

عَمَّرَ زندہ رکھنا ۔ عمر دراز کرنا ۔

● ومن نعمره ننکسه فی الخلق [س ۳۶ : ۶۸

مُعَمَّرٌ (اسم مفعول) وہ جس کی عمر بڑی کی گئی ۔ سن رسیدہ ۔ [س ۳۵ : ۱۲

اِعْتَمَرَ زیارت کرنا ۔ عمرہ کرنا ۔ [س ۲ : ۱۵۸

اِسْتَعْمَرَ کسی کو لا کر آباد کرنا ۔ [س ۱۱ : ۶۱

عَمُقَ

عَمِیْقٌ گہرا ۔ دور ۔ بہت دور ۔ [س ۲۲ : ۲۷

عَمِلَ

عَمِلَ (۱) کرنا ۔ کام کرنا ۔ [س ۱۶ : ۹۷
(۲) بنانا ۔

● ۔۔۔ ان اعمل سابغات [س ۳۴ : ۱۱

عَامِلٌ (اسم فاعل) وہ جو کام کرے، محنت کرے ۔ [س ۶ : ۱۳۵

عَمَلٌ (جمع اَعْمَالٌ) عمل ۔ کام ۔ محنت ۔ [س ۲۵ : ۷۰

عَمَهَ

عَمَهَ حیران پریشان پھرنا ۔ پریشان ہونا ۔

● فی طغیانهم یعمهون [س ۲ : ۱۵

عَمِیَ

عَمِیَ (۱) اندھا ہونا ۔ (۲) کور باطن ہونا ۔ (۳) اندھیرا ہونا ۔ مشکوک ہونا ۔ مشتبہ ہونا ۔

● فعمیت علیهم الانباء [س ۲۸ : ۶۶

عَمٍّی (اسم فعل) کور باطن ۔

● وھوعلیھم عمی [س ۴۱ : ۴۴

عَمٍ (جمع عَمُوْنَ) اندھا ۔

اَعْمٰی (جمع عُمْیٌ اور عُمْیَانٌ) (۱) اندھا ۔

[س ۸۰ : ۲

(۲) کورباطن ۔

● --- صم بکم عمی فھم لا یرجعون

[س ۲ : ۱۸

= --- فانھا لاتعمی الابصار ولکن تعمی القلوب التی فی الصدور [س ۲۲ : ۴۶

(۳) اندھیرا ۔

عَمّی (+ عَلٰی) کسی سے چھپانا ۔

● --- فعمیت علیکم [س ۱۱ : ۲۸

اَعْمٰی اندھا کر دینا ۔ [س ۴۷ : ۲۳

عَنْ

عَنْ حرف جر ہے ۔

(۱) مجاوزۃ ۔ (تجاوز کرنا ۔ حد سے بڑھنا) ۔

● فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ

[س ۲۴ : ۶۳

(۲) بدل (عوض ۔ بجائے) ۔

● واتقوا یوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا

[س ۲ : ۴۸

(۳) تعلیلیہ ۔ (بہ وجہ ۔ بسبب)

● وماکان استغفار ابراھیم لابیہ الا عن موعدۃ وعدھا ایاہ [س ۹ : ۱۱۴

● ما نحن بتارکی الھتنا عن قولک

[س ۱۱ : ۵۳

● فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی

[س ۳۸ : ۳۲

(۴) = عَلٰی (استعلاء) حسا یا معنی ۔

● ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ

[س ۴۷ : ۳۸

● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

(۵) = بَعد ۔

● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

● یحرفون الکلم عن مواضعہ [س ۵ : ۱۳

= من بعد مواضعہ [س ۵ : ۴۱

(۶) = مِنْ

● وھوالذی یقبل التوبۃ عن عبادہ

[س ۴۲ : ۲۵

= فتقبل من احدھما [س ۵ : ۲۷

(۷) = فِیْ

(۸) زایدۃ ۔

عَنَبٌ

عِنَبٌ (جمع اَعْنَابٌ) (۱) انگور ۔

(۲) انگور کی بیل ۔ [س ۶ : ۹۹

(۳) شراب ۔ (لغت یمن ۔ تاج)

عَنِتَ

عَنِتَ (۱) مصیبت میں پڑنا ۔ ہلاک ہونا ۔

جرم کا مرتکب ہونا ۔

ودوا ما عنتم (س ۳ : ۱۱۴) وہ چاہتے ہیں تمہاری بربادی ۔

= عَنَتَکُمْ (ما مصدریہ)

لَعَنِتُّمْ (س ۴۹ : ۷) تم ضرور ہلاکت میں پڑجاتے ۔

عنت

عَنَتٌ (اسم فعل) (۱) غلطی - مشقت - فساد - ہلاکت -
(۲) = إِثْمٌ گناہ - (لغت ھذیل)
(۳) زنا - (ابن عباس) [س ۴ : ۲۵
أَعْنَتَ مصیبت یا عذاب میں ڈالنا -
[س ۲ : ۲۱۹

عند

عِنْدَ ظرف مکان و زمان ہے - حضور او ر قرب دونوں موقعوں پر استعمال ھوتا ہے خواہ یہ امور حسی ھوں یا معنوی -
● فلما رآہ مستقرا عندہ [س ۲۷ : ۴۰
● عندہ علم الساعة [س ۴۳ : ۸۵
مِنْ عِنْدِ اللہ (س ۴ : ۷۸) خدا کی طرف سے ، اس کے حکم سے -
عِنْدِی میرے اختیار میں -
● قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ
[س ۶۰ : ۵۰
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِی (س ۱۲ : ۶۰) توتم کو میرے ھاں غلہ بھی نہ ملیگا -
عَنِيْدٌ سرکش - باغی - جان بوجھکر حق سے منکر- [س ۱۱ : ۵۹

عنق

عُنُقٌ (جمع أَعْنَاقٌ - مذکر و مؤنث)
(۱) گردن - [س ۱۷ : ۱۳
(۲) سردار قوم - (تاج - قاموس)
[س ۲۶ : ۴

عنکبوت

عَنْكَبُوْتٌ (مذکر و مؤنث) مکڑی -
[س ۲۹ : ۴۱

عنا

عَنَا (+ ل) جُھک جانا -
● وعنت الوجوہ للحی القوم [س ۲۰ : ۱۱۱

عہد

عَهِدَ (۱) معاھدہ میں صاف صاف شرط کرلینا - معاھدہ کرنا -
(۲) عائد کرنا - حکم دینا - (+ إلیٰ)
● --- عھدنا الی ابراھیم و اسمعیل ان طھرا بیتی للطائفین [س ۲ : ۱۲۵
(۳) وعدہ کرنا -
عَهْدٌ (۱) عہد - پیمان - وعدہ - [س ٦ : ۱۵۳
(۲) عہد کا ایفاء -
● وما وجدنا لاکثرھم من عھد
[س ۷ : ۱۰۲
(۳) وقت - زمانہ - مدت -
● انطال علیکم العھد [س ۲۰ : ۸۹
عَهْدُ اللہ (س ۲ : ۲۵)
--- عہد بالقولی اور بالحالی دونوں طرح پر ھوتا ہے - خدا کا عہد جو مخلوق سے ہے یا مخلوق کا عہد جو خدا سے ہے وہ قولی نہیں ھوسکتا --- پس خدا کا قول وہ انسانی فطرت ہے جس پر خدا نے انسان کو پیدا کیا ہے - اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا میں اور خود انسان میں ھیں اور جو عقل

و تمیز انسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے سمجھنے کی موجود ہے اُس کے خدا ہونے پر موثق عہد ہے --- خود انسان کی فطرت اور جو قوائے محرک اور قوت مانع یا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ہے وہ ٹھیک اس کے دین یا شریعت کے بجالانے کا جو عین فطرت ہے، پکا عہد ہے - (سید احمد رح)

--- وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ --- (س ۱۶ : ۹۱)

= فاقم وجهك للدين حنيفا - فطرت الله التى فطرالناس عليها - لاتبديل لخلق الله - ذلك الدين القيم - ولكن اكثر الناس لا يعلمون - (س ۳۰ : ۳۰) - بل اتبع الذين ظلموا اهواءهم بغير علم --- (آية ۲۹) - الذين ينقضون عهدالله من بعد ميثاقه ويقطعون ما امرالله به ان يوصل ويفسدون فى الارض - (س ۲ : ۲۷)

عَاهَدَ کسی سے کسی بات کا عہد کرنا (+ عَلٰی) [س ۲ : ۹۴

عَهَنَ

عِهْنٌ اُون - [س ۷۰ : ۹

عَاجَ

عَوِجَ ٹیڑھا ہونا -

عِوَجٌ ٹیڑھا پن - [س ۷ : ۴۵

يَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ (س ۲۰ : ۱۰۷) پیچھے چلینگے اُس داعی کے جس کے آگے ٹیڑھا پن نہیں چلنے کا -

عَادَ

عَادَ واپس آنا - پھر جانا -

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا (س ۵۸ : ۳) پھر پھر جاتے ہیں اس بات سے جو انہوں نے کہی - پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنی چاہتے ہیں - (مولینا اشرف علی)

عَادٌ قوم عاد جن کے پاس ہودؑ نبی آئے تھے - [س ۷ : ۶۳

عَائِدٌ (اسم فاعل) وہ جو پھر لوٹ جائے -

● انا كاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون [س ۴۴ : ۱۵

مَعَادٌ (= مَعْوَدٌ) ٹھکانا - انجام - کامیابی - مقصود -

--- لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ (س ۲۸ : ۸۵) وہ ضرور تجکو تیرے مقصود پر پہنچائیگا -

اَعَادَ لوٹانا - واپس کرنا -

--- اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ (س ۸۵ : ۱۳) وھی نئے سرے سے سب کچھ کرتا ہے اور وھی پرانی بات کو اوج پر لاتا ہے - وھی سب کی اصل ہے اور وھی سب کی فلاح -

عَاذَ

عَاذَ (۱) کسی کی پناہ لینا (+ ب)

● قل اعوذ برب الفلق [س ۱۱۳ : ۱

(۲) + اَنْ = لِئَلَّا ایسا نہ ہو کہ ---

● --- قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين [س ۲ : ۶۳

مَعَاذٌ پناہ -

مَعَاذَ اللّٰہ (س۱۲ : ۲۳) خدا کی پناہ ! (میں اس سے ڈر کر خدا کی پناہ مانگتا ہوں ۔ میں ایسا نہیں کرنے کا ۔)
= أعوذ باللہ معاذا

أَعَاذَ (+ ب) پناہ میں دینا ۔
● وانی اعیذھا بك [س ۳ : ۳۵

اِسْتَعَاذَ (+ ب) پناہ لینا ۔
● فاستعذ باللہ [س ۷ : ۱۹۹

عَارَ

عَوْرَۃٌ (جمع عَوْرَاتٌ)
(۱) مرد یا بی بی کا ستر ۔ (تاج) شرمگاہ ۔ [س ۲۴ : ۳۱
(۲) وقت جب انسان کو ستر پوشی سے آزادی کی اجازت ہے ۔
● --- من قبل صلٰوۃ الفجر و حین تضعون ثیابکم من الظھیرۃ و من بعد صلٰوۃ العشاء ۔ ثلاث عورات لکم [س ۲۴ : ۵۸
(۳) غیر محفوظ ۔
● --- یقولون ان بیوتنا عورۃ وما ھی بعورۃ [س ۳۳ : ۱۳

عَاقَ

مُعَوِّقٌ (اِسم فاعل) وہ جو رکاوٹیں ڈالے ۔ [س ۳۳ : ۱۸

عَالَ

عَالَ (۱) کثیرالعیال ہونا ۔ عیال کثیر کا بوجھ اپنے سر لینا ۔ (تاج ۔ قاموس)
(۲) توازن قائم نہ رکھنا ۔ ٹھیک راہ سے بھٹک جانا ۔ بے انصافی کرنا ۔ اپنے تئیں مصیبت میں ڈالنا ، فکر میں ڈالنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)
ذٰلِكَ أَدْنٰی أَلَّا تَعُولُوا (س ۴ : ۳) یہی نہایت مناسب ہے کہ تم عیال نہ بڑھاؤ ۔ (امام شافعی) ۔ کسائی نے بھی یہی معنی لئے ہیں اور فصحائے عرب کے کلام سے اس کی تطبیق کی ہے ۔ [تحت دَنَا

عَامَ

عَامٌ سال ۔ برس ۔ [س ۹ : ۳۸

عَانَ

عَوَانٌ ادھیڑ عمر کا ۔ [س ۲ : ۶۹

أَعَانَ (+ ب یا + عَلٰی) مدد کرنا ۔
● --- فاعینونی [س ۱۸ : ۹۴

تَعَاوَنَ (+ عَلٰی) ایک دوسرے کی مدد کرنا ۔
● --- وتعاونوا علی البر و التقوی [س ۵ : ۳

اِسْتَعَانَ مدد مانگنا ۔
● ایاك نستعین [س ۱ : ۴

مُسْتَعَانٌ (اسم مفعول) وہ جس سے مدد مانگی جائے ۔ [س ۱۲ : ۱۸

عَیَّ

عَیِیَ کسی کام کے پورا کرنے سے عاجز ہونا ۔ تھک جانا ۔ [س ۱۲ : ۱۸
● ولم یعی بخلقھن --- [س ۴۶ : ۳۳

أَفَعَيِينَا (س ۵۰ : ۱۵) تو کیا ہم پورا کرنے سے عاجز آگئے ؟ تھک گئے ؟

عَابَ

عَابَ عیب دار کرنا - بیکار کر دینا -

● فاردت ان اعیبها [س ۱۸ : ۷۹

عَادَ

عِيدٌ (= عَوْدٌ) وہ خوشی جو لوٹ لوٹ کر بار بار آئے -

● ---مائدة من السماء تکون لنا عیدا لاولنا و آخرنا --- [س ۵ : ۱۱۴

عَارَ

عِيرٌ (مؤنث) قافلہ جو غلہ لادکر جاتا ہو- [س ۱۲ : ۹۴

عِيسَى

عِيسَى حضرت مسیحؑ (لغت شام) [س ۳ : ۵۵

عَاشَ

عِيشَةٌ (اسم فعل) زندگی - [س ۶۹ : ۲۱

مَعَاشٌ ضروریات زندگی کے سامان - [س ۷۸ : ۱۱

مَعِيشَةٌ (جمع مَعَايِشُ) (۱) زندگی - طریقہ زندگی -

(۲) عیش یا روزی کے سامان - [س ۲۰ : ۱۲۴

عَالَ

عَائِلٌ (اسم فاعل) محتاج - [س ۹۳ : ۸

عَيْلَةٌ محتاجی - افلاس - [س ۹ : ۲۹

عَانَ

عَيْنٌ (مؤنث) (۱) جمع أَعْيُنٌ - آنکھ -

● ---قرة عین لی ولك [س ۲۸ : ۹

(۲) حفاظت - نگہداشت -

● واصنع الفلك باعیننا [س ۱۱ : ۳۷

(۳) جمع عُيُونٌ - پانی کا چشمہ - [س ۸۸ : ۱۲

عَيْنٍ حَمِئَةٍ (س ۱۸ : ۸۶) گدلے پانی کا چشمہ - سمندر کا پانی خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے اسی لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ سے تشبیہ دی ہے -

● ---حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فی عین حمئة [س ۱۸ : ۸۶

عَيْنَ الْقِطْرِ (س ۳۴ : ۱۲) پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ - (حضرت سلیمان کے کارخانوں میں افراط سے تانبا گلایا جاتا تھا گویا کہ ان کے ہاں تانبے کا چشمہ جاری تھا -)

● واسلنا له عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

عِينٌ (= عِيْنٌ) جمع - واحد مذکر أَعْيَنُ

واحد مونث عَینَآءُ

بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور بیبیاں۔(لسان)

[س ۵۲ : ۲۰

مَعِینٌ (۱) بہتا ہوا شفاف پانی۔

● یطاف علیھم بکاس من معین

[س ۳۷ : ۴۴

(۲) سر زمین جہاں چشمے جاری ہوں۔

● وآویناھا الی ربوۃ ذات قرار و معین

[س ۲۳ : ۵۰

باب الغین

غَاوِیْنَ [غَوَی

غَبَرَ

غَبَرَةٌ خاک ۔ [س ۸۰ : ۴۱

غَابِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیچھے رہ جائے ۔

[س ۷ : ۸۱

غَبَنَ

تَغَابُنٌ (اسم فعل) ایک دوسرے کو مات کرنا ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

ذٰلِکَ یَوْمُ التَّغَابُنِ (س ۶۴ : ۹) آن روز روز ظهور غبن بعضے به نسبت بعضے باشد ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

وہ دن ہے ہار جیت ۔ (شاہ عبدالقادر رح)

یہی دن ہے سود و زیاں کا ۔ (مولینا اشرف علی)

وہ ہوگا دن جب لوگ دیکھینگے کہ وہ آپس میں دھوکے میں رہے ۔

غَثَا

غُثَآءٌ جھاگ و کوڑا ۔ خس و خاشاک ۔

[س ۲۳ : ۴۱

غَدَرَ

غَادَرَ کوئی چیز پیچھے چھوڑ دینا ۔

● فلم نغادر منهم احدا [س ۱۸ : ۴۷

غَدِقَ

غَدَقٌ کثیر ۔ بہت ۔

مَآءً غَدَقًا (س ۷۲ : ۱۶) وسعت رزق (ابن جریر) ۔ مال کثیر ۔ (مجاهد)

● و ان لواستقاموا علی الطریقة لاسقینٰهم ماء غدقا [س ۷۲ : ۱۶

غَدَا

غَدَا (+ مِنْ یا + عَلٰی) صبح سویرے داخل ہونا یا نکلنا ۔

● واذ غدوت من اهلک [س ۳ : ۱۲۰

غَدٌ (= غَدْوٌ) کل به معنی زمانه آینده ۔

● ۔ ۔ ۔ ما قدمت لغد [س ۵۹ : ۱۸

غَدًا آینده کل ۔

● انی فاعل ذلک غدا [س ۱۸ : ۲۳

غَدَآءٌ صبح کا ناشتہ ۔ [س ۱۸ : ۶۲

غُدُوٌّ صبح سویرا ۔ [س ۲۴ : ۳۶

غَدَاةٌ = غُدُوٌّ [س ۶ : ۵۲

غَرَّ

غَرَّ (۱) جھوٹی اُمیدیں دیکر دھوکا دینا ۔

[س ۳ : ۲۴

(۲) بہکا دینا (+ بِ) ۔

● ما غرك بربك الكريم [س ۸۲ : ۶

غُرُورٌ دھوکا دینے والا ۔ ہر وہ چیز جس سے دھوکا ہو ۔ [س ۳۱ : ۳۳

غُرُورٌ جھوٹی اُمید ۔ دھوکا ۔ [س ۴ : ۱۲۰

غُرُوراً دھوکا دیکر ۔

غَرَبَ

غَرَبَ (آفتاب) غروب ہونا ۔ [س ۱۸ : ۱۶

غُرَابٌ کوّا ۔ [س ۵ : ۳۱

غُرُوبٌ (آفتاب کا) غروب ہونا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۰

غَرْبِیٌّ (مونث غَرْبِیَّةٌ) پچھم ۔ مغرب ۔

غَرَابِیبُ (جمع ۔ واحد غِرْبِیبٌ) کالے کوّے کی مانند کالے ۔

غَرَابِیبُ سُودٌ (س ۳۵ : ۲۷) نہایت سیاہ ۔

مَغْرِبٌ مغرب ۔ پچھم ۔ آفتاب کے ڈوبنے کا وقت یا جگہ ۔ [س ۱۲ : ۱۵

مغرب الشمس : اس سے ایسی جگہ مراد ہے جہاں سے آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہو ، جیسے سمندر میں سفر کرنے والے کو ، یا سمندر کے مشرقی کنارہ پر کھڑے رہنے والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ ملک کا انتہائی مغربی حصہ ۔

● حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فی عین حمئة و وجد عندها قوما [س ۱۸ : ۸۶

مَغَارِبُ (جمع) ۔ دنیا کے مغربی حصے ۔ [س ۷۰ : ۴۰

مَغْرِبَانِ (تثنیہ) (۱) سردی اور گرمی میں آفتاب کے غروب ہونے کے دو انتہائی نقطے ۔ [س ۵۵ : ۱۷

(۲) مغرب قریب و مغرب بعید ۔

غَرَفَ

غُرْفَةٌ (۱) ایک چُلّو پانی ۔ [س ۲ : ۲۵

(۲) (جمع غُرَفٌ و غُرُفَاتٌ) ۔ بالا خانہ ۔ [س ۲۵ : ۷۵

اِغْتَرَفَ (+ ب) ہاتھ سے چُلّو بنا کر پانی پینا ۔ [س ۲ : ۲۵۰

غَرِقَ

غَرْقٌ (اسم فعل) ڈوبنا ۔ [س ۷۹ : ۱

غَرْقاً ڈوب کر ۔

غَرَقٌ غرق ہونا ۔ [س ۱۰ : ۹۰

اَغْرَقَ (+ فی) ڈبا دینا ۔ [س ۷ : ۱۳۵

مُغْرَقٌ (اسم مفعول) غرق کیا ہوا ۔ [س ۴۴ : ۴۴

غَرِمَ

غَارِمٌ (اسم فاعل) قرضدار ۔ [س ۹ : ۶۰

غَرَامٌ مسلسل تکلیف ۔ [س ۲۵ : ۶۵

مَغْرَمٌ جبری قرضہ ۔ تاوان ۔ [س ۹ : ۹۹

مُغْرَمٌ (اسم مفعول) قرض میں ڈوبا ہوا ۔ احسان سے دبا ہوا ۔ [س ۵۶ : ۶۶

غَرَا

أَغْرَى (۱) لگا دینا ۔ چمٹا دینا ۔
(۲) اُبھارنا ۔
● لنغرینك بهم [س ۳۳ : ۶۰
(۳) دشمنی ڈالنا (+ بَیْنَ) [س ۵ : ۱۴

غَزَلَ

غَزْلٌ (اسم فعل) سوت کاتنا ۔ کتا ہوا سوت ۔
ڈورا ۔ تاگہ ۔ [س ۱۶ : ۹۲

غَزَا

غُزًّى (= غُزًى ۔ جمع ۔ واحد غَازٍ = غَازِیٌّ)
دشمن سے لڑائی کرنے والا ۔ [س ۳ : ۱۵۵

غَسَقَ

غَسَقٌ رات کا اندھیرا ، شدت تاریکی ۔
[س ۱۷ : ۷۸
غَاسِقٌ اندھیری رات ۔ [س ۱۱۳ : ۳
غَسَّاقٌ اِنتہائی ٹھنڈک ۔
● لا یذوقون فیها بردا ولا شرابا الا حمیما و غساقا [س ۷۸ : ۲۴
= زمہریرا ۔ (ابن عباس ۔ ابن مسعود ۔ بخاری ۔ تاج)

غَسَلَ

غَسَلَ دھونا ۔
● فاغسلوا وجوهكم [س ۵ : ۶
غِسْلِینٌ = الحار الذی تناهی حره انتہائی گرم
اُبلتا ہوا پانی ۔ (لغت ازدشنوۀ ۔ تاج ۔ قاموس)
[س ۶۹ : ۳۶
اِغْتَسَلَ اپنے تئیں دھوڈالنا ۔ غسل کرنا ۔
● ۔۔۔ حتی تغتسلوا [س ۴ : ۴۳
مُغْتَسَلٌ غسل کرنے کی جگہ ۔ [س ۳۸ : ۴۲

غَشِیَ

غَشِیَ ڈھانک دبنا ۔ اوپر آپڑنا ۔
[س ۲۰ : ۷۸
● یوم یغشاهم العذاب [س ۲۹ : ۵۵
یَغْشَاهُمْ (= یَغْشِیْهُمْ) اُن کو عذاب ڈھانک لیگا ۔ وہ عذاب سے گھر جائیں گے ۔
یُغْشَى عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ (س ۳۳ : ۱۹)
اس پر موت کی غشی چھا گئی ۔
غَاشِیَةٌ وہ مصیبت جو بالکل ڈھانک لے ۔
[س ۱۲ : ۱۰۷
غَوَاشٍ (جمع ۔ واحد غَاشِیَةٌ) ڈھکنے ۔
[س ۷ : ۴۱
غِشَاوَةٌ ڈھکنا ۔ پردہ ۔ [س ۲ : ۷
مَغْشِیٌّ (اسم مفعول) غش کھایا ہوا ۔ بے ہوش ۔
[س ۴۷ : ۲۰
غَشَّى ڈھانکنا ۔ ڈھکوا دینا ۔ [س ۵۳ : ۵۴
أَغْشَى ڈھانکنا ۔ ڈھکوادینا ۔ ڈھک جانا ۔
[س ۳۶ : ۹
تَغَشَّى ڈھانکنا بہ معنی مجامعت ۔
[س ۷ : ۱۸۹

اِسْتَغْشَی اپنے تئیں لباس سے ڈھانکنا۔
● ۔۔۔ حین یستغشون ثیابھم [س ۱۱ : ۵

غَصَّ

غُصَّةٌ حلق میں اٹکنے والی چیز جس سے درد بھی ہو۔ [س ۷۳ : ۱۳

غَصَبَ

غَصْبًا ظلم سے ۔جبر سے ۔ [س ۱۸ : ۷۹

غَضَّ

غَضَّ (+ مِنْ) نیچی کرلینا ۔(نظر یا آواز)
● واغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹

غَضِبَ

غَضِبَ (+ عَلٰی) بہت غصہ ہونا ۔
[س ۵ : ۶۳
غَضَبٌ (اسم فعل) غصہ ۔ [س ۱۶ : ۱۰۶
غَضْبَانُ غضبناك ۔ [س ۷ : ۱۴۹
مَغْضُوبٌ (اسم مفعول) جس پر غضب کیا گیا ۔
مُغَاضِبٌ (اسم فاعل) غضبناك ہو کر ۔
[س ۲۱ : ۸۷

غَطَشَ

اَغْطَشَ اندھیرا کرنا ۔ [س ۷۹ : ۲۹

غَطَا

غِطَآءٌ (۱) پردہ ۔ ڈھکنا (از قسم طبق)
[س ۱۸ : ۱۰۱

(۲) غفلت ۔ [س ۵۰ : ۲۲

غَفَرَ

غَفَرَ (۱) ڈھانکنا ۔ میٹ دینا۔ رد کرنا ۔
[س ۴۸ : ۲
(۲) محفوظ رکھنا ۔ بچانا ۔ (+ ل) ۔
(۳) بخش دینا ۔ معاف کرنا ۔
غَافِرٌ (اسم فاعل) ڈھانکنے والا ۔ محفوظ رکھنے والا ۔ بچانے والا ۔ معاف کرنے والا ۔
[س ۷ : ۱۵۴
غَفُورٌ نہایت بخشنے والا ۔ [س ۳ : ۹۸
غَفَّارٌ (مبالغہ) = غَفُورٌ [س ۲۰ : ۸۲
غُفْرَانٌ بخشش ۔ معافی ۔ پناہ ۔
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا (س ۲ : ۲۸۵) ہمارے پروردگار، دے ہم کو تیری پناہ ۔
مَغْفِرَةٌ حفاظت ۔ بخشش ۔ [س ۲ : ۲۲۱
اِسْتَغْفَرَ (+ ل) کسی کے لئے پناہ یا بخشش مانگنا ۔ کسی کی پناہ یا بخشش مانگنا۔
[س ۲ : ۱۹۹
اِسْتِغْفَارٌ (اسم فعل) پناہ یا بخشش مانگنا ۔
[س ۹ : ۱۱۵
مُسْتَغْفِرٌ (اسم فاعل) پناہ یا بخشش مانگنے والا ۔ [س ۳ : ۱۱۶

غَفَلَ

غَفَلَ (+ عَنْ) غفلت کرنا ۔ غافل ہونا ۔
● ود الذین کفروا لو تغفلون عن اسلحتکم
[س ۴ : ۱۰۳

غَافِلٌ (اسم فاعل) (۱) غفلت کرنے والا ۔ بے خبر ۔ [س ۱۲ : ۳
(۲) بے گمان (بدی سے) ۔ معصوم ۔
● ۔۔۔ المحصنات الغافلات المؤمنات [س ۲۴ : ۲۳

غَفْلَةٌ غفلت ۔ جہالت ۔ بے خبری ۔ بے پروائی ۔ [س ۲۱ : ۹۷

أَغْفَلَ غافل کردینا ۔ [س ۱۸ : ۲۸

غَلَّ

غَلَّ (۱) خیانت کرنا ۔
● وماکان لنبی ان یغل [س ۳ : ۱۶۰
(۲) باندھنا (ہاتھ کو گلے سے)
● ۔۔۔ خذوہ فغلوہ [س ۶۹ : ۳۰

غِلٌّ چھپی دشمنی ۔ عناد ۔ [س ۷ : ۴۳

غُلٌّ (جمع أَغْلَالٌ) طوق ۔ [س ۷ : ۱۵۷

مَغْلُولٌ (اسم مفعول) بندھا ہوا ۔ [س ۵ : ۶۴
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ
(س ۱۷ : ۲۹) اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا نہ رکھو (خست سے کام نہ لو) ۔

غَلَبَ

غَلَبَ (+ عَلَىٰ) غالب آنا ۔ شکست دینا ۔ فتح کرنا ۔
● ۔۔۔ الذین غلبوا علی امرھم [س ۱۸ : ۲۱

غَلَبٌ (اسم فعل) فتح ۔
مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ (س ۳۰ : ۲) ان کے غلبہ حاصل کرنے کے یا شکست کے بعد ۔

غَالِبٌ (اسم فاعل) غالب آنے والا ۔ زبردست ۔ [س ۱۲ : ۲۱

غُلْبٌ (جمع ۔ واحد أَغْلَبُ) گھنے اور لمبے (درخت) ۔
● ۔۔۔ وحدائق غلبا [س ۸۰ : ۳۰

مَغْلُوبٌ (اسم مفعول) جو جیت لیا گیا ، جو ہار گیا ۔ [س ۵۴ : ۱۰

غَلُظَ

غَلُظَ (+ عَلَىٰ) سخت ہونا ۔ مضبوط ہونا ۔
● واغلظ علیهم [س ۹ : ۷۳

غَلِيظٌ (جمع غِلَاظٌ) سخت ۔ مضبوط ۔]
غَلِيظُ الْقَلْبِ (س ۳ : ۱۵۹) شقی القلب ۔ سخت دل ۔

غِلْظَةٌ سختی ۔ [س ۹ : ۱۲۳

إِسْتَغْلَظَ (درخت یا پودھے کا) موٹا اور سخت ہونا ۔ [س ۴۸ : ۲۹

غَلِفَ

غُلْفٌ (جمع ۔) واحد (۱) أَغْلَفُ غلاف میں بند جس پر کوئی بیرونی اثر ممکن نہیں (تاج)
(۲) غِلَافٌ مخزن ۔ (قاموس)
وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ [س ۲ : ۸۸
[دوسری قرأت ہے غُلُفٌ ۔ یہ بھی غِلَافٌ کی جمع ہے ۔] وہ کہتے ہیں ہمارے قلبٌ علم کے مخزن ہیں ، ہم اہل کتاب ہیں ، ہم کو کیا سکھاؤ گے ؟

غلق

غَلَّقَ (دروازہ) بند کردینا ۔
غَلَّقَ = غَلَقَ [س ۱۲: ۲۳

غلم

غُلَامٌ (جمع غِلْمَانٌ)
(۱) جوان ۔
● ۔۔۔ حتی اذا لقیا غلاما فقتله
[س ۱۸: ۷۵
= تاوقتیکه برخوردند با نوجوانے ۔۔۔
(شاہ ولی اللہ رح)
[تفسیر کبیر میں ہے کہ غلام کا اطلاق بچہ ہی پرنہیں ہوتا بلکہ جوان پربھی ہوتا ہے ، اور اس میں یہ قول بھی لکھا ہے کہ جس کو غلام کہا ہے وہ بالغ یعنی جوان تھا اورڈاکہ ڈالا کرتا تھا اور بُرے بُرے کام کرتا تھا] ۔
(۲) بیٹا ۔
● فبشرناه بغلام حلیم [س ۳۷: ۱۰۱
غِلْمَانٌ خدمت کرنے والے جوان لڑکے ۔
● ۔۔۔ ویطوف علیهم غلمان ۔۔۔
[س ۵۲: ۲۴
= ۔۔۔ یطوف علیهم ولدان مخلدون
(س ۵۶: ۱۷)

غلا

غَلَا (+ فِیْ) کسی بارے میں غُلو کرنا ، حد سے زیادہ بڑھ جانا ۔ [س ۴: ۱۷

غلی

غَلَی (پانی) کھولانا ۔ [س ۴۴: ۴۵
غَلْیٌ (اسم فعل) کھولانا (پانی)

غم

غَمٌّ (اسم فعل) غم ۔ تکلیف ۔ [س ۳: ۱۵۲
غُمَّةٌ تاریک ۔ مشتبه ۔
● ثم لایکن امرکم علیکم غمة
[س ۱۰: ۷۱
غَمَامٌ (جمع ۔ واحد غَمَامَةٌ) بادل جو آسمان کو چھائے ہوئے ہوں ۔ [س ۲: ۵۷

غمر

غَمْرَةٌ (جمع غَمَرَاتٌ) سیلاب ۔ پراگندگی ۔
[س ۲۳: ۵۴
غَمَرَاتُ الْمَوْتِ (س ۶: ۹۳) موت کی گھبراہٹ ۔

غمز

تَغَامَزَ آپس میں سنکارنا، نظرحقارت سے دیکھنا ۔
● واذا مروا بهم یتغامزون [س ۸۳: ۳۰

غمض

أَغْمَضَ (+ فِیْ) چشم پوشی کرنا ۔ طرح دینا۔ ردی ہونے کی وجه سے کسی چیز کی قیمت کم کردینا ۔
● ۔۔۔ ولستم باخذیه الا ان تغمضوا فیه
[س ۲: ۲۶۷

غنم

غَنِمَ مال غنیمت کےطور پر پانا یا حاصل کرنا۔ بلا محنت نفع پانا ۔

● --- واعلموا انما غنمتم من شیٔ [س ۸ : ۴۱]

غَنَمٌ (اسم فعل) بھیڑ بکری - [س ۲۰ : ۱۸]

مَغَانِمُ (جمع - واحد مَغْنَمٌ) مال غنیمت - [س ۴۸ : ۹۳]

غَنِیَ

غَنِیَ (۱) غنی ھونا - کسی کا محتاج نہ ھونا -

(۲) رھنا (+ فِیْ)

● کاں لم یغنوا فیھا [س ۷ : ۹۲]

غَنِیٌّ (جمع أَغْنِیَآءُ) (۱) غنی - [س ۴ : ۵]

(۲) (+ عَنْ) بے نیاز - [س ۲۹ : ٦]

أَغْنَی (۱) غنی کردینا (+ مِنْ)

[س ۹۳ : ۸]

(۲) کافی ھونا - نفع دینا - کام آنا (+ عَنْ)

[س ۱۱۱ : ۲]

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئاً (س ۵۳ : ۲۹) اور یقیناً حق کے مقابلہ میں خیال کچھ کام نہیں دیتا -

وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّھَبِ (س ۷۷ : ۳۱) اور نہ کام آئے وہ آگ کے شعلے کے مقابلے میں -

لِکُلِّ امْرِیٍٔ مِنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَأْنٌ یُغْنِیْہِ (س ۸۰ : ۳۷) اُس دن اُن میں کے ھر آدمی کے لئے ایک کام ھوگا جو اُسے مشغول رکھیگا ، سب اپنی ھی اپنی مصیبت میں مبتلا رھینگے -

مُغْنٍ (اسم فاعل) وہ جو کفایت کرے ، کام آئے (+ عَنْ) [س ۱۴ : ۲۱]

اِسْتَغْنَی (۱) غنی ھونا - [س ۸۰ : ۵]

(۲) بے نیاز ھونا - [س ۹٦ : ٦]

غَاثَ

غَاثَ (+ ب) مصیبت میں مدد کرنا -

● --- یغاثوا بماء کالمھل [س ۱۸ : ۲۹]

اِسْتَغَاثَ مدد مانگنا -

● اذ تستغیثون ربکم [س ۸ : ۹]

غَارَ

غَارٌ غار- [س ۹ : ۴۰]

غَوْرٌ (اسم فعل) زمین کے نیچے بیٹھ جانا (پانی کا) [س ٦۷ : ۳۰]

مَغَارَةٌ غار- [س ۹ : ۵۷]

مُغِیْرَاتٌ (اسم فاعل - جمع مؤنث) گھوڑیاں • جو (قبیلوں پر) چھاپا مارتی ھیں - [س ۱۰۰ : ۳]

غَاصَ

غَاصَ ڈبکی مارنا - غوطہ لگانا -

● --- ومن الشیاطین من یغوصون لہ [س ۲۱ : ۸۲]

غَوَّاصٌ غوطہ مارنے والا- [س ۳۸ : ۳۷]

غَاطَ

غَائِطٌ وسیع پست زمین - قضائے حاجت کی جگہ - [س ۴ : ۴۳]

غَالَ

غَوْلٌ نشہ - بدمستی- [س ۳۷ : ۴۷]

غَوَی

غَوَی (۱) بھک جانا - دھوکا کھانا -
[س ۵۳ : ۲

(۲) برباد ھونا - ناکام ھونا -
● وعصی آدم ربه فغوی [س ۲۰ : ۱۲۱
= خَابَ (تاج - لسان)
= فسد عیشه - (راغب - لسان)

غَیٌّ (اسم فعل) (۱) گمراھی - [س ۲ : ۲۵۶
(۲) ھلاکت - عذاب -
● --- فسوف یلقون غیا [س ۱۹ : ۵۹
= عذابا - (راغب)

غَوِیٌّ وہ جو غلطی میں ھے - برباد ناکام شخص -
[س ۲۸ : ۱۸

غَاوٍ (اسم فاعل - جمع غَاوُوْنَ) وہ جو بھک جائے -
[س ۲۶ : ۹۴

أَغْوَی (۱) گمراہ کرنا - [س ۲۸ : ۶۳
(۲) سزا دینا - ھلاک کرنا -
● ان کان الله یرید ان یغویکم [س ۱۱ : ۳۴
= یعاقبکم علی غیکم - (تاج)
= یحکم علیکم بغیکم - (تاج - راغب)

غَابَ

غَیْبٌ (جمع غُیُوْبٌ) اسم فعل (۱) غیب - وہ بات جو غائب ھے، چھپی ھے، ظاھر نہیں -
[س ۱۱ : ۱۲۳
● وعنده مفاتح الغیب [س ۶ : ۵۹
(۲) زمانہ آیندہ -
● وعد الرحمان عباده بالغیب ---
[س ۱۹ : ۶۱

(۳) زمانہ گذشتہ -
● ذلك من انباء الغیب ---
[س ۳ : ۴۴

(۴) علم غیب -
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)
ورنہ خدا کسی کو علم غیب بتانے میں بخل نہیں کرتا -

بِالْغَیْبِ (۱) باطن میں (دکھاوے کے لئے نہیں) - مخلصانہ - خلوص کے ساتھ -
● الذین یؤمنون بالغیب [س ۲ : ۲
یہ بہ خلاف ومن الناس من یقول آمنا بالله وبالیوم الاخر وماھم بمؤمنین (س ۲ : ۸)
● --- من یخافه بالغیب [س ۵ : ۹۴
● --- ویخشون ربھم بالغیب [س ۲۱ : ۴۹
(۲) پیٹھ پیچھے -
● --- لم اخنه بالغیب [س ۱۲ : ۵۲
(۳) بے دیکھے -
● رجما بالغیب [س ۱۸ : ۲۲

لِلْغَیْبِ = بِالْغَیْبِ (۱)
● فالصالحات قانتات حافظات للغیب
[س ۴ : ۳۴
--- وَمَا كُنَّا لِلْغَیْبِ حَافِظِیْنَ (س ۱۲ : ۸۱)
اور ھم سب تو از غیبی معاملہ سے بچا نہیں سکتے تھے -

غَیَابَتٌ (= غَیَابَةٌ) گہرائی (کوئیں کی)
[س ۱۲ : ۱۰

غَائِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پوشیدہ ھے، یا حاضر نہیں -

غَائِبَةٌ (تائے مبالغہ) [س ۲۷ : ۷۵

اِغْتَابَ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا - غیبت کرنا -

● --- ولا یغتب بعضکم بعضا
]س ۴۹ : ۱۲

غَاثَ

غَاثَ بارش سے سیراب کرنا -

● --- عام فیها یغاث الناس]س ۱۲ : ۴۹

غَیْثٌ بارش -]س ۳۱ : ۳۴

غَارَ

غَیْرٌ فرق - دوسرا -

غَیْرٌ (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی اثبات کا ارادہ ہی نہ کیا گیا ہو -

● ومن اضل ممن اتبع هواه بغیر هدی من الله
]س ۲۸ : ۵۰

● --- وهو فی الخصام غیر مبین
]س ۴۳ : ۱۸

(۲) = اِلّا (اِستثناء)

● مالکم من اله غیره]س ۷ : ۵۹

● هل من خالق غیر الله یرزقکم من السماء و الارض -]س ۳۵ : ۳

(۳) ماده کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے -

● کلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا غیرها
]س ۴ : ۵۶

(۴) کسی ذات کو شامل ہو -

● --- بما کنتم تقولون علی الله غیر الحق ---
]س ۶ : ۹۳

● قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر هذا]س ۱۰ : ۱۵

غَیَّرَ بدلنا - تبدیل کرنا -

● ان الله لایغیر مابقوم ---]س ۱۳ : ۱۲

مُغَیِّرٌ (اسم فاعل) وه جو بدل دے - وه جو تبدیلی کرے -]س ۸ : ۵۳

مُغِیْرَةٌ [غَارَ (= غَوَرَ)

تَغَیَّرَ بدل دیا جانا ، بدلا جانا -

● --- لم یتغیر طعمه]س ۴۷ : ۱۵

غَاضَ

غَاضَ (۱) کم کرنا -

● و یاسماء اقلعی وغیض الماء
]س ۱۱ : ۴۴

(۲) کم پڑنا -

--- وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ
(س ۱۳ : ۸) --- اور پیٹ کا گھٹنا اور بڑھنا -

غَاظَ

غَاظَ غصه دلانا - غیظ میں لانا -

● هل یذهبن کیده مایغیظ -]س ۲۲ : ۱۵

غَیْظٌ (اِسم فعل) غیظ - غضب - غصه -
]س ۶۷ : ۸

غَآئِظٌ (اِسم فاعل) وه جو غیظ میں لائے -
]س ۲۶ : ۵۶

تَغَیُّظٌ (اِسم فعل) نہایت غیظ میں -

● --- سمعوا لها تغیظا]س ۲۵ : ۱۲

—« باب الفاء »—

فَ

(الف) عاطفه ـ

(۱) ترتیب (معنوی ہویاذکری) ـ

● فراغ الی اهله فجاء بعجل سمین فقربه الیهم [س ۵۱ : ۲۷

● انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرة [س ۲۲ : ۶۳

● ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة فخلقنا المضغة عظاما [س ۲۳ : ۱۴

[فراء نے ترتیب سے انکار کیا ہے۔ چنانچه وه وکم من قریة اهلکناها فجاءها باسنا (س ۷ : ۴) سے استدلال کرتا ہے ـ]

(۲) تعقیب (که اس میں صرف اتنی ہی مدت کا فاصله ہوتا ہے جو شئے معقب کے لئے ضروری ہو) ـ

● قالت انی یکون لی غلام ـ ـ ـ قال کذلك ـ ـ ـ فحملته فانتبذت به مکانا قصیا ـ ـ فاجاءها المخاض الی جذع النخلة ـ قالت یالیتنی مت قبل هذا ـ ـ ـ فنادیها من تحتها الا تحزنی ـ ـ ـ وهزی الیك بجذع النخلة ـ ـ ـ فکلی واشربی ـ ـ ـ فاماترین من البشراحدا فقولی انی نذرت للرحمان صوما ـ ـ ـ فاتت به قومها تحمله ـ ـ ـ ـ ـ ـ قالوایا مریم لقدجئت شیئا فریا ـ یا اخت هارون ما کان ابوك امرا سوء وما کانت امك بغیا ـ فاشارت الیه ـ ـ ـ [س ۱۹ : ۱۶-۳۹

(۳) سببیه ـ

● فتلقی آدم من ربه کلمات فتاب علیه [س ۲ : ۳۷

(ب) بلاعطف

(۱) سببیت ـ

● انا اعطیناک الکوثر ـ فصل لربک و انحر [س ۱۰۸ : ۱و۲

(۲) جواب کے لئے بطور رابطه ـ

● ان تعذبهم فانهم عبادک [س ۵ : ۱۱۸

(۳) زائده ـ

● بل الله فاعبد [س ۳۹ : ۶۶

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لئے ـ

● ـ ـ ـ کن فیکون [س ۲ : ۱۱۷

فَاتِحَةٌ [فَتَحَ

فَأْجِرُهُ (= فَ + أْجِرْ + هُ) [جَارَ

فَأَدَ

فُؤَادٌ (جمع أَفْئِدَةٌ) دل ـ [س ۵۳ : ۱۱

فَارِهِيْنَ [فَرِهَ

فَأَرُوْنِيْ (= فَ + أَرُوْنِيْ) [رَأَى

فَأَا

فَأَا (= فَأَوَ = فَأَیَ)

فِئَةٌ گروه ـ فوج ـ [س ۳ : ۱۳

فَاۤؤُا [فَآءَ (= فَیَاۤ)

فَاۤوَجَسَ [وَجَسَ

فَتَاَ

فَتَاَ باز آنا -

تَفْتَؤُ (= تَفْتَاُ) = لَا تَفْتَؤُا (رازی)

[س ۱۲: ۸۵

= لَا تَزَالُ تو باز نہ آئیگا - (ابن عباس)

فَتَحَ

فَتَحَ (۱) کھولنا (+ عَلٰی)

● --- فتحنا علیھم ابواب کل شئی

[س ۶: ۴۴

(۲) سمجھانا - ظاہر کرنا -

● . -- قالوا اتحدثونھم بما فتح اللہ علیکم

[س ۲: ۷۶

(۳) عطا کرنا -

● مایفتح اللہ للناس من رحمۃ ---

[س ۳۵: ۲

(۴) فیصلہ کرنا (+ بَیْنَ)

● ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق

[س ۷: ۸۹

فَتْحٌ (۱) فتح - [س ۱۱۰: ۱

(۲) فیصلہ - [س ۳۲: ۲۵

فَاتِحٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا-

[س ۷: ۸۹

اَلْفَاتِحَۃُ فاتحۃ الکتاب - قرآن مجید کی ترتیب تلاوت کی پہلی سورت -

فَتَّاحٌ (مبالغہ)

اَلْفَتَّاحُ فیصلہ کرنے والا (خدا) -

[س ۳۴: ۲۶

مَفَاتِحُ (جمع) واحد (۱) مِفْتَحٌ اور مِفْتَاحٌ بہ معنی کنجی - [س ۲۴: ۶۱

(۲) مَفْتَحٌ = کَنْزٌ (تاج - قاموس) خزانہ -

● --- وآتیناہ من الکنوز ما ان مفاتحہ لتنوٓا بالعصبۃ اولی القوۃ [س ۲۸: ۷۶

فَتَّحَ (+ ل) کھولنا -

● لا تفتح لھم ابواب السماء [س ۷: ۴۰

مُفَتَّحٌ (اسم مفعول) کھولا ہوا - کھلا ہوا-

● --- مفتحۃ لھم الابواب [س ۳۸: ۴۹

اِسْتَفْتَحَ (+ عَلٰی) کسی کے خلاف مدد مانگنا- کسی کے خلاف فیصلہ طلب کرنا -

● --- وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا --- [س ۲: ۸۹

فَتَرَ

فَتَرَ دھیما پڑجانا - رک جانا - باز آنا -

● یسبحون اللیل والنھار لا یفترون

[س ۲۱: ۲۰

فَتْرَۃٌ ایک رسول کی شریعت کا دھیما پڑجانا اور دوسرے کی آمد - دو نبیوں کی بعثت کے بیچ کا زمانہ - [س ۵: ۱۹

--- عَلٰی فَتْرَۃٍ مِنَ الرُّسُلِ (س ۵: ۱۹)

(۱) ایسے موقعہ پر کہ ایک رسول کی شریعت دھیمی ہوکر ختم ہونے کو ہے اور دوسرے کی شروع ہونے کو-

(۲) دو رسولوں کے بیچ کے عہد میں، ان سے

پہلے ایک رسول گزر چکے ان کے بعد دوسرے بھی آئینگے۔

فَتَرَ (+ عَنْ) سزا میں کمی کرنا۔

● ۔۔۔ لا یفتر عنھم ۔۔۔ [س ۴۳ : ۷۵

فَتَقَ

فَتَقَ شق کرنا۔ علحدہ کرنا۔

● ان السموٰت والارض کانتا رتقا ففتقناھا ۔۔۔

[س ۲۱ : ۳۱

[رَتْق تحت رَتَقَ اور رَجْعٌ تحت رَجَعَ ملاحظہ ہو۔]

فَتَلَ

فَتِيْلٌ کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جھلی کی طرح کا ریشہ۔ کوئی حقیر چیز۔

فَتِيْلاً (س ۴ : ۴۹) ذرہ برابر بھی۔

فَتَنَ

فَتَنَ (۱) جلانا۔ آگ میں ڈالنا۔ (تاج)

● یوم ھم علی النار یفتنون [س ۵۱ : ۱۳

(۲) کھرا اور کھوٹا الگ کرنا جیسا سونے کو آگ میں ڈال کر کرتے ہیں۔ (راغب)۔ آزمانا۔ جانچنا۔

● احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون [س ۲۹ : ۲

(۳) مصیبت میں ڈالنا۔ ایذائیں پہنچانا۔

● ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ۔۔۔

[س ۸۵ : ۱۰

(۴) حملہ آور ہونا۔

● فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا

[س ۴ : ۱۰۲

(۵) سزا دینا۔

● وکذلك فتنا بعضھم ببعض [س ۶ : ۵۳

(۶) بہکا دینا (+ عَنْ)۔

● ۔۔۔ واحذرھم ان یفتنوك عن بعض ما انزل الله الیك [س ۵ : ۴۹

فُتُوْنٌ (اسم فعل۔ مصدر جمع۔ واحد فَتْنٌ اور فِتْنَةٌ) آزمایشیں۔ طرح طرح کی تکلیفیں۔

● ۔۔۔ وقتلت نفسا فنجیناك من الغم وفتناك فتونا [س ۲۰ : ۴۰

فَاتِنٌ (اسم فاعل) فتنہ میں ڈالنے والا۔ دھوکے میں ڈالنے والا۔ [س ۳۷ : ۱۶۲

فِتْنَةٌ (۱) آزمائش جس سے گزر کر انسان کے جوہر کھلیں۔

● واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنة

[س ۸ : ۲۸

● ۔۔۔ ونبلوکم بالشر والخیر فتنة

[س ۲۱ : ۳۵

(۲) ایذا۔ مصیبت۔ سزا۔ عذاب۔ (قاموس)

● وان اصابته فتنة انقلب علی وجھه

[س ۲۲ : ۱۱

● واتقوا فتنة لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصة [س ۸ : ۲۵

اِنَّا جَعَلْنَاھَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِیْنَ (س ۳۷ : ۶۱)

ہم نے رکھا ہے (زَقُّوْم) کو ظالموں کے لئے عذاب۔ ہم نے ظالموں کو سزا دینے کے لئے زقوم ہی اُن کی غذا رکھی ہے۔

(۳) گمراہی و دھوکا۔

● ۔۔۔ حتی یقولا انما نحن فتنة فلا تکفر
[س ۲ : ۱۰۲

(۴) اختلاف ۔ جھگڑا ۔ (قاموس)
● ۔۔۔ فیتبعون ماتشابه منه ابتغاء الفتنة
[س ۳ : ۶

(۵) فتنه انگیزی ۔ خانه جنگی ۔
(شاه ولی الله و شاه عبدالقادر رح)
● وقاتلوهم حتی لاتکون فتنة
[س ۲ : ۱۹۳
● والفتنة اشد من القتل [س ۲ : ۱۹۱
(۶) حجت ۔ معذرت ۔
● ۔۔۔ ثم لم تکن فتنتهم الا ان قالوا و الله ربنا ماکنا مشرکین [س ۶ : ۲۳
= حجتهم ۔ (ابن عباس)
(۷) تختہ مشق ۔ عبرت ۔
● ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمین
[س ۱۰ : ۸۵
= لاتسلطهم علینا فیفتنونا ۔ (ابن عباس)
= مَوْضِعَ فِتْنَةٍ ۔ (بیضاوی)

فِتْنَةَ النَّاس (س ۲۹ : ۹) لوگوں کی تکلیف دهی ۔

مَفْتُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) عذاب میں گرفتار ۔
(۲) دھوکے میں پڑا ھوا ۔
● فستبصر و یبصرون بایکم المفتون
[س ۶۸ : ۵
= المضلون ۔ (ابن عباس)

فَتَا

فَتًى (مذکر) نوجوان ۔ چھوکرا ۔ نوکر ۔
[س ۲۱ : ۶۰

فَتَیَان (تثنیه) [س ۱۲ : ۳۶

فِتْیَةٌ (جمع) چند نوجوان ۔ [س ۱۸ : ۱۲

فِتْیَانٌ (جمع) بہت سے نوجوان ۔ [س ۱۲ : ۶۲

فَتَاةٌ (جمع فَتَیَاتٌ) مونث ۔ [س ۴ : ۲۴

أَفْتَی مشوره دینا ۔ قانونی رائے دینا ۔
● الله یفتیکم فی الکلالة [س ۴ : ۱۷۵

إِسْتَفْتَی مشوره لینا یا مانگنا ۔
● ۔۔۔ ولا تستفت فیهم منهم احدا
[س ۱۸ : ۲۲

فَجَّ

فَجٌّ (اسم فعل ۔ جمع فِجَاجٌ) دو پہاڑوں کے درمیان چوڑی راه ۔ کشاده راستہ ۔
[س ۲۱ : ۳۱

فَجَرَ

فَجَرَ (۱) (زمین کو) پھاڑ کر پانی بہادینا ۔
● ۔۔۔ حتی تفجر لنا من الارض ینبوعا
[س ۱۷ : ۹۰
(۲) قانون کی پابندیوں کو توڑنا ۔ بے راه چلنا ۔
● بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

فَجْرٌ (اسم فعل) صبح کا پو پھٹنا ۔
[س ۹۷ : ۵

فَاجِرٌ (اسم فاعل) قانون کی پابندیوں کو توڑنے والا ۔ بے راه چلنے والا ۔ [س ۷۱ : ۲۷

فَجَرَةٌ اور فُجَّارٌ (جمع)
[س ۸۰ : ۴۲ ؛ س ۳۸ : ۲۸

فُجُورٌ (اِسم فعل) بے راہ چلنا -
فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)
اور اس کو سمجھا کر بتادیا کہ اس کے لئے بے راہ چلنا کیا ہے اور اس کے لئے اس سے بچنا کیا ہے -

فَجَّرَ پھاڑ کر (پانی) بہا دینا -
● واذا البحار فجرت [س ۸۲ : ۳
تَفْجِيرٌ (زمین پھاڑ کر) پانی بہا دینا -
[س ۷٦ : ٦
تَفَجَّرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہنا -
● --- لما یتفجر منه الانہار [س ۲ : ٦۹
اِنْفَجَرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہ نکلنا (پانی)
● فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا [س ۲ : ٦۰
= فانبجست منه (س ۷ : ۱٦۰)

فَجَا

فَجْوَةٌ کھوہ (غار) کی دیواروں کے درمیان کھلی جگہ - [س ۱۸ : ۱۷

فَحُشَ

فَحْشَاءُ = فَاحِشَةٌ (صحاح) (۱) بُرا کام - (تاج) - گندہ - شرمناك ذلیل حرکت - وہ بات جس کا ذکر کرنا یا سننا برا معلوم ہو - [س ۷ : ۲۸
(۲) بُخل - (لسان - قاموس)
● الشیطان یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء [س ۲ : ۲٦۸
فَاحِشَةٌ (۱) بُرا کام جس کی قباحت کا اثر دوسروں پر پڑے - [س ۳ : ۱۳۴
(۲) زنا -
● والتی یاتین الفاحشة من نسائکم فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵
= الزنا - (ابن عباس)
فَوَاحِشُ (جمع - واحد فَاحِشَةٌ) بُرے کام - ذلیل حرکتیں - [س ٦ : ۱۵۲

فَخَرَ

فَخُورٌ اپنی بڑائی کرنے والا - [س ۴ : ۳٦
فَخَّارٌ (جمع - واحد فَخَّارَةٌ) پکائی ہوئی مٹی کے برتن - [س ۵۵ : ۱۴
تَفَاخُرٌ (اسم فعل) آپس میں جھوٹا فخر کرنا - [س ۵۷ : ۲۰

فَدَی

فَدَی (+ ب) کسی کو کسی مصیبت سے کچھ دیکر چھڑانا -
● --- وفدیناہ بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷
فِدَآءٌ (اسم فعل) = فِدْیَةٌ [س ۴۷ : ۴
فِدْیَةٌ معاوضہ - بدلہ - جرمانہ - [س ۲ : ۱۸۴
فَادَی فدیہ دیکر چھڑانا -
● و ان یاتوکم اساری تفادوہم [س ۲ : ۸۵
اِفْتَدَی (+ ب) فدیہ دیکر اپنے تئیں کسی مصیبت سے چھڑانا -
● --- لیفتدوا بہ من عذاب [س ۵ : ۳٦

فَدِیَةٌ = فَ + دِیَةٌ [وَدَی
فَذَرُوهُ = فَ + ذَرُوهُ [وَذَرَ

فَرَّ

فَرَّ (۱) ڈر سے بھاگنا (+ مِنْ)۔
● ---کانهم حمر مستنفرة فرت من قسورة [س ۷۴: ۵۰
(۲) کسی کی طرف پناہ کے لئے بھاگنا۔ (+ الٰی)
● --- ففروا الی الله [س ۵۱: ۵۰
فِرَارٌ (اسم فعل) ڈر سے بھاگنا۔ [س ۱۷: ۵
مَفَرٌّ (۱) = فِرَارٌ (لسان)
(۲) (بھاگ کر) پناہ لینے کی جگہ یا وقت۔ [س ۷۵: ۱۰

فَرَتَ

فُرَاتٌ بہت میٹھا (پانی) [س ۷۷: ۲۷

فَرَثَ

فَرْثٌ گوبر۔ [س ۱۶: ۶۶

فَرَجَ

فَرَجَ چیرنا۔ شق کرنا۔
● و اذا السماء فرجت [س ۷۷: ۹
= اذا السماء انشقت۔(س ۸۴: ۱)
فَرْجٌ (جمع فُرُوْجٌ)
(۱) شگاف۔ فطور۔ عیب۔
● --- و مالها من فروج [س ۵۰: ۶
= هل تری من فطور [س ۶۷: ۳
(۲) مرد و بی بی کے ستر۔ شرمگاہ۔ عصمت۔
● قل للمؤمنین یغضوا من ابصارهم ویحفظوا فروجهم [س ۲۴: ۳۰
● قل للمؤمنات یغضضن من ابصارهن ویحفظن فروجهن [س ۲۴: ۳۱
اَلْحَافِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ (س ۳۳: ۳۵) مرد اور بیبیاں جو اپنی اپنی عصمت کا لحاظ رکھتی ھیں۔
--- اَلَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱: ۹۱)
حضرت مریمؑ جنھوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔

فَرِحَ

فَرِحَ (+ ب) (۱) خوش ھونا۔ خوشیاں منانا۔
● --- فبذلك فليفرحوا [س ۱۰: ۵۸
(۲) = بَطِرَ اترانا۔
● ولا تفرحوا بما آتکم [س ۵۷: ۲۳
فَرِحٌ (۱) خوش خوش۔ [س ۳۰: ۳۲
(۲) اترانے والا۔ [س ۱۱: ۱۰

فَرَدَ

فَرْدٌ (جمع فُرَادَی) (۱) اکیلا۔ [س ۱۹: ۹۵
(۲) بے اولاد۔
● --- لا تذرنی فردا [س ۲۱: ۸۹

فَرْدَسَ۔

فِرْدَوْسٌ (۱) باغ جس میں پھلوں کے درخت پھیلتے چلے جائیں۔(لغت فارس)
(۲) جنت نشان ملک۔
● --- اولئک هم الوارثون الذین یرثون الفردوس--- [س ۲۳: ۱۰
(۳) انگور کی ٹٹیاں۔(لغت قبط)

● ۔۔۔ کانت لهم جنات الفردوس نزلا
[س ۱۸ : ۱۰۷

فَرَشَ

فَرَشَ فرش کی طرح بچھانا یا پھیلانا ۔
● ۔۔۔ والارض فرشناها [س ۵۱ : ۴۸
فَرْشٌ (اِسم فعل) چھوٹے جانور جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا ۔ (رازی)
● ومن الانعام حمولة و فرشا [س ۶ : ۱۴۳
= مالا یحمل علیها مثل الغنم وصغارا لابل (اِبن عباس)
فَرَاشٌ (اِسم جنس) بُھنگے ۔ بروانے ۔
[س ۱۰۱ : ۴
فِرَاشٌ (اسم فعل ۔ جمع فُرُشٌ) (۱) بچھائی ہوئی چیز ۔ فرش ۔ گدّے ۔ قالین ۔ [س ۵۵ : ۵۴
(۲) آرام کی جگه ۔ آرام کی چیز ۔
[س ۲ : ۲۲
(۳) فرش پر بیٹھنے والی بیبیاں (ظرف سے مظروف) ۔
● و فرش مرفوعة [س ۵۶ : ۳۴
= عالی ظرف بیبیاں ۔

فَرَضَ

فَرَضَ (۱) کوئی چیز کسی کے سر ڈالنا ، سرمنڈھنا (+ عَلٰی)
(۲) واجب کرنا ، لازم کرنا ۔
اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْآنَ ۔۔۔
(س ۲۸ : ۸۵) وہ ذات جس نے تیرے سر یه قرآن منڈھا ہے ۔۔۔

● سورة انزلناها و فرضناها [س ۲۴ : ۱
● قد علمنا مافرضنا علیهم فی ازواجهم
[س ۳۳ : ۵۰
(۲) مقرر کرنا ۔
● وقد فرضتم لهن فریضة [س ۲ : ۲۳۷
(۳) عزم کرنا ۔
● فمن فرض فیهن الحج [س ۲ : ۱۹۷
(۴) جائز کرنا ۔ اجازت دینا ۔ (+ ل)
● قد فرض الله لکم تحلة ایمانکم [س ۶۶ : ۲
● ما کان علی النبی من حرج فیا فرض الله له
[س ۳۳ : ۳۸
(۵) بوڑھی ہونا (گائے کا) ۔
فَارِضٌ بوڑھی گائے جو بچه نه دے ۔
[س ۲ : ۶۸
فَرِیْضَةٌ (۱) حکم ۔
● ۔۔۔ فریضة من الله [س ۴ : ۱۱
(۲) مقرر کیا ہوا حصه ۔ [س ۴ : ۲۳
(۳) بیوی کا مہر ۔ [س ۲ : ۲۳۷
فَرِیْضَةً مِنَ اللهِ (س ۴ : ۱۱)
= وَصِیَّةً مِنَ اللهِ (س ۴ : ۱۲)
مَفْرُوْضٌ (اِسم مفعول) مقرر کیا ہوا ۔
[س ۴ : ۷

فَرَطَ

فَرَطَ (+ عَلٰی) زیادتی کرنا ۔ پیش دستی کرنا ۔
● ۔۔۔ اننا نخاف ان یفرط علینا
[س ۲۰ : ۴۵
فُرُطٌ حد سے بڑھا ہوا ۔ سرکش ۔
● ۔۔۔ وکان امره فرطا [س ۱۸ : ۲۸

فَرَّطَ غافل ہونا - غفلت کرنا - فروگذاشت کرنا -

● --- یا حسرتنا علی ما فرطنا فیها
[س ٦ : ٣٦

مُفْرَطٌ (اسم مفعول) عذاب میں چھوڑا ہوا - (فراء - لسان)

● لاجرم ان لهم النار وانهم مفرطون
[س ١٦ : ٦٢

= متروکون - (ابن عباس)

فَرَعَ

فَرْعٌ درخت کی شاخ یا پھنگی - [س ١٤ : ٢٤

فِرْعَوْن

فِرْعَوْنُ پرانے زمانہ کے مصر کے بادشاہوں کا لقب - حضرت موسیٰ جس فرعون کے ہاں پلے تھے وہ رعمیسس ثانی تھا -

آلِ فِرْعَوْن (س ٢٨ : ٨) فرعون کے لوگ - فرعون کی قوم ، اس کے پیرو -

فَرَغَ

فَرَغَ (١) خالی کرنا - فارغ ہونا -

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ٩٤ : ٧)

فَرَغْتَ (واحد مذکر حاضر ماضی -) چونکہ اوپر ذکر تھا کہ ہم نے آپ کا بوجھ ہلکا کردیا اور آپ کو غم و فکر سے خالی کردیا تو وہی فارغ ہونا یہاں مراد ہے - یعنی اب جب کہ وہ تفکرات دور ہوگئے تو جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اس میں ساری توجہ لگا دو - (مولینا محمد علی)

(٢) (فارغ ہوکر) رجوع ہونا (+ ل)

● سنفرغ لکم ایه الثقلان [س ٥٥ : ٣١

فَارِغٌ (اسم فاعل) خالی - (خوف سے) سُن -

● --- واصبح فؤاد ام موسی فارغا
[س ٢٨ : ١٠

اَفْرَغَ (١) اُنڈیل دینا - (+ عَلٰی)

● --- افرغ علیه قطرا [س ١٨ : ٩٧

(٢) کثرت سے عطا کرنا - بافراط عطا کرنا -

● --- ربنا افرغ علینا صبرا [س ٧ : ١٢٦

فَرَقَ

فَرَقَ (١) شق کرنا - (٢) الگ الگ کرنا - حصوں میں تقسیم کرنا -

● وقرآنا فرقناه لتقراه علی الناس علی مکث ---
[س ١٧ : ١٠٦

(٣) فیصلہ کرنا - اِمتیاز قائم کرنا - (+ بَیْنَ)

● --- فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین
[س ٥ : ٢٥

= اِقْضِ (ابن جریر)

فِیْهَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ (س ٤٤ : ٤) ایسے ہی موقع پر طے کئے جاتے ہیں زبردست معاملے -

وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنَاکُمْ (س ٢ : ٤٧) اورجب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو الگ کردیا (یعنی ہٹادیا) اور تم کو بچادیا ---

فَرِقَ ڈرنا -

● --- ولکنهم قوم یفرقون [س ٩ : ٥٦

فَرْقٌ (اسم فعل) فرق کرنا - تمیز کرنا -

● --- فیها یفرق کل امر [س ۴۴ : ۴

فِرْقٌ (۱) جدا حصہ ۔ علحدہ حصہ ۔ ٹکڑا ۔
(۲) لوگوں کا گروہ ۔ ٹکڑی ۔(لسان)

● --- فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲۶ : ۶۳

فِرْقَةٌ گروہ ۔ فرقہ ۔ [س ۹ : ۱۲۲

فَرِیْقٌ ایک حصہ ۔ کچھ ۔ آدمیوں کا گروہ ۔
[س ۴۲ : ۷

فُرْقَانٌ حق و باطل میں فرق ۔ [س ۸ : ۲۹

یَوْمُ الْفُرْقَانِ (س ۸ : ۴۲) حق اور باطل میں امتیاز کا دن ۔ اسلام کی پہلی فتح کا دن ۔ یوم بدر ۔

فَرَّقَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کرنا ۔ تفرقہ ڈالنا ۔

● --- فرقت بین بنی اسرائیل [س ۲۰ : ۹۴

● --- الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا
[س ۶ : ۱۶۰

تَفْرِیْقٌ (اسم فعل) تفرقہ ۔ جھگڑا ۔ اختلاف ۔
[س ۹ : ۱۰۸

فَارَقَ چھوڑ دینا ۔ الگ ہوجانا ۔

● --- اوفارقوهن بمعروف [س ۶۵ : ۲

فِرَاقٌ (اسم فعل) (۱) جدائی ۔ علحدگی ۔
[س ۱۸ : ۷۸

(۲) دنیا سے رخصت ۔ موت ۔

● --- وظن انه الفراق [س ۷۵ : ۲۸

تَفَرَّقَ (۱) ایک دوسرے سے جدا ہونا ۔ آپس میں اختلاف ہونا ۔(+ فِیْ) [س ۹۸ : ۴

(۲) منتشر کردینا ۔ (+ عَنْ)

● --- فتفرق بهم عن سبیله [س ۶ : ۱۵۳

مُتَفَرِّقٌ (اسم فاعل) مختلف ۔ [س ۱۲ : ۶۷

فره

فَارِهٌ (اسم فاعل) ہوشیار ۔ کاریگر ۔

● --- وتنحتون من الجبال بیوتا فارهین
[س ۲۶ : ۱۴۹

فری

فَرِیٌّ (۱) عجیب ۔(تاج ۔ راغب)
(۲) مفتری ۔ جھوٹ بنابنا کر کہنے والا ۔ (تاج)

● --- قالوا یامریم لقد جئت شیئا فریا
[س ۱۹ : ۲۷

اِفْتَرَى (+ عَلٰی) کسی کے خلاف جھوٹی باتیں گڑھنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔
[س ۳ : ۹۴

وَلَا یَأْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ (س ۶۰ : ۱۲) اور نہ لائیں جھوٹی بات بنا کر اپنے (آنکھ) جانگر کے سامنے (کہ پیدا تو ہوئی لڑکی لیکن شوہر کے ڈر کے مارے اس کی جگہ کسی کا لڑکا لیکر زچہ کے پہلو میں ڈال دیا جیسا وہ جاہلیت میں کرتی تھیں) ۔

حافظ نذیر احمد دہلوی لکھتے ہیں : یہ عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ہے جیسے ہمارے ہاں آنکھوں دیکھتے، جس کا مطلب ہے جان بوجھکر یا جیسے بد دعا میں کہتے ہیں کہ تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یہ ہے کہ جان بوجھکر کوئی

بہتان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہی ہیں۔

مُفْتَرٍ (= مُفْتَرِیٌ اسم فاعل) مفتری۔ افترا کرنے والا۔ [س ۱٦ : ۱۰۱

مُفْتَرًى (= مُفْتَرَیٌ اسم مفعول) افترا کیا ہوا۔ گڑھا ہوا۔ [س ۲۸ : ۳٦

فَزَّ

اِسْتَفَزَّ (+ مِنْ) (۱) نکال دینا۔ دور کرنا۔

● ---۔ فاراد ان یستفزهم من الارض [س ۱۷ : ۱۰۳

(۲) ہلاکت میں ڈالنا۔ ڈرانا۔

● و استفز من استطعت منهم بصوتك [س ۱۷ : ٦۳

(۳) دل برداشتہ کرنا۔ گھبراہٹ میں ڈالنا۔

● وان کادوا لیستفزونك من الارض لیخرجوك منها ---۔ [س ۱۷ : ۷٦

فَزِعَ

فَزِعَ (+ مِنْ) ڈر جانا۔ گھبرا جانا۔ [س ۲۷ : ۸۷

فَزَعٌ (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔ گھبراہٹ۔ [س ۲۷ : ۸۹

فَزَّعَ (+ عَنْ) ڈر اور گھبراہٹ دور کرنا۔ [س ۳۴ : ۲۳

فَسَحَ

فَسَحَ کسی کو جگہ دینا۔ کسی کے لئے جگہ کرنا۔ (+ ل)

تَفَسَّحَ (+ فِیْ) جگہ کرنا۔ جگہ دینا۔

● ---۔ اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح الله لکم [س ۵۸ : ۱۱

فَسْحَقًا = فَ + [سُحْقً

فَسَدَ

فَسَدَ کسی چیز کا حد اعتدال سے گزر جانا، خراب ہونا، بگڑ جانا۔

● ---۔ لفسدت الارض [س ۲ : ۲۵۱

فَسَادٌ (اسم فعل) برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ [س ۲ : ۲۰۵

اَفْسَدَ فساد کرنا۔ ظلم کرنا۔ بگاڑنا۔ (+ فِیْ)

● ---۔ اتجعل فیها من یفسد فیها [س ۲ : ۳۰

مُفْسِدٌ (اسم فاعل) فساد کرنے والا۔ [س ۲ : ۲۲۰

فَسَرَ

تَفْسِیْرٌ (اسم فعل) تشریح۔ توضیح۔ [س ۲۵ : ۳۳

فَسَقَ

فَسَقَ (+ عَنْ) قانون کی حد سے نکل جانا۔ عہد کی پابندی کو نہ ماننا۔ نافرمانی کرنا۔ [س ۲ : ۵۰

فِسْقٌ (اسم فعل) سرکشی۔ نافرمانی۔ شرارت۔ [س ۵ : ۳

فُسُوْقٌ (۱) = فِسْقٌ

(۲) = سباب۔ (ابن عباس۔ مجاهد) گالی گلوچ کرنا۔

● فلارفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج
[س ۲ : ۱۹۷

فَاسِقٌ (اسم فاعل) فسق کرنے والا۔

فَاسِقُوْن (جمع) = الذین ینقضون عهدالله من بعد میثاقه و یقطعون ما امرالله به ان یوصل و یفسدون فی الارض - (س ۲ : ۲۶)

فَشِلَ

فَشِلَ پست همت هوجانا -

● ---ولا تنازعوا فتفشلوا [س ۸ : ۴۷

فَصُحَ

اَفْصَحُ (افعل التفضیل) نهایت فصیح -
[س ۲۸ : ۳۴

فَصُرْهُنَّ = فَ + [صَارَ (= صَوَرَ)

فَصَلَ

فَصَلَ (۱) الگ الگ کرنا -

(۲) روانه هونا - جدا هونا - [س ۲ : ۲۴۹

(۳) حق و باطل کا فیصله کرنا - (+ بَیْنَ)

● ان الله یفصل بینهم --- [س ۳۲ : ۱۷

فَصْلٌ (اسم فعل) فرق - علحدگی - امتیاز- برے اور بھلے میں تمیز کرنے کا ذریعه -
[س ۸۶ : ۱۳

فَصْلُ الْخِطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) [خِطَابٌ تحت خَطَبَ

فَاصِلٌ (اسم فاعل) فیصله کرنے والا۔
[س ۶ : ۵۷

فِصَالٌ دوده پیتے بچے سے ماں کا دوده چھڑانا۔
[س ۳۱ : ۱۴

فَصِیْلَةٌ کنبه - خاندان - رشته دار-
[س ۷۰ : ۱۳

فَصَّلَ (+ ل) واضح کر کے بیان کرنا - تفصیل کے ساتھ بیان کرنا - [س ۶ : ۱۲۰

تَفْصِیْلٌ (اسم فعل) توضیح - تشریح -
[س ۱۰ : ۳۷

مُفَصَّلٌ (اسم مفعول) تفصیل کے ساتھ بیان کیا هوا - [س ۶ : ۱۱۵

فَصَمَ

اِنْفِصَامٌ (اسم فعل) ٹوٹ جانا -

لَا انْفِصَامَ لَهَا (س ۲ : ۲۵۷) وه ٹوٹنے والی نهیں -

فَضَّ

فِضَّةٌ چاندی - [س ۴۳ : ۳۳

اِنْفَضَّ (۱) بکھر جانا - علحده هو جانا - (+ مِنْ)

● --- لا انفضوا من حولك [س ۳ : ۱۵۸

(۲) بھاگنا - (+ اِلٰی)

● --- انفضوا الیها وترکوك
[س ۶۲ : ۱۱

فَضَحَ

فَضَحَ فضیحت کرنا -

● --- فلاتفضحون [س ۱۰ : ۶۸

فَضَلَ

فَضْلٌ (۱) فضیلت - وصف - خوبی - احسان - دین - عطیہ - فیض - شفقت -

فَضَّلَ (+ عَلٰی) فضیلت دینا - برتری دینا -

● فضل بعضکم علی بعض [س ۱۶ : ۷۱

تَفْضِیلٌ (اسم فعل) فضیلت - ترجیح - برتری -

[س ۱۷ : ۲۲

تَفَضَّلَ (+ عَلٰی) اپنے تئیں افضل بنانا -

● --- یرید ان یتفضل علیکم

[س ۲۳ : ۲۴

فَضَا

أَفْضَی (+ إِلٰی) بیوی کے پاس جانا -

[س ۴ : ۲۵

فَطَرَ

فَطَرَ کسی چیز کو توڑ پھوڑ کر ایک نئی چیز بنانا - گڑھنا - [س ۳۰ : ۳۰

فَاطِرٌ (اسم فاعل) نئی چیز گڑھنے والا۔

[س ۶ : ۱۴

فِطْرَتٌ (= فِطْرَةٌ) بناوٹ - سرشت - خلقت -

[س ۳۰ : ۳۰

فُطُورٌ شگاف - عیب - [س ۶۷ : ۳

تَفَطَّرَ شق ہوجانا۔

● تکاد السمٰوت یتفطرن منه [س ۱۹ : ۹۰

إِنْفَطَرَ پھٹ جانا - شق ہوجانا -

● اذا السماء انفطرت [س ۸۲ : ۱

إِنْفِطَارٌ (اسم فعل) پھٹ جانا -

مُنْفَطِرٌ (اسم فاعل) پھٹا ہوا - [س ۷۳ : ۱۸

فَظَّ

فَظٌّ سخت گو - سخت کلام کرنے والا۔

[س ۳ : ۱۵۸

فَعَلَ

فَعَلَ کرنا - بنانا - انجام دینا - [س ۲۱ : ۵۹

--- بَلْ فَعَلَهُ (س ۲۱ : ۶۳) ہاں، کسی نے کیا تو ہے -

= فَعَلَهُ مَنْ فَعَلَهُ (کسائی - رازی)

--- وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِی (س ۱۸ : ۸۱)

= --- الامن قبل نفسی - (تفسیر ابن عباس)

فِعْلٌ کام - فعل - [س ۲۱ : ۷۳

فَعْلَةٌ کام - [س ۲۶ : ۱۸

فَاعِلٌ (اسم فاعل) کرنے والا- [س ۱۸ : ۲۳

هٰؤُلَاءِ بَنَاتِی إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ (س ۱۵ : ۷۱ یہ ہیں میری لڑکیاں، اگر تم گرفتار کرنا چاہتے ہو (مہمانوں کو) تو ان ہی کو (بطور ضمانت) لے لو -

فَعَّالٌ (مبالغہ) زبردست کام کرنے والا۔

[س ۱۱ : ۱۰۸

مَفْعُولٌ (اسم مفعول) کیا ہوا - بنایا ہوا - پورا کیا ہوا -

كَانَ مَفْعُولًا (س ۸ : ۴۳) ضرور ہو کر رہیگا -

فَقَدَ

فَقَدَ کھو دینا۔

● ماذا تفقدون [س ۱۲ : ۷۱

تَفَقَّدَ (فوج کا) جائزہ لینا۔ معائنہ کرنا۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ (س ۲۷ : ۲۰) اورسلیمان نے فوج کا معائنہ کیا۔

فَقُرَ

فَقْرٌ (اسم فعل) محتاجی۔ [س ۲ : ۲۶۸

فَاقِرَةٌ سخت مصیبت جس سے پیٹھ کی ھڈی (کمر) ٹوٹ جائے۔ [س ۷۵ : ۲۵

فَقِيْرٌ (جمع فُقَرَآء) محتاج۔ حاجتمند۔ [س ۳۵ : ۵

لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ ۔۔۔ فَقِيْرٌ (س ۲۸ : ۲۴) تو مجھکو جو کچھ بھیج دے، اے میرے رب، میں اس کا محتاج ھوں۔

أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللهِ (س ۳۵ : ۱۶) تم سب خدا کے محتاج ھو۔

فَقَعَ

فَاقِعٌ (اسم فاعل۔ مذکر و مؤنث) گہرا زرد۔ [س ۲ : ۶۹

فَقِنَا = فَ + [وَقَى

فَقِهَ

فَقِهَ سمجھنا۔

● ۔۔۔ لا یفقھون الا قلیلا [س ۴۸ : ۱۵

تَفَقَّهَ (+ فِیْ) سمجھ حاصل کرنا۔

● ۔۔۔ لیتفقھوا فی الدین [س ۹ : ۱۲۲

فَكَّ

فَكٌّ (اسم فعل) کسی کو سبکدوش کرنا، آزاد کرنا۔

فَكُّ رَقَبَةٍ (س ۹۰ : ۱۳) کسی جاندار کی گردن پر سے ظالمانہ دباؤ کا دور کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔

مُنْفَكٌّ (اسم فاعل) آزاد ھونے والا (ظلم سے یا گمراھی سے)

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۔۔۔ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (س ۹۸ : ۱) کفر کرنے والے آزاد نہ ھوئے، باز نہ آئے جبتک ان کے پاس بین دلیل نہ آئی۔

= زائلین (بخاری)

فَكَرَ

فَكَّرَ (فتنه انگیزی کی) باتیں سوچنا، فکر کرنا۔

● ۔۔۔ انه فکر و قدر [س ۷۴ : ۱۸

تَفَكَّرَ (+ فِیْ) غور کرنا۔

● ۔۔۔ و یتفکرون فی خلق السموٰت والارض [س ۳ : ۱۹

فَكِهَ

فَكِهٌ اترانے والا۔

● انقلبوا فکھین [س ۸۳ : ۳۱

فَاكِهٌ (اسم فاعل) خوش ھونے والا۔ (+ بِ یا + فِیْ)

● --- فی شغل فاکھون [س ۳۶ : ۵۵

فَاكِهَةٌ (جمع فَوَاكِهُ) پھل - میوہ -
[س ۵۶ : ۲۰

تَفَكَّهَ (۱) تعجب کرنا - (۲) نادم ھونا -
● فظلتم تفکھون [س ۵٦ : ٦۵
= تندمون - (راغب)

فُلُ

فُلَانٌ فلانہ (آدمی) [س ۲۵ : ۳۰

فَلَحَ

أَفْلَحَ فلاح پانا - کامیاب ھونا - [س ۹۱ : ۹
مُفْلِحٌ (اسم فاعل) فلاح پانے والا - کامیاب -
[س ۲ : ۵

فَلَقَ

فَلَقٌ (۱) فجر - تڑکا - [س ۱۱۳ : ۱
(۲) = خَلْقٌ خلقت - مخلوقات (ابن عباس زجاج - صحاح - قاموس - راغب)
فَالِقٌ (اسم فاعل) پھاڑ کر نکالنے والا (بیج سے)
[س ٦ : ۹٦

اِنْفَلَقَ (۱) پھٹ جانا -
(۲) پو پھٹنا - فجر ھونا -
● --- فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲٦ : ٦۳

فَلَكَ

فُلْكٌ (مذکر و مؤنث - واحد و جمع) کشتی -
[س ١٦ : ١۴

فَلَكٌ کواکب کے چلنے کا دائرہ -

● --- کل فی فلک یسبحون [س ۲۱ : ۳۳

فَلْنَعَمَ = فَ + لَ + [نَعَمَ

فَلْيَصُمْهُ = فَ + [صَامَ (= صَوَمَ)

فَنَّ

أَفْنَانٌ (جمع - واحد فَنٌّ) اقسام علم - فنون -
[س ۵۵ : ۴٦

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (س ۵۵ : ۴٦) وہ جنت نشان ممالک جہاں انواع و اقسام کے فن جاری ھیں -

فَنَدَ

فَنَّدَ (۱) بہکا ھوا سمجھنا -
(۲) ھنسی اُڑانا - (لغت قیس غیلان)
● --- لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴
= تستھزءون - (اتقان)

فَنَى

فَانٍ (= فَانِيٌّ - اسم فاعل) فانی - فنا ھونے والا -
[س ۵۵ : ۲٦

فَهِمَ

فَهَّمَ سمجھانا -
● ففھمناھا سلیمان [س ۲۱ : ۷۹

فَاتَ

فَاتَ (کسی چیز کا ھاتھ سے جاتا رھنا - موقعہ جاتا رھنا - بچھکر نکل جانا - [س ۳ : ۱۵۲
فَوْتٌ (اسم فعل) بچھکر نکل جانا -
[س ۳۴ : ۵۰

تَفَاوُتٌ (اسم فعل) فرق - اختلاف - غیر مناسبت - [س ٦٧ : ٣

فَاجَ

فَوْجٌ (جمع أَفْوَاجٌ) فوج - گروہ - [س ٢٧ : ٨٣

فَارَ

فَارَ اُبلنا - جوش مارنا -

● --- سمعوا لها شهيقا وهی تفور [س ٦٧ : ٧

(٢) زمین پھٹ کر فوارہ جاری ہونا - (زمین سے) پھٹ کر پانی نکلنا -

وَفَارَ التَّنُّورُ (س ١١ : ٤٠) زمین پھٹ کر چشمے جاری ہوگئے -

= وفجرنا الارض عیونا - (س ٥٤ : ١٢)

فَوْرٌ (اسم فعل) جوش - شدت - [س ٣ : ١٢١

وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا (س ٣ : ١٢١)

= اور وہ آویں تم پر اسی دم -
(شاہ عبد القادر رح)

= اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے -
(شاہ رفیع الدین رح)

فَازَ

فَازَ فائز ہونا - حاصل کرنا - کامیاب ہونا -

فَوْزٌ (اسم فعل) فتح - کامیابی -

● --- فقد فاز فوزا عظیما [س ٣٣ : ٧١

فَائِزٌ (اسم فاعل) فائز ہونے والا - کامیاب - [س ٥٩ : ٢٠

مَفَازٌ آسائش کی جگہ - [س ٧٨ : ٣١

مَفَازَةٌ (١) مصیبت سے نجات - [س ٣ : ١٨٧
(٢) پناہ کی جگہ - (٣) کامیابی -

● و ینجی الله الذین اتقوا بمفازتهم [س ٣٩ : ٦١

فَوَّضَ

فَوَّضَ (+ اِلٰی) اپنے معاملہ کو کسی کے سپرد کرنا -

● --- وافوض امری الی الله [س ٤٠ : ٤٤

فَاقَ

فَوْقٌ (اسم فعل)

(١) اُونچائی بلحاظ مکان - اُوپر - [س ٢٣ : ١٧

(٢) زیادہ بلحاظ عدد -

● --- فان کن نساء فوق اثنتین فلهن ثلثا ما ترك --- [س ٤ : ١١

(٣) اُونچائی بلحاظ مرتبہ -

● و رفع بعضکم فوق بعض درجات [س ٦ : ١٦٦

(٤) اُونچائی بلحاظ غلبہ -

● وهوالقاهر فوق عباده --- [س ٦ : ١٦

فَوَاقٌ افاقہ یا سکون - (ابوعبیدہ - لسان) [س ٣٨ : ١٥

أَفَاقَ آپے میں آنا - غشی کے بعد ہوش میں آنا - افاقہ ہونا - [س ٧ : ١٤٣

فوم

فُومٌ (اسم جنس) لہسن - [س ٢ : ٦١

= ثُوم - (قرأت ابن مسعود و ابن عباس)

فَاہ

فَاہٌ (= فُوْہٌ = فِیْہٌ = فَمٌ = فُمٌ) مُنہ (تاج - قاموس) - [س ۱۳ : ۱۵

أَفْوَاہٌ جمع - (صحاح - تاج - قاموس) - [س ۳٦ : ٦۵

فِی

فِیْ حرف جر ہے -

(۱) ظرفیت (مکان یا زمانہ کے لحاظ سے خواہ حقیقی ہو یا مجازی) -

(۲) = مع (مصاحبت)

● قال ادخلوا فی امم [س ۷ : ۳۸

● فلما جاءھا نودی ان بورك من فی النار ومن حولها [س ۲۷ : ۸

(۳) بمعنی تعلیل (سببیت) -

● قالت فذا لکن الذی لمتننی فیه [س ۱۲ : ۳۲

● و الذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا [س ۲۴ : ۳۳

= لھم حیلة - (ابن عباس)

● قل لا اسئلکم علیه اجرا الا المودة فی القربی [س ۴۲ : ۲۳

(۴) = عَلٰی (استعلاء)

● ولاصلبنکم فی جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱

(۵) = ب (حرف با)

(٦) = اِلٰی

● فردوا ایدیھم فی افواھھم [س ۱۴ : ۹

● فنظر نظرة فی النجوم [س ۳۷ : ۸۸

= اِلی النجوم - (ابن عباس)

● قد نری تقلب وجھك فی السماء [س ۲ : ۱۴۴

(۷) = مِنْ

● و یوم نبعث فی کل امة شھیدا علیھم من انفسھم - [س ۱٦ : ۸۹

= من کل امة شھیدا (س ۱٦ : ۸۴)

(۸) = عَنْ

● فمن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرة اعمی - [س ۱۷ : ۷۲

(۹) مقایست (باھم اندازہ گرفتن)

● فما متاع الحیوٰة الدنیا فی الاخرة الا قلیل [س ۹ : ۳۸

(۱۰) توکید یا زائدہ -

● و قال ارکبوا فیھا [س ۱۱ : ۴۱

فَآءَ

فَآءَ (۱) واپس ہونا -

● فان فاءت فاصلحوا بینھما [س ۴۹ : ۹

(۲) قسم سے پھر جانا -

● فان فاءو --- [س ۲ : ۲۲٦

أَفَآءَ (+ عَلٰی) کسی کے اختیار میں لا دینا -

● --- ما افاء اللہ علیك --- [س ۳۳ : ۵۰

تَفَیَّأَ اپنے تئیں گھاتے رھنا (سایہ کا) -

● --- یتفیؤا ظلالہ عن الیمین و الشمائل [س ۱٦ : ۴۸

فَاضَ

فَاضَ (+ مِنْ) زوروں سے بہہ جانا (پانی کا) - جاری ہونا -

● --- تری اعینهم تفیض من الدمع
[س ۵ : ۸۳

أَفَاضَ (۱) (+ عَلٰی) کسی کے اُوپر پانی ڈال دینا -

● --- افیضوا علینا من الماء [س ۷ : ۵۰

(۲) کثرت سے لوگوں کا امڈ پڑنا - (+ مِنْ)

● --- فاذا افضتم من عرفات [س ۲ : ۱۹۹

(۳) بات میں لگ جانا - (+ فِیْ)

● هو اعلم بما تفیضون فیه [س ۴۶ : ۸

فَالَ

فِیْلٌ ہاتھی - [س ۱۰۵ : ۱

أَصْحَابُ الْفِیْلِ (س ۱۰۵ : ۱) [تحت صَحَبَ

فِیْمَ = فِیْ [+ مَا

باب القاف

قَ

قَ = قف ۔ ٹھہرجاؤ (بغور سنو) ۔ [س ۵۰ : ۱

قَبَحَ

مَقْبُوحٌ (اسم مفعول) وہ جس سے نظر اور دل نفرت کی وجہ سے پھر جائیں ۔ قبیح حالت میں گرفتار ۔ [س ۲۸ : ۴۲

قَبَرَ

قَبْرٌ (اسم فعل ۔ جمع قُبُورٌ)
(۱) قبر ۔ [س ۹ : ۸۵
(۲) قعرضلالت ۔
● وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

مَقَابِرُ (جمع ۔ واحد مَقْبَرَةٌ) قبرستان ۔ [س ۱۰۲ : ۲

اَقْبَرَ قبر میں رکھوانا ۔ [س ۸۰ : ۲۱

قَبَسَ

قَبَسٌ جلتی ہوئی لکڑی جو آگ سے نکالی جائے ۔ لکٹھی ۔ [س ۲۰ : ۱۰

اِقْتَبَسَ (+ مِنْ) ایک روشنی سے دوسری روشنی جلانا ۔
● انظرونا نقتبس من نورکم [س ۵۷ : ۱۳

قَبَضَ

قَبَضَ (۱) سکوڑنا ۔ کھینچ لینا ۔
● و اللہ یقبض و یبصط [س ۲ : ۲۴۶
(۲) بند کرنا ۔
● ۔۔۔ ویقبضون ایدیھم [س ۹ : ٦۷
(۳) اختیار کرنا ۔ [س ۲۰ : ۹٦

قَبْضٌ (اسم فعل) سکوڑنا ۔ کھینچ لینا ۔ [س ۲۵ : ۴٦

قَبْضَةٌ پکڑنا ۔ اختیار کرنا ۔
● والارض جمیعا قبضتہ یوم القیامۃ والسموات مطویات بیمینہ [س ۳۹ : ٦۷
= قیل قبضتہ ملکہ بلا مدافع و منازع و یمینہ قدرتہ ۔ (کشاف)

قَبْضَةً تھوڑا سا ۔

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (س ۲۰ : ۹٦) اور میں نے اختیار کی تھوڑی سی سنت رسول (موسیٰ) کی ۔
= وقد کنت قبضت قبضۃ من اثرک ایھا الرسول ای شیئامن سنتک و دینک فقد یقول الرجل فلان یقفوا اثرفلان و یقبض اثرہ اذا کان یمتثل رسمہ ۔ (ابو مسلم اصفہانی)

مَقْبُوضٌ (اسم مفعول) قبضہ کیا ہوا ۔ [س ۲ : ۲۸۳

قَبَلَ

قَبِلَ (+ مِنْ) قبول کرنا - مان لینا -

● ---لَا یقبل منها شفاعة [س ۲ : ۴۸

قَابِلٌ (اسم فاعل) قبول کرنے والا -

[س ۴۰ : ۳

قَبْلٌ اگلا حصه -

مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے ، قبل -

قَبْلَ هٰذَا اس سے پہلے -

مِنْ قَبْلِ أَنْ قبل اس سے کہ ---

قُبُلٌ (۱) سامنا -

● --- وحشرنا علیهم کل شیٔ قبلا

[س ۱۲ : ۲۶

(۲) (جمع - واحد قَبِیْلٌ) قبیلے قبیلے -

قُبُلًا سامنے - [س ۶ : ۱۱۱

قِبَلٌ (۱) مقابلے کی طاقت -

--- لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا (س ۲۷ : ۳۷) ان کا وہ مقابله نه کرسکینگے -

(۲) جانب - طرف -

قِبَلَ طرف - جانب

● قبل المشرق [س ۲ : ۱۷۷

مِنْ قِبَلِه پهلو به پهلو اس کے -

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (س ۵۷ : ۱۳) اور اس کے باهر اس کے پهلو به پهلو عذاب هوگا -

= وبیرون او پیش آن عذاب - (سعدی رح)

= وبیرون آن دیوار بجانب پیش اوعذاب است - (شاه ولی الله رح)

= اور باهر کی طرف جو هے اس کے اس طرف سے هے عذاب - (شاه رفیع الدین رح)

قِبْلَةٌ (۱) سامنے کی کوئی چیز -

(۲) جس طرف نماز پڑھی جاتی هے - خانهٔ کعبه - [س ۲ : ۱۴۳

قِبْلَةً آمنے سامنے -

وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً (س ۱۰ : ۸۷) اور اپنے مکانات ایک دوسرے کے آمنے سامنے بناؤ (تاکه ایک دوسرے کی هانک پکار میں کام آؤ) -

قَبُوْلٌ مقبولیت - [س ۳ : ۳۶

قَبِیْلٌ (جمع - واحد قَبِیْلَةٌ) ذات - ساتھی - جماعت - [س ۷ : ۲۶

قَبِیْلًا = مقابلة (رازی) - روبرو - سامنے -

[س ۱۷ : ۹۲

قَبَآئِلُ (جمع - واحد قَبِیْلَةٌ) قبیلے -

[س ۴۹ : ۱۳

أَقْبَلَ (۱) آنا - سامنے آنا - پهنچنا -

● --- والعیر التی اقبلنا فیها [س ۱۲ : ۸۲

● --- فاقبلت امراته --- [س ۵۱ : ۲۹

(۲) رجوع هونا (+ عَلٰی) [س ۳۷ : ۲۷

(۳) کسی پر دوڑ پڑنا (+ اِلٰی)

[س ۳۷ : ۹۴

تَقَبَّلَ نذر قبول کرنا (+ مِنْ) [س ۳ : ۳۷

فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ (س ۳ : ۳۱) تو قبول کر یہ نذر میری طرف سے۔

مُتَقٰبِلٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے سامنے۔ روبرو۔ [س ۵۶ : ۱۶

مُسْتَقْبِلٌ (اسم فاعل) وہ جو آگے بڑھے۔ [س ۴۶ : ۲۳

قَتَرَ

قَتَرَ خسیس ہونا۔

● لم یسرفوا ولم یقتروا [س ۲۵ : ۶۷

قَتَرٌ خاک۔ سیاہی۔ [س ۱۰ : ۲۷

قَتَرَۃٌ = قَتَرٌ [س ۸۰ : ۴۱

قَتُوْرٌ خسیس۔ [س ۱۷ : ۱۰۰

مُقْتِرٌ (اسم فاعل) تنگدست۔ [س ۲ : ۲۳۶

قَتَلَ

قَتَلَ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔
(۲) قتل کے درپے ہونا۔

● ۔۔۔ ویقتلون النبیین بغیر الحق [س ۲ : ۶۱

(۳) کسی چیز کی برائی کو دفع کرنا، باطل کرنا۔ (نہایہ۔ ابن اثیر۔)
(۴) تابع کرنا۔ (راغب)

فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ (س ۲ : ۵۱) تو اپنے نفس امارہ کو مارو (تابع کرو)۔

= و قیل عنی بقتل النفس اماطۃ الشھوات وعنہ استعیر علیٰ سبیل المبالغۃ قتلت الخمر بالماء اذا مزجتہ و قتلت فلانا وقتلتہ اذا ذللتہ

قال الشاعر: کَاَنَّ عَیْنِیْ فِیْ غَرْبِیْ مُقَتَّلَۃٍ۔ (راغب)

قُتِلَ (صیغہ واحد مذکر غائب، ماضی مجہول) = لُعِنَ (ابن عباس)

● قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

قَتْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا۔

قَتْلٰی (= قَتْلٰی جمع۔ واحد قَتِیْلٌ) وہ جو قتل کئے گئے۔ مقتول۔ [س ۲ : ۱۷۳

۔۔۔ فِی الْقَتْلٰی (س ۲ : ۱۷۳)

قصاص کے لفظ سے یہ سمجھنا کہ جس طرح قاتل نے مقتول کو مارا ہے اُسی طرح قاتل بھی مارا جائے اس آیت سے ثابت نہیں۔ اس سے تو صرف مقتول کے بدلے قاتل کا مارا جانا ثابت ہوتا ہے۔ قصاص کے معنی یہ قرار دئے ہیں کہ کسی انسان کے ساتھ ویسا ہی کیا جائے جیسا کہ اس نے دوسرے انسان کے ساتھ کیا ہے۔ مگر ایسی تعمیم قصاص کے معنی کی اس آیت کے لفظوں سے نہیں پائی جاتی، کیونکہ اس آیت میں قصاص کے لفظ کے ساتھ فِی الْقَتْلٰی کی قید لگی ہوئی ہے، اور اس قید سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس کے مقتول ہوجانے میں مساوات چاہئے نہ کیفیت مقتول ہونے میں، کیونکہ مقتول ہو جانا یعنی جان کا بدن سے مفارقت کرنا ایک چیز ہے اور جس طرح اور جس ذریعہ سے اس نے مفارقت کی ہے وہ دوسری چیز ہے، اور اس آیت میں لفظ قصاص سے مقتول ہونے میں یعنی جان کے بدن سے مفارقت کرنے میں مساوات چاہی گئی ہے نہ کیفیت قتل

میں ۔ پس اس آیت میں حکم صرف اتنا ہے که اگر کسی شخص نے کسی کو بے جان کر دیا ہو تو وہ بھی ویسا ہی یعنی بے جان کردیا جائے ۔ (سید احمد رح)

قَتَّلَ قتل کرنا یا قتل کرانا ۔

تَقْتِیْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا ۔

قَاتَلَ لڑنا ۔ لڑائی کرنا ۔ [س ۳ : ۱۴۰

قَاتَلَهُمُ اللهُ (س ۹ : ۳۰) خدا لعنت کرے ان پر ۔ (ابن عباس) ۔ خدا ان کو مغلوب کرے اس لئے که یه خدا کے احکام کی مخالفت کرکے گویا خدا سے لڑائی پر تلے ہیں ۔

= والصحیح ان ذلك هوالمفاعلة و المعنی صار بحیث یتصدی لمحاربة الله فان من قاتل الله فمقتول و من غالبه فهو مغلوب ۔ (راغب)

قِتَالٌ (اسم فعل) لڑائی کرنا ۔ لڑائی ۔

اِقْتَتَلَ آپس میں جھگڑنا ۔

● ۔۔۔ ولوشاء الله ما اقتتلوا [س ۲ : ۲۵۳

قثاء

قِثَّاءٌ (اسم جنس) ککڑیاں ۔ [س ۲ : ۶۱

قحم

اِقْتَحَمَ بغیر فکر و اندیشه کے کسی کام میں پڑنا ۔ همت کے ساتھ کام کرنا ۔

[س ۹۰ : ۱۱

مُقْتَحِمٌ (اسم فاعل) جھنڈ کے جھنڈ بھیڑیا دھسان داخل ہونا ۔ [س ۳۸ : ۵۹

قد

قَدْ حرف ہے ۔ اس فعل کے ساتھ خصوصیت رکھتا ہے جو متصرف خبری اور مثبت ہو اورکسی ناصب اورجازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالی ہو خواہ یه فعل ماضی ہو خواہ مضارع ۔

(۱) فعل ماضی کے ساتھ تحقیق کے معنی میں

● قد افلح المؤمنون [س ۲۳ : ۱

● قد افلح من زکیها [س ۹۱ : ۹

(۲) اس ماضی پر جو که حال واقع ہوتا ہے قد کا لفظ داخل ہونا واجب ہے خواہ ظاہری طور پر یا مقدر ۔

● قالوا ومالنا ان لانقاتل فی سبیل الله وقد اخرجنا من دیارنا [س ۲ : ۲۴۶

(۳) مضارع کے ساتھ تقلیل کے لئے ۔

● قد یعلم ما انتم علیه [س ۲۴ : ۶۴

= ان ما هم علیه هو اقل معلوماته ۔

(۴) تکثیر کے معنی میں ۔

● قد نری تقلب وجهك فی السماء

[س ۲ : ۱۴۴

= ربما نری (زمخشری)

(۵) بمعنی توقع جس طرح اس شخص سے جو کسی غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راسته دیکھتا ہو ۔

● قد سمع الله قول التی تجادلك فی زوجها ۔

[س ۵۸ : ۱

(۶) = مَا نافیه (قاموس)

قدّ

قَدَّ چیر ڈالنا ۔ پھاڑ ڈالنا ۔

● ۔۔۔ وقدت قمیصه من دبر [س ۱۲ : ۲۵

قِدَدٌ (جمع ۔ واحد قِدَّۃٌ) جماعت جس میں آپس میں اختلاف ہو۔ [س ۷۲ : ۱۱

قَدَحَ

قَدْحٌ (اسم فعل) آگ نکالنا (سم مار کر) [س ۱۰۰ : ۲

قَدَرَ

قَدَرَ (۱) قدرت رکھنا ۔ کام کرنے کی طاقت رکھنا ۔ اختیار رکھنا ۔ دارو گیر کرنا ۔ گرفت کرنا ۔ (+ عَلٰی)

- لایقدر علی شئی [س ۱۶ : ۷۵
- ایحسب ان لن یقدر علیه احد [س ۹۰ : ۵

(۲) ایک اندازہ سے دینا ۔ ایک حساب سے دینا ۔ نپی تلی دینا ۔ (+ عَلٰی)

- --- فقدر علیه رزقه [س ۸۹ : ۱۶

(۳) کسی کی قدر کا اندازہ کرنا ۔

- ماقدروا الله حق قدره [س ۶ : ۹۱

(۳) تنگی کرنا (+ ل)

- الله یبسط الرزق لمن یشاء و یقدر [س ۱۳ : ۲۶

(۵) مقرر کرنا ۔

- --- علی امر قد قدر [س ۵۴ : ۱۲

قَدْرٌ (اِسم فعل)

(۱) مقررہ ۔ مقدر ۔

(۲) مقدار ۔ حساب ۔ قاعدہ ۔

قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (س ۶۵ : ۳) خدا نے ہر چیز کے لئے ایک حساب رکھا ہے ۔

(۳) قدر ۔ اِستطاعت ۔ طاقت ۔ عظمت ۔

لَیْلَةُ الْقَدْرِ (س ۹۷ : ۱)

= لَیْلَةٌ مُّبَارَكَةٌ (س ۴۴ : ۳) مبارک رات ۔ وہ رات جس میں آنجناب کی ریاضتیں ٹھکانے لگیں ، جس میں آپ پر پہلی بار وحی نازل ہوئی ۔ یہ ماہ رمضان کی ایک رات تھی (س ۲ : ۱۸۵) چنانچہ فرمایا ہے : لیلۃالقدر خیر من الف شهر ۔ تنزل الملائکة والروح فیها باذن ربهم من کل امر سلام ۔ هی حتی مطلع الفجر (س ۹۷ : ۳)

قَدَرٌ (اِسم فعل) (۱) مقرر شدہ ۔ مقدر ۔ [س ۲۰ : ۴۱

(۲) مقررہ مقدار ۔ مقررہ ناپ ۔ حساب ۔

- وما ننزله الا بقدر معلوم [س ۱۵ : ۲۱

وَكَانَ أَمْرُ اللهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا (س۳۳ : ۳۹) اور خدا کا معاملہ تو ایک حساب کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہوتا ہے ۔

(۳) وسعت ۔ ۔

- --- علی الموسع قدره و علی المقتر قدره [س ۲ : ۲۳۶

(۴) = مَوْعِدٌ (تاج) مقررہ وقت یا جگہ ۔

- ثم جئت علیٰ قدر یا موسی [س ۲۰ : ۴۰

قُدُورٌ (جمع ۔ واحد قِدْرٌ مذکر و مونث) دیگیں ۔

قُدُورٍ رَّاسِیَاتٍ (س ۳۴ : ۱۳) وزنی دیگیں ۔

قَادِرٌ (اسم فاعل) وہ جو طاقت رکھتا ہے ، غالب ہے ۔ [س ۶ : ۶۵

قَدِیْرٌ زبردست قدرت رکھنے والا۔

[س ۱۶ : ۷۰

مَقْدُوْرٌ (اسم مفعول) ایک حساب سے مقرر کیا ہوا۔

● وکان امر اللہ قدرا مقدورا [س ۳۳ : ۳۸

مِقْدَارٌ (۱) حساب۔ قاعدہ۔

● وکل شیٔ عندہ بمقدار [س ۱۳ : ۹

(۲) مُدّت۔

● ۔۔۔ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنة

[س ۷۰ : ۴

قَدَّرَ (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔ مقدر کرنا۔ دائرۂ عمل تجویز کرنا۔

● ۔۔۔ والذی قدر فھدی [س ۸۷ : ۳

(۲) مقرر کرنا۔

● ۔۔۔ وقدر فیھا اقواتھا [س ۴۱ : ۱۰

(۳) حکم دینا۔

● ۔۔۔ الا امراته قدرنا انھا لمن الغابرین

[س ۱۵ : ۶۰

= جَعَلْنَا (تاج)

(۴) تدبیر کرنا۔

اِنَّہٗ فَکَّرَ وَقَدَّرَ (س ۷۴ : ۱۸) وہ فکر میں لگا اور تدبیریں کیں۔

(۵) ماپنا یا ناپنا۔

قَدَّرُوْھَا تَقْدِیْرًا (س ۷۶ : ۱۶) وہ لوگ اس کو ناپیں گے ناپ سے۔

وَقَدَّرْنَا فِیْھَا السَّیْرَ (س ۳۴ : ۱۸) اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں آنے جانے کی۔ (مولینا محمود حسن رح)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَکُمُ الْمَوْتَ (س ۵۶ : ۶۰) ہم نے حساب سے تم لوگوں میں موت رکھی ہے۔

وَقَدَّرَہٗ مَنَازِلَ (س ۱۰ : ۵) اور اس نے حساب سے (چاند کی) منزلیں مقرر کی ہیں۔

وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ (س ۷۳ : ۲۰) اور خدا نے رات اور دن حساب سے مقرر کئے ہیں۔

وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ (س ۳۴ : ۱۱) اور کڑیوں کے ملانے میں حساب رکھو، کڑیاں حساب سے ملاؤ۔

تَقْدِیْرٌ (اسم فعل) (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔

(۲) حساب سے مقرر کیا ہوا انتظام۔

● ۔۔۔ والشمس و القمر حسبانا۔ ذلك تقدیر العزیز العلیم [س ۶ : ۹۷

مُقْتَدِرٌ (اسم فاعل) = قَدِیْرٌ قدرت والا۔ غالب۔ (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۴۲

قدس

قُدُسٌ = قُدْسٌ (صحاح۔ قاموس) پاکیزگی۔ صفائی۔ برکت۔ (لسان)۔ رحمت۔ فضل۔ (تاج)

رُوحُ الْقُدُسِ (۱) فرشتۂ رحمت۔

(۲) ملکۂ نبوت۔ [س ۱۶ : ۱۰۲

= الروح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳)

= جبریل (س ۲ : ۹۷)

(۳) وحی مقدس۔ [س ۲ : ۸۷

اَلْقُدُّوسُ پاک ذات باری - با برکت ذات باری - [س ۵۹ : ۲۳

قَدَّسَ (+ لَ) پاک ثابت کرنا - صاف ظاہر کرنا -

نُقَدِّسُ لَكَ (س ۲ : ۳۰) (۱) ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں (لوگ جو جھوٹی باتیں تیرے بارے میں بناتے ہیں ہم ان سب سے تجھے بری ثابت کرتے ہیں) -

(۲) ہم محض تیرے ہی لئے اپنے تئیں برائیوں سے پاک رکھتے ہیں - (زجاج) -

(۳) ہم محض تیری ہی وجہ سے (تیری ہی خوشنودی کے لئے) دنیا جہان کے لئے باعث برکت ہیں (اُن کو فائدے پہنچاتے ہیں) -

مُقَدَّسٌ (اِسم مفعول) صاف ، پاک کیا ہوا - مبارک کیا ہوا - برکت دی ہوئی -

[س ۲۰ : ۱۲

اَلْاَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ (س ۵ : ۲۱) وہ سرزمین جہاں زندگی کے ہر طرح کے سامان مہیا ہوں - عریش جو مصر اور فرات کے درمیان کی سرزمین تھی جس کے بارے میں عہد عتیق میں ہے کہ وہاں دودھ اور شہد بہتا تھا - (کتاب گنتی باب ۱۳ : ۲۷)

قَدَمَ

قَدَمَ اقدام کرنا - آگے چلنا -

● یقدم قومه یوم القیامة [س ۱۱ : ۹۸

قَدِمَ (+ اِلٰی) رجوع ہونا - آنا -

● --- وقدمنا الی ماعملوا [س ۲۵ : ۲۳

قَدَمٌ (۱) تقدم (باعتبار زمانہ یا شرف) سبقت فضیلت -

(۲) (موٴنث) پاؤں - (جمع اَقْدَامٌ)

[س ۱٦ : ۹۴

قَدَمَ صِدْقٍ (س ۱۰ : ۲) [تحت صَدَقَ

قَدِيمٌ قدیم - پرانا - [س ۳٦ : ۳۹

اَقْدَمُوْنَ اگلے زمانہ کے لوگ -

[س ۲٦ : ۷٦

قَدَّمَ (+ لَ) (۱) کسی پر (مصیبت) لانا -

● --- مَن قدم لنا هذا فزده عذابا

[س ۳۸ : ٦۱

(۲) پہلے سے کوئی کام کرنا ، تیاری کرنا ، پہلے سے بتانا -

● لبئس ماقدمت لهم انفسهم ---

[س ۵ : ۸۰

● وقد قدمت الیکم بالوعید [س ۵۰ : ۲۸

--- وَقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ (س ۲ : ۲۲۳) اور پہلے سے خیال رکھو اور اپنے تئیں تیار کرو اپنی آئندہ نسل کے لئے - ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة (س ۲ : ۱۹۵) اپنے ہاتھوں اپنی نسل کی ہلاکت کے باعث نہ بنو - اپنی اور بیویوں کی صحت کا ضرور خیال رکھو -

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيهِمْ (س ۲ : ۹۵) بہ وجہ اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے پہلے کیا - بہ وجہ اُن کے گزشتہ اعمال کے -

لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللهِ وَرَسُولِهِ (س ۴۹ : ۱)

(۱) خدا اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ

بڑھ کر باتیں نہ بناؤ۔

(۲) خدا اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھ چلو (یعنی ان کا لحاظ رکھو)۔

(۳) خدا اور رسول کی باتیں نہ کاٹ چلو (یعنی ان کی نافرمانی نہ کرو)۔

(۴) خدا اور رسول کی باتوں پر اپنے نفس کو ترجیح نہ دو۔

تَقَدَّمَ (۱) کسی بات کا پہلے ہو جانا ، گزر جانا۔

--- مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ (س ۴۸ : ۲) وہ کسرشان باتیں جو تیرے متعلق لوگوں نے گڑھ رکھی تھیں۔ ظاہر ہے کہ اضافت بعض وقت حقیقت پر مبنی نہیں ہوتی ۔ دوسری مثالیں یہ ہیں : این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون (س ۶ : ۲۲) ، این شرکائی (س۱۶ : ۲۷) ، --- ان تبوا باثمی و اثمك (س ۵ : ۲۹)۔

(۲) آگے چلنا ۔ بڑھ چلنا ۔ سبقت لے جانا ۔

● --- لمن شاء منکم ان یتقدم اویتاخر [س ۷۴ : ۳۰

اِسْتَقْدَمَ آگے چلنے کا اِرادہ کرنا ۔ آگے چلنا ۔

● --- لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون [س ۷ : ۳۴

مُسْتَقْدِمٌ (اسم فاعل) (۱) آگے چلنے والا ۔

(۲) نیک اعمال میں سبقت لے جانے والا ۔

● ولقد علمنا المستقدمین [س ۱۵ : ۲۴

قدا

اِقْتَدٰی (+ ب) نقل کرنا ۔

● --- فبھدیھم اقتدہ [س ۶ : ۹۰

= اَقْتَدِہْ = اَقْتَدِ + ہْ (ھاء الوقف)

مُقْتَدٍ (= مُقْتَدِیٌ اسم فاعل) وہ جو نقل کرے (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۲۲

قذف

قَذَفَ (۱) رکھ دینا ۔ ڈال دینا ۔ (+ فِیْ)

● --- ان اقذفیه فی التابوت فاقذفیه فی الیم [س ۲۰ : ۳۹

(۲) پھینکنا ۔ پھینک کر مارنا ۔

● --- بل نقذف بالحق علی الباطل [س ۲۱ : ۱۸

(۳) استعارةً ملامت کرنا ۔

● ویقذفون من کل جانب دحورا [س ۳۷ : ۸

یَقْذِفُ بِالْحَقِّ (س ۳۴ : ۴۸) حق کے حربے چلا رہا ہے۔ (حافظ نذیر احمد)

قرّ

قَرَّ (+ فِیْ) سکون سے رہنا ۔

یَقِرُّ (مضارع)

قِرْنَ = اِقْرِرْنَ (صیغہ امر حاضر جمع مؤنث) [س ۳۳ : ۳۳

وَقِرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ (س ۳۳ : ۳۳) بی بیو ، اپنے گھروں میں (سکون سے) رہو ، برخلاف اس کے کہ پچھلے دنوں کی جاھلیت کی طرح بناؤ سنگار دکھاتی پھرو ، چنانچہ اسی آیت میں فرمایا ہے :

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى ۔

قِرْنَ (= اِقْرِرْنَ) [وَقَرْ

قَرَّ ٹھنڈا ہونا ۔ تازگی پہنچانا ۔

قُرَّةٌ = قُرَّةٌ تازہ ہونا ۔ ٹھنڈا ہونا ۔

کَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا (س ۲۰ : ۴۰) تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو، (وہ دیکھے اور خوش ہو) ۔

وَقَرِّیْ عَیْنًا (س ۱۹ : ۲۶) اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ، (اس کو دیکھ اور خوش ہو) ۔

قَرَارٌ (اسم فعل) (۱) قرار ۔ استوار ۔ ٹھہرنا ۔
(۲) ٹھہرنے کی جگہ ۔ رہنے کی جگہ ۔ (صحاح)

ذَاتِ قَرَارٍ (س ۲۳ : ۵۰)

(۱) = خصب سرسبز و شاداب زمین ۔ (ابن عباس)

(۲) ایسی زمین جہاں پانی ٹھہرے ۔ (تاج)

قُرَّةٌ ٹھنڈ ۔ ٹھنڈک ۔

قُرَّةُ عَیْنٍ (س ۲۸ : ۹) آنکھ کی ٹھنڈک ۔ دیکھنے سے سرور کا باعث ۔ جس کو آنکھیں ڈھونڈتی ہوں اور جس کو پاکر سکون (قرار) ہو ۔

قَوَارِیْرُ (جمع ۔ واحد قَارُوْرَةٌ) (۱) شیشے ۔

● --- انه صرح ممرد من قوارير [س ۲۷ : ۴۴]

(۲) شیشے کے برتن یا بوتل ۔

--- قَوَارِیْرَا مِنْ فِضَّةٍ (س ۷۶ : ۱۶) شیشے کے ہونگے چاندی کے : ہونگے بنے چاندی کے مگر شفاف ہونگے شیشے کے سے ۔

أَقَرَّ (۱) توثیق کرنا ۔

● --- ثم اقررتم [س ۲ : ۸۴]

(۲) ٹھہرانا ۔ قرار دینا ۔ (+ فِیْ)

● --- ونقر فی الارحام [س ۲۲ : ۵]

اِسْتَقَرَّ ثابت رہنا ۔ قائم رہنا ۔

● --- فان استقر مكانه --- [س ۷ : ۱۴۳]

مُسْتَقِرٌّ (اسم فاعل) وہ جو قائم اور ثابت ہو ۔

● --- و كل امر مستقر [س ۵۴ : ۳]

مُسْتَقَرٌّ (اسم مفعول) (۱) مضبوط ۔ مستحکم ۔
(۲) رہنے کی جگہ ۔ مقررہ جگہ ۔ [س ۶ : ۹۸]
(۳) مقررہ وقت ۔

● لكل نبا مستقر [س ۶ : ۶۷]

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا (س ۳۶ : ۳۸)

(۱) اور آفتاب چلتا ہے اپنی مقررہ جگہ کی طرف، یا (۲) اپنی مقررہ حد کی طرف، یا (۳) اپنی مقررہ میعاد پر۔

دوسری دو قرءتوں میں ہے لَامُسْتَقَرَّ لَهَا اور لَامُسْتَقَرٌّ لَّهَا بہ معنی اور اس کو سکون نہیں ۔ (بیضاوی)

--- فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ (س ۶ : ۹۹) (پھر مقرر کیں تمہارے لئے) منزلیں اور حالتیں (جن میں رہ کر تم کام کرو) ۔

قَرَأَ

قَرَأَ (۱) اعلان کرنا ۔ (لغت عبری ۔ عہدعتیق کی کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ ؛ و باب ۴۰ : ۶) ۔

(۲) لوگوں کو ان کی شامت اعمال سے متنبہ کرنا ۔

● اقرا باسم ربک ۔ ۔ ۔ [س ۹۶ : ۱

= قم فانذر (س ۷۴ : ۲)

(۳) پڑھنا ۔

● اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۴

(۴) پڑھ کر سُنانا (+ عَلیٰ)

● و قرآنا فرقناہ لتقراہ علی الناس

[س ۱۷ : ۱۰۷

(۵) بیان کرنا ۔ واضح کرنا ۔

● ۔ ۔ ۔ فاذا قراناہ فاتبع قرانہ [س ۷۵ : ۱۸

= بیناہ ۔ (ابن عباس)

قُرْوءٌ بیبیوں کے حیض کا زمانہ ۔

[س ۲ : ۲۲۸

ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ (س ۲ : ۲۲۸)

= ثَلَاثَةَ مِنَ الْقُرُوْءِ (لسان)

= ثَلَاثَةَ أَقْرُؤٍ مِنَ الْقُرُوْءِ

قُرْآنٌ (۱) اعلان ۔

اَلْقُرْآنُ (۱) وحی جو نبیوں پر وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہی ۔

● کما انزلنا علی المقتسمین الذین جعلوا القرآن عضین [س ۱۵ : ۹۰

(۲) وحی جو آنجناب پر نازل ہوئی اور جو بعد میں کتاب کی صورت میں شائع کی گئی ۔

(۳) پڑھنا ۔

● الٓرٰ ۔ تلک آیات الکتاب و قرآن مبین [س ۱۵ : ۱

ا ، ل ، ر ، (الف ، لام ، را) : یہ ہیں نشانیاں لکھائی کی اور واضح پڑھائی کی ۔

(۴) = الصلوٰۃ نماز (تاج)

● اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس الی غسق اللیل و قرآن الفجر ۔ ان قرآن الفجر کان مشھودا [س ۱۷ : ۷۸

= صلوٰۃ الغداۃ (ابن عباس)

أَقْرَءَ پڑھوانا ۔ پڑھوا کر سنانا ۔

قَرِبَ

قَرِبَ قریب ہونا ۔ نزدیک آنا ۔

۔ ۔ ۔ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا (س ۲ : ۱۸۳) یہ حدبندیاں ہیں خدا کی طرف سے ، پس ان کے پاس بھی نہ پھٹکو (کہ نکل جاؤ حد سے) ۔

قُرْبَةٌ (۱) نزدیکی ۔ قربت ۔ خوشنودی ۔

(۲) قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ۔

● ۔ ۔ ۔ الا انھم قربة لھم [س ۹ : ۱۰۰

قُرُبَةٌ (جمع قُرُبَاتٌ) نیکی اور کام جس سے خدا کی قربت ، خوشنودی حاصل ہو ۔

[س ۹ : ۱۰۰

قَرِيْبٌ (مذکر و مونث) نزدیک ۔ قریب بہ لحاظ مکان یا زمانہ ، یا نسبت و مرتبہ و علم و قدرت [س ۲ : ۱۸۶

مِنْ قَرِيْبٍ جلد هی - تهوڑے هی بعد - فوراً -

● --- ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۶

عَرَضًا قَرِيبًا (س ۹ : ۴۲) فوری فائده -

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا (س ۵۹ : ۱۵) ان سے کچھ هی پہلے -

قُرْبیٰ (= قُرْبیٰ) قرابت - رشته داری -

قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبىٰ (س ۴۲ : ۲۳) میں جو کچھ کرتا هوں اس کے لئے میں تم سے کوئی بدله نہیں مانگتا ، اتنا ضرور چاهتا هوں که تم میں اور مجھ میں جو قرابت هے اس کی محبت کا ضرور لحاظ کرو (کہاں تو تم قرابت داری کی خاطر ناحق کو بھی مہلک لڑائیوں میں اُلجھ جاتے اور کہاں جب میں تمہاری هی بھلائی کی باتیں تم سے کہتا هوں تم میرے هی خون کے پیاسے بن جاتے هو - ایسا نه کرو ، میں تمہیں میں سے هوں ، اتنی رعایت تو ضرور کرو که میری باتیں کان دھر کر سنو اور ان پر عمل کرو : تمہارا هی بھلا هوگا -)

ذُوالْقُرْبىٰ قرابت دار - رشته دار -

قُرْبَانٌ (اِسم فعل) (۱) خدا کی قربت حاصل کرنے کا ذریعه -

● فلولا نصرهم الذین اتخذوا من دون الله قربانا آلهة - [س ۴۶ : ۲۷

(۲) قربانی جس میں پُرانے لوگ اپنے کئے هوئے گناهوں کے بدله میں (یعنی کفاره میں) غریب جانوروں کو ذبح کرکے اپنے معبودوں کو پیش کرتے تھے تاکه وه خوش هوکر ان کے گناه معاف کردیں - یه قربانیاں بہت پرانے زمانه سے هرقوم میں رهی هیں اور اکثر اب تک کسی نه کسی شکل میں چلی آئی هیں -

یہود جس جانور کو به نظر تقرب الی الله ، بطور کفاره قربانی دیتے ، اس کو ذبح کرنے کے بعد آگ میں جلا دیتے تھے - قربانی سوختنی کا ذکر بہت جگه تورات میں آیا هے چنانچه اس کے قواعد بھی مقرر هیں -

(کتاب احبار باب ۱ : ۶ - ۹ اور باب ۶ : ۱۳-۱۶ و ۲۶-) [س ۳ : ۱۸۲

اَقْرَبُ (اَفعل التفضیل) (۱) نزدیکترین - نہایت نزدیک (باعتبار زمانه ، درجه یا رعایت) [س ۲ : ۲۳۷

كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْهُوَ اَقْرَبُ (س ۱۶ : ۷۷) جیسے جھپکنا آنکھ کا یا اس سے بھی جلد -

اَقْرَبُوْنَ (جمع) رشته دار - نزدیک ترین رشته دار - [س ۴ : ۶

مَقْرَبَةٌ رشته - قرابت -

● --- یتیما ذا مقربة [س ۹۰ : ۱۵

قَرَّبَ (+ اِلیٰ) (۱) سامنے رکھنا - [س ۵۱ : ۲۷

(۲) نزدیک بلانا -

● --- وقربناه نجیا [س ۱۹ : ۵۲

(۳) قربانی دینا -

● اذ قربا قربانا [س ۵ : ۳۰

مُقَرَّبٌ (اسم مفعول) جس کو قربت حاصل ہے، خدا کی خوشنودی حاصل ہے۔ مقبول بارگاہ۔ [س ۵۶ : ۱

اِقْتَرَبَ نزدیک ہونا یا آنا۔

● اقتربت الساعۃ ۔۔۔ [س ۵۴ : ۱

قرح

قَرْحٌ (اسم فعل) زخم جو کسی خارجی چیز سے پہنچے۔ [س ۳ : ۱۳۹

قرد

قِرَدَۃٌ (جمع ۔ واحد قِرْدٌ) (۱) بندر۔ لنگور۔

(۲) وہ جن کو لوگ ان کی حرکتوں کی وجہ سے ذلیل سمجھتے ہیں ، جو دیکھنے میں تو انسان مگر قوانین وضابطہ کے پابند نہیں۔

● ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت فقلنالھم کونوا قردۃ خاسئین [س ۲ : ۶۵

= نطمس وجوھا فنردھا علی ادبارھا او نلعنھم کمالعنا اصحاب السبت (س ۴ : ۴۷)
وقال مجاھد مامسخت صورتھم ولکن قلوبھم فمثلوا بالقردۃ کما مثلوا بالحمار فی قولہ کمثل الحمار یحمل اسفارا ۔ (بیضاوی)

= قیل بل جعل اخلا قھم کاخلا قھا ۔

(راغب)

قرش

قُرَیْشٌ عرب کے اس قبیلہ کا نام جس میں ہمارے رسول صلعم پیدا ہوئے۔

[س ۱۰۵ : ۱

قرض

قَرَضَ کاٹنا ۔ قطع کرنا۔ کترا کرنکل جانا۔

● وتری الشمس اذا طلعت تزاورعن کھفھم ذات الیمین و اذا غربت تقرضھم ذات الشمال

[س ۱۸ : ۱۷

(یہ بیان ہے اس کھوہ کا جس میں اصحاب کہف جا کر چھپے تھے ۔ فرماتا ہے کہ اور تو دیکھیگا آفتاب کو جب وہ نکلتا ہے تو ان کی غار سے داھنی طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس غار میں بالکل اندھیرا رہتا تھا اور اس غار کا منہ شمال کی جانب تھا) ۔

قَرْضٌ (اسم فعل) قرض ۔ کوئی چیز جو دی جائے یا کام جو کیا جائے اور جس کی واپسی یا بدل لازمی ہو۔ (تاج)

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۲: ۲۴۵) ہر وہ کام جو کسی غرض سے نہیں بلکہ فرض سمجھکر محض خدا کے لئے کیا جائے۔

اَقْرَضَ (۱) کوئی چیز دینا کہ وہ واپس مل جائے ۔ قرض دینا ۔

(۲) وہ کام کرنا جس کا بدلہ ملے ۔

وَ اَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا (س ۷۳ : ۲۰)

(۱) خدا کو قرض دو ، اُس کے کہنے سے اُسی کی راہ میں خرچ کرو (خود غرضی سے نہیں) کہ جو کچھ تم اس کے کہنے سے خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا واپس کریگا۔
(۲) خدا کے کہنے سے (اچھے) کام کرو کہ وہ ان کا بدلہ ضرور دیگا۔

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۷۳ : ۲۰) اچھا کام (عمل) جس کا بدلہ لازمی ہے ۔

قرطس

قِرْطَاسٌ (جمع قَرَاطِيْسُ) کاغذ ۔[س ۶ : ۷

قرع

قَارِعَةٌ زبردست مار ۔ مصیبت ۔ شامت اعمال ۔

● ولا یزال الذین کفروا تصیبھم بما صنعوا قارعة ۔ ۔ ۔ [س ۱۳ : ۳۱

اَلْقَارِعَةُ (س ۱۰۱ : ۱) سخت مصیبت ، شامت اعمال ۔

● کذبت ثمود و عاد بالقارعة [س ۶۹ : ۴

قرف

اِقْتَرَفَ اکتساب سے حاصل کرنا ۔

[س ۶ : ۱۱۳

مُقْتَرِفٌ (اسم فاعل) اکتساب کرنے والا ۔

● ۔ ۔ ۔ ولیقترفوا ماھم مقترفون

[س ۶ : ۱۱۳

قَرْنَ (= اِقْرَرْنَ امر جمع مؤنث حاضر) [قرّ

قرن

قَرْنٌ (اسم فعل ۔ جمع قُرُوْنٌ)

(۱) زمانہ ۔ ایک زمانہ کے لوگ [س ۶ : ۶

(۲) سینگ ۔

ذُوالْقَرْنَيْن (س ۱۸ : ۸۳)

یہ ملک چین کا مشہور خاقان چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) تھا جو فغفورای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا ۔ اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے ۔ پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لایق وزیر لی زی کی مدد سے ساز و سامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں ۔ چین کی سلطنت نہایت وسیع تھی ۔ تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برھا ، انام ، سیام وملایا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے ۔ فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگزار ملک باغی ہوگئے تھے ۔ جب ای چن تخت نشین ہوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کرسکا ۔ جب چی وانگ ٹی بادشاہ ہوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط جما یا ۔ یہ فتوحات کرتا ہوا برھا اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا ۔ اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرق کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا ۔ پھر یہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا ۔ وہاں قدیم سایتھیا (Scythia) کی رہنے والی تاتاری قوم (یاجوج و ماجوج) سے اس کا سامنا ہوا ۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی ۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی

رعایا تھے تاتاریوں کی لوٹ مار اور غارتگری سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ اُن کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے۔ یہ مشہور دیوار بن کر تیار ہوگئی اور پھر نہ اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہوسکا اور نہ کسی نے اس میں نقب لگائی۔ اس فغفور نے سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ ۲۱۰ قبل مسیح میں وفات پائی۔

(اُوپر کی عبارت سید احمد رح کی تفسیر سے لی گئی ہے حالانکہ ذوالقرنین کے بارے میں علماء میں بہت اختلاف ہے۔ حال میں علامہ عبد اللہ یوسف علی نے بھی اپنے انگریزی ترجمہ قرآن میں اپنا رجحان کچھ اسکندر اعظم ہی کی طرف ظاہر کیا ہے۔ اس بارے میں ان کی بحث ضرور پڑھی جائے)۔

قَرِیْنٌ (جمع قُرَنَآءُ) مخلص ساتھی۔ ہم نشین۔ [س ۴۳: ۳۸

قَارُوْنُ حضرت موسیٰ کی قوم کا ایک دولتمند شخص۔ [س ۲۸: ۷۶

مُقَرَّنٌ (اسم مفعول) ایک ساتھ بندھے ہوئے، جکڑے ہوئے۔

● --- مقرنین فی الاسفاد [س ۱۴: ۴۹

مُقْرِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی کام کی طاقت رکھے (+ ل)۔

● وما کنا له مقرنین [س ۴۳: ۱۳

مُقْتَرِنٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے ساتھ ملکر چلنے والا۔ ایک دوسرے کی اعانت کرنے والا۔

● اوجاء معه الملائکة مقترنین [س ۴۳: ۵۳

قَرَی

قَرْیَۃٌ (جمع قُرًی)

(۱) بستی۔ شہر۔ [س ۲: ۲۵۹

(۲) بستی کے لوگ۔ [س ۲۱: ۶

(۳) بستی اور اس کے باشندے۔ [س ۷: ۳

هٰذِهِ الْقَرْیَۃَ (س ۲: ۵۸)

= الارض المقدسة (س ۵: ۲۱)

اَلْقَرْیَتَانِ (س ۴۳: ۳۱) دو بستیاں یعنی مکہ اور طائف۔

قَسَّ

قِسِّیْسٌ راتوں کو تہجد اور ریاضت کرنے والا۔ مسیحی عبادت گزار۔ [س ۵: ۸۲

قَسَرَ

قَسْوَرَۃٌ (۱) شیر۔ (صحاح) [س ۷۴: ۵۱

(۲) (اسم جمع) = الرامی (تیرانداز) (فراء۔ صحاح۔ قاموس)

(۳) = الصائد (شکاری)

(۴) آدمیوں کی پکار، آواز، چلاھٹ۔ (تاج)

قَسَطَ

قِسْطٌ (اسم فعل) عدل۔ اِنصاف۔ [س ۷: ۲۹

بِالْقِسْطِ انصاف سے۔ دستور کے مطابق۔

--- وَاِنْ حَکَمْتَ فَاحْکُمْ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ (س ۵: ۴۲)

ایک شخص جو اپنے تئیں کسی خاص گروہ کا بیان کرتا ہے اور ہمیشہ ان فائدوں سے جو اس گروہ میں ہونے کے سبب اس کو حاصل ہوسکتے تھے مستفید ہوتا رہا ہے اور کسی خاص معاملہ میں جس میں اس کا نقصان ہے دوسرے گروہ کے حاکم سے فیصلہ چاہے جن کی شریعت یا دستور کے مطابق وہ اس نقصان سے بچ سکتا ہے تو اس کے حق میں یہی انصاف ہوگا کہ دوسرے گروہ کا حاکم اس کو وہی حکم دے جو اس گروہ میں مروج ہے جس گروہ سے وہ شخص علاقہ رکھتا ہے۔ (سید احمد رح)

قَاسِطٌ (اسم فاعل) نافرمانی کرنے والا۔ ظلم کرنے والا۔

● و اما القاسطون فکانوا لجهنم حطبا۔
[س ۷۲ : ۱۵

أَقْسَطُ (افعل التفضیل) نہایت منصفانہ۔ نہایت مناسب۔ [س ۲ : ۲۸۲

أَقْسَطَ (+ فِی یا + إِلیٰ) انصاف کرنا۔

● ۔۔۔ و تقسطوا الیهم [س ۶۰ : ۸

مُقْسِطٌ (اسم فاعل) انصاف کرنے والا۔ انصاف سے چلنے والا۔

● ۔۔۔ ان اللہ یحب المقسطین [س ۵ : ۴۲

قُسْطَاسٌ

قُسْطَاسٌ ترازو۔ میزان۔ (لغت روم)

● وزنوا بالقسطاس المستقیم [س ۱۷ : ۳۵

قَسَمَ

قَسَمَ (+ بَیْنَ) تقسیم کرنا۔

● ۔۔۔ نحن قسمنا بینهم [س ۴۳ : ۳۲

قَسَمٌ (۱) قسم۔
(۲) شہادت۔ دلیل۔

● و الفجر و لیال عشر و الشفع والوتر والیل اذا یسر۔ ھل فی ذلك قسم لذی حجر۔
[س ۸۹ : ۱ - ۵

● فلا اقسم بمواقع النجوم و انہ لقسم لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم
[س ۵۶ : ۷۵ - ۷۷

قِسْمَةٌ تقسیم۔ حصہ کرنا۔ بٹوارہ۔
[س ۵۳ : ۲۲

مَقْسُومٌ (اسم مفعول) تقسیم کیا ہوا۔ جدا۔
[س ۱۵ : ۴۴

مُقَسِّمٌ (اسم فاعل) تقسیم کرنے والا۔
[س ۵۱ : ۴

قَاسَمَ قسم کھانا۔ [س ۷ : ۲۱

أَقْسَمَ (+ ب) (۱) کسی بات کی قسم کھانا۔

● یقسم المجرمون مالبثوا غیر ساعة
[س ۳۰ : ۵۴

(۲) شہادت میں پیش کرنا۔ دلیل میں پیش کرنا۔

● لا اقسم بهذا البلد و انت حل بهذا البلد و والد وما ولد لقد خلقنا الانسان فی کبد
[س ۹۰ : ۱ - ۴

تَقَاسَمَ (+ ب) آپس میں قسم کھانا (بطور عہد)۔

● نفاسموا باللہ ۔ ۔ ۔ [س ۲۷ : ۴۹

مُقْتَسِمٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹکڑوں میں تقسیم کرڈالے، ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے ۔

۔۔۔ اَلْمُقْتَسِمِیْنَ الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِیْنَ (س ۱۵ : ۹۰) احکام کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے، جنہوں نے خدا کی وحی کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے، (پورے احکام پر کبھی عامل نہ ہوئے بلکہ رخنہ اندازھی رہے، نافرمانی ھی کرتے رہے) ۔

اِسْتَقْسَمَ (۱) ازلام (پاسوں) کے ذریعہ سے (گوشت کا) حصہ کرنا ۔ [س ۵ : ۳

(۲) اپنی قسمت معلوم کرنے کی خواھش کرنا ۔ فال نکالنا ۔ [س ۵ : ۳

قَسَا

قَسَا سخت ھونا ۔

● ثم قست قلوبکم [س ۲ : ۷۴

قَسْوَةٌ (اسم فعل) = غلظ الا قلب دل کی سختی ۔ (راغب)

● ۔ ۔ ۔ او اشد قسوة [س ۲ : ۷۴

قَاس (= قَاسِوٌ اِسم فاعل) سخت ۔

● فویل للقاسیة قلوبھم [س ۳۹ : ۲۲

قشعر

اِقْشَعَرَّ (+ مِنْ) کانپ اُٹھنا ۔ (ڈر سے) تھرا جانا ۔

● ۔ ۔ ۔ تقشعر منه جلود [س ۳۹ : ۲۳

قَصَّ

قَصَّ (۱) نقش قدم پر چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ پیچھے چلنا ۔

● ۔ ۔ ۔ وقالت لاخته قصیه [س ۲۸ : ۱۱

(۲) بیان کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ (+ عَلٰی)
[س ۱۲ : ۳

قَصَصٌ (اسم فعل) (۱) بیان کرنا ۔
(۲) پیچھے چلنا ۔

● فارتدا علی آثارھما قصصا [س ۱۸ : ۶۴

قَصَصًا (س ۱۸ : ۶۴) قدم بہ قدم چلکر ۔

قِصَاصٌ خون کا پیچھا کرکے خونی کو قتل کرنا ۔ خون کا بدلہ انصاف کے ساتھ ۔
[س ۲ : ۱۷۸

۔ ۔ ۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۔ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى (س ۲ : ۱۷۸)

۔ ۔ ۔ مقتولوں کے لئیے تم کو قصاص (یعنی بدلہ لینے) کا حکم دیا جاتاھے ۔ (لیکن بدلہ لینے میں ھر انسان دوسرے انسان کے برابرھے :) اگر آزاد آدمی نے آزاد آدمی کو قتل کیاھے تو اس کے بدلہ وھی قتل کیا جائےگا، (یہ نہیں ھو سکتا کہ مقتول کی بڑائی یا نسل کے شرف کی وجہ سے دو آدمی قتل کئیے جائیں، جیسا کہ عرب جاھلیت میں دستور تھا)، اگر غلام قاتل ھے تو غلام ھی قتل کیا جائیگا، (یہ نہیں ھوسکتا کہ مقتول کے آزاد ھونے کی وجہ سے دو غلام قتل کئیے جائیں)، عورت نے قتل

قتل کیا ہے تو عورت ہی قتل کی جائیگی (نہ کوئی دوسرا مرد یا غلام) ۔

(از مولینا ابوالکلام احمد)

اس آیت کا پہلا حصہ ایک مستقل جملہ ہے: کتب علیکم القصاص فی القتلی جملة تامة مستقلة بنفسها ۔ (تفسیر کبیر) ۔ اور اس جملہ سے مطلقاً یعنی بغیر کسی قید کے قصاص کا حکم پایا جاتا ہے، یعنی قاتل بہ عوض مقتول کے مارا جائیگا ۔ کوئی شخص قاتل ہو اور کوئی شخص مقتول ہو، مرد ہو، یا عورت ہو، آزاد ہو، کافر ہو، مسلمان ہو ۔

غرضیکہ قرآن کے حکم سے قصاص تو ضرور لیا جائیگا، لیکن یہ طریقہ جو جاہلیت میں تھا کہ قاتل کو چھوڑ کر دوسرے شخص کو مارتے تھے اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اور عورت کے بدلے مرد کو مارتے تھے اور ایک مرد کے بدلے دو مردوں کو مارتے تھے یہ طریقہ نہیں رہا، بلکہ اگر کسی آزاد نے آزاد کو مارا ہے تو وہ آزاد ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی غلام نے غلام کو مارا ہے تو غلام ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی عورت نے عورت کو مارا ہے تو عورت ہی ماری جائیگی ۔ اور حر اور عبد اور انثی پر الف لام ہے، اس سے قصاص میں قاتل و مقتول کی تخصیص لازم آتی ہے ۔ اس بیان سے اوپر کے جملہ کی جس میں قصاص کا حکم ہے تفصیل مقصود نہیں ہے بلکہ جاہلیت میں جو رواج تھا کہ عورت کے بدلے مرد کو اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اس کا موقوف کرنا مقصود ہے ۔

قَصَدَ

قَصَدَ (۱) قصد کرنا ۔ (۲) اعتدال سے چلنا ۔ نرمی چلنا ۔

وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ (س ۳۱ : ۱۸) اور اپنی چال میں نرمی رکھو، تواضع اختیار کرو ۔ (مجاھد)

قَصْدٌ ٹھیک راہ ۔ سیدھی راہ ۔

وَعَلَی اللہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ (س ۱۶ : ۹) اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ ۔

(مولینا محمود حسن رح)

قَاصِدٌ (اسم فاعل) آسان (سفر) [س ۹ : ۴۲

مُقْتَصِدٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ پر چلنے والا ۔

● ۔۔۔ فمنھم ظالم لنفسه و منھم مقتصد [س ۳۵ : ۳۲

قَصَرَ

قَصَرَ (+ مِنْ) کم کرنا ۔ مختصر کرنا ۔

قَصْرٌ (اسم فعل ۔ جمع قُصُوْرٌ) محل ۔ قلعہ ۔

قَاصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو روکے ۔

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۳۷ : ۴۸) اپنی نظروں کو شرم کی وجہ سے نیچی رکھنے والی بیبیاں ۔ چشم نیم باز، شرمیلی بیبیاں ۔

مَقْصُوْرٌ (اسم مفعول) تکلف سے رکھا ہوا ۔

مَقْصُورٰتٌ فِی الْخِیَامِ (س ۵۵ : ۷۲) تکلف کے ساتھ خیموں میں رکھی ہوئی ، رہنے والی ، بیبیاں ۔

مُقَصِّرٌ (اسم فاعل) چھوٹے بال رکھنے والا ۔ [س ۴۸ : ۲۷

اَقْصَرَ باز آنا ۔ رُکنا

● ۔۔۔ ثم لا یقصرون [س ۷ : ۲۰۱

قَصَفَ

قَاصِفٌ زوروں کی آندھی ۔ [س ۱۷ : ۶۹

قَصَمَ

قَصَمَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالنا ۔ منہدم کرڈالنا ۔

● ۔۔۔ وکم قصمنا من قریۃ [س ۲۱ : ۱۱

قَصَا

قَصِیٌّ دُور ۔ [س ۱۹ : ۲۲

اَقْصٰی (= اَقْصَوُ افعل التفضیل ۔ مؤنث قُصْوٰی ۔) بہت دور ۔

اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد ، یعنی شہر یثرب جو مسجد حرام (مکہ) سے دوسو چھیاسی میل پر واقع ہے ، جہاں راتوں رات ہجرت کر کے آنجناب پہنچے تھے اور جہاں خدا کی طرف سے مسجد نبوی کی بنا مقدر ہوچکی تھی ۔

قَضَّ

اِنْقَضَّ گرنے کے قریب ہونا ۔

● یرید ان ینقض [س ۱۸ : ۷۷

قَضَبَ

قَضْبٌ ترکاری ۔ [س ۸۰ : ۲۸

قَضَی

قَضٰی (۱) مقدر کرنا ۔

(۲) بنانا ۔

● فقضاھن سبع سمٰوٰت [س ۴۱ : ۱۱

(۳) پورا کرنا ۔ ختم کرنا ۔

● فلما قضی موسی الاجل [س ۲۸ : ۲۹

(۴) عزم کرنا ۔ فیصلہ کرنا ۔

● واذا قضی امرا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۱۷

(۵) حکم جاری کرنا (+ عَلٰی)

● فلما قضینا علیہ الموت [س ۳۴ : ۱۴

(۶) حکم دینا (+ اَنْ)

● وقضی ربك الا تعبدوا الا ایاہ ۔۔۔ [س ۱۷ : ۲۳

(۷) بتادینا ۔ اطلاع دینا ۔ (+ اِلٰی)

● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب لتفسدن فی الارض مرتین ۔۔۔ [س ۱۷ : ۴

= اعلمنا ۔ (ابن عباس)

(۸) انصاف کرنا (+ بِ)

● واللہ یقضی بالحق [س ۴۰ : ۲۰

(۹) فیصلہ کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ان ربك یقضی بینھم ۔۔۔ [س ۱۰ : ۹۳

(۱۰) مقرر کرنا ۔

● ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا [س ۶ : ۲

فَقَضٰی عَلَیْہِ (س ۲۸ : ۱۵) اور اس نے اس کا کام تمام کردیا ، اس نے اس کو مار ڈالا ۔

قَضٰی مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) اس نے قطع کرلیا تعلق اس بی بی سے ، یعنی اس نے اس کو طلاق دے دیا ۔

قَاضٍ (اسم فاعل) وہ جوفیصلہ کرے، انصاف کرے، مقرر کرے ۔

یٰلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ (س ۶۹ : ۲۷) اے کاش (موت نے) میرا خاتمہ ھی کردیا ھوتا !

مَقْضِیٌّ (اسم مفعول) فیصلہ شدہ ۔ مقدر کیا ھوا ۔ [س ۱۹ : ۲۰]

قَطَّ

قِطٌّ حاکم کا فیصلہ ۔

● ۔۔۔ عجل لنا قطنا [س ۳۸ : ۱۶]

قَطَرَ

قِطْرٌ (۱) = النحاس پگھلاھوا تانبا ۔ (لغت حمیر) [س ۱۸ : ۹۶]

(۲) = الصفر پیتل ۔ (ابن عباس)

اَقْطَارٌ (جمع ۔ واحد قُطْرٌ) جوانب ۔ اطراف ۔ [س ۵۵ : ۳۳]

قَطِرَانٌ رال ۔ تارکول ۔ گندھک ۔ [س ۱۴ : ۵۱]

قَطَعَ

قَطَعَ (۱) قطع کرنا ۔ کاٹ ڈالنا ۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَهُمَا (س ۵ : ۳۸) ۔ سیبویہ کا قول ھے کہ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ مبتدا ھے اور اس کی خبر محذوف حکمہما فیما یتلی ھے ، اور فاقطعوا ایدیہما جداگانہ جملہ ھے ۔ سارق کے احکام کو جدا بیان کرنے کی یہی وجہ تھی کہ اس سے پہلی آیت میں جو الفاظ یسعون فی الارض فسادا آئے تھے اس میں سارق بھی شامل تھے ، مگر جو احکام سزائے بدنی کے وھاں بیان ھوئے تھے وہ سرقہ محض سے متعلق نہ تھے ، اس لئے اس کی نسبت علحدہ حکم بیان کرنے کی ضرورت ھوئی ۔ بس جب ان دونوں آیتوں پریک شامل غور کی جائے تو نتیجہ یہ نکلیگا کہ سرقہ محض میں یا سارق کا ھاتھ کاٹا جائیگا جبکہ ملک و قوم کی حالت ایسی ھو کہ قیدخانوں کا انتظام نہ ھو ، یا قیدخانہ میں قید کیا جائے گا جبکہ وہ موجود ھوں ۔

(۲) قطع تعلق کرنا ۔

● ۔۔۔ و یقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل [س ۲ : ۲۷]

(۳) سفر طے کرنا ۔

● ولا یقطعون وادیا [س ۹ : ۱۲۱]

(۴) ندامت کے مارے کٹ جانا ۔ (راغب)

● لا یزال بنیانهم الذی بنوا ریبة فی قلوبهم الا ان تقطع قلوبهم [س ۹ : ۱۱۰]

(۵) ھلاک کرنا ۔

● ۔۔۔ لیقطع طرفا من الذین کفروا [س ۳ : ۱۲۶]

تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ (س ۲۹ : ۲۸) تم لوگ راہ زنی کرتے ھو۔

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ (س ۲۲ : ۱۵) [سَبَبٌ تحت سبب

قِطْعٌ حصه - رات کا سب سے زیادہ اندھیرا حصہ -

● فاسر باهلك بقطع من الليل [س ۱۱ : ۸۱ = سواد - (ابن عباس)

قِطَعٌ (۱) رات کا حصہ - پچھلی رات کا اندھیرا -

(۲) (جمع - واحد قِطْعَةٌ) حصے -

[س ۱۳ : ۴

قَاطِعٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا -

● ما كنت قاطعة امرا حتى تشهدون

[س ۲۷ : ۳۲

مَقْطُوعٌ (اسم مفعول) قطع شدہ - کٹا ہوا -

قَطَّعَ (۱) کاٹ ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - حصے کرنا -

اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ (س ۵ : ۳۳) - یہ سزائیں مختلف درجہ کی ہیں اور ہر ایک سزا کو یا یہ یا یہ کرکے بیان کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ بلحاظ حیثیت و مقدار جرم کے وہ سزائیں مقرر کی گئی ہیں - مثلاً ایسے شخص کے لئے جو فساد کرنے میں قتل کا بھی مرتکب ہوا ہو اس کو قتل کی سزا دی جائیگی - اور جبکہ وہ قاتل بھی ہو اور ڈاکہ زنی میں مشہور ہو جس کا خوف ملکوں میں پڑ رہا ہو اس کو سولی پر لٹکا دینے کی سزا دی جائے گی تا کہ بہت سے لوگ دیکھ لیں اور واقف ہو جائیں کہ وہ بدذات مارا گیا - اور جبکہ وہ ایسے ہوں کہ راستہ لوٹتے ہوں اور دور دور جا کر ڈاکہ مارتے ہوں مگر انہوں نے کوئی خون نہ کیا ہو یا خون کرنا ان پر ثابت نہ ہو تو ان کو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کی یا صرف ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جائیگی یا ان کو قید خانہ میں بند رکھا جائیگا -

ان آیتوں میں جو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم ہے اور نیز اس آیت میں جس میں چور کا صرف ہاتھ کاٹنے کا حکم ہے وہ لازمی نہیں ہے - اول تو خود آیت ہی میں موجود ہے یا ان کے پاؤں کاٹ ڈالو یا قید خانہ میں بند رکھو - پس اختیار ہے کہ دونوں سزاؤں میں سے جو سزا مناسب حال ہو دو - دوسرے جبکہ تمام فقہاء نے ایک مقدار مال مقرر کی ہے کہ جب اس قدر مالیت کا مال چرایا جائے تب ہاتھ کاٹا جائے ، اس سے لازم آتا ہے کہ انہوں نے چوری کی سزا میں ہاتھ کا کاٹا جانا لازمی قرار نہیں دیا ، کیونکہ قرآن میں کوئی مقدار مال کی ہاتھ کاٹنے کے لئے بیان نہیں ہوئی ہے - تیسرے یہ کہ ایسے واقعے بھی پائے جاتے ہیں کہ صحابہ کے وقت میں بھی ہاتھ نہیں کاٹا گیا اور صرف قید کیا گیا ، بلکہ اکثر ڈاکو سمجھتے تھے کہ اگر پکڑے جائینگے تو قید کئے جائیں گے اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے جانے کا کسی کو خیال نہ تھا - حماسہ کی شرح میں لکھا ہے کہ حریث بن عناب بن مضر ایک غلام کے چرا کر بیچ ڈالنے کے جرم میں مدینہ کے قیدخانہ میں قید کیا گیا تھا - ابوالنشناس بنی تمیم کے قبیلہ کا ایک مشہور چور تھا اور رہزنی کیا کرتا تھا - مروان کے عاملوں نے اسے پکڑا اور

قیدخانہ میں قید کیا گیا ۔ عبدالرحمٰن ابن حاطب سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کسی کا ناقہ چُرایا ۔ حضرت عمر نے اول ہاتھ کاٹنے کی تجویز کی ، مگر اس کو ملتوی کیا اور مدعی سے پوچھا کہ وہ کس قیمت کا تھا ۔ اس نے چار سو درم قیمت بتائی ۔ حضرت عمر نے اس پر آٹھ سو درم کا جرمانہ کیا اور وہ درم مدعی کو دلوادئے اور مجرم کو رہا کردیا ۔

حضرت علی کے وقت مین عمر بن کریب ایک مشہور چور تھا جو رہزنی کیا کرتا تھا اس کے گرفتار کرنے کو حضرت علی نے شمیط کے بیٹوں کو بھیجا مگر وہ بھاگ گیا اور گرفتار نہ ہوا ، تب عمر بن کریب نے کچھ اشعار کہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا خیال تھا کہ اگر وہ پکڑا گیا تو قید خانہ میں جس کا نام مخیس تھا قید کردیا جائیگا ۔ (یہ ایک قید خانہ تھا جو حضرت علی نے بنوایا تھا ۔ اس سے پہلے حضرت علی نے بانسوں کا قید خانہ بنوایا تھا اور اس کا نام نافع رکھا تھا ۔ اس میں سے چور کومل لگا کر نکل گئے تب انہوں نے یہ دوسرا مضبوط قیدخانہ بنوایا اور اس کا نام مخیس رکھا) ۔

(۲) کپڑے کاٹنا ۔ [س ۲۲ : ۲۰

وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ (س ۴۷ : ۲۲) اور تم قطع رحم کرتے ہو ، یعنی قرابت داری کا لحاظ نہیں کرتے ۔

تَقَطَّعَ ٹکڑے ٹکڑے کردیا جانا ۔

--- لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ (س ۶ : ۹۴) تمہارے تعلقات قطع ہوگئے ۔

قَطَفَ

قُطُوْفٌ (جمع ۔ واحد قِطْفٌ) گچھے انگور کے ۔ [س ۶۹ : ۲۳

قِطْمِيْر

قِطْمِيْرٌ کھجور کی گٹھلی کے اُوپر کی مہین جھلی ۔ نہایت قلیل شئے ۔ [س ۳۵ : ۱۳

قَطَنَ

[يَقْطِيْن

قَعَدَ

قَعَدَ (۱) بیٹھنا ۔ چُپ بیٹھنا ۔ اپنی جگہ پر سکون سے رہنا ۔

(۲) ہو جانا ۔ بن جانا ۔

● --- فتقعد مذموما مخذولا [س ۱۷ : ۲۲

(۳) راستہ روک لینا (+ ب)

● --- ولا تقعدوا بكل صراط [س ۷ : ۸۶

(۴) جال بچھانا ۔ پھندے ڈالنا (+ ل)

● --- لاقعدن لهم صراطك المستقيم [س ۷ : ۱۶

قُعُوْدٌ (اِسم فعل) (۱) سکون سے بیٹھنا ۔ [س ۹ : ۸۳

(۲) جمع ۔ واحد قَاعِدٌ [س ۸۵ : ۶

قَعِيْدٌ (مذکر و موٴنث ۔ واحد و جمع) بیٹھے ہوئے نظر رکھنا ۔ [س ۵۰ : ۱۷

قَاعِدٌ (اِسم فاعل ۔ جمع قُعُوْدٌ) سکون سے بیٹھنے والا ۔ مکان پر رہنے والا ۔ کام میں سستی کرنے والا ۔ کام سے پیچھے ہٹنے والا ۔

● ۔۔۔ لا یستوی القاعدون ۔۔۔ والمجاھدون
[س ۴ : ۹۵

قَوَاعِدُ (جمع مونث ۔ واحد قَاعِدَةٌ)

(۱) نیو ۔ بُنیادیں ۔ [س ۲ : ۱۲۷

(۲) بڑی عمر کی بیبیاں ۔ [س ۲۴ : ۶۰

مَقْعَدٌ (اسم فعل ۔ جمع مَقَاعِدُ)

(۱) سکون سے بیٹھنا ۔ مکان پر رھنا ۔

(۲) رھنے کی جگہ ۔ مقام ۔

مَقَاعِدُ لِلسَّمْعِ (س ۷۲ : ۹) کاھنوں اور نجومیوں کی رصدگاھیں ۔

[خَطِفَ الْخَطْفَةَ تحت خطف

مَقَاعِدُ لِلْقِتَالِ (س ۳ : ۱۱۷) لڑائی کے موقعے ۔ مورچے ۔

قعر

مُنْقَعِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو جڑ سے اُکھڑ گیا ۔

● ۔۔۔ کانھم اعجاز نخل منقعر
[س ۵۴ : ۲۰

= انقعرت الشجرة انقلعت من قعرھا ۔ (راغب)

قفل

اَقْفَالٌ (جمع ۔ واحد قُفْلٌ) تالے ۔
[س ۴۷ : ۴

قفا

قَفَا پیچھے پڑنا ۔ پیچھے لگ جانا ۔

● ولاتقف مالیس لك به علم [س ۱۷ : ۳۶

قَفَّى (+ ب) بعد کو بھیجنا ۔ پیچھے لگا دینا ۔

● وقفینا من بعده بالرسل [س ۲ : ۸۷

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا (س ۵۷ : ۲۷) پھر اُن کے بعدھم نے اُن کے پے در پے اپنے رسول بھیجے ۔

قلّ

قَلَّ تھوڑا ھونا ۔ کم ھونا ۔ [س ۴ : ۶

قَلِيلٌ قلیل ۔ تھوڑے ۔ چند ۔ چھوٹا ۔
[س ۳ : ۱۹۷

اَقَلُّ (افعل التفضیل) نہایت کم ۔
[س ۱۸ : ۳۰

قَلَّلَ تھوڑا کردینا ۔ کم دکھانا ۔

● ۔۔۔ و یقللکم فی اعینھم [س ۸ : ۴۴

اَقَلَّ اُٹھا کرلے چلنا ۔

● ۔۔۔ اذا اقلت سحابا ثقالا [س ۷ : ۵۷

قلب

قَلَبَ (+ اِلیٰ) پھیرنا ۔ پھرانا ۔ واپس کرنا ۔

قَلْبٌ (جمع قُلُوبٌ) (۱) دل ۔ قلب ۔

(۲) عقل اور علم ۔

● ان فی ذلك لذکری لمن کان له قلب
[س ۵۰ : ۳۷

قَلَّبَ (۱) پھیرنا ۔ اُلٹ پلٹ کرنا ۔

۔۔۔ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ (س ۹ : ۴۸) اور وہ اُلٹتے رھے تیرے کام ۔ (شاہ عبدالقادر رح) اور تیرے معاملہ میں تیرے کام بگاڑنے کے لئے غور اور فکر کرتے رھے ۔

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (س ۱۸ : ۴۰) وہ اپنا ہاتھ ملتا رہ گیا ، نادم ہو گیا ۔

(۲) پھیرنا ۔ باری باری سے پھیرنا ۔

● يقلب الله اللیل و النهار [س ۲۴ : ۴۴

تَقَلَّبَ پھیرا جانا ۔ اُلٹ پھیر کیا جانا ۔ بدلا جانا ۔

● ۔۔۔ یوما تتقلب فیه القلوب والابصار [س ۲۴ : ۳۷

تَقَلُّبٌ (اسم فعل) (۱) پھیرنا ۔

● قد نری تقلب وجهك فی السماء [س ۲ : ۱۴۴

(۲) تجارت میں ہیرا پھیری کرنا ۔ آنا جانا ۔

● لا یغرنك تقلب الذین کفروا فی البلاد [س ۳ : ۱۹۶

(۳) رویّہ ۔ طور طریقہ ۔ اُٹھنا بیٹھنا ۔

۔۔۔ اَلَّذِیْ یَرٰىكَ حِیْنَ تَقُوْمُ وَ تَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیْنَ ۔۔۔ (س ۲۶ : ۲۱۹)

۔۔۔ وہ خدا جو تمہاری ہر روش پر نظر رکھتا ہے جب تم کھڑے ہوتے ہو اور اُٹھتے بیٹھتے ہو مؤمنوں میں (جو تمہارے اخلاق و عادات سے خوب واقف ہے) ۔۔۔

مُتَقَلَّبٌ وقت یا جگہ جہاں لوگ معاملات میں سرگرداں رہتے ہیں ۔ [س ۴۷ : ۱۹

اِنْقَلَبَ پھیرا جانا ۔ لپیٹ میں آجانا ۔ گھوم جانا ۔ واپس آنا ۔ مغلوب ہونا ۔

فَیَنْقَلِبُوْا خَآئِبِیْنَ (س ۳ : ۱۲۲) اور وہ لوٹ جائیں ناکام ۔

مَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْهِ (س ۲ : ۱۳۸) وہ جو پھر جاتا ہے اُلٹے پاؤں ۔ جدھر سے آیا اُدھر ہی واپس جاتا ہے ، یعنی کفر کی طرف ۔

اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ (س ۲۶ : ۲۲۸) کیا ہی پلٹا وہ کھائیں گے ، ان کی حالت کیسی دگرگوں ہو جائیگی ۔

مُنْقَلِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پلٹا لے یا کھائے ۔

مُنْقَلَبٌ (اسم ظرف) حالت یا ٹھکانا جس طرف پلٹا کھا کر پہنچنا ہو ۔ [س ۲۶ : ۲۲۸

قلد

قَلَآئِدُ (جمع ۔ واحد قِلَادَةٌ)

(۱) بٹے ہوئے ہار ۔

(۲) حج کو جانے یا وہاں سے واپس آنے والے لوگ (جو اکثر ہار پہنائے جاتے ہیں) [س ۵ : ۲

مَقَالِیْدُ (جمع ۔ واحد مِقْلَادٌ)

(۱) کنجیاں ۔

(۲) = خزائن ، مفاتح (راغب) ۔ خزانے

● له مقالید السمٰوٰت والارض [س ۳۹ : ۶۳

قلع

اَقْلِعِیْ باز آنا ۔ رُک جانا ۔

● ۔۔۔ و یاسماء اقلعی [س ۱۱ : ۴۴

قلم

قَلَمٌ (جمع اَقْلَامٌ) لکھنے کا قلم ۔

● ن والقلم [س ۶۸ : ۱
= دوات اور قلم کی قسم - (ابن عباس)
أَقْلَامٌ (جمع) = قداح قرعه اندازی کے تیر۔
(زجاج) [س ۳ : ۴۴

قَلَى

قَلَى نفرت کرنا - [س ۹۳ : ۳
قَالٍ (اسم فاعل) نفرت کرنے والا -
● انی لعملکم من القالین [س ۲۶ : ۱۶۸

قَمَحَ

مُقْمَحٌ گلے میں طوقوں کی تنگی کی وجہ سے سر کو اونچا کئے ہوئے -
● فهم مقمحون [س ۳۶ : ۸

قَمَرَ

قَمَرٌ (۱) چاند (تیسرے دن کے بعد کا) -
[س ۶ : ۷۸
(۲) ایام جاهلیت میں عربوں کا قومی نشان -
● اقتربت الساعة وانشق القمر
[س ۵۴ : ۱
● فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس والقمر --- [س ۷۵ : ۷-۱۰

قَمَصَ

قَمِيصٌ قمیص - [س ۱۲ : ۲۶

قَمَطَرَ

قَمْطَرِيرٌ مصیبت کا (دن) -
● یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

قَمَعَ

مَقَامِعُ (جمع - واحد مِقْمَعَةٌ) گُرز -
● --- ولهم مقامع من حدید [س ۲۲ : ۲۱

قَمِلَ

قُمَّلٌ جوئیں - [س ۷ : ۱۳۳

قَنَتَ

قَنَتَ صادق و مخلص و دیندار هونا (+ ل) -
● ومن یقنت منکن لله [س ۳۳ : ۳۱
قَانِتٌ (اسم فاعل) (۱) صادق - مخلص - دیندار
● ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰
(۲) حکم بردار -
● کل له قانتون [س ۲ : ۱۱۶

قَنَطَ

قَنَطَ (+ مِنْ) مایوس هونا -
● ومن یقنط من رحمة ربه [س ۱۵ : ۵۶
قُنُوطٌ (اسم فعل) (۱) مایوسی -
(۲) = قَانِطٌ
● --- فیؤس قنوط [س ۴۱ : ۴۹
قَانِطٌ (اسم فاعل) وه جو مایوس هوجائے -
● فلا تکن من القانطین [س ۱۵ : ۵۵

قَنْطَرَ

قِنْطَارٌ (جمع قَنَاطِيرُ) مال کثیر -

مُقَنطَرٌ (اِسم مفعول) ڈھیر کیا ہوا ۔

اَلْقَنَاطِیْرُ الْمُقَنطَرَۃ (س ۳ : ۱۲)

= المجموعۃ قنطارا قنطارا ۔ (راغب)

ڈھیروں ڈھیر ۔

قَنَعَ

قَنَعَ بھیک مانگنا ۔

قَنِعَ قانع ہونا ۔

قَانِعٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو سوال کرے ، مانگے ۔

(۲) (قناع سے) وہ جو (اپنی حاجت چھپانے کےلئے) کسی طرح سر ڈھانک لیتا ہے ۔

● ۔۔۔ و اطعموا القانع و المعتر [س ۲۲ : ۳٦

مُقْنِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سر اُٹھائے (گھبرا کر)

● ۔۔۔ مقنعی رءوسھم [س ۱۴ : ۴۳

قَنَا

قِنْوَانٌ (تثنیہ و جمع ۔ واحد قِنْوٌ) کھجوروں کے خوشے ۔ [س ٦ : ۱۰۰

قَنَیَ

اَقْنٰی حاصل کرانا ۔

● وانہ ھو اغنی واقنی [س ۵۳ : ۴۸

قَھَرَ

قَھَرَ ذلیل کرنا ۔ بے بس کرنا ۔

● و اما الیتیم فلا تقھر [س ۹۳ : ۹

اَلْقَھَّارُ (مبالغہ) = الغالب ۔ سب پر غالب ۔ زبردست (خدا) ۔

قَاھِرٌ (اِسم فاعل) غالب (+ فَوْقَ)

● وانا فوقھم قاھرون [س ۷ : ۱۲۷

اَلْقَاھِرُ سب پر غالب (خدا) ۔ [س ٦ : ۱۸

قُوْا (جمع مذکر امر حاضر) [وَقَی

قَابَ

قَابٌ کمان میں پکڑنے کی جگہ ، جہاں پکڑ کر تیر چلاتے ہیں ۔ [س ۵۳ : ۹

قَابَ قَوْسَیْنِ دو کمانوں کی ایک قاب ۔

اس بارے میں مولینا محمد علی (لاھوری) اپنی تفسیر میں روح المعانی سے خفاجی کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایام جاھلیت میں عرب جب ایک دوسرے سے مضبوط عہد کرتے تھے تو وہ دو کمانیں نکالتے تھے اور ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا دیتے تھے اور دونوں کے قاب مل جاتے تھے یہاں تک کہ وہ گویا ایک ھی قاب والی ھو جاتی تھیں ، پھر ان دونوں کو اکٹھا کھینچتے اور ان سے ایک ھی تیر چلاتے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ھوتا کہ ان میں سے ایک کی رضامندی دوسرے کی رضامندی ہے اور ایک کی ناراضگی دوسرے کی ناراضگی اور اس کے خلاف ممکن نہیں ۔

غرضیکہ ایک اپنے تئیں دوسرے کی رضا کے تابع کر دیتا اور اتحاد قصد و عمل کا عہد کرلیتا ۔ اسی طرح آنجنابؐ کے لئے آیا ہے :

● ۔۔۔ فاستوی وھو بالافق الاعلی ۔ ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین اوادنی [س ۵۳ : ٦-۹

قَاتَ

أَقْوَاتٌ (جمع - واحد قُوتٌ)
= مایمسك الرمق (راغب) - جو چیز جان کو بچائے رکھے - رزق - [س ۴۱ : ۱۰

مُقِيتٌ (اسم فاعل) (۱) رزق دینے والا -
(۲) مقتدر - زبردست - (راغب)
(۳) = حافظ - حفاظت کرنے والا - (راغب)
● وکان الله علی کل شئ مقیتا [س ۴ : ۸۵

قَاسَ

قَوْسٌ (مذکر و موٴنث) قوس - کمان -
● قَابَ قَوْسَیْنِ (س۵۳ : ۹) [تحت قَابَ

قَاعَ

قَاعٌ (جمع قِیعَةٌ) ہموار زمین یا میدان -
[س ۲۰ : ۱۰۶

قَالَ

قَالَ (+ ل) (۱) (زبان سے) کہنا -
(۲) دل میں خیال کرنا -
● و یقولون فی انفسهم لولا یعذبنا الله بما نقول [س ۵۸ : ۸
(۳) دل میں قائل ہونا - دل سے سچ جاننا -
● ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل علیهم الملائکة --- [س ۴۱ : ۳۰
(۴) کسی چیز کی حالت کا کسی بات پر دلالت کرنا - زبان حال سے کہنا -
● --- فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها - قالتا اتینا طائعین --- [س ۴۱ : ۱۱

● قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم [س ۲۱ : ۶۹
● --- قلنا یا ذاالقرنین [س ۱۸ : ۸۶
(۵) عربی میں اس لفظ کا استعمال بھی ضَرَبَ کی طرح بے انتہا معنوں میں ہوتا ہے - (ابن اثیر)
(۶) کسی کے خلاف جھوٹی بات بنانا - (+ عَلٰی)
● --- ولا تقولوا علی الله الا الحق [س ۴ : ۱۷۱

قَوْلٌ (اسم فعل - جمع أَقْوَالٌ) قول - جمله - لفظ -

أَقَاوِیلُ (جمع أَقْوَالٌ کی) باتیں -
[س ۶۹ : ۴۴

قِیلٌ کہنا - بات چیت - بات -

وَقِیلِه (س ۴۳ : ۸۸) اور آپ (رسول) کا کہنا یَارَبِّ --- اس جملے کا عطف اَلسَّاعَة (آیت ۸۵) پر ہے - یعنی تمہاری شامت اعمال تم پر آکر رہے گی - کب آئیگی یه خدا ہی جانے ، اور آپ کو اس نبی کے درد بھرے دل کا حال بھی معلوم ہے جب وہ تمہارے انجام پر خون کے آنسو بہا کر اپنے رب سے تمہارے لئے دعا کرتا ہے - نبی صلعم کے اس درد دل کا ذکر ایک دوسری جگه یوں بیان کیا ہے : فلعلك باخع نفسك علی آثارهم ان لم یوٴمنوا بهذا الحدیث اسفا (س ۱۸ : ۶)
آپ کے دل کا بیان ایک جگه یوں بھی آیا ہے : عزیز علیه ما عنتم (س ۹ : ۱۲۸) - خدا ضرور اس درد بھرے دل کی دعا سنے گا اور تمہیں

اپنی شامت اعمال بھی مل جائیگی۔

قَآئِلٌ (اسم فاعل) کہنے والا۔

[قَالَ (= قِیلَ)

تَقَوَّلَ جھوٹی بات بنانا۔ [س ۵۲ : ۳۳

قَامَ

قَامَ کھڑا ہونا۔ جما رہنا۔ قائم رہنا۔ چپ چاپ کھڑا ہونا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا (+ اِلیٰ)۔ جگہ سے اُٹھنا (+ مِنْ)۔ سامنے کھڑا ہونا (+ ل)۔

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ (س ۱۴ : ۴۱) جس دن حساب قائم ہوگا۔

لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (س ۵۷ : ۲۵) تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔

قَوْمٌ لوگ۔ قوم۔

قَیِّمٌ (مبالغہ) ٹھیک۔ سچا۔ جس کا قیام زبردست ہو۔ جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔
[س ۳۰ : ۳۰

قِیَمٌ = قَیِّمٌ [س ۶ : ۱۶۲

قَآئِمٌ (اسم فاعل) (۱) قائم۔ جما ہوا۔ مضبوط۔ سیدھا۔

● --- قآئما بالقسط [س ۳ : ۱۸

(۲) یقینی۔

● --- وما اظن الساعة قآئمة [س ۱۸ : ۳۶

(۳) محافظ۔ نگہبان۔

● --- افمن ھو قآئم علی کل نفس بما کسبت
[س ۱۳ : ۳۳

(۴) موجود۔

● ذلك من انباء القری نقصه علیك منها قآئم وحصید
[س ۱۱ : ۱۰۱

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ (س ۳ : ۱۱۳) لوگ جو حق پر قائم ہیں۔

قَوَامٌ قائم۔ جما ہوا۔ [س ۲۵ : ۶۷

قِیَامٌ (۱) (جمع۔ واحد قَوِیْمٌ) سیدھا کھڑا۔ سیدھا۔

(۲) (اسم فعل) زندگی کا باعث، سہارا۔

● --- التی جعل اللہ لکم قیاما
[س ۴ : ۴

(۳) جائے پناہ۔

● جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیاما للناس
[س ۵ : ۹۸

قَوَّامٌ (۱) (مبالغہ کا صیغہ) وہ جو بہ وجہ انتظام کاروبار و اہتمام معاملات بیٹھنے کی مہلت نہ پائے اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے ہوں۔ کارپرداز۔ خدمت گزار۔

● الرجال قوامون علی النساء [س ۴ : ۳۴
= کارگزار۔ (سعدی)
= تدبیر کار کنندہ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

(۲) وہ جو مضبوطی سے جما رہے۔

● کونوا قوامین بالقسط شھداء للہ
[س ۴ : ۱۳۴

اَلْقَیُّوْمُ (قِیَامٌ سے مبالغہ) خود قائم اور دوسروں کو بھی قائم رکھنے والا (خدا)۔
[س ۲ : ۲۵۵

اَلْقِیَامَةُ وہ بات جو ہرگز نہیں ٹلنے کی۔ خدا کے حضور سے انسان کی جزا یا سزا۔

یَوْمُ الْقِیَامَةِ انسان کے اعمال کی جزا یا

سزا کا وقت ۔

أَقْوَمُ (افعل التفضیل) نہایت درست رکھنے والا ۔ زیادہ ٹھیک ۔ زیادہ درست ، مناسب ۔

أَقْوَمُ قِيلًا (س ۷۳ : ٦) بات (سمجھنے یا دلنشین ہونے) کے لئے زیادہ مناسب ۔

مَقَامٌ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ ۔ رہنے کی جگہ ۔ بیٹھنے کی جگہ ۔

(۲) عدالت ۔

● واما من خاف مقام ربہ ۔۔۔ [س ۷۹ : ۴۰

(۳) کھڑا ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ [س ۱۰ : ۷۱

تَقْوِيمٌ (اسم فعل) ساخت ۔ سرشت ۔ تناسب ۔

[س ۹۵ : ۴

أَقَامَ (۱) سیدھا کھڑا کرنا ۔

(۲) کام کو ہمیشہ اس کی رعایت حقوق کے ساتھ انجام دینا ، ٹھیک ٹھیک کرنا ۔

[س ۲ : ۱۷۷

(۳) قائم کرنا ۔ مقرر کرنا ۔ [س ۱۸ : ۱۰۵

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ (س ٦٥ : ۲) اور اللہ شہادت ٹھیک ٹھیک دو (کسی کے منہ کی طرف نہ دیکھو بلکہ خدا ہی کی طرف نگاہ رکھو) ۔

إِقَامٌ (= إِقَامَةٌ) قائم رہنا یا رکھنا ۔ ڈیرہ ڈالنا ۔ [س ۱٦ : ۸۲

مُقَامٌ ٹھہرنے کی جگہ یا وقت ۔ مقام ۔ ٹھکانا ۔

مُقَامَةٌ = مُقَامٌ [س ۳۵ : ۳۵

دَارُ الْمُقَامَةِ (س ۳۵ : ۳۲) مقیم ہونے کی جگہ ۔

مُقِيمٌ (اسم فاعل) قائم رہنے والا ۔

[س ۵ : ۴۰

مُقِيمُ الصَّلٰوةِ (س ۱۴ : ۴۰) وہ جو خدا کے ہر حکم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرے ۔ وہ جو ٹھیک ٹھیک نماز ادا کرے ۔

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُقِيمٍ (س ۱۵ : ۷٦) اور یہ (بستیاں) تو ایک مستقل سڑک پر واقع ہیں (جہاں سے ہو کر لوگوں کا مستقل آنا جانا ہے) ۔

إِسْتَقَامَ ٹھیک ٹھیک کام کرنا ۔ سیدھی طرح چلنا ۔ استقلال کے ساتھ کام کرنا ۔ حق پر جما رہنا ۔

● ۔۔۔ لمن شاء منکم ان یستقیم

[س ۸۱ : ۲۸

مُسْتَقِيمٌ (اسم فاعل) سیدھا ۔ ٹھیک ۔ مستقل ۔

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ (س ۱ : ٦)

● و ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ ۔ ھذا صراط مستقیم ۔ [س ۱۹ : ۳٦

= س ۴۳ : ٦۴ و س ۳ : ۵۱

اس کی تشریح یوں کی ہے :

قل تعالوا اتل ماحرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا و بالوالدین احسانا ۔ ولا تقتلوا اولادکم من املاق ۔۔۔ ولا تقربوا الفواحش ماظہر منہا و ما بطن ۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق ۔۔۔ ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ھی احسن حتی یبلغ اشدہ ۔ واوفوا الکیل والمیزان بالقسط ۔۔۔ و اذا قلتم

فاعدلوا و لوکان ذا قربیٰ۔ و بعهد الله اوفوا۔ ذلکم وصکم به لعلکم تذکرون و ان هذا صراطی مستقیما۔۔۔ (س ۶ : ۱۵۲ - ۱۵۳)

● ۔۔۔ ومن یعتصم بالله فقدهدی الی صراط مستقیم ۔ [س ۳ : ۱۰۰

قوی } قوی

قُوَّةٌ (جمع قُوًی) قوت۔ طاقت۔ جوش۔ عزم۔ زور۔

خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ (س ۱۹ : ۱۱) خدا کا حکم قبول کرو اور عزم کرو کہ اس کی تعمیل کروگے۔

ذُو قُوَّةٍ (س ۸۲ : ۲۰) زبردست روحانی طاقت والا (یہ ہمارے رسول صلعم کی تعریف میں ہے)۔

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (س ۵۱ : ۵۸) زبردست طاقت والا (خدا)۔

شَدِیْدُ الْقُوٰی (س ۵۳ : ۵)

= ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (س ۵۱ : ۵۸) زبردست طاقت والا (خدا)۔

قَوِیٌّ قوی۔ طاقتور۔ [س ۸ : ۵۳

مُقْوٍ (= مُقْوِیٌ اِسم فاعل)

(۱) بادیہ نشین۔ بیابان میں رہنے والا۔

(۲) مسافر۔

● ۔۔۔ ومتاعا للمقوین [س ۵۶ : ۷۳

= للمسافرین ۔ (ابن عباس)

قاض

قَیَّضَ تیار کرنا۔ لازم کردینا۔ ساتھ لگادینا (جیسا انڈے پر اُس کا چھلکا)۔

● وقیضنا لهم قرناء فزینوا لهم ما بین ایدیهم و ماخلفهم۔۔۔ [س ۴۱ : ۲۵

= تنح لیستولی علیه استیلاء القیض علی البیض و هوالقشرالاعلی ۔ (راغب)

قال

قَالَ (= قَیَلَ)

قَآئِلٌ (اسم فاعل) وہ جو دوپہر دن کو سوئے، قیلولہ کرے۔

● فجاءها باسنا بیاتا اوهم قائلون [س ۷ : ۴

مَقِیْلٌ قیلولہ کرنے کی جگہ یا وقت۔

● ۔۔۔ خیر مستقرا و احسن مقیلا [س ۲۵ : ۲۴

«باب الکاف»

كَ

(الف) حرف جر ہے۔
(۱) بہ معنی تشبیہ۔
(۲) = لأَجْل (تعلیلیہ)

● کما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲: ۱۵۱
= لاجل ارسلنا۔(اخفش)

● و اذکروہ کما ھدٰکم [س ۲: ۱۹۸
= لاجل ھدایتہ ایاکم

(۳) بہ معنی توکید یا زائدہ۔

(ب) (۱) حرف خطاب، جیسے ذٰلِكَ وغیرہ (اسم اشارہ) الفاظ میں۔
(۲) (اسم) = مِثْل

أَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ (س ۲: ۲۵۹)

اس آیت میں لفظ کَالَّذِیْ میں کاف حرف تشبیہ کا ہے اور کَاَنَّ بھی اسی کاف تشبیہ سے بنا ہے اور کاف تشبیہ کو بہ سبب کسی ضرورت کے مثلاً بغرض اہتمام تشبیہ یا تبدیل سیاق کلام یا کسی اور ضرورت کے مشبہ بہ سے جدا کر کے مقدم کردینا جائز ہے۔ مثلاً زید کالاسد سے جب کاف تشبیہ کو کسی سبب سے جدا کر کے مقدم کریں تو یوں کہینگے: کان زیدالاسد۔ اس مقام پر بھی اَلَّذِیْ مشبہ بہ نہیں ہے بلکہ اس سے اس شخص کے مرور کی تشبیہ یا تمثیل مراد ہے۔ پس تقدیر آیت کی یہ ہے کہ الم ترالی الذی کانہ مرعلی قریۃ یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے اس شخص کو جو گویا کہ گزرا تھا ایک قریہ پر۔ درحقیقت وہ شخص گزرا نہیں تھا بلکہ اس نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک قریہ پر گزرا ہوں جو ویران پڑا ہے۔ اور جو تقدیر آیت کی ہم نے بیان کی ہے اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ اس شخص کا حال بیان کیا جاتا ہے جو یہ سمجھا تھا کہ گویا میں ایک قریہ میں گیا ہوں، اور اس طرح کا بیان صریح دلالت کرتا ہے کہ وہ رؤیا کا واقعہ ہے۔ مگر نحوی قاعدہ کے موافق کَاَنَّ کا لفظ الذی موصول کے صلہ میں واقع نہیں ہو سکتا اس ضرورت سے حرف تشبیہ یعنی لفظ کَاَنَّ کو مقدم لانا پڑتا تھا اور وہ مقدم نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ اس کے اسم وخبر صلہ کے جزو تھے اس لئے حرف کاف جو اصل لفظ تشبیہ کا تھا وہ اس کی جگہ مقدم کیا گیا۔ (سید احمد رح)

كَأْس

كَأْسٌ (مؤنث) (۱) پیالی۔ (۲) بھری پیالی۔
[س ۳۷: ۴۵

كَأَنَّ

كَأَنَّ = كَ (تشبیہ) + أَنَّ۔

اس کا استعمال اشد مشابہت ھی کے موقعہ پر ھوتا ھے۔

● ۔۔۔ قیل اھکذا عرشک۔ قالت کا نہ ھو [س ۲۷ : ۴۲

کَأَیِّنْ

= کَ (تشبیہ) + أَیِّ (حرف استفہام) + ن (تنوین) تعداد میں زیادتی۔ کتنے ھی۔ [س ۳ : ۱۴۶

کَبَّ

کَبَّ (+ فِیْ) منہ کے بل گرانا۔

● فکبت وجوھھم [س ۲۷ : ۹۰

مُکِبٌّ (اسم فاعل) اوندھا۔ (+ عَلٰی)

مُکِبًّا عَلٰی وَجْھِهٖ (س ۶۷ : ۲۲) اپنے منہ کے بل اوندھا گرا ھوا۔

کَبَتَ

کَبَتَ منہ کے بل گرانا۔ ذلیل کرنا۔

● اویکبتھم فینقلبوا خائبین [س ۳ : ۱۲۷

کَبَدَ

کَبَدٌ جگرسوزی۔ رنج و محنت۔ [س ۹۰ : ۴

کَبُرَ

کَبُرَ (۱) بڑا ھونا۔

(۲) شاق گزرنا۔ (+ عَلٰی) [س ۱۰ : ۷۱

کَبُرَ مَقْتًا (س ۴۰ : ۳۷) یہ نہایت ھی ناپسندیدہ بات ھے۔

کَبُرَتْ کَلِمَةً (س ۱۸ : ۴) یہ سخت بری بات ھوئی۔

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ (س ۱۷ : ۵۳) یا کوئی اور خلقت جس کو تم نے اپنے دلوں میں زبردست سمجھ رکھا ھے۔

(۳) بالغ ھونا۔ بلوغ کو پہنچنا۔

کِبْرٌ (۱) بڑائی۔ فخر۔ [س ۴۰ : ۵۶

(۲) بڑا حصہ، بوجھ، ذمہ [س ۲۴ : ۱۱

وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَهٗ مِنْھُمْ (س ۲۴ : ۱۱) اور اُن میں سے جس نے اس کا بڑا حصہ لیا یا اس کو بڑھانے کا ذمہ لیا ۔۔۔

کِبَرٌ (کَبِرَ سے اسم فعل) بوڑھی عمر۔ بڑی عمر۔ بڑھاپا۔ [س ۲ : ۲۶۸

کَبِیْرٌ (جمع کُبَرَآءُ) (۱) بڑا۔ بزرگ۔ اُستاد۔ سردار۔

(۲) بہت بُرا۔ شاقہ۔

● ۔۔۔ قل قتال فیہ کبیر [س ۲ : ۲۱۷

کَبَآئِرُ (جمع۔ واحد کَبِیْرَةٌ) بڑے بڑے۔ سخت جرم۔ [س ۴ : ۳۰

کَبِیْرَةٌ (جمع کَبَآئِرُ) (۱) بڑی بات۔ [س ۱۸ : ۵۰

(۲) گراں۔ شاقہ۔ [س ۲ : ۴۵

(۳) بہت۔ زیادہ۔ [س ۹ : ۱۲۲

کُبَّارٌ بڑی وسعت والا۔ زبردست۔ [س ۷۱ : ۲۲

أَکْبَرُ (جمع أَکَابِرُ۔ افعل التفضیل)

(۱) بہت بڑا۔ (۲) زیادہ بُرا۔

● ---والفتنة اکبر من القتل [س ۲ : ۲۱۷

کُبْرٰی (موءنث) بہت بڑی ۔

کُبَرٌ (جمع موءنث)

اَلْکُبَرُ (س ۷۴ : ۳۸) زبردست مصیبت ۔

کِبْرِیَآءُ برتری ۔ بزرگی ۔ [س ۴۵ : ۳۶

کَبَّرَ بڑا ثابت کرنا ۔ بڑا کر کے دکھانا ۔

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (س ۷۴ : ۳) اور (اپنے اخلاق حمیدہ سے لوگوں پر) ثابت کردکھاؤ کہ تمہارا پروردگار بڑا ہے (زبانی تو دوسرے بھی اپنے معبودوں کو بڑا کہتے ہیں) ۔

تَکْبِیْرٌ (اسم فعل) بڑا ثابت کرنا ۔

[س ۱۷ : ۱۱۱

اَکْبَرَ بڑا ماننا ۔

● فلما رأینه اکبرنه [س ۱۲ : ۳۱

تَکَبَّرَ تکبر کرنا ۔ اپنے تئیں بڑا دکھانا ۔

[س ۷ : ۱۲

مُتَکَبِّرٌ (اسم فاعل) تکبر کرنے والا ۔

[س ۴۰ : ۳۵

اَلْمُتَکَبِّرُ ذات باری جس کو بڑائی سزاوار ہے ۔ [س ۵۹ : ۲۳

اِسْتَکْبَرَ (۱) تکبر کرنا ۔ [س ۷۱ : ۷

اَسْتَکْبَرْتَ (س ۳۸ : ۷۶)

= أاِسْتَکْبَرْتَ

(۲) تکبر کی وجہ سے نہ ماننا (+ عَنْ) ۔

اِسْتِکْبَارٌ (اسم فعل) تکبر ۔ سرکشی ۔

[س ۳۵ : ۴۳

مُسْتَکْبِرٌ (اسم فاعل) تکبر اور سرکشی کرنے والا ۔ [س ۱۶ : ۲۳

کَبْکَبَ [کَبَّ

کَتَبَ

کَتَبَ (۱) نقش کرنا ۔ جما دینا ۔

● ---کتب فی قلوبھم الایمان [س ۵۸ : ۲۱

(۲) لکھنا ۔ نقل کرنا ۔

(۳) واجب کرنا ۔ لازم کرنا ۔

● کتب علی نفسه الرحمة [س ۶ : ۱۲

● کتب علیکم الصیام --- [س ۲ : ۱۸۳

--- مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ (س ۵ : ۳۲)

اس آیت میں كَتَبْنَا کا مفعول کیا ہے ؟ كَتَبْنَا کو بہ معنی حَکَمْنَا لیکر اس جملہ کو بذریعہ لفظ اَنَّهٗ کے اس کا مفعول قرار دینا درست نہیں ، اس لئے کہ اس میں کوئی حکم مندرج نہیں ہے بلکہ وہ صرف بطور بیان کے یا بطور خبر کے ہے ۔ پس كَتَبْنَا کا مفعول محذوف ہے جو قرینہ مقام سے ظاہر ہوتا ہے ، اور وہ لفظ قِصَاص ہے ، اور اَنَّهٗ بحذف لام علت قصاص کے حکم کی علت کو بیان کرتا ہے اور ایسے مقام پر لام علت کا حذف کرنا کثرت سے کلام عرب میں جاری ہے ۔ پس تقدیر آیت کی یوں ہوگی : کتبنا علی بنی اسرائیل القصاص لانه من قتل نفسا --- (سید احمد رح)

(۴) مقرر کرنا۔

● --- الا ما کتب اللہ لنا [س ۹ : ۵۱

(۵) حتماً تجویز کرنا۔

● --- کتب اللہ علیھم الجلاء [س ۵۹ : ۳

(۶) عالم ہونا۔ (صحاح)۔ علم رکھنا، جاننا۔

● أم عندھم الغیب فھم یکتبون [س ۵۲ : ۴۱

● فمن یعمل من الصالحات وھو مؤمن فلا کفران لسعیہ۔ وانالہ کاتبون [س ۲۱ : ۹۴

کَاتِبٌ (اِسم فاعل) لکھنے والا۔ کاتب۔

[س ۲ : ۲۸۲

کِرَاماً کَاتِبِیْنَ (س ۸۲ : ۱۱) معزز لکھنے والے، وہ جو سب باتوں کو، اعمال کو انسان کے محفوظ کرتے ہیں۔ یہ بھی ملائک حفظہ ہی ہیں جن کو دوسری حیثیت کی وجہ سے دوسرا نام دیا گیا۔ [حَفَظَۃٌ تحت حَفِظَ

● وان علیکم لحافظین کراما کاتبین یعلمون ماتفعلون [س ۸۲ : ۱۰-۱۲

وکذا لم یصح خبر قلمھا ومدادھا۔ (روح المعانی)

= لہ معقبات من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ۔ (س ۱۳ : ۱۱)

= اذ یتلقی المتلقیان عن الیمین وعن الشمال قعید۔ ما یلفظ من قول الالدیہ رقیب عتید۔ (س ۵۰ : ۱۷ و ۱۸)

کِتَابٌ (جمع کُتُبٌ)

(۱) کتابت۔ لکھائی۔ حرف۔

الٓـرٰ۔ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ (س ۱۰ : ۱) ا، ل، ر، یہ ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی۔

الٓـرٰ۔ کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُہٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ (س ۱۱ : ۱) ا، ل، ر، یہ کتابت (حروف) ہے جس کی نشانیاں حکمت سے بنائی گئی ہیں، بعد کو حکمت والے باخبر لوگوں کے ذریعہ اس کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔

الٓـرٰ۔ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ۔ (س ۱۲ : ۱ و ۲) ا، ل، ر، یہ نشانیاں ہیں جدا جدا واضح لکھائی کی۔

● الٓمٓ۔ تلك آیات الکتاب الحکیم [س ۳۱ : ۱ و ۲

● الٓمٓر۔ تلك آیات الکتاب [س ۱۳ : ۱

● طٰسٓ تلک آیات القرآن وکتاب مبین [س ۲۷ : ۱

● طٰسٓمٓ۔ تلك آیات الکتاب المبین [س ۲۸ : ۱ و ۲

(۲) کتاب۔ صحیفہ۔

(۳) پیغمبروں کے لائے ہوئے احکام۔ شریعت۔ [س ۲ : ۸۹

● حرمت علیکم امھاتکم ---۔ کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۳ و ۲۴

● --- رسول من اللہ یتلوا صحفا مطھرۃ فیھا کتب قیمۃ [س ۹۸ : ۲ و ۳

(۴) مجموعی حیثیت سے تمام نبیوں کی وحی۔

● --- من آمن باللہ والیوم الاخر والملئکۃ والکتاب والنبین --- [س ۲ : ۱۷۷

(۵) مدت مقررہ۔ عدت۔

● --- حتی یبلغ الکتاب اجلہ [س ۲ : ۲۳۶

(۶) مکاتبہ ۔ عہد نامہ ۔ قبولیت ۔
[س ۲۴ : ۳۳
(۷) خط ۔ چٹھی ۔
● --- اذهب بکتابی هذا فالقه الیهم
[س ۲۷ : ۲۸
● قال الذی عنده علم من الکتاب انا آتیك به قبل ان یرتدالیك طرفك [س ۲۷ : ۴۰
(۸) اعمالنامہ ۔ [س ۱۷ : ۱۳
(۹) خدا کا علم ۔ علم الہی ۔
● --- ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
[س ۶ : ۵۹
(۱۰) جریدۂ عالم ۔ صفحہ ہستی ۔
● --- انه لقرآن کریم فی کتاب مکنون
[س ۵۶ : ۷۷ و ۷۸
= فی لوح محفوظ ۔ (س ۸۵ : ۲۲)
کِتَابًا مُّؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۵) واجب کیا ہوا ، وقت کے لحاظ سے محدود کیا ہوا ۔
● و ماکان لنفس ان تموت الا باذن الله کتابا موٴجلا [س ۳ : ۱۴۴
کِتَابًا مَّوْقُوْتًا (س ۴ : ۱۰۲) فرض کیا ہوا اور وقت کے مطابق ۔
● ان الصلوٰة کانت علی الموٴمنین کتابا موقوتا [س ۴ : ۱۰۳
= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)
أَهْلُ الْكِتَابِ [تحت أَهْل
كِتَابِيَهْ (س ۶۹ : ۲۵)
= كِتَابِيْ + هَاءُ الْوَقْف
مَکْتُوْبٌ (اسم مفعول) جس کا علم دیا گیا ۔ جو معلوم ہے ۔

● --- الذی یجدونه مکتوبا عندهم فی التورته والانجیل [س ۷ : ۱۵۷
= معلوما (ابن عباس)
کَاتَبَ غلام کو مکاتبہ لکھ دینا جس سے وہ مقررہ رقم ادا کرنے پر آزاد ہوجائے ۔
● والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوهم --- [س ۲۴ : ۳۳
اِکْتَتَبَ (۱) = کَتَبَ لکھنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● --- وقالوا أساطیر الاولین اکتتبها ---
[س ۲۵ : ۵
(۲) لکھوانا ۔

کَتَمَ

کَتَمَ چھپانا ۔
● والله اعلم بما یکتمون [س ۳ : ۱۶۷

کَثَبَ

کَثِیْبٌ ریت کا ڈھیر ۔ [س ۷۳ : ۱۴

کَثُرَ

کَثُرَ بہت ہونا ۔ زیادہ ہونا ۔ کثرت سے ہونا ۔
[س ۴ : ۶
کَثْرَةٌ کثرت ۔ زیادتی ۔ [س ۵ : ۱۰۰
کَوْثَرٌ بہت زیادہ ۔ ہر قسم کی بھلائی اور بہتری ۔ خیر کثیر ۔ (ابن عباس ۔ بخاری ۔ ترمذی ۔ امام احمد ۔ ابن ماجہ ۔)
[س ۱۰۸ : ۱
کَثِیْرٌ بہت ۔ زیادہ ۔ [س ۲ : ۱۰۹

أَكْثَرُ (افعل التفضيل) زیادہ کثرت ۔ زیادہ تعداد ۔ [س ۳۰ : ۸۲

كَثَّرَ بڑھانا ۔ [س ۷ : ۸۶

أَكْثَرَ زیادہ کرنا ۔ بڑھانا ۔

• فاکثرت جدالنا [س ۱۱ : ۳۲

تَكَاثُرُ (اِسم فعل) کثرت مال و دولت میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ۔ [س ۱۰۵ : ۱

اِسْتَكْثَرَ (۱) زیادہ حاصل کرنا (+ مِنْ) ۔

• --- لاستکثرت من الخیر [س ۷ : ۱۸۸

(۲) بہتوں کو تابع کرنا (+ مِنْ) ۔

• قد استکثرتم من الانس [س ۶ : ۱۲۹

(۳) زیادہ کام کرنا ۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س۷۴ : ۶) اور احسان نہ جتا کہ تو بہت کام کر رہا ہے ۔

كَدَحَ

كَدْحٌ (اسم فعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنا ۔

كَادِحٌ (اِسم فاعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنے والا (+ إِلَى) [س ۸۴ : ۶

كَدَرَ

اِنْكَدَرَ بے رونق ہوجانا ۔ بکھر جانا ۔

• واذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲

كَدَا = كَدَأَ

كَدَى سخت دل ہو کر (اچھے کام سے) رُک جانا ۔

أَكْدَى = كَدَى [س ۵۳ : ۳۴

كَذَبَ

كَذَبَ (۱) جھوٹ بولنا ۔ جھوٹی بات بنانا ۔

(۲) کسی کے خلاف جھوٹی بات گڑھنا ۔ (+ عَلَى)

كُذِبُوا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) ۔

--- أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا (س ۱۲ : ۱۱۰)

(لوگوں نے گمان کیا) کہ اُن سے جھوٹ کہا گیا ۔ نبیوں نے ان کو عذاب سے جھوٹ کو بھی ڈرایا حالانکہ عذاب نہیں آیا ۔

= ای ظن المرسل الیهم ان المرسل قد کذبوهم فیما اخبروهم به انهم ان لم یؤمنوا بهم نزل بهم العذاب وانما ظنوا ذلك من امهال الله تعلی ایاهم و املائه لهم ۔ (راغب)

كَذِبٌ (اِسم فعل) (۱) جھوٹ ۔

(۲) جھوٹا ۔

• --- بدم کذب [س ۱۲ : ۱۸

كَاذِبٌ (اِسم فاعل) جھوٹ بولنے والا ۔ جھوٹا ۔ [س ۱۱ : ۹۳

كَذَّابٌ (مبالغہ) بڑا جھوٹا ۔ [س ۴۰ : ۲۸

كِذَّابٌ (۱) = تَكْذِيبٌ

• --- وکذبوا بایاتنا کذابا [س ۷۸ : ۲۸

(۲) = كِذْبٌ جھوٹ ۔

• --- لا یسمعون فیها لغوا ولا کذابا [س ۷۸ : ۳۵

مَكْذُوبٌ (اِسم مفعول) جس کو جھٹلایا گیا ۔

غَیْرُ مَکْذُوْبٍ (س ۱۱ : ۶۵) جس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

کَذَّبَ جھٹلانا۔ نہ ماننا۔ (+ ب) [س ۶ : ۱۰۷

بِمَا کَذَّبُوْنِ (س ۲۳ : ۲۶) = کَذَّبُوْنِیْ اس لئے کہ انہوں نے مجکو جھٹلایا۔

تُکَذِّبَانِ (س۵۵ : ۱۳) تثنیہ بہ معنی جماعت کو تاکید و للکار۔۔۔ تم جُھٹلاؤگے ؟ جھٹلاؤگے ؟

تَکْذِیْبٌ (اِسم فعل) جُھٹلانا۔ [س ۸۵ : ۱۹

مُکَذِّبٌ (اِسم فاعل) وہ جو جھٹلائے اور نہ مانے۔ [س ۵۶ : ۵۱

کَرَّ

کَرَّةٌ (۱) پھیر۔ گردش۔ [س ۷۹ : ۱۲
(۲) غلبہ۔
● ۔۔۔ ثم رددنا لکم الکرة علیهم [س ۱۷ : ۶

کَرَبَ

کَرْبٌ رنج۔ مصیبت۔ [س ۲۱ : ۷۶

کَرْسِ

کُرْسِیٌّ (۱) تخت سلطنت۔ [س ۲ : ۲۵۵
(۲) کرسی عدالت۔ [س ۳۸ : ۳۴
(۳) = علْمٌ۔ (ابن عباس)
● ۔۔۔ وسع کرسیه السموات و الارض [س ۲ : ۲۵۵

کَرَمَ

کَرِیْمٌ (جمع کِرَامٌ) (۱) معزز۔ جلیل القدر۔ شریف النفس۔
(۲) خوشگوار۔ نفع بخش۔
● ۔۔۔ وظل من یحموم لا بارد ولا کریم [س ۵۶ : ۴۳

کِرَامًا (س ۲۵ : ۷۲) شریفانہ طریقہ سے۔

اَکْرَمُ (افعل التفضیل) نہایت کریم۔ [س ۹۶ : ۳

کَرَّمَ عزت بخشنا۔ [س ۱۷ : ۶۲

مُکَرَّمٌ (اِسم مفعول) معزز۔

اَکْرَمَ عزت دینا۔ معزز کرنا [س ۸۹ : ۱۵

اِکْرَامٌ عزت۔ اکرام [س ۵۵ : ۲۷

مُکْرِمٌ (اِسم فاعل) عزت کرنے والا۔ [س ۲۲ : ۱۸

مُکْرَمٌ (اِسم مفعول) معزز۔ [س ۲۱ : ۲۶

کَرِهَ

کَرِهَ نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ مکروہ جاننا۔ [س ۸ : ۸

کَرْهٌ (اِسم فعل) ناگوار۔ ناپسند۔

کَرْهًا جبرًا [س ۳ : ۷۷

کُرْهٌ = کَرْهٌ ناگوار۔ ناپسند [س ۲ : ۲۱۲

کُرْھًا تکلیف سے - درد سے - [س ۴۶ : ۱۴

کَارِہٌ (اسم فاعل) ناپسند کرنے والا - مخالف - [س ۱۱ : ۲۸

مَکْرُوْہٌ (اسم مفعول) مکروہ - جس سے کراہت کی جائے - [س ۱۷ : ۳۸

کَرَّہَ مکروہ کرنا - مکروہ بنانا - [س ۴۹ : ۷

اَکْرَہَ کسی کی خلاف مرضی جبر کرنا -

● --- وما اکرھتنا علیه --- [س ۲۰ : ۷۳

اِکْرَاہٌ (اسم فعل) جبر - [س ۲ : ۲۵۶

لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قدتبین الرشد من الغی - (س ۲ : ۲۵۶)

--- فذکر - انما انت مذکر - لست علیھم بمصیطر --- ان الینا ایابھم ثم ان علینا حسابھم - (س ۸۸ : ۲۱-۲۶)

قل یاایھا الکافرون لااعبد ماتعبدون ولا انتم عابدون ما اعبد - ولا انا عابد ماعبدتم ولا انتم عابدون مااعبد - لکم دینکم ولی دین - (س ۱۰۹)

= ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلھم جمیعا - افانت تکرہ الناس حتی یکونوا مؤمنین (س ۱۰ : ۹۹)

کَسَبَ

کَسَبَ (۱) فائدہ اٹھانا ، حاصل کرنا - تلاش کرنا ، جمع کرنا - کوئی کام کرنا جس کا انجام ہو بھلا یا بُرا -

مَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ (س ۲ : ۲۲۵) وہ جو تمھارے دلوں نے ارادہ کرلیا -

اِکْتَسَبَ تلاش کرنا - فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا -

بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا (س ۳۳ : ۵۸) بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے وہ اس کے موجب ہوئے -

کَسَدَ

کَسَادٌ (اسم فعل) خریداروں کی کمی - مالوں کا نہ بکنا ، نہ فروخت ہونا - [س ۹ : ۲۴

کَسَفَ

کِسْفٌ ٹکڑا - کٹا ہوا ٹکڑا -

● --- وان یروا کسفا من السماء ساقطا یقولوا سحاب مرکوم [س ۵۲ : ۴۴

کِسَفٌ (جمع - واحد کِسْفَۃٌ) (۱) کسی نرم چیز کے ٹکڑے - ٹکڑے -

● اللہ الذی یرسل الریاح فتثیر سحابا فیبسطه فی السماء کیف یشاء ویجعله کسفا فتری الودق یخرج من خلاله --- [س ۳۰ : ۴۸

(۲) عذاب ناگہانی -

● --- فاسقط علینا کسفا من السماء [س ۲۶ : ۱۸۷

کِسَفًا (س ۱۷ : ۹۲) ٹکڑے ٹکڑے -

کَسِلَ

کُسَالٰی (جمع - واحد کَسْلَانٌ) کاھل - سست - [س ۹ : ۵۵

کَسَا

کَسَا (کپڑا) پہنانا - چڑھانا -

● فکسونا العظام لحما ۔ [س ۲۳ : ۱۴

کِسْوَۃٌ پہناوا ۔ [س ۵ : ۹۲

کَشَطَ

کَشَطَ کھال اُتارنا ۔ پردہ اُٹھادینا ۔

● واذا السماء کشطت [س ۸۱ : ۱۱

کَشَفَ

کَشَفَ (۱) ظاہر کردینا ۔ پردہ اٹھا دینا ۔
[س ۵۰ : ۲۲

(۲) دور کرنا ۔ ٹال دینا (+ عَنْ)

● ۔۔۔ لئن کشفت عنا الرجز ۔۔۔
[س ۷ : ۱۳۳

کَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْھَا (س ۲۷ : ۴۴) لفظی معنی ھیں اس (بی بی) نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں ۔ مراد اس سے ، وہ گھبرا گئی ۔ (یہ تشبیہ لڑائی کی گھبراہٹ میں پائینچے اُٹھا کر بھاگنے سے لی گئی ھے) ۔

یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸ : ۴۲) جس دن پنڈلی کھل جائیگی (بڑی مصیبت آن پڑےگی اور گھبراہٹ مچ جائےگی اور لوگ پائینچے اُٹھاکر بھاگتے پھریں گے) ۔ = یوم یشتدالامر ۔ (بیضاوی)

کَشْفٌ (اِسم فعل) دور کرنا ۔

● ۔۔۔ فلا یملکون کشف الضر
[س ۱۷ : ۵۶

کَاشِفٌ (اِسم فاعل) دور کرنے والا ۔
[س ۶ : ۱۷

کَظَمَ

کَاظِمٌ (اِسم فاعل) (غصہ کو) روکنے والا ۔ اندر ھی اندر گھٹنے والا (رنج سے) ۔

● ۔۔۔ والکاظمین الغیظ [س ۳ : ۱۳۴

● ۔۔۔ اذا القلوب لدی الحناجر کاظمین
[س ۴۰ : ۱۸

کَظِیْمٌ دل ھی دل میں رنج کرنا اور گھٹنا ۔
[س ۱۲ : ۳۴

مَکْظُوْمٌ (اِسم مفعول) اندر ھی اندر رنج سے گھٹتا ھوا ۔ [س ۶۸ : ۴۸

کَعَبَ

کَعْبَانِ (تثنیہ ۔ واحد کَعْبٌ) دونوں ٹخنے ۔
[س ۵ : ۸

کَعْبَۃٌ اُونچی اور مربع جگہ ۔ اھل اِسلام کا قبلہ ۔ [س ۵ : ۸

کَوَاعِبُ (جمع ۔ واحد کَاعِبٌ) اُٹھتی جوانی والی تندرست (لڑکیاں) ۔

● ۔۔۔ وکواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳

کَفَّ

کَفَّ (+ عَنْ) روکنا ۔ [س ۵ : ۱۲

کَفٌّ (موٴنث) ھاتھ ۔ [س ۱۳ : ۱۵

کَافَّۃٌ (۱) (مبالغہ) پورے ۔ سب کے سب ۔
(۲) جماعت ۔

کَافَّۃً (۱) پوری طرح سے ۔

● ۔۔۔ ادخلوا فی السلم کافۃ [س ۲ : ۲۰۸

(۲) ھرحال میں (ماہ حلال ھو یا ماہ حرام) ۔

● ان عدۃ الشھور عند اللہ اثناعشر شھرا ۔۔۔ منھا اربعۃ حرم ۔۔۔ فلا تظلموا فیھن انفسکم و قاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ
[س ۹ : ۳۶

کَفَأَ

کُفُوٌ (= کُفْءٌ) ہم پلہ - ہمسر - برابر - مانند -

● --- ولم یکن لہ کفوا احد [س ۱۱۲ : ۴

کَفَتَ

کِفَاتٌ (مصدر) چیزوں کو پکڑ کر یکجا جمع رکھنا -

● الم نجعل الارض کفاتا احیاء واموانا [س ۷۷ : ۲۵ و۲۶

کَفَرَ

کَفَرَ (۱) ڈھانکنا - چھپانا -

(۲) حق کو چھپانا - جان بوجھکر نہ ماننا -

(۳) احسان نہ ماننا -

(۴) ناقدری کرنا - بیجا مصرف لینا -

(۵) بری ذمہ ہونا (تاج) - بے تعلق ہونا -

● --- انی کفرت بما اشرکتمون من قبل [س ۱۴ : ۲۲

(۶) غفلت کرنا - (تاج)

● --- من کفر فعلیہ کفرہ [س ۳۰ : ۴۴

کُفْرٌ (اسم فعل) جان کر بھی نہ ماننا - نہ ماننا - انکار کرنا - کفر -

کُفُوْرٌ (اسم فعل) = کُفْرٌ کُفر - ناشکری - [س ۱۷ : ۹۱

کُفْرَانٌ (اسم فعل) انکار - ناقدری - ناشکری - [س ۲۱ : ۹۴

کَافِرٌ (اسم فاعل) کفر کرنے والا -

کَافِرُوْنَ (جمع) [س ۱۰۹ : ۱

--- لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَاءَ ---

[س ۴ : ۱۴۴

= لاینھکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروھم وتقسطوا الیھم - ان اللہ یحب المقسطین - انما ینھکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین و اخرجوکم من دیارکم وظاھروا علی اخراجکم ان تولوھم - ومن یتولھم فاولٰئک ھم الظالمون (س ۶۰ : ۸ و ۹)

= --- لاتتخذوا آباءکم و اخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان - (س ۹ : ۲۳)

= --- و وصینا الانسان بوالدیہ --- وان جاھداك علی ان تشرك بی مالیس لك بہ علم فلا تطعھما وصاحبھما فی الدنیا معروفا ---

(س ۳۱ : ۱۴ و ۱۵)

کُفَّارٌ (جمع - واحد کَافِرٌ) (۱) کفر کرنے والے - [س ۲ : ۱۵۶

(۲) کاشتکار - [س ۵۷ : ۱۹

کَفَرَةٌ (جمع - واحد کَافِرٌ) [س ۸۰ : ۴۲

کَوَافِرُ (جمع مونث - واحد کَافِرَةٌ) وہ بیبیاں جو ایمان نہیں لائیں -

● ولا تمسکوا بعصم الکوافر [س ۶۰ : ۱۰

کَفُوْرٌ (مبالغہ) نہ ماننے والا - ناشکرا - [س ۱۱ : ۱۲

کَفَّارٌ (مبالغہ) نہایت ناشکرا -

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴

کَفَّارَةٌ کفارہ - بدلہ - [س ۵ : ۴۹

کَافُوْرٌ کافور - [س ۷۶ : ۵

کَفَّرَ ڈھانک دینا - تلافی کرنا - [س ۴۷ : ۲

أَكْفَرَ کافر بنانا ۔
● قتل الانسان ما اکفره [س ۸۰ : ۱۷

كَفَلَ

كَفَلَ پرورش کرنا۔ خبر گیراں ہونا۔ دوسرے کے لئے کفیل ہونا ۔ [س ۲۸ : ۱۲
كِفْلٌ (۱) برا بر حصہ ۔ حصہ [س ۴ : ۸۵
(۲) شدّت ۔ (راغب)
ذُوالْكِفْلِ (س ۲۱ : ۸۵) ایک نبی کا نام ۔ غالباً یہ حزقیل نبی ہیں ۔
كَفِيْلٌ ضامن ۔ ذمہ دار۔ [س ۱٦ : ۹۱
كَفَّلَ = كَفَلَ [س ۳ : ۳۷
أَكْفَلَ کسی کی کفالت میں دینا ۔
أَكْفِلْنِيهَا (س ۳۸ : ۲۳) اُس کو میری کفالت میں دے ، میرے سپرد کر ۔

كَفَى

كَفَى کافی ہونا ۔
كَفَى بِاللهِ شَهِيْدًا (س ۱۳ : ۴۳) شہادت کے لئے خدا کافی ہے ۔
وَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ (س ۳۳ : ۲۵) اور لڑائی میں مؤمنین کے لئے خدا کافی ہے ۔
أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ ... (س ۴۱ : ۵۳) کیا یہ کافی نہیں کہ تیرا پروردگار ...
أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ ... (س ۳ : ۱۲۴) کیا یہ تمہارے لئے کافی نہیں کہ ... ؟
كَافٍ (= كَافِيٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو کافی ہے ۔
أَلَيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ (س ۳۹ : ۳۷) کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ؟

كَلَّ

كَلٌّ (۱) بھاری بوجھ ۔ (۲) گھریلو نوکر ۔
كَلَّا (۱) = كَ (تشبیہ) + لَا (نافیہ) ۔ [ثعلب
(۲) حرف بہ معنی ردع (جھڑکنا اور باز رکھنا) یا ذم (مذمت کرنا) ۔ [سیبویہ
(۳) = حَقًّا ۔ (کسائی)
(۴) = استفتاحیہ ۔ (ابو حاتم)
● کلا ۔ ان الانسان لیطغی [س ۹٦ : ٦
(۵) = إِيْ = نَعَمْ (حرف ایجاب) [نضر بن شمیل
(٦) = سَوْفَ ۔ (فراء)
كُلٌّ (۱) كُل ۔ تمام ۔ ہر ایک ۔ سب ۔
(۲) = بَعْضٌ
● ... قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علی کل جبل منھن جزء ... [س ۲ : ۲٦۰
● انا مکناله فی الارض و آتیناه من کل شیءٍ سببا ... [س ۱۸ : ۸۴
كُلَّمَا (= كُلّ + مَا مصدریہ) جب جب ۔ جب کبھی ۔
كِلَا (مذکر۔ مؤنث كِلْتَا) یہ دو اسم ہیں لفظاً مفرد اور معناً مثنی ۔ یہ دونوں تثنیہ میں وہی خصوصیت رکھتے ہیں جو لفظ كُلّ

کو جمع میں حاصل ہے - (راغب)

کِلَاھُمَا (س ۱۷ : ۲۳) ان میں کے دونوں -

کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ (س ۱۸ : ۳۱) ہردو باغ -

کَلَالَۃٌ (مصدر) وہ وارث جو موروث کے نہ باپ داداؤں میں سے ہو نہ اس کی اولاد میں سے (موروث اور وارث دونوں پر اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے) - دور کا رشتہ دار -

[س ۴ : ۱۲

کَلَأَ

کَلَأَ حفاظت سے رکھنا -

● --- من یکلأکم باللیل [س ۲۱ : ۴۲

کَلَبَ

کَلْبٌ کتا -

مُکَلِّبٌ (اسم فاعل) وہ جو کتوں یا دوسرے شکاری جانوروں کو شکار پکڑنا سکھائے -

● --- وما علمتم من الجوارح مکلبین

[س ۵ : ۵

کَلَحَ

کَالِحٌ (اسم فاعل) وہ جو برا منہ بنائے - وہ جو (تکلیف میں) دانت پیسے -

[س ۲۳ : ۱۰۵

کَلِفَ

کَلَّفَ کسی کو مجبور کر کے مشقت کرانا یا ایسا کام لینا جو اس کی طاقت سے باہر ہو -

● لا نکلف نفسا الا وسعھا [س ۶ : ۱۵۲

مُتَکَلِّفٌ (اسم فاعل) تکلف کرنے والا - بناوٹ کرنے والا -

● --- وما انا من المتکلفین [س ۳۸ : ۸۶

کَلَمَ

کَلَمَ زخمی کرنا -

● --- اخرجنا لھم دابۃ من الارض تکلمھم ان الناس کانوا بایاتنا لا یوقنون

[س ۲۷ : ۸۲

= تجرحھم - (لسان)

= تَکْلِمُھُمْ (دوسری قرءت) = تجرحھم (لسان)

کَلَامٌ کلام - بات - لفظ - حکم -

کَلِمَۃٌ (جمع کَلِمَاتٌ اور کَلِمٌ) (۱) بات - جملہ - حکم -

● --- و اذابتلی ابراھیم ربه بکلمات فاتمھن

[س ۲ : ۱۱۸

کَلِمَۃُ الْعَذَابِ (س ۳۹ : ۲۰) عذاب کا حکم -

اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ (س ۳ : ۵۷) ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے (یعنی جس پر ہم دونوں متفق ہیں ، جس میں ہم دونوں میں اختلاف نہیں) -

اِنَّ اللهَ یُبَشِّرُكِ بِکَلِمَۃٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ (س ۳ : ۴۴) اے مریم ، خدا تجکو اپنے حضور سے ایک بات کی

[بِكَلِمَةٍ (مؤنث)] بشارت دیتا ہے (جس شخص کی بشارت دیتا ہے) اُس کا لقب اور نام [اِسْمُهُ (مذکر)] ہے اَلْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ [یہاں حضرت مسیح کو کلمة منه نہیں کہا] -
(۲) وہ تمام چیزیں جن کو خدا نے پیدا کیا ہے -
● --- ما نفدت کلمات اللہ [س ۳۱ : ۲۷
= عجائب صنع الٰہی - (رازی)

كَلِمٌ (جمع بہ صیغہ واحد)
اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ (س ۳۵ : ۱۰)

كَلَّمَ (۱) کسی سے بات کرنا -
● --- فلن اکلم الیوم انسیا [س ۱۹ : ۲۶
(۲) اچھی باتیں بتانا - نصیحت کرنا -
● --- منھم من کلم اللہ و رفع بعضھم درجات [س ۲ : ۲۵۳
● --- و یکلم الناس فی المھد و کھلا [س ۳ : ۴۵

تَكْلِيمٌ (اسم فعل) کسی سے بات کرنا -
[س ۴ : ۱۶۳

تَكَلَّمَ بات بولنا - (+ ب)
● --- ما یکون لنا ان نتکلم بھذا [س ۲۴ : ۱۵

كُلِي (امر مؤنث) [اَكَلَ

كَمْ

كَمْ (اسم مبنی) (۱) کتنی (مقدار)
(۲) کتنی (تعداد) -
(۳) کتنی دیر -
● قال کم لبثتم فی الارض عدد سنین [س ۲۳ : ۱۱۲

كَمَّ

اَكْمَامٌ (جمع - واحد كِمٌّ) گابھہ -
[س ۵۵ : ۱۱

كَمَلَ

كَامِلٌ (اسم فاعل) کامل - پورا - مکمل -
[س ۲ : ۲۳۳

اَكْمَلَ پورا کرنا - مکمل کرنا - [س ۵ : ۳

كَمِهَ

اَكْمَهُ (۱) پیدایشی اندھا -
(۲) وہ جو آنکھ رہتے بھی نہ دیکھے ، نہ سمجھے - گمراہ - کور باطن -
= ولھم اعین لا یبصرون بھا (س ۷ : ۱۷۹)
= --- فانھا لا تعمی الابصار و لکن تعمی القلوب التی فی الصدور (س ۲۲ : ۴۶)
● --- و ابری الاکمہ و الابرص [س ۳ : ۴۸

كَنَّ

اَكْنَانٌ (جمع - واحد كِنٌّ) (۱) ڈھکنے - پردے -
(۲) پناہ کی جگہ - [س ۱۶ : ۸۱

اَكِنَّةٌ (جمع - واحد كِنٌّ اور كِنَانٌ) پردے -
[س ۴۱ : ۵

مَکْنُوْنٌ (اسم مفعول) حفاظت سے رکھا ہوا۔ محفوظ۔ [س ۳۷ : ۴۹

فِیْ کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ (س ۵۶ : ۷۸)

= فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

اَکَنَّ چھپانا۔

● او اکننتم فی انفسکم [س ۲ : ۲۳۵

کَنَدَ

کَنُوْدٌ (مذکر و مؤنث) ناقدرا۔ ظالم۔ [س ۱۰۰ : ۶

کَنَزَ

کَنَزَ جمع کرنا۔

● فذوقوا ما کنتم تکنزون [س ۹ : ۳۶

کَنْزٌ (جمع کُنُوْزٌ) خزانہ۔ [س ۱۸ : ۸۳

کَنَسَ

کُنَّسٌ (جمع۔ واحد کَانِسٌ) احتجاب کے وقت غائب ہوجانے والے ستارے۔ [س ۸۱ : ۱۶

کَهْفٌ

کَهْفٌ کھوہ۔ غار۔ [س ۱۸ : ۱۶

اَصْحَابُ الْکَهْفِ [صحب

کَهَلَ

کَهْلٌ پوری عمر۔ (آدمی کی) عمر تیس سے پچاس تک۔

فِی الْمَهْدِ وَ کَهْلًا (س ۳ : ۴۶) کم عمری کی حالت میں اور پوری عمر کو پہنچ کر۔

کَهَنَ

کَاهِنٌ (اسم فاعل) کاھن۔

کَهَیْئَةِ = کَ + [ھَآءَ (= ھَیَاَ)

کٓھٰیٰعٓصٓ

کٓھٰیٰعٓصٓ محض حروف تہجی۔ [الٓرٰ

کَوَاعِبُ (جمع۔ واحد کَاعِبٌ) [کَعَبَ

کَابَ

اَکْوَابٌ (جمع۔ واحد کُوْبٌ) پیالے جن میں دستے یا ٹونٹی نہ لگے ہوں۔ [س ۴۳ : ۷۱

کَادَ

کَادَ (= کَوِدَ)

فعل ناقص ہے۔ اس سے صرف ماضی اور مضارع کے افعال آئے ہیں۔ کاد فعل کے بدقت واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اس کی نفی اثبات ہوتی ہے اور اس کا اثبات نفی۔

(۱) = قارب (قریب ہوا)
(۲) = اراد (ارادہ کیا)

● کذالك کدنا لیوسف۔۔۔ [س ۱۲ : ۷۶

● و ان کادوا لیفتنونك عن الذی اوحینا الیك۔۔۔ [س ۱۷ : ۷۶

● ان الساعة آتیة اکاد اخفیها لتجزی کل نفس بما تسعی [س ۲۰ : ۱۵

کِدْتَّ (س ۱۷ : ۷۴) = کِدْتَ = کَوِدْتَ واحد مذکر حاضر ماضی۔

یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ (س ۲ : ۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو اچک لے جائے۔

وَمَا کَادُوا یَفْعَلُوْنَ (س۲ : ۶۶) اور اُنہوں نے کیا بھی تو نہ کیا، (اُن کا کرنا بھی نہ کرنے کے برابر تھا)۔

وَلَا یَکَادُ یُبِیْنُ (س ۴۳ : ۵۲) اور نہ یہ صاف بول ھی سکتا ہے۔

کَوَرَ

کَوَّرَ (۱) لپیٹنا۔کسی چیز کو تہ بہ تہ لپیٹنا۔

● یکور اللیل علی النهار---[س ۳۹ : ۷

(۲) اندھیرا ھونا۔

(۳) غائب ھونا۔

● اذا الشمس کورت--- [س ۸۱ : ۱

= غُورْتْ - (لغت فارس)

تَکْوِیْرٌ (اسم فعل) لپیٹنا۔

کَوْکَبَ

کَوْکَبٌ (جمع کَوَاکِبُ) ستارہ۔

[س ۲۴ : ۳۵

کَانَ

کَانَ فعل ناقص متصرف ہے۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے۔

(۱) بمعنی ازل و ابد، دوام واستمرار۔

● وکان اللہ علیما حلیما [س ۳۳ : ۵۱

● ان الشیطان کان للانسان عدوامبینا

[س ۱۷ : ۵۳

● ان الباطل کان زھوقا [س ۱۷ : ۸۱

(۲) بہ معنی ماضی منقطع (گزری بات)۔ تاریخی واقعات کے بیان میں کَانَ انہیں معنوں میں آیا ہے۔

● قالوا کیف تکلم من کان فی المھد صبیا

[س ۱۹ : ۲۹

● ان ابراھیم کان امة قانتاللہ [س ۱۶ : ۱۲۰

(۳) بمعنی حال (کسی شئی کی جنس میں اس کے وصف لازم کے لئے)۔

● کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر و توٴمنون باللہ

[س ۳ : ۱۰۹

(۴) بمعنی استقبال۔

● ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا

[س ۷۶ : ۷

(۵) = صَارَ (ھوگیا)۔

● ابی واستکبر و کان من الکافرین

[س ۲ : ۳۴

(۶) = یَنْبَغِی (سزا وارہے)

● ما کان لکم ان تنبتوا شجرھا

[س ۲۷ : ۶۰

● مایکون لنا ان نتکلم بھذا [س ۲۴ : ۱۶

(۷) = حَضَرَ اور وَجَدَ

● ان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة

[س ۲ : ۲۸۰

● وان تك حسنة یضاعفھا [س ۴ : ۴۰

(۸) بہ معنی تاکید یا زائدہ۔

● قال وما علمی بما کانوا یعملون

[س ۲۶ : ۱۱۲

= بما یعملون۔

● قالوا سبحانك ماكان ينبغی لنا ان نتخذ من دونك من اولياء [س ۲۵ : ۱۸

كُنَّ (س۲ : ۲۲۸) (= كُنْنَ) (۱) جمع مونث غائب ماضی -

(۲) ضمیر جمع مونث حاضر متصل -

أَكُ (س ۱۹ : ۲۰) (= أَكُوْنُ) واحد متکلم مضارع -

تَكُ (س ۱۱ : ۱۰۹) = تَكُوْنُ واحد مونث غائب و مذکر حاضر مضارع -

يَكُ (س ۸ : ۵۳) = يَكُوْنُ واحد مذکر غائب مضارع -

نَكُ (س ۷۴ : ۴۳) = نَكُوْنُ جمع متکلم مضارع -

وَلَيَكُوْناً (س۱۲ : ۳۲) = وَلَيَكُوْنَنْ

كُنْ (واحد مذکر امر حاضر) توھوجا -

--- كُنْ فَيَكُوْنُ (س۲ : ۱۱۱) توھوجا ، اور وہ ھوجاتا ھے - نہ تو اس سے مراد کسی کی طرف خطاب کرنا ھے اور نہ حکم دینا ھے ، اس لئے کہ اگر یہ امر معدوم چیزوں کے لئے ھو تو وہ تو محال ھے ، اور اگر موجود چیزوں کے لئے ھو تو موجود چیزوں کو کہنا ھوگا کہ موجود ھوجاؤ - اور یہ بھی محال ھے - بلکہ اس سے مراد جتلانا ھے کہ خدا کی قدرت اور خواھش تمام کائنات کے ھونے اور موجودات کے ایجاد پانے میں نافذ ھے -

= ليس المراد بقوله كن فيكون خطاب و امر لان ذلك الامران كان للمعدوم فهو محال وان كان الموجود فهو امربان يصير الموجود موجودا وهو محال بل المراد منه التنبيه على نفاذ قدرته ومشيته فی تكوين الكائنات وايجاد الموجودات - (تفسير كبير)

پس خدا جو کرتا ھے اسی قانون قدرت کے مطابق کرتا ھے جو اس نے ان چیزوں کے موجود ھونے کے لئے بنایا ھے -

مَكَانٌ (۱) جگہ - ٹھکانہ - مکان - اطراف - سمت -

● و یاتیه الموت من کل مکان [س ۱۴ : ۱۷

(۲) بدلہ -

● زوج مكان زوج [س ۴ : ۱۹

(۳) مرتبہ - منزلت -

● مكانا عليا [س ۱۹ : ۵۷

مَكَانَكُمْ (س۱۰ : ۲۹)

= اِلْزَمُوْا مَكَانَكُمْ - (بیضاوی)

مَكَانَةٌ (۲) منزلت - مرتبہ -

(۱) استطاعت - طاقت -

اِعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (س ۶ : ۱۳۵) تم لوگ اپنی استطاعت کے مطابق کام کئے جاؤ - تم سے جو کچھ ھوسکے کئے جاؤ -

--- لَمَسَخْنَاھُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶ : ۶۷) ھم انہیں ضرور مٹادینگے باوجود ان کی قدرت کے -

اِسْتَكَانَ (باب استفعال) = تَضَرَّعَ عاجزی اختیار کرنا - [س ۳ : ۱۴۰

[تحت سَكَنَ

كَاَنَّ = كَ (تشبیه) + اَنَّ (مؤکدة)

(۱) اس کا استعمال اُسی موقع پر ھوتا ھے جہاں مشابہت بیحد قوی ھو -

● قالت کانه ھو [س ۲۷ : ۴۲

(۲) کبھی تخفیف کر کے اس کی تشدید کو دور بھی کردیتے ھیں۔

● ۔۔۔ سرکان لم یدعنا الی ضرمسه [س ۱۰ : ۱۲

کَاَیِّنْ کَ (تشبیه) + اَیّ (تنوین) تعداد میں زیادتی ظاھر کرنے کے لئے آتا ھے۔

● کاین من نبی قاتل معه ربیون کثیر [س ۳ : ۱۴۵

اس کا تلفظ کئی طرح پر ھوا ھے:

(۱) کائن بر وزن بائع ۔ (ابن کثیر)

(۲) کَأْیِ (بروزن کَعْب)۔

کَوٰی

کَوٰی (جانورکو) داغ دینا۔

● ۔۔۔ فتکوی بھا جباھھم [س ۹ : ۳۶

کَیْ

کَیْ (۱) حرف تعلیلیه ۔ [س ۵۹ : ۷

(۲) = اَنْ (مصدریه) [س ۵۷ : ۲۳

کَیْلَا (= کَیْ + لَا) ایسا نه ھو که۔

لِکَیْلَا (= لِ + کَیْ + لَا) تاکه ایسا نه ھو نه۔

کَادَ

کَادَ (۱) تدبیر کرنا ۔ (اچھے معنوں میں) انتظام کرنا۔

● ۔۔۔ کذلك کدنا لیوسف [س ۱۲ : ۷۶

(۲) بُرا اراده کرنا ۔ سازش کرنا۔

● و تالله لاکیدن اصنامکم [س ۲۱ : ۵۷

= لا ریدن بھاسوء ۔ (راغب)

● انھم یکیدون کیدا [س ۸۶ : ۱۵

= ام یریدون کیدا (س ۵۲ : ۴۲)

کِیْدُوْنِ (س ۷ : ۱۹۴)

= کِیْدُوْنِیْ

کَیْدٌ (۱) تدبیر ۔ اراده۔

● ۔۔۔ ان کیدی متین [س ۷ : ۱۸۲

(۲) سازش ۔ برا اراده۔

● ۔۔۔ قال انه من کیدکن ۔ ان کیدکن عظیم [س ۱۲ : ۲۸

[یه عزیز مصر کا قول ھے اس کی بیوی سے]۔

● ۔۔۔ لا یضرکم کیدھم شیئا [س ۳ : ۱۲۰

مَکِیْدٌ (اسم مفعول) وہ جس کے خلاف سازش کی گئی ۔ وہ جو سازش میں پھنس گیا۔

فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا ھُمُ الْمَکِیْدُوْنَ (س ۵۲ : ۴۲)

وہ لوگ جو کفر لئے وھی پھندے میں پھنس جائینگے۔

کَافَ

کَیْفَ کیسا؟ کس طرح؟

کَالَ

کَالَ ماپنا ۔ کسی کو ماپ تول کر دینا۔

● ۔۔۔ و اذا کالوھم اووزنوھم ۔۔۔ [س ۸۳ : ۳

کَیْلٌ (اسم فعل) (۱) غله ماپنا۔

(۲) ماپ ۔ مقدار۔ [س ۶ : ۱۵۲

(۳) غلّه۔

● فلا کیل لکم عندی [س ۱۲ : ۶۰
كَيْلَ بَعِيْرٍ (س ۱۲ : ۶۵) ایک اُونٹ کا بوجھ (غلہ) ۔
مِكْيَالٌ پیانہ ۔ ماپ ۔ [س ۱۱ : ۸۳
اِكْتَالَ دوسرے سے (غلہ) ماپ کر لینا ۔

● ۔۔۔ اذا اکتالوا علی الناس یستوفون [س ۸۳ : ۲
نَكْتَلْ (س ۱۲ : ۶۳)
= نکتیل باب افتعال ۔ یا الف سے بدل گئی جو بوجہ التقائے ساکنین گرا دیا گیا ۔
(مولینا محمد علی)

—« باب اللام »—

لَ

لَ اس کی چار قسمیں ھیں ۔

(الف) جارہ ۔ اسم ظاھر کے ساتھ مکسور اور ضمیر کے ساتھ مفتوح آتا ھے ۔ مگر یاے متکلم کی ضمیر کے ساتھ ھمیشہ لام مکسور ھی آتا ھے ۔

(۱) استحقاق ۔

● الحمد للہ [س ۱ : ۱

● ویل للمطففین [س ۸۳ : ۱

(۲) اختصاص ۔

● ۔۔۔ فان کان لہ اخوۃ ۔۔۔ [س ۴ : ۱۱

(۳) بمعنی ملک ۔

● لہ مافی السموت وما فی الارض [س ۳۴ : ۱

(۴) تعلیلیہ ۔

● و انہ لحب الخیر لشدید [س ۱۰۰ : ۸

● یقول یالیتنی قدمت لحیاتی [س ۸۹ : ۲۴

(۵) = اِلیٰ

● بان ربک اوحی لھا [س ۹۹ : ۵

● کل یجری لاجل مسمی [س ۱۳ : ۲

= کل یجری الی اجل مسمی (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = عَلٰی ۔ (شافعی)

● ویخرون للاذقان یبکون [س ۱۷ : ۱۰۹

● و اذا مس الانسان الضردعانا لجنبہ [س ۱۰ : ۱۲

● وتلہ للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

● و ان اساتم فلھا [س ۱۷ : ۷

● ولھم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲

(۷) = فی

● ونضع الموازین القسط لیوم القیامۃ [س ۲۱ : ۴۷

(۸) = عند

(۹) = بعد

● اقم الصلوۃ لدلوک الشمس ۔۔۔ [س ۱۷ : ۷۸

= بعد ۔ (ابن عباس)

(۱۰) = عن

● وقال الذین کفروا للذین آمنوا لوکان خیرا ما سبقونا الیہ [س ۴۶ : ۱۱

(۱۱) تبلیغ کے لئے ۔ یہ کسی قول کے سامع کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ھے جو اسی اسم کے معنی میں ھو ۔ مثلا الاذن ۔

(۱۲) بمعنی صیرورۃ اور انجام کار ۔ اسی کو لام عاقبہ بھی کہتے ھیں ۔

● فالتقطہ آل فرعون لیکون لھم عدوا وحزنا [س ۲۸ : ۸

● ۔۔۔ انما نملی لھم لیزدادوا اثما [س ۳ : ۱۷۸

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی آتا ھے ۔

● قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [س ۲۷ : ۷۲]
● یرید اللہ لیبین لکم [س ۴ : ۲۶]
● وکنا لحکمهم شاهدین [س ۲۱ : ۷۸]
● --- فتعسالهم [س ۴۷ : ۹]
● هیهات هیهات لماتوعدون [س ۲۳ : ۳۶]
(ب) ناصبہ لام تاکید۔ یہ لام تعلیلیہ ہے۔
(ج) جازمہ عامل لام طلب (امر)۔ لام کی ذاتی حرکت کسرہ ہوتی ہے۔ وَ اور فَا کے بعد ساکن آتا ہے اورکبھی ثُمَّ کے بعد بھی
● فلیستجیبوا لی ولیوٴمنوا بی [س ۲ : ۱۸۶]
● --- ثم لیقضوا تفثهم [س ۲۲ : ۳۰]
● لینفق ذو سعة من سعته [س ۶۵ : ۷]
● ونادوا یامالک لیقض علینا ربک [س ۴۳ : ۷۷]
(۲) بمعنی تہدید (دھمکی)
● ومن شاء فلیکفر [س ۱۸ : ۲۹]
(د) مہملہ (غیر عاملہ)
(۱) لام ابتدا۔ مضمون جملہ کی تاکید۔ فعل مضارع کو زمانہ حال کے لئے مخصوص کردیتا ہے۔
● لا انتم اشد رهبة فی صدورهم من اللہ [س ۵۹ : ۱۳]
● --- لمسجد اسس علی التقوی [س ۹ : ۱۰۸]
● اذ قالوا لیوسف واخوہ احب الی ابینا منا [س ۱۲ : ۸]
خبر پر بھی آتا ہے۔
● ان ربی لسمیع الدعاء [س ۱۴ : ۳۹]
● وانك لعلی خلق عظیم [س ۶۸ : ۴]
اِنَّ کے اسم موٴخر پر بھی آتا ہے۔

● --- ان علینا للهدی و ان لنا للاخرة [س ۹۲ : ۱۲و۱۳]
(۲) لام زائدۃ۔ اَنَّ مفتوحہ کی خبر میں اور جو مفعول میں زاید کرتا ہے۔
--- إلَّا أَنَّهُم لیاکلون الطعام (سعید بن جبیر کی قرأت) [س ۲۵ : ۲۱]
● --- یدعوا لمن ضرہ اقرب من نفعه [س ۲۲ : ۱۳]
اِنَّ کے ساتھ کبھی اس کے اسم میں اور کبھی اُس کی خبر میں۔
● ان فی ذلك لعبرة --- [س ۳ : ۱۲]
● ان ربك لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴]
(۳) وہ لام جو قسم یا لو یا لولا کے جواب میں آتا ہے۔
● قالوا تاللہ لقد آثرك اللہ علینا [س ۱۲ : ۹۱]
● لو تزیلوا لعذبنا الذین کفروا --- [س ۴۸ : ۲۵]
● ولولا دفع اللہ الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض --- [س ۲ : ۲۵۱]
(۴) لام موطئة (المؤذنة)۔ یہ لام کسی حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل ہوتا ہے کہ جواب شرط اس کے بعد مع اس کے ایک مقدر قسم پر مبنی ہے۔
● لئن اخرجوا لایخرجون معهم۔ ولئن قوتلوا لا ینصرونهم۔ ولئن نصروهم لیولن الادبار ثم لاینصرون [س ۵۹ : ۱۲]
● لما آتیتکم من کتاب وحکمة [س ۳ : ۸۱]
(۵) لام قَسَم۔

● لعمرك انهم لفی سکرتهم یعمهون
[س ۱۵ : ۷۲

لَا

لَا (۱) = إِنْ نافیة (لاتبریه)
● لا اله اُلاهو الرحمان الرحیم [س ۲ : ۱۶۳
(۲) = لَيْسَ
● ـ ـ ـ ولا اصغر من ذلك ولا اکبر الا فی کتاب مبین [س ۱۰ : ۹۱
(۳) عاطفة (أزهری)
● لا جرم ان الله یعلم مایسرون وما یعلنون
[س ۱۶ : ۲۳
(۴) جوابیه -
● لا اقسم بهذا البلد ـ ـ ـ [س ۹۰ : ۱
(۵) توکید یا زائدة -
● ما منعك ان لا تسجد [س ۷ : ۱۱
● ما منعك اذرایتهم ضلوا الاتتبعن
[س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳
● ـ ـ ـ لئلا یعلم اهل الکتاب الا یقدرون علی شیٔ من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹
● وما یستوی الاعمی والبصیر ولا الظلمات ولاالنور ولاالظل ولاالحرور ـ ـ ـ
[س ۳۵ : ۲۰
(۶) = غَيْر (اِسم)
● ـ ـ ـ غیر المغضوب علیهم ولاالضالین
[س ۱ : ۷
● لا مقطوعة ولا ممنوعة [س ۵۶ : ۳۳
لَاتَ = لَا (نافیة) + تاءُ (تانیث یا تاکید یا مبالغة) = لَيْسَ [س ۳۸ : ۳
لَأَحْتَنِكَنَّ [حَنَكَ
لَأَعْنَتَكُمْ [عَنَتَ

لَأَكَ

لَأَكَ (= أَلْأَكَ)
مَلْأَكٌ (جمع مَلَائِكَةٌ)
= مَلَكٌ فرستاده - [مَلَكَ

لَأْلَأَ

لُؤْلُؤٌ (اسم جنس) بڑے بڑے موتی -

لَبَّ

أَلْبَابٌ (جمع - واحد لُبٌّ) قلب - دل - سمجھ - عقل -
أُولُوا الْأَلْبَابِ (س ۲ : ۲۶۹) دل اور دماغ رکھنے والے - سمجھ رکھنے والے -

لَبِثَ

لَبِثَ دیر کرنا - ٹھہرنا - عارضی طور پر قیام کرنا -
وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۳) اور اصحاب کہف رہے اپنی کھوہ میں تین سو برس اور نو برس اور - اس سے پہلے (آیت ۲۰ میں) اصحاب کہف کی تعداد کے بارے میں لوگوں کے متعدد اقوال نقل کئے ہیں ، اسی طرح یہاں بھی ان کے ٹھہرنے کی مدت کے بارے میں لوگوں کا قول نقل کیا ہے - (قتادہ اور مطرب بن عبد اللہ - ابن عباس بہ روایت ابن ابی حاتم) - چنانچہ ابن مسعود کی قرأت میں

یہ آیت یوں ہے : وَقَالُوا وَلَبِثُوا ۔۔۔

۔۔۔ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا (س ۲۹ : ۱۴) اور نوح اپنی قوم میں (شارع کی حیثیت سے) ساڑھے نو سو سال رہے (یہاں تک کہ حضرت ابراہیم آئے جن کا ذکر آگے (آیت ۱۶ میں) آتا ہے ۔

لَابِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا ۔ قیام کرنے والا ۔ [س ۷۸ : ۲۳

تَلَبَّثَ (+ بِ) ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ [س ۳۳ : ۱۴

لَبَدَ

لُبَدٌ بہت ۔ ڈھیروں (دولت) [س ۹۰ : ۶

لِبَدٌ (جمع ۔ واحد لِبْدَةٌ) بھیڑ [س ۷۲ : ۱۹

لَبَسَ

لَبَسَ (۱) ڈھانکنا ۔ کپڑا پہنانا ۔

(۲) خلط ملط کرنا ۔ ملادینا ۔ (+ بِ)

● ولا تلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲

(۳) مشکوک کرنا ۔ مشتبہ کرنا ۔ مغلق بنا دینا ۔ مبہم بنا دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ وللبسنا علیہم ما یلبسون [س ۶ : ۹

(۴) تفرقہ ڈالنا ۔

● ۔۔۔ او یلبسکم شیعا [س ۶ : ۶۵

لَبْسٌ (اسم فعل) اُلجھن ۔

● ۔۔۔ بل ہم فی لبس من خلق جدید [س ۵۰ : ۱۵

لَبِسَ پہننا ۔ جامہ پہننا ۔

● ۔۔۔ و یلبسون ثیابا خضر [س ۱۸ : ۳۱

لِبَاسٌ (۱) پہناوا ۔ لباس ۔ [س ۲۲ : ۲۳

(۲) باعث راحت ۔

● ۔۔۔ و ہوالذی جعل لکم اللیل لباسا [س ۲۵ : ۴۷

● ۔۔۔ ہن لباس لکم وانتم لباس لہن [س ۲ : ۱۸۷

لِبَاسُ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ (س ۱۶ : ۱۱۳) انتہائی بھوک اور خوف ۔ (تاج ۔ قاموس)

لَبُوسٌ (۱) (مذکر) کپڑا ۔ ہتھیار ۔

(۲) (مونث) زرہ ۔ [س ۲۱ : ۸۰

لَبَنَ

لَبَنٌ دودھ ۔ [س ۱۶ : ۶۶

لَجَّ

لَجَّ (+ فِی) ضد سے اڑے رہنا ۔

● ۔۔۔ بل لجوا فی عتو و نفور [س ۶۷ : ۲۱

لُجَّةٌ گہرا پانی ۔ [س ۲۷ : ۴۴

لُجِّیٌّ وسیع گہرا پانی ۔ [س ۲۴ : ۴۰

لَجَأَ

مَلْجَأٌ پناہ کی جگہ ۔ [س ۴۲ : ۴۷

لَحَدَ

أَلْحَدَ (۱) حق سے انحراف کرنا ۔ بیجا استعمال کرنا ۔

● ۔۔۔ الذین یلحدون فی آیاتنا [س ۴۱ : ۴۰

(۲) اعتراضاً غلط نسبت دینا (+ إلیٰ)

● --- لسان الذی یلحدون الیه اعجمی [س ۱٦ : ۱۰۳

= یعترضون - (فراء)

إِلْحَادٌ (اسم فعل) کجروی - بے باکی -
[س ۲۲ : ۲۵

مُلْتَحَدٌ پناہ کی جگہ - [س ۱۸ : ۲۷

لَحَفَ

إِلْحَافٌ (اسم فعل) چمٹ جانا - پیچھے پڑجانا -
[س ۲ : ۲۷۳

لَحِقَ

لَحِقَ (+ ب) آلینا - پہنچ جانا -

● --- منهم لما یلحقوا بهم [س ٦۲ : ۳

أَلْحَقَ ملانا - شامل کرنا -

● -- والحقنی بالصالحین [س ۱۲ : ۱۰۱

لَحَمَ

لَحْمٌ (جمع لُحُومٌ)

(۱) خوراک - غذا -

● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر فانه نجس --- [س ٦ : ۱۴۵

(۲) گوشت - [س ۲۲ : ۳۷

لَحَنَ

لَحْنٌ طرز -

لَحْنُ الْقَوْلِ (س ۴۷ : ۳۰) خاص طرز کلام -

لَحَیَ

لِحْيَةٌ داڑھی - [س ۲۰ : ۹۴

لَدَّ

لُدٌّ (جمع - واحد أَلَدُّ (= أَلْدَدُ) بہت جھگڑالو - [س ۱۹ : ۹۸

لَدُنَ

لَدُنْ پاس - نزدیک -

مِنْ لَدُنْ حضور سے - طرف سے -

لَدَی

لَدَی = لَدُنْ = عِنْدَ [س ۴۰ : ۱۸

لَدَا = لَدَی [س ۱۲ : ۲۵

لَذَّ

لَذَّ مزہ پانا - مزہ لینا - [س ۴۳ : ۷۱

لَذَّةٌ (۱) مزہ - خوشی - لذت -

(۲) مزیدار - لذیذ -

● --- لذة للشاربین [س ۳۷ : ۴٦

= لذیذة = ذات لذة - (لسان)

لَزَبَ

لَازِبٌ (اِسم فاعل) = لازم چمٹ جانے والا - [س ۳۷ : ۱۱

لَزِمَ

لِزَامٌ (اسم فعل) لازمی بات - بات جو ہوکر رہے -

لِزَامًا (س ۲۰ : ۱۲۹ ؛ س ۲۵ : ۷۷)

= لَازِمًا

اَلْزَمَ (۱) مضبوطی سے جما رکھنا ۔

● --- والزمهم کلمة التقوی [س ۴۸ : ۲۶

(۲) جبر کرنا ۔

● --- انلزمکموها وانتم لها کارهون

[س ۱۱ : ۳۰

لسن

لِسَانٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع اَلْسِنَةٌ)

(۱) جسم کا عضو، زبان ۔ [س ۹۰ : ۹

(۲) انسان کی بولی ۔ [س ۱۴ : ۴

(۳) قوت گویائی یا بیان ۔

● --- هوا فصح منی لسانا [س ۲۸ : ۳۴

(۴) تعریف ۔

● --- وجعلنا لهم لسان صدق علیا

[س ۱۹ : ۵۰

= اکرمنا هم بالثناء الحسن ۔(ابن عباس)

عُقْدَةً مِنْ لِسَانِیْ (س ۲۰ : ۲۵) میری قوت گویائی میں رکاوٹ، لکنت ۔

= ولا ینطلق لِسَانِیْ (س ۲۶ : ۱۳)

لسان صدق (س ۱۹ : ۵۰) تحت صَدَقَ ۔

لطف

لَطِیْفٌ (۱) تیز ۔ تیز نظر ۔ باریک بین ۔

[س ۲۲ : ۶۳

(۲) مهربان ۔ رحیم ۔ کریم ۔ [س ۴۲ : ۱۹

تَلَطَّفَ هوشیاری سے کام کرنا ۔

● --- فلیاتکم برزق منه ولیتلطف ولا یشعرن بکم احدا [س ۱۸ : ۱۸

لظی

لَظٰی = لَظًّی [س ۷۰ : ۱۵

تَلَظّٰی تیزی سے شعله مارنا ۔ [س ۹۲ : ۱۴

لعب

لَعِبَ کهیلنا ۔ ناسنجیده حرکت کرنا ۔

[س ۶ : ۹۲

لَعِبٌ (اسم فعل) کهیل ۔ ناسنجیده حرکت یا بات ۔ [س ۵ : ۶۰

لَاعِبٌ (اسم فاعل) وه جو کهیل کرے، ٹهٹها کرے ۔ [س ۲۳ : ۵۵

لعل

لَعَلَّ حرف عامل هے ۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا هے ۔

(۱) = کَیْ (تاکه) توقع (ترجی)۔

● واتقوا الله لعلکم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹

(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا (تبعید)۔ کهیں ایسا نه هو که ۔

● وما یدریک لعل الساعة قریب

[س ۴۲ : ۱۷

● فلعلک تارك بعض ما یوحی الیک وضائق به صدرك --- [س ۱۱ : ۱۲

(۳) تعلیلیه ۔

● فقولا له قولا لینا لعله یتذکر او یخشی

[س ۲۰ : ۴۴

(۴) بمعنی استفہام -
● لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا
[س ٦٥ : ١
● --- وما یدریک لعلہ یزکی [س ٨٠ : ٣
(٥) بمعنی تشبیہ -
● اتبنون بکل ریع آیۃ تعبثون و تتخذون
مصانع لعلکم تخلدون [س٢٦ :١٢٨و١٢٩
= کانکم تخلدون - (ابن عباس)

لَعَلَّا = لَ + [عَلَا

لَعَنَ

لَعَنَ پھٹکارنا - دردرانا - پاس پھٹکنے نہ دینا -
● --- وغضب اللہ علیہ ولعنہ
[س ٤ : ٩٢
لَعْنٌ (اسم فعل) پھٹکار - [س ٣٣ : ٦٨
لَعْنَةٌ = لَعْنٌ
لَاعِنٌ (اسم فاعل) پھٹکارنے والا -
[س ٢ : ١٥٩
مَلْعُوْنٌ (اسم مفعول) پھٹکارا ہوا -
[س ٣٣ : ٦١

لَعَنتُّمْ = لَ + [عَنِتَ

لَغَبَ

لُغُوْبٌ (اسم فعل) تکان - تھکاوٹ -
[س ٣٥ : ٣٥

لَغَا

لَغِیَ لغو بات کرنا -
● --- والغوا فیہ لعلکم تغلبون
[س ٤١ : ٢٦

لَغْوٌ (اسم فعل) فضول بات - [س ٥٢ : ٢٣
لَاغِیَةٌ فضول یا بیہودہ بات - [س ٨٨ : ١١

لَفَّ

اَلْفَافٌ گھنے لگے ہوئے درخت -
[س ٧٨ : ١٦
لَفِیْفٌ سمٹی ہوئی بھیڑ -
لَفِیْفًا = جَمِیْعًا - (لغت جرہم)
● --- جئنا بکم لفیفا [س ١٧ : ١٠٤
= جَمِیْعًا (ابن عباس)
اِلْتَفَّ (+ب) مل جانا (ایک چیز کا دوسری سے) -
● --- والتفت الساق بالساق
[س ٧٥ : ٢٩

لَفَتَ

لَفَتَ (+ عَنْ) پھیردینا -
● --- اجئتنا لتلفتنا عما وجدنا علیہ آباءنا
[س ١٠ : ٧٨
اِلْتَفَتَ گھوم کر یا پیچھے پھر کر دیکھنا -
● --- ولا یلتفت منکم احد [س ١١ : ٨١

لَفَحَ

لَفَحَ جلانا - جھلس دینا -
● --- تلفح وجوھھم النار [س ٢٣ : ١٠٤

لَفَظَ

لَفَظَ منہ سے بولنا -
● --- ما یلفظ من قول --- [س ٥٠ : ١٨

لفا

اَلْفٰی پانا۔

● الفینا علیه آباء نا [س ۲ : ۱۷۰

لقب

لَقَبٌ (جمع اَلْقَابٌ) لقب۔ پکارنے کا نام۔

[س ۴۹ : ۱۱

لقح

لَوَاقِحُ (اسم فاعل۔ جمع۔ واحد لَاقِحٌ) وہ جو حاملہ بناتے ہیں اور بار آور کرتے ہیں۔ یہ لفظ ریاح یا ہواؤں کے بارے میں استعمال ہوا ہے کہ انہیں کے ذریعہ سے بادلوں میں پانی پہنچتا ہے اور نیز مادہ درختوں میں نر درختوں سے زر (پھول کا زیرہ)۔

● --- وارسلنا الریاح لواقح [س ۱۵ : ۲۲

لقط

اِلْتَقَطَ پڑی ہوئی چیز پالینا اور اُٹھا لینا۔

● --- فالتقطه آل فرعون [س ۲۸ : ۸

لقف

لَقِفَ آلینا۔ مات کرنا۔

● --- فاذا ھی تلقف ما یافکون

[س ۲۶ : ۴۵

لقم

لُقْمَانُ یہ حبشی حکیم غالباً نوبیه یا مصر کے رہنے والے تھے۔ [س ۳۱ : ۱۲

اِلْتَقَمَ منہ سے پکڑنا۔ [چنانچه بوسه لیا کو کہتے ہیں اِلْتَقَمَ فَاهَا

● --- فالتقمه الحوت [س ۳۷ : ۱۴۲

لقی

لَقِیَ (۱) ملنا۔ دیکھنا۔ [س ۱۸ : ۷۵

(۲) تکلیف میں پڑنا۔(+ مِنْ)

● --- لقد لقینا من سفرنا هذا نصبا

[س ۱۸ : ۶۳

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملنا۔ [س ۴۱ : ۵۴

لَاقِ (= لَاقِیٌ۔ اسم فاعل) ملنے والا۔ پانے والا۔

● --- فهو لاقیه [س ۲۸ : ۶۱

تِلْقَآءٌ (اسم فعل) ملنا۔ ملاقات۔

تِلْقَآءَ طرف۔ جانب۔ [س ۲۸ : ۲۲

مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِیْ (س ۱۰ : ۱۶) اپنے جی سے۔ اپنی طرف سے۔

لَقّٰی (۱) ڈالنا۔ اُوپر سے ڈالنا۔ نازل کرنا۔

● --- لتلقی القرآن [س ۲۷ : ۶

(۲) توفیق دینا۔

● وما یلقاها الا الذین صبروا [س ۴۱ : ۳۵

وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا (س ۲۵ : ۷۵) اور وہاں استقبال کیا جائیگا اُن کا دعا اور سلام کے ساتھ۔

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا (س ۴۱ : ۳۵) اور اس بات کی توفیق تو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو استقلال سے کام کرتے ہیں۔

= یعلم و یوفق لھا ۔(لسان)

لَاقَیٰ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملاقات ۔ سامنا ۔

وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی الْکِتَابَ فَلَا تَکُنْ فِی مِرْیَةٍ مِنْ لِقَآئِہ (س ۳۲ : ۲۳) اور ھم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی، اس لئے اے نبی! توکتاب کے ملنے کے بارے میں شک میں نہ پڑ (تجکو بھی اُسی طرح خدا کی طرف سے کتاب ملکر رھیگی) ۔

مُلَاقِ (= مُلَاقٍ ۔ اسم فاعل) ملنے والا ۔

--- اَنَّھُمْ مُلَاقُوْا رَبِّھِمْ (س ۲ : ۴۶) کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ھیں (اور اس کو اپنا حساب دیں گے) ۔

مُلَاقُوْا = مُلَاقُوْنَ

اَلْقَیٰ پھینکنا۔ ڈالنا ۔ اوپر سے بھیجنا۔ گرادینا۔ دل میں بات ڈالنا ۔ وسوسہ ڈالنا ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِہٖ ۔ فَیَنْسَخُ اللّٰہُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰہُ آیٰتِہٖ (س ۲۲ : ۵۲) ھم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے ھمارے احکام پڑھ کر سنا دیئے تو بد معاش لوگوں نے اس کی قرأت میں کچھ باتیں ملا کر تحریف نہ کر دی ھو ۔ مگر خدا مٹا دیتا ہے وہ باتیں جو بدمعاش لوگ ملا دیتے ھیں (اور انہیں جمنے نہیں دیتا) بلکہ خدا اپنے احکام مستحکم کر دیتا ھے ۔

--- لِمَنْ اَلْقٰٓی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ (س ۴ : ۹۴) اُسے جو پیش کرے تمہیں سلام، جو تمہیں سلام کرے ۔

--- تُلْقُوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّةِ (س ۶۰ : ۱) پیغام بھیجتے ھو اُن کو دوستی کا ۔

--- اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ (س ۵۰ : ۳۷) یا جو کان لگا کر سنے ۔

اِذْھَبْ بِّکِتٰبِیْ ھٰذَا فَاَلْقِہْ اِلَیْھِمْ (س ۲۷ : ۲۸) میرے اس خط کو لیکر جاؤ اور اس کے سامنے پیش کرو ۔

فَاَلْقِہْ = فَاَلْقِہِ

--- اَلْقِیَا فِیْ جَھَنَّمَ کُلَّ کَفَّارٍ عَنِیْدٍ (س ۵۰ : ۲۴) ھر ناقدرے عناد رکھنے والے کو جہنم میں ڈالو، ڈالو ۔

اَلْقِیَا (تثنیه به معنی حکم و تاکید = اَلْقِ اَلْقِ ۔ (ابن جریر)

وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَةِ (س ۲ : ۱۹۵) اور نہ اپنے تئیں تہلکے میں ڈالو ۔

بِاَیْدِیْکُمْ = اَنْفُسَکُمْ (ب زائدة)

مُلْقِ (= مُلْقٍ اسم فاعل) (۱) ڈالنے والا ۔ [س ۱۰ : ۸۰

(۲) پیش کرنے والا ۔

● فالملقیات ذکرا [س ۷۷ : ۵

تَلَقّٰی (۱) لینا - حاصل کرنا - سیکھنا -
● فتلقٰی آدم من ربہ 　[س ۲ : ۳۷
اِذْ تَلَقَّوْنَہٗ بِاَلْسِنَتِکُمْ (س ۲۴ : ۱۴) جب تم نقل کرنے لگے اُس کی اپنی زبانوں سے -
تَلَقَّوْنَہٗ = تَتَلَقَّوْنَہٗ
اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیَانِ (س ۵۰ : ۱۶) جب دونوں نقل کرنے والے نقل کرتے ہیں -
مُتَلَقِّیَانِ (تثنیہ اسم فاعل) -
تَلَاقِ (= تَلَاقِیْ - اسم فعل) ایک دوسرے کا ملنا ، سامنا ہونا -
یَوْمَ التَّلَاقِ (س ۴۰ : ۱۵) اپنے اعمال سے سامنا ہونے کا وقت -
= یَوْمَ التَّلَاقِیْ
اِلْتَقٰی ملنا - ایک دوسرے سے ملنا -
[س ۵۴ : ۱۲

لکن

لٰکِنْ لیکن -
لٰکِنَّ = لٰکِنْ
لِلْاَوَّابِیْنَ لِ + [اَوَّابٌ (اَ ا بَ = اَوَبَ)

لم

لَمْ (حرف جزم) فعل مضارع کی نفی ہوکر اس کو ماضی کے معنوں میں بدل دیتا ہے -
● لم یلد ولم یولد 　[س ۱۱۲ : ۵

لَمَّا (۱) = لَمْ (نافیہ) + مَا (زائدۃ) = لَمْ
(۲) اب تک نہیں -
(۳) = اِذْ (جب)
● ولما وردماء مدین 　[س ۲۸ : ۲۲
(۴) = اِنْ + لَا = اِلَّا (استثنائیہ)
● ان کل نفس لما علیہا حافظ 　[س ۸۶ : ۴
(۵) = لَمَنْ + مَا کوئی بھی ہو-(لسان)
(۶) = لَمًّا جمع کرکے-
● و ان کلا لما لیوفینھم ربک اعمالھم
[س ۱۱ : ۱۱۱
(۷) زائدۃ -
● وان کل ذلک لما متاع الحیوۃ الدنیا
[س ۴۳ : ۳۵

لمّ

لَمًّا سب کا سب - پورا -
● --- وتاکلون التراث اکلا لما
[س ۸۹ : ۱۹
لَمَمٌ وہ بات جو گناہ کے قریب تر ہو - ایسی بات جو قریب قریب گناہ کے ہو - وہ قصور جو گناہ تک نہ پہنچے - 　[س ۵۳ : ۳۲

لمح

لَمْحٌ (اسم فعل) لمحہ - آنکھ کا جھپکنا -
[س ۱۶ : ۷۷

لمز

لَمَزَ بدنام کرنا - بدگوئی کرنا - عیب لگانا -
[س ۴۹ : ۱۱

لُمَزَۃ بدگوئی کرنے والا ۔ عیب لگانے والا ۔
[س ۱۰۴ : ۱

لَمَسَ

لَمَسَ ٹٹولنا ۔ باتوں کی ٹوہ لگانا ۔
● وانا لمسنا السماء [س ۷۲ : ۸
لَامَسَ بی بی کو چھونا ۔ بیوی کے پاس جانا ۔
[س ۴ : ۴۳
اِلْتَمَسَ تلاش کرنا ۔
● فالتمسوا نورا [س ۵۷ : ۱۳

لَنْ

لَنْ حرف نفی تاکیدی (مستقبل کے لئے) ۔ ہرگز نہیں ۔
● لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم [س ۴ : ۱۲۸

لَهَبَ

لَهَبٌ دھکتی ہوئی آگ ۔ [س ۱۱۱ : ۳
اَبُو لَهَبٍ (س ۱۱۱ : ۱) آنجناب صلعم کے چچا عبد العزی بن عبد المطلب کی کنیت تھی ۔ اسلام کی تبلیغ کے آپ سخت مخالف اور آنجناب کے دشمن بن گئے تھے ۔

لَهَثَ

لَهَثَ (کتے کا) زبان لٹکا دینا ۔
● ۔۔۔ ان تحمل علیه یلهث او تترکه یلهث ۔ [س ۷ : ۱۷۶

لَهَمَ

اَلْهَمَ بات کو دل میں اُتارنا ۔ سمجھا دینا ۔ الہام کرنا ۔
۔۔۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)
= بَیَّنَ ، عَلَّمَ ، عَرَّفَ ۔ (ابن عباس ومجاهد)
اور ہر متنفس کے دلنشین کردیا ، واضح طور پر سمجھا دیا ، بتا دیا ، اس کے لئے اس کی بُرائی اور اس سے بچنے کا طریقہ ۔

لَهَا

لَهْوٌ (اسم فعل) کھیلنے کی چیز ۔ کھلونا ۔ کھیل ۔ تماشہ ۔ بیکار بات ۔ فضول بات ۔
لَهْوَ الْحَدِیْثِ (س ۳۱ : ۶) کھیل کی بات ۔ واهیات خرافات قصے ۔ ایسی بات جس کا کوئی مقصد نہ ہو ۔
اِنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ (س ۴۷ : ۳۶) فوری عیش تو محض ناسنجیدگی اور بے مقصد بات ہے ۔
لَاهٍ (= لَاهِیٌ اسم فاعل) کھیل کرنے والا ۔
لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ (س ۲۱ : ۳) کھیل میں لگے ہیں دل اُن کے ۔ اُن کے دلوں میں کوئی مقصد نہیں ، وہ غفلت میں پڑے ہیں ۔
اَلْهٰی (۱) مصروف رکھنا ۔ مشغول رکھنا ۔ دھوکا دینا ۔
● الهکم التکاثر [س ۱۰۲ : ۱
(۲) پھیر دینا (+ عَنْ) ۔
تَلَهّٰی (+ عَنْ) غافل ہونا ۔ [س ۸۰ : ۱۰

لَوْ

لَوْ (۱) = لَیْتَ (بمعنی تمنی) ۔

● ۔۔۔ یودوا لوانهم بادون فی الاعراب
[س ۳۳ : ۲۰
● فلوان لنا کرة فنکون من المؤمنین
[س ۲٦ : ۱۰۲
(۲) = إنْ (شرطیه)
(۳) = أنْ (مصدریه)
● ود کثیر من اهل الکتاب لویردونکم من بعد ایمانکم کفارا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۰۹
● یود احدهم لویعمر الف سنة [س ۲ : ۹٦
(۴) بمعنی تقلیل
● کونوا قوامین بالقسط شهداء لله ولو علی انفسکم ۔۔۔ [س ۴ : ۱۳۵

لَوْلَا = لَوْ (شرطیه) + لَا (نافیه) اگر نہیں ۔
● فلولا انه کان من المسبحین للبث فی بطنه الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۳
[فعل منفی ہوتو بغیر لام آتا ہے :]
● ولولا فضل الله علیکم و رحمته مازکی منکم من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱
[جب اس سے ملکر کوئی ضمیر آئے تو رفع کی ضمیر ہو :]
● لولا انتم لکنامؤمنین [س ۳۴ : ۳۱
(۲) = هلَّا (استفهامیه) کیوں نہیں ؟
● لولا انزل الیه ملك [س ۲۵ : ۷
● لولا تستغفرون الله [س ۲۷ : ۴٦
● فلولا اذابلغت الحلقوم ۔۔۔ فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونها [س ۵٦ : ۸۳
(۳) = مَا نافیه ۔ (هروی)
● فلولا کانت قریة آمنت فنفعها ایمانها الاقوم یونس [س ۱۰ : ۹۸

= ما کانت قریة ۔ (روایت ابن ابی حاتم)
لَوْمَا = لَوْ + مَا = لَوْلَا (استفهامیه) کیوں نہیں ؟ [س ۱۵ : ۷

لَاتَ

لَاتَ = لَا (نافیه) + تَ (تانیث یا زائدة)
● ۔۔۔ لات حین مناص [س ۳۸ : ۳
أَللَّاتُ عرب جاهلیت کا ایک بُت ۔
[س ۵۳ : ۱۹

لَاحَ

لَوْحٌ (جمع أَلْوَاحٌ) (۱) تختہ ۔
[س ۵۴ : ۱۳
ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں اور کیلوں کی بنی ہوئی کشتی ۔
(۲) کتبے ۔ لکھے ہوئے تختے ۔
[س ۷ : ۱۴۵
فِی لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)
= فِی کِتَابٍ مَكْنُوْنٍ (س ۵٦ : ۷۸)
(۱) خدا کے علم میں ۔
(۲) جریدۂ عالم میں، صفحہ هستی میں ۔
= ما بین السماء والارض و ما بین المشرق و المغرب ۔ (ابن عباس)
لَوَّاحٌ (مبالغه) رنگ متغیر کردینے والا ۔ (+ ل) [س ۷۴ : ۲۹

لَاذَ

لَوَاذٌ (اسم فعل) پناہ کے لئے کسی چیز کی آڑ لینا ۔ [س ۲۴ : ٦۳

لَاطَ

لُوْطٌ حضرت لوطؑ نبی ۔

لُؤْلُؤٌ [لَأْلَأَ

لَامَ

لَامَ ملامت کرنا ۔ الزام لگانا ۔

● فلاتلوموني ولوموا انفسکم [س ۱۴ : ۲۲

لَوْمَةٌ الزام ۔ ملامت ۔ [س ۵ : ۵۴

لَائِمٌ (اِسم فاعل) وہ جو عیب لگائے ، نکالے ۔
[س ۵ : ۵۴

لَوَّامٌ (اسم مبالغہ) وہ جو ہمیشہ دوسروں کا عیب نکالے ۔

اَلنَّفْسُ اللَّوَّامَةُ (س ۷۵ : ۲) [تحت نَفَسَ

مَلُوْمٌ (اِسم مفعول) قابل الزام یا ملامت ۔
[س ۵۱ : ۵۴

مُلِيْمٌ (اِسم فاعل) (۱) قابل ملامت ۔
[س ۳۷ : ۱۴۲

(۲) اَلَامَ میں ہمزہ تعدیہ کے لئے لیکر (جیسے اقدستہ میں) یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ وہ ملامت کرنے والے تھے یعنی اپنے آپ کو ۔
(مولینا محمد علی از روح المعانی ۔)

تَلَاوَمَ ایک دوسرے کو ملامت کرنا ، الزام دینا ۔

● فاقبل بعضھم علی بعض یتلاومون
[س ۶۸ : ۳۰

لَوْنٌ

لَوْنٌ (جمع اَلْوَانٌ) رنگ ۔ ظاہری صورت ، جنس ۔

اَلْوَانٌ انواع و اقسام ۔

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهُ (س ۱۶ : ۱۳) اس کے انواع و اقسام ہیں مختلف ۔

لَوَى

لَوَى مروڑنا ۔ توڑ مروڑ کرنا ۔

يَلْوُنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ (س ۳ : ۷۸) مروڑتے ہیں اپنی زبانیں کتاب پڑھنے میں ۔ الفاظ کو منہ سے بگاڑ کر معنی بدل دیتے ہیں ۔

لَيٌّ (اِسم فعل) توڑ مروڑ کرنا ۔

... لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ (س ۴ : ۴۶) تلفظ کرنے میں اپنی زبانیں مروڑ کر الفاظ بگاڑ کر ادا کرتے ہیں ۔

لَوَّى پھیر دینا ۔ منحرف کرنا ۔

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ (س ۶۳ : ۵) یہ (تکبر سے) اپنے سر پھیر لیتے ہیں (اکڑنے لگتے ہیں) ۔

لَاتَ

لَيْتَ حرف بہ معنی تمنی (کاش) ۔

يَا لَيْتَ اے کاش ۔

لَسْتُ (واحد متکلم ماضی) میں نہیں ہوں ۔

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (س ۷ : ۱۷۲) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ؟

اس آیت میں نہایت لطیف پیرایہ میں انسان کی فطرت کا بیان ہے ۔ خدا نے بنی آدم کی اولاد کو پیدا کیا ، اور خود اُن کو اُن پر گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں

ہوں ؟ سب نے کہا کیوں نہیں ۔ یہ اشارہ اس بات کا ہے کہ خدا نے فطرت انسانی ایسی بنائی ہے کہ جب وہ خود اپنی فطرت پر غور کرے اور اس کو سوچے سمجھے تو وہی اس کی فطرت خدا کے خدا ہونے پر گواہی دیتی ہے چنانچہ فرمایا : وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۔ اور قَالُوْا بَلَىٰ اسی فطرت کی تصدیق ہے ۔ یہ صاف اس بات کی ہدایت ہے کہ ہر انسان خدا پر ایمان لانے کو اپنی فطرت کی رو سے مکلف ہے ۔

والقول الثانی فی تفسیر هذه الایة قول اصحاب النظر و ارباب المعقولات انه تعلی اخرج الذریة وهم الاولاد من اصلاب آبائهم و ذلک الاخراج انهم کانوا نطفة فاخرجها الله تعلی فی ارحام الامهات وجعلها علقة ثم مضغة ثم جعلهم بشرا سویا وخلقا کاملا ثم اشهدهم علی انفسهم بما رکب فیهم من دلائل وحدانیته وعجائب خلقه و غرائب صنعه فبالاشهاد صاروا کانهم قالوا بلی و ان لم یکن هناك قول باللسان وکذلك نظائر منها قوله تعلی فقال لها وللارض ائتیا طوعا اوکرها قالتا آتینا طایعین ومنها قوله تعلی انما امرنا لشیء اذا اردناه ان نقول له کن فیکون ۔ وقوله العرب : قال الجدار للوتد لم تشقنی قال سل من یدقنی فان الذی ورای ماخلانی ورای ۔ وقال الشاعر : امتلا الحوض و قال قطنی ۔ فهذا النوع من المجاز والاستعارات مشهور فی الکلام فوجب حمل الکلام علیه ۔ (تفسیر کبیر)

لَيْسَ

لَيْسَ (= لَيِسَ) نہیں ہے ، نہیں ہوتا ، نہیں ہوگا ۔ (استغراق والی نفی) ۔ ہرگز نہیں ۔

● --- الا یوم یاتیهم لیس مصروفا عنهم [س ۱۱ : ۸

لَيْل

لَيْلٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع لَيَالٍ = لَيَالِيُّ) لَيَالِيَ ۔

(۱) رات ۔

● واللیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱

(۲) رات اور دن ۔

● قال آیتک الا تکلم الناس ثلاث لیال سویا [س ۱۹ : ۱۰

= ثلاثة ایام (س ۳ : ۴۰)

لَيْلًا راتوں رات ۔

● --- الذی أسری بعبده لیلا [س ۱۷ : ۱

لَيْلَةٌ ایک رات ۔

لِئَلَّا

لِئَلَّا (= لِ + أَنْ + لَا) (۱) ایسا نہ ہو کہ ۔ مبادا ۔

(۲) = لِكَيْ تاکہ ۔ (ابن عباس)

● --- لئلا یعلم اهل الکتاب الایقدرون علی شیء من فضل الله --- [س ۵۷ : ۲۹

لَانَ

لَانَ نرم ہونا ۔ نرمی کرنا ۔ مہربان ہونا ۔ (+ لِ)

● فبما رحمة من الله لنت لهم [س ۳ : ۱۵۸

لِيْنَةٌ تروتازہ کھجور کے درخت ۔ [س ۵۹ : ۵

لَيِّنٌ نرم ۔ مہربان ۔ [س ۲۰ : ۴۴

أَلَانَ (+ ل) نرم کرنا ۔

أَلَنَّا (س ۳۴ : ۱۰) = أَلَنْنَا ہم نے نرم کردیا ۔

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ (س ۳۴ : ۱۰) ہم نے سلیمان کے لئے لوہا بھی نرم کردیا (ہم نے اس کو لوہا پگھلانے کا بھی علم دیا تھا) ۔

لیہ

لَاهُ چھپی چیز ۔ وہ جو ظاہر نہیں ۔

أَللهُ = أَلْ + لَاهُ = أَلْبَاطِنُ وہ ذات جس کی مثال بھی نہیں دی جاسکتی ۔ لیس کمثله شیئ (س ۴۲ : ۱۱) جس کو نظر بھی نہیں دیکھ سکتی : لا تدرکه الابصار (س ۶ : ۱۰۳)

باب المیم

مَ = مَا [مَا

مَا

مَا (۱) = اَلَّذِیْ (اسمیه موصوله)
- ماعندکم ینفدوما عند الله باق [س ۱۶ : ۹۶
- والسماء وما بنیها [س ۹۱ : ۵

(۲) = مَنْ
- ولا تنکحوا مانکح آباءکم من النساء--- [س ۴ : ۲۲

(۳) = ای شئی (استفهامیه)
- وما تلک بیمینک یا موسٰی [س ۲۰ : ۱۷
- قالوا وما الرحمن [س ۲۵ : ۶۰

(۴) شرطیه -
- ماننسخ من آیة او ننسها --- [س ۲ : ۱۰۶
- فما استقاموا لکم فاستقیموا لهم [س ۹ : ۷

(۵) بمعنی تعجب (تعجبیه)
- فما اصبرهم علی النار [س ۲ : ۱۷۵
- قتل الانسان ما اکفره [س ۸۰ : ۱۷

(۶) حرفیه -(مصدریه زمانیه اورغیر زمانیه)
- فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
- فذوقوا بما نسیتم --- [س ۳۲ : ۱۴

(۷) = لیس (نافیه)
- وقلن حاش لله ما هذا بشرا [س ۱۲ : ۳۱
- ---ما هن امهاتهم [س ۵۸ : ۲
- --- وما تنفقون الا ابتغاء وجه الله [س ۲ : ۲۷۲
- --- فما ربحت تجارتهم [س ۲ : ۱۶

(۸) زائدة (تاکید کے لئے)
- انما الله اله واحد [س ۴ : ۱۷۱
- کانما اغشیت وجوههم قطعا من اللیل مظلما [س ۱۰ : ۲۷
- ربما یود الذین کفروا --- [س ۱۵ : ۲
- ایاما تدعوا فله الاسماء الحسنٰی [س ۱۷ : ۱۱۰
- ایما الاجلین قضیت --- [س ۲۸ : ۲۸
- وما فعلته عن امری [س ۱۸ : ۸۳
= الا من قبل نفسی -(ابن عباس)

مَاذَا (۱) = مَا (استفهامیه) + ذَا (موصوله)
= استفهامیه -
- ویسئلونک ماذا ینفقون [س ۲ : ۲۱۵

(۲) = مَا (استفهامیه) + مَا (اشاره)

(۳) = مَا (زائده) + ذَا (اشاره)

(۴) = مَا (استفهامیه) + ذَا (زائدة)

(۵) مرکب - (استفهامیه)

(۶) = شَیْءٌ کمه اسم جنس -

(۷) = اَلَّذِیْ اسم موصوله -

مَاءٌ [مَاهَ (= مَوَهَ)

مَآبٌ [أَابَ (= أَوَبَ)

مَاجُوْجُ

مَاجُوْجُ یه لفظ عجمی زبان کا ہے - عبری

زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے ۔ پس ماغوغ کو عبری میں ماگوگ کہتے ہیں ۔ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں ، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں ۔ یافث کے ایک بیٹے کا نام تھا ۔
(تورات کتاب پیدائش باب ۱۰ آیۃ ۲) ۔
[یَاجُوجُ

مَآرِبُ [أَرَبَ

مَارُوتُ

مَارُوتُ [هَارُوتُ

مَاعُونَ [مَعَنَ

مَأْوَى [أَوَى

مَأَى

مَأَةٌ = مِأَيَةٌ (= مِئٌ) ایک سو ۔ یکصد

مُتَحَيِّزًا [حَازَ (= حَوَزَ)

مُتْرَف [تَرَفَ

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) [شَبَهَ

مَتَعَ

مَتَاعٌ (جمع أَمْتِعَةٌ) گھریلو سامان ۔ برتن ۔ اسباب رزق وآسائش ۔ [س ۳ : ۷۶

مَتَّعَ زندہ رہنے دینا ۔ لطف اُٹھانے دینا ۔ وافر عطا کرنا ۔

تَمَتَّعَ اپنا وقت خوشی میں گزارنا ۔ عیش کرنا ۔ لطف اُٹھانا ۔ مزے کرنا ۔ (+ ب)

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ (س ۲ : ۱۹۲) اور جو کوئی لطف اُٹھائے عمرہ کا ۔

إِسْتَمْتَعَ (+ ب) لطف اُٹھانا ۔ خوشی حاصل کرنا ۔ فائدہ اُٹھانا ۔ [س ۶ : ۱۲۸

مُتَّكَأً [وَكَأَ

مُتِمٌّ [تَمَّ

مَتَنَ

مَتِينٌ مضبوط ۔ قوی ۔ زبردست ۔ [س ۷ : ۱۸۲

مَتَا

مَتَى (استفہام زمانہ) کب ؟

مُتَوَسِّمٌ [وَسَمَ

مَثَانِيَ [ثَنَى

مَثَلَ

مِثْلٌ مشابہت ۔ مماثلت ۔ مانند ۔ برابر ۔

--- فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ (س ۲ : ۲۳)
--- تو لاؤ کوئی سورت (حصہ کلام) مانند اس قرآن کے (ہدایت کرنے میں) ۔
= فاتوا بكتاب من عند الله هو اهدى منهما اتبعه --- (س ۲۸ : ۴۹)

مِثْلُ ذٰلِكَ اسی طرح ۔

مِثْلَيْهِمْ (س ۳ : ۱۱) اُن کے دُگنے ۔ ان کے دوچند ۔

مَثَلٌ (جمع أَمْثَالٌ) مانند ۔ مشابہت ۔ برابر ۔

مثل ۔ مثال ۔ تشبیہ ۔ تمثیل ۔ اِستعارہ ۔

وَلَہُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی (س ۳۰ : ۲۶) اعلیٰ ترین شان خدا کی ہے ۔ سب مثالوں سے خدا بالا تر ہے۔

مَّثَلًا مَّا (س ۲ : ۲۶) کوئی سی مثال ۔

اَمْثَلُ (مذکر ۔ مؤنث مُثْلٰی) اعلیٰ ۔ بالاترین (مثال) ۔

طَرِیْقَتِکُمُ الْمُثْلٰی (س ۲۰ : ۶۳)

(۱) تمہارے سربرآوردہ رءوساء ۔

(۲) تمہارا بہترین طریقہ ، مذہب ۔

اَمْثَلُھُمْ طَرِیْقَۃً (س ۲۰ : ۱۰۴) طورطریقہ میں ان میں کا بہترین شخص ۔

مَثُلَۃٌ عبرت انگیز سزا ۔

● وقدخلت من قبلہم المثلات [س ۱۳ : ۶

تَمَاثِیْلُ (جمع ۔ واحد تِمْثَالٌ) مجسمے ۔ تصویریں ۔ مورتیں ۔ [س ۳۴ : ۱۳

تَمَثَّلَ (+ ل) عالم مثال (خواب) میں معلوم ہونا (دکھائی دینا) ۔

فَتَمَثَّلَ لَہَا بَشَرًا سَوِیًّا (س ۱۹ : ۱۷) اور وہ مریم کو خواب میں پورا آدمی دکھائی دیا ۔

مَثْوَاہُ (= مَثْوَیہُ) [ثوی

مجد

مَجِیْدٌ کرم و جلال والا ۔ کریم ۔ جلیل ۔ [س ۵۰ : ۱

مجوس

مَجُوْسٌ فرقہ مجوس ۔ [س ۲۲ : ۱۷

محص

مَحَّصَ نکھار دینا ۔ صاف کردینا ۔ آزمانا ۔

● ۔۔۔ ولیمحص مافی قلوبکم [س ۳ : ۱۵۴

● ۔۔۔ ولیمحص اللہ الذین آمنوا [س ۳ : ۱۴۱

محق

مَحَقَ برکت دور کرنا ۔ برکت اُٹھالینا ۔ برباد کرنا ۔

● ۔۔۔ یمحق اللہ الربا [س ۲ : ۲۷۶

محل

مِحَالٌ (اِسم فعل) طاقت ۔ [س ۱۳ : ۱۳

مُحِلِّیْ (س ۵ : ۱) = مُحِلِّیْنَ [حلّ

محن

اِمْتَحَنَ (سختی میں ڈالکر) آزمانا ۔ صاف کرنا ۔

● اولئك الذین امتحن اللہ قلوبہم للتقوی [س ۴۹ : ۳

مُمْتَحَنٌ (اِسم مفعول) وہ جس کو پرکھا گیا ۔

محا

مَحَا مٹادینا ۔ منسوخ کرنا ۔

● ۔۔۔ ویمحوا اللہ الباطل [س ۴۲ : ۲۴

● لکل اجل کتاب ۔ یمحوا اللہ مایشاء ویثبت ۔ وعندہ ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸ و ۳۹

مَحْیَا] حیّ

مَحِیْص] حَاصَ (= حَیَصَ)

مُخْتَالٌ] خَالَ (= خَیَلَ)

مَخَرَ

مَوَاخِرُ (جمع - واحد مَاخِرَةٌ - اسم فاعل مؤنث) موجوں کوچیرتے پھاڑتے سمندر میں چلنے والی (کشتیاں) - [س ۱۶ : ۱۴

مَخَضَ

مَخَاضٌ درد زہ - [س ۱۹ : ۲۳

مَدَّ

مَدَّ پھیلانا - کھینچ کر بڑھانا - بڑھانا - زیادہ کرنا -

مَدٌّ (اسم فعل) پھیلانا -

--- فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَانُ مَدًّا (س ۱۹ : ۷۶) تو خدائے رحمان اس آدمی کو ڈھیل دیتا رہیگا -

مَدَدٌ اضافہ - [س ۱۸ : ۱۱۰

مِدَادٌ روشنائی - [س ۱۸ : ۱۱۰

مُدَّةٌ مدت - وقت مقررہ - [س ۱۴ : ۳

مَمْدُوْدٌ (اسم مفعول) پھیلاہوا - وسیع - [س ۵۶ : ۳۰

مُمَدَّدَةٌ (اسم مفعول) بہت وسیع - [س ۱۰۴ : ۹

أَمَدَّ (+ ب) عطا کرنا - مدد کرنا - بڑھنے دینا -

● واتقوا الذی امدکم بما تعملون - امدکم بانعام و بنین وجنات وعیون --- [س ۲۶ : ۱۳۲

مُمِدٌّ (اسم فاعل) مدد کرنے والا - [س ۸ : ۹

مُدَّثِّرٌ] دَثَرَ

مَدَنَ

مَدِیْنَةٌ (جمع مَدَآئِنُ) شہر -

اَلْمَدِیْنَةُ پرانا شہر یثرب جس کو لوگ آنجناب کی ہجرت کے بعد مدینۃ النبی کہنے لگے - مدینۂ منورہ -

مَدَنِیٌّ (مؤنث مَدَنِیَّةٌ) مدینہ میں اُتری ہوئی سورت -

مَدْیَنُ حجاز میں ایک شہر کا نام -

مُدْهَامَّةٌ] دَهَمَ

مَدِیْنٌ] دَانَ (= دَیَنَ)

مَرَّ

مَرَّ طرف سے گزر جانا (+ عَلٰی) - گزرنا - جانا - (+ ب) -

مَرٌّ (اسم فعل) گزرنا -

مَرَّةٌ ایک بار - ایک دفعہ -

أَوَّلَ مَرَّةٍ شروع میں - پہلی بار -

فِیْ كُلِّ مَرَّةٍ (س ۸ : ۵۸) ہر بار -

مَرَّةً ایک بار -

مَرَّتَانِ دوبار۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ (س ۲ : ۲۲۹) طلاق دوھی بار ھوسکتی ھے - (اسلام سے پہلے لوگ غصہ میں اپنی بیویوں کو کئی کئی بار طلاق دے دیتے اور پھر رجوع کر لیتے - اسلام نے اس کو روکا) -

مِرَّۃٌ سمجھ۔

● --- ذُومِرَّۃٍ [س ۵۳ : ۶

أَمَرُّ (افعل التفضیل) نہایت کڑوا -

مُسْتَمِرٌّ (اسم فاعل) (۱) کوئی بات جو مدت سے ایک طریقہ پر ھوتی چلی آئی ھے -

[س ۵۴ : ۲

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَاِنْ يَّرَوْا آيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (س ۵۴ : ۱و ۲) گھڑی آگئی ، اور چاند شق ھوگیا۔ اورجو یہ لوگ نشانی بھی دیکھیں تو اعتراض کرتے ھیں اور کہتے ھیں یہ تو ناحق (بے معنی بات) ھے جو برابر یوں ھی چلی آئی ھے -

[روایتوں سے معلوم ھوتا ھے کہ آنجناب کے زمانہ میں جب آدھے چاند کو گہن لگا تھا تو آپ نے اس سے زمانہ جاھلیت کا خاتمہ بتایا، کیونکہ چاند عرب جاھلیت کا قومی نشان بھی تھا - اس پر لوگوں نے ایسے خسوف کو مدتوں سے ایک طرح پر چلی آنے والی بے معنی بات بتائی] -

(۲) زبردست - سخت (مصیبت)

[س ۵۴ : ۱۹

مَرَأَ

مَرْءٌ آدمی -

مَرِیٌّ خوش گوار - سریع الھضم - فائدہ بخش -

[س ۴ : ۳

مَرِیْئًا = مَرِیْئًا = مَرِیًّا مزے کے ساتھ -

اِمْرُؤٌ آدمی -

اِمْرَأَۃٌ (۱) بی بی - (۲) بیوی -

مُرْتَابٌ [رَابَ (= رَیَبَ)

مَرَجَ

مَرَجَ کھول کر چھوڑ دینا - [س ۲۵ : ۵۳

مَارِجٌ شعلہ - [س ۵۵ : ۱۵

مَرِیْجٌ (فعیل بہ معنی مفعول) پریشان - اُلجھا ھوا - [س ۵۰ : ۵

مَرْجَانٌ چھوٹے موتی - [س ۵۵ : ۲۲

مَرِحَ

مَرِحَ اِترانا -

● وبما کنتم تمرحون [س ۴۰ : ۷۵

مَرِحٌ (اسم فعل) اِترانا - اکڑنا -

مَرَحًا اکڑتا ھوا - [س ۱۷ : ۳۷

مَرَدَ

مَرَدَ (+ عَلٰی) متمرد ھونا - اَڑ بیٹھنا -

● --- مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ [س ۹ : ۱۰۱

مَارِدٌ (اسم فاعل) سرکشی میں اڑا رہنے والا ۔

مَرِیْدٌ سرکشی میں اڑا ہوا ۔

مُمَرَّدٌ (اسم مفعول) ہموار کیا ہوا ۔ چکنا بنا ہوا ۔ [س ۲۷ : ۴۴

مَرِضَ

مَرِضَ بیمار ہونا ۔ [س ۲٦ : ۸۰

مَرَضٌ (اسم فعل) (۱) مرض ۔ بیماری ۔ کمزوری ۔

(۲) دل کی کمزوری ، اخلاق کمزوریاں ۔ (راغب)

اَلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ (س ۸ : ۴۹) وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے ، جن کے دل ٹھیک کام نہیں دیتے، جن کی عقل وھوش صحیح نہیں ۔

مَرِیْضٌ (جمع مَرْضٰی) بیمار ۔ مریض ۔

مَرْوٌ

اَلْمَرْوَةُ مکہ کے نزدیک پہاڑ کا نام ۔ [س ۲ : ۱۵۸

مَرَیٰ

مِرْیَةٌ شک ۔ شبہ ۔

مَارٰی کسی سے کسی بارے میں جھگڑنا ۔

مِرَآءٌ (اسم فعل) جھگڑنا ۔ جھگڑا ۔

تَمَارٰی (+ بِ) کسی بارے میں شک کرنا ۔

اِمْتَرٰی (+ فِیْ یا + بِ) کسی بارے میں شک کرنا ۔

مُمْتَرٍ (= مُمْتَرِیٌ اسم فاعل) شک کرنے والا ۔

مَرْیَمُ

مَرْیَمُ حضرت مریمؑ ۔ جناب مسیحؑ کی والدہ ماجدہ ۔ (لغت عبرانی) [س ۱۹ : ۲۸

مَزَجَ

مِزَاجٌ وہ جو کسی چیز میں ملائی جائے ۔ [س ۷٦ : ۵

مُزْجَاةٌ [زَجَا

مُزَحْزِحٌ [زَحْزَحَ

مُزْدَجَرٌ [زَجَرَ

مَزَقَ

مَزَّقَ تتر بتر کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔

مُمَزَّقٌ (اسم مفعول) ٹکڑے ٹکڑے ۔

مُزَّمِّلٌ [زَمَلَ

مَزَنَ

مُزْنٌ بادل ۔ [س ۵٦ : ٦۸

مَسَّ

مَسَّ (۱) چھونا ۔ ہاتھ لگانا ۔

(۲) عارض ہونا ۔ واقع ہونا ۔

(۳) بیوی کے پاس جانا ۔

● ---مالم تمسوهن اوتفرضوا
[س ۲: ۲۳۶

(۳) مس رکھنا ۔ مطلب تک رسائی رکھنا ۔
● --- لایمسه الاالمطهرون [س ۵٦: ۷۹
= یطلبه

مَسّ (اسم فعل) (۱) چھونا ۔ ہاتھ لگانا ۔
(۲) ضرر ۔ عذاب ۔ چپیٹ ۔
● --- ذوقوا مس سقر [س ۵۴: ۴۸
● الذی یتخبطه الشیطان من المس
[س ۲: ۲۷٦
= من الجنون ۔ (رازی)

مَسَاس (اسم فعل) ہاتھ لگانا ۔ چھونا ۔
--- فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَآ اَنْ تَقُوْلَ
لَا مِسَاسَ (س ۲۰: ۹۷) موسی نے سامری
کو پھٹکارا اور کہا (تجکو کوڑھ پھوٹ
جائے) کہ اس حیات میں تو کہتا رہے ہمیں
ہاتھ نہ لگانا ، ہم سے دور رہو ۔

تَمَاسّ ایک دوسرے کو ہاتھ لگانا ، چھونا ۔
[س ۵۸: ۳

مُسْتَطِیْر [طَارَ (= طَیَرَ)

مُسْتَوْدَع [وَدَعَ

مَسَحَ

مَسَحَ (+ ب) مسح کرنا ۔ ہاتھ پھیرنا ۔
ہاتھ سے پونچھنا ۔
● --- فامسحوا بره وسکم --- [س ۵: ٦
مَسْح (اسم فعل) شفقت سے ہاتھ پھیرنا (جیسے
سوار اپنے گھوڑوں کو کرتے ہیں) ۔

● --- فطفق مسحا بالسوق و الاعناق
[س ۳۸: ۳۲

اَلْمَسِیْحُ (زبردست سیاح ۔) حضرت عیسیٰؑ کا
لقب ۔ [س ۵: ۷۵
(لسان میں اس لفظ کو سَاحَ سے بتایا گیا ہے ۔
مگر یہ لغت شام سے ہے ۔)

مَسَخَ

مَسَخَ (۱) بدل دینا ۔ شکل سیرت یا ہیئت
بدل دینا ۔
(۲) حالت بری کردینا ۔
(۳) ہلاک کردینا ۔ (ابن عباس)
--- لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ (س ۳٦: ٦۷)
باوجود اُن کی طاقت کے یا مرتبہ کے ہم ان
کو ہلاک کردیں ، یا اُن کو بگاڑدیں ۔

مسد

مَسَد کھجور کے درخت کے بٹے ہوئے ریشے ۔

مَسَكَ

مِسْك (مذکر و موٴنث) مُشک ۔
مَسَّكَ (+ ب) مضبوطی سے پکڑنا ۔
اَمْسَكَ پکڑنا ۔ مضبوطی سے پکڑنا ۔ روکنا ۔
رکھنا ۔
اِمْسَاك (اسم فعل) (۱) روک رکھنا ۔
(۲) تعلق برقرار رکھنا ۔ (راغب)
[س ۲: ۲۲۹
مُمْسِك (اسم فاعل) وہ جو روکے ۔

اِسْتَمْسَكَ (+ ب) پکڑ لینا - مضبوطی سے پکڑنا ، پکڑے رہنا -
مُسْتَمْسِكٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے پکڑنے والا -

مَسَا

أَمْسَى شام کو ہونا ، یا شام کو کرنا -
حِينَ تُمْسُونَ (س ۳۰ : ۱۶) شام کے وقت -
مُسَيْطِرٌ [سَطَرَ

مَشَجَ

أَمْشَاجٌ (جمع - واحد مَشِيْجٌ) ملے ہوئے -
مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ (س ۷۶ : ۲) مرد و بی بی کے ملے نطفے سے -
= اختلاط ماء الرجل و ماء المرأة - (ابن عباس - عکرمہ)
مِشْكَاةٌ [شَكَا

مَشَى

مَشَى (+ عَلٰى یا + فِىْ) چلنا - جانا - آگے بڑھنا -
مَشْيٌ (اسم فعل) پیدل چلنا - چلنا -
مَشَّاءٌ (اسم فاعل) پھرنے والا (بدگوئیاں کرتے) - [س ۶۸ : ۱۱

مَصَرَ

مِصْرٌ (مذکر و مؤنث) (۱) بڑا شہر -
(۲) ملک مصر -
مُصَيْطِرٌ (= مُسَيْطِرٌ) [سَطَرَ
مُضَارٌّ [ضَرَّ

مَضَغَ

مُضْغَةٌ گوشت کا لوتھڑا -

مَضَى

مَضَى گزر جانا - چلا جانا -
مُضِيٌّ (اسم فعل) گزر جانا -

مَطَرَ

مَطَرٌ (اسم فعل) (۱) بارش - [س ۴ : ۱۰۲
(۲) عذاب کی بارش [س ۲۶ : ۱۷۳
أَمْطَرَ عذاب کی بارش کرنا - [س ۷ : ۸۴
مُمْطِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بارش لائے -
[س ۴۶ : ۲۴
مُطْمَئِنٌّ [طَمَنَ

مَطَا

تَمَطَّى اکڑ کر چلنا - [س ۷۵ : ۳۳
مُطَّوِّعٌ [طَاعَ (= طَوَعَ)

مَعَ

مَعَ (۱) = عِنْدَ (پاس)
● هذا ذكر من معي و ذكر من قبلي
[س ۲۱ : ۲۴

(۲) اجتماع (مکان یا وقت کے لحاظ سے) ۔
● و دخل معه السجن فتیان [س ۱۲ :
● ارسله معنا غدا یرتع ویلعب [س ۱۲ :
(۳) اشتراک محض بلا لحاظ مکان یا زمانہ (بلکہ مجازاً بہ معنی معونت اورحفظ) ۔
● وکونوا مع الصادقین [س ۹ : ۱۱۹
● ان اللہ مع الصابرین [س ۸ : ٦٦
(۴) = مِن ۔
● ۔۔۔ الا الذین تابوا واصلحوا واعتصموا باللہ واخلصوا دینهم للہ فاولئك مع المؤمنین
[س ۴ : ۱۴۵

مَعَاذَ [عَاذَ (= عوذ)

مُعتَد [عدا

مُعتَرّ [عر

مَعَرَّة [عر

معز

مَعْز (جمع ۔ واحد مَاعِز) بکریاں ۔

معن

مَاعُونٌ پناہ ۔ اِمداد ۔ (لغت عبری)

معی

اَمعَاءٌ (جمع ۔ واحد مَعْیٌ ۔ مذکر و مؤنث) انتڑیاں ۔

مَعِینٌ [عَانَ (= عین)

مُغِیرَاتٌ [غَارَ (= غور)

مُغنُونَ (جمع ۔ واحد مُغنٍ) [غنی

مَفتُونَ [فتن

مقت

مَقْتٌ (اسم فعل) (۱) نفرت ۔ غصہ ۔
(۲) نفرت انگیز بات ۔ [س ۴ : ۲٦

مُقْوِ (= مُقْوِیٌ) [قوی

مُقِیتٌ [قَاتَ (= قوت)

مك

مَكَّةٌ مکہ معظمہ ۔

مَکِّیٌّ (مؤنث مَکِّیَّةٌ) مکہ کی ۔ مکی ۔

مکث

مَکَثَ (+ فِیْ) دیر کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ رہنا ۔

مُکْثٌ (اسم فعل) ٹھہرنا ۔

عَلٰی مُکْثٍ (س ۱۷ : ۱۰۷) ٹھہر ٹھہر کر ۔

مَاکِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا ۔ رہنے والا ۔

مکر

مَکَرَ (۱) زبردست تدبیر کرنا (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) ۔
● ۔۔۔ ومکروا مکرا ومکرنا مکرا
[س ۲۷ : ۵۰
● ۔۔۔ ویمکرون ویمکر اللہ [س ۸ : ۳۰
● فوقاه اللہ سیئات ما مکروا [س ۴۰ : ۴۵
● والذین یمکرون السیئات [س ۳۵ : ۱۰
(۲) سازش کرنا (+ بِ)

● ---واذ یمکربک الذین کفروا ---
[س ۸ : ۳۱

مَکْرٌ (اسم فعل) پختہ تدبیر ۔ زبردست تدبیر (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) ۔

● وقد مکروا مکرھم وعنداللہ مکرھم وان کان مکرھم لتزول منہ الجبال [س ۱۴ : ۴۶

● ومکرالسیٔ ولایحیق المکر السیٔ الا باھلہ
[س ۳۵ : ۴۳

مَاکِرٌ (اسم فاعل) تدبیر کرنے والا ۔

● ---واللہ خیر المٰکرین [س ۸ : ۳۰

مَکُنَ

مَکَانٌ [تحت کَانَ

مَکِیْنٌ = مُتَمَکِّنٌ زبردست جما ہوا ۔ قدر اور منزلت والا ۔ (راغب)

مَکَّنَ (۱) قائم کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ جمانا ۔

● ---ولیمکنن لھم دینھم [س ۲۴ : ۵۵

(۲) کسی کو حکومت دینا ۔ حاکم بنانا ۔ (+ ل)

● ---مکنا لیوسف فی الارض [س ۱۲ : ۲۱

مَکَّنِّیْ (س ۱۸ : ۹۵) = مَکَّنَنِیْ

اَمْکَنَ قابو دینا ۔ مسلط کرنا ۔

فَاَمْکَنَ مِنْھُمْ (س ۸ : ۷۱) تو اُس نے (تم کو) اُن پر قابو دیا ۔

مَکَا

مُکَآءٌ (اسم فعل) سیٹی بجانا ۔ [س ۸ : ۳۵

مَلَّ

مِلَّۃٌ مذہب ۔ ملت ۔

اَمَلَّ عبارت لکھوانا ۔

● ---ولیملل الذی علیہ الحق
[س ۲ : ۲۸۲

مَلَأَ

مَلَأَ بھرنا ۔

لَاَمْلَئَنَّ جَھَنَّمَ (س ۷ : ۱۸) میں ضرور بھردونگا جہنم کو ۔

مِلْءٌ (= مَلْأٌ) مقدار جس سے کوئی چیز بھر جائے ۔

---مِلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا (س ۳ : ۹۱) دنیا بھرسونا ۔

مَلَأٌ جتھا ۔ جماعت ۔ ساتھی ۔

اَلْمَلَاُ الْاَعْلٰی (س ۳۸ : ۶۹) اعلیٰ صحبت کے لوگ ۔

مَالِئٌ (= مَالِیٌٔ) اسم فاعل) بھرنے والا ۔

اِمْتَلَأَ بھرجانا ۔

مُلَاقٍ (اسم فاعل) [لَقِیَ

مَلَائِکَۃٌ [مَلَکَ

مَلَحَ

مِلْحٌ (مؤنث) نمکین ۔ کھاری ۔ [س ۲۵ : ۵۳

مَلَقَ

اِمْلَاقٌ (اسم فعل) محتاجی - [س ۶ : ۱۵۲

مَلَكَ

مَلَكَ (۱) مالک ہونا۔ قابض ہونا۔ قابو رکھنا۔ تسلط رکھنا - اختیار رکھنا - قابلیت رکھنا -

فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا (س ۴۸ : ۱۱)

تو کون ہے جو تمہارے لئے خدا کے خلاف کچھ بھی کرسکے ؟

مَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہوئے - جو تمہارے ہاتھ میں ہیں - جو تمہارے تابع ہیں-

واضح رہے کہ مَلَكَتْ ماضی کا صیغہ ہے جو ملکیت مستقبلہ پر دلالت نہیں کرتا اور قطع نظر اس کے ان آیتوں کے معانی بھی کسی طرح رقیت مستقبلہ پر اشارہ نہیں کرتے - یہ بات صحیح ہے کہ قرآن مجید میں بہت سے افعال صیغہ ماضی سے بیان ہوئے ہیں حالانکہ جو احکام ان کی نسبت ہیں وہ زمانہ مستقبل کو بھی شامل ہیں - مگر افعال انسانی دو قسم کے ہیں - ایک وہ کہ جن کا تحقق اور وقوع دونوں ایک ساتھ ہیں ، مثلا قتل کہ جب وہ واقع ہوگا اس کا تحقق بھی ہوگا - پس ایسے افعال جو صیغہ ماضی سے بیان ہوں ان کے احکام مستقبل کو بھی شامل ہیں کیونکہ ان کا تحقق صرف وقوع فعل پر منحصر ہے - مگر دوسری قسم کے افعال یعنی وہ جن کا تحقق حکمی ہے تو ان کا تحقق بغیر موجود ہونے حکم کے نہیں ہوتا - رقیت ایک حکمی شئی ہے ، توجب تک حکم رقیت موجود نہ ہو تحقق رقیت کسی فعل انسانی سے نہیں ہوسکتا - اور حکم رقیت قرآن مجید میں موجود نہیں ہے - پس جو الفاظ متضمن معنی رقیت بہ صیغہ ماضی بیان ہوئے ہیں وہ رقیت مستقبلہ پر حاوی نہیں ہو سکتے -

(سید احمد رح)

برعکس اس کے قرآن مجید کے تمام احکام میں جو غلام نہ ملنے کی حالت میں اور دوسری قسم کے کفاروں کا ذکر آیا ہے اس سے بھی رقیت مستقبلہ کے معدوم ہونے پر ضرور اشارہ نکلتا ہے -

(۱) جو تمہارے نکاح میں آچکیں - بیویاں -

● حرمت علیکم امہاتکم . . . والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم - کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۴

= والثانی الحرائر محرمات علیکم الا ما اثبت اللہ لکم ملکا علیہن و ذلک عند حضور الولی والشہود وسایر الشرایط المعتبرۃ فی الشریعۃ فہذا الاول فی تفسیر قولہ الاماملکت ایمانکم وہو المختار و یدل علیہ قولہ تعلی والذین ہم لفروجہم حافظون الاعلی ازواجہم اوما ملکت ایمانہم جعل اللہ ملک الیمین عبارۃ عن ثبوت الملک فیہا فوجب ان یکون ہہنا مفسرا بذلک لان تفسیر کلام اللہ بکلام اللہ اقرب الطرق الی الصدق والصواب - (تفسیر کبیر)

● لا یحل لک النساء من بعد ولا ان تبدل بہن من ازواج - - - الا ما ملکت یمینک [س ۳۳ : ۵۲

مُلْكٌ (اسم فعل) وہ جو اپنی طاقت میں ہو ، اپنے اختیار میں ہو -

بِمَلْكِنَا (س ۲۰ : ۹۰) ہماری طاقت کے مطابق -

مُلْكٌ ملك ۔ طاقت ۔ سلطنت ۔

مَلَكٌ (واحد و جمع) ۔

(۱) خدا کی بے انتہا قدرتوں کا ظہور اور وہ قوی جو خدا نے اپنی تمام مخلوقات میں مختلف قسم کے پیدا کر رکھے ہیں ۔ مثلاً پہاڑوں کی صلابت ، پانی کی رقت ، درختوں کی قوت نمو ، برق کی قوت جذب و دفع ۔ غرضکہ تمام قوی جن سے مخلوقات عالم موجود ہیں اور جو مخلوقات میں ہیں ، ان ہی کو قرآن میں مَلَک یا ملائکہ کہا ہے ۔

(۲) فرشتہ ۔ فرشتے ۔ ملائکہ ۔ جیسا زمانۂ جاہلیت میں یہود ، نصاری ، اور عرب مانتے تھے ۔

● وقالوا لولا انزل علیه ملك ۔ ۔ ۔ ولو جعلناه ملکا لجعلناه رجلا وللبسنا علیهم ما یلبسون [س ۶ : ۸ و ۹

● قل لو کان فی الارض ملائکة یمشون مطمئنین لنزلنا علیهم من السماء ملکا رسولا [س ۱۷ : ۹۵

● فقال الملؤ الذین کفروا ۔ ۔ ۔ ولو شاء الله لا نزل ملائکة [س ۲۳ : ۲۴

(۳) انسانی نقائص سے پاك اور اعلی تقدس کا انسان ۔

● ۔ ۔ ۔ وقلن حاش لله ما هذا بشرا ۔ ان هذا الا ملك کریم [س ۱۲ : ۳۱

● ۔ ۔ ۔ وما انزل علی الملکین ببابل هاروت وماروت ۔ ۔ ۔ [س ۲ : ۱۰۲

= ما نافیة ۔ (ابن جریر)

[هَارُوتُ

مَلِكٌ (جمع مُلُوكٌ) بادشاہ ۔

مَالِكٌ (اسم فاعل) مالک ۔

مَلَكُوتٌ (۱) سلطنت ۔ [س ۳۶ : ۸۳

(۲) موجودات عالم اور اس کی خلقت اور فطرت ۔

● اولم ینظروا فی ملکوت السموات والارض وما خلق الله من شئ [س ۷ : ۱۸۴

مَلِيكٌ شہنشاہ ۔ [س ۵۴ : ۵۵

مَمْلُوكٌ (اسم مفعول) جو کسی کی ملک ہو ۔ [س ۱۶ : ۷۷

مَلَا

مَلِيًّا بہت دنوں کے لئے ۔ ہمیشہ کے لئے ۔ [س ۱۹ : ۴۷

أَمْلَى (۱) کسی کی عمر بڑھانا ۔ مہلت دینا (+ لِ)

(۲) جھوٹے لمبے وعدے کرنا ۔

● ۔ ۔ ۔ الشیطان سول لهم ۔ و املی لهم [س ۴۷ : ۲۷

(۳) لکھوانا ۔ (+ عَلَى)

● ۔ ۔ ۔ فهی تملی علیه بکرة و اصیلا [س ۲۵ : ۵

مِمَّ = مِمَّا = مِنْ + مَا

مِمَّا = مِنْ + مَا

مَمَاتٌ [مَاتَ

مُمْتَحَنَةٌ [مَحَنَ

مُمْتَرِينَ (جمع) [مَرَى

مُمَدَّةٌ [مَدَّ

مِمَّنْ = مِنْ + مَنْ

مَنْ

مَنْ (۱) اسم موصوله (جو کوئی)

● وله من فی السموات والارض

(۲) شرطیه -

● من یعمل سوء یجزبه [س ۴ : ۱۲۲

(۳) استفهامیه (کون ؟)

● من بعثنا من مرقد نا [س ۳۶ : ۵۲

(۴) نکرہ موصوفه (به معنی فریق)

● ومن الناس من یقول آمنا [س ۲ : ۸

(۵) = مَا (مذکر و مونث - واحد و جمع)

● --- فلما جاءها نودی ان بورك من فی النار ومن حولها --- [س ۲۷ : ۸

مِنْ حرف جر -

(۱) ابتداء غایت بلا لحاظ مکان یا زمانه

● من المسجد الحرام [س ۱۷ : ۱

● انه من سلیمان [س ۲۷ : ۳۰

(۲) = تبعیض بمعنی بعض

● --- حتی تنفقوا مما تحبون [س ۳ : ۹۲

(۳) بمعنی تبیین (بیانیه) -

● ما یفتح الله للناس من رحمة [س ۳۵ : ۲

● مهما تاتنا به من آیة [س ۷ : ۱۳۲

● فاجتنبوا الرجس من الاوثان [س ۲۲ : ۳۱

(۴) تعلیلیه (سببیه)

● یجعلون اصابعهم فی اذانهم من الصواعق [س ۲ : ۱۹

(۵) فصل بالمهمله کے لئے -

● والله یعلم المفسد من المصلح [س ۲ : ۲۲۰

(۶) بدل کے واسطے -

● ارضیتم بالحیوة الدنیا من الاخرة [س ۹ : ۳۸

● ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکة فی الارض یخلفون [س ۴۳ : ۶۰

(۷) عموم کی تنصیص کے لئے (به معنی استغراق) -

● وما من اله الا الله [س ۳ : ۶۲

(۸) = حرف با -

● --- ینظرون من طرف خفی [س ۴۲ : ۴۵

● --- تنزل الملائکة والروح فیها باذن ربهم من کل امر [س ۹۷ : ۴

= فیها یفرق کل امر حکیم (س ۴۴ : ۴)

(۹) = عَلیٰ

● و نصرناه من القوم الذین کذبوا بایاتنا [س ۲۱ : ۷۷

(۱۰) = فِی

● اذا نودی للصلواة من یوم الجمعة --- [س ۶۲ : ۹

(۱۱) = عَنْ

● یا ویلنا قد کنا فی غفلة من هذا [س ۲۱ : ۹۷

(۱۲) = اِلیٰ

● وسبح بحمد ربك حین تقوم ومن اللیل فسبحه وادبار النجوم [س ۵۲ : ۴۸ و ۴۹

= و الی اللیل و بعد دخول اللیل -

(ابن عباس)

(۱۳) = عند

● لن تغنی عنهم اموالهم ولا اولادهم من الله شیئا [س ۵۸ : ۱۷

(۱۴) نفی اور استفهام میں استغراق کے لئے -

(راغب)

● فما منکم من احد عنه حاجزین
[س ۶۹ : ۴۷

(۱۰) ایجاب (اثبات) کے لئے ۔
● ولقد جاءك من نبائی المرسلین
[س ۶ : ۳۴

● یحلون فیها من اساور من ذهب
[س ۱۸ : ۳۱

(۱۶) تاکید کے لئے (زائدہ) ۔
● وما تسقط من ورقة الا یعلمها [س ۶ : ۵۹
● ماتری فی خلق الرحمان من تفاوت ۔ فارجع البصرهل تری من فطور [س ۶۷ : ۳

مِنْهُمْ (س ۲۸ : ۵) اُن کے ہاتھوں سے ۔

مِنْ فَوْرِهِمْ (س ۳ : ۱۲۱) (۱) فوراً ہی ۔ یکایک ۔

(۲) اپنے پورے جوش سے ۔

مِنْ خِلَافٍ (س ۵ : ۳۷) مخالف اطراف سے ۔

مِنْ وُجْدِكُمْ (س ۶۵ : ۶) تمہاری استطاعت کے مطابق ۔

فَلَيْسَ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ (س ۳ : ۲۷) تو (اس کو) خدا سے کوئی تعلق نہیں ۔

مَنَّ

مَنَّ (۱) احسان کرنا ۔ (+ عَلٰی)
(۲) احسان جتانا ۔
● ۔۔۔ یمنون علیک ان اسلموا
[س ۴۹ : ۱۷

● وتلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل
[س ۲۶ : ۲۱

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س ۷۴ : ۶) اوراحسان نه جتا که تو بہت کچھ کر رہا ہے ۔

مَنٌّ (اسم فعل) احسان ۔ فیاضی ۔
● ۔۔۔ فاما منا بعد اوفداء [س ۴۷ : ۵

اَلْمَنُّ (۱) مَنّ ۔ ترنجبین کی قسم کی ایک چیز جو ایک خاص قسم کی جھاڑیوں پر شبنم کی طرح جم جاتی ہے اور اس میں مٹھاس بھی ہوتی ہے ، جیسے کھمبی ۔ (بخاری)
[س ۲ : ۵۷

(۲) المن و السلوی کوایک ہی چیز مانا ہے ۔ وقیل المن والسلوی کلا هما اشارة الی ما انعم الله به علیهم و هما بالذات شئی واحد لکن سماه منا بحیث انه امتن به علیهم وسماه سلوی من حیث انه کان لهم به التسلی ۔ (راغب) ۔ اوراس سے اشارہ ہے گوشت اور نباتات کی طرف جو خدا نے اپنے بندوں کے لئے رزق مقرر کیا ہے ۔ قال بعضهم اشار ابن عباس بذلك الی ما زرق الله تعلی عباده من اللحوم والنبات واورد بذلك مثالا ۔ (راغب)

مَنُوْنٌ زمانه ۔

رَيْبَ الْمَنُوْنِ (س ۵۲ : ۳۰) گردش زمانه ۔

مَمْنُوْنٌ (۱) احسان کیا ہوا ۔

۔۔۔ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (س ۴۱ : ۷) اُن کے لئے بدلہ ہے جو احسان کے طور پر نه ہوگا بلکه جو اُن کا حق واجب الادا ہوگا ۔

مَنَاصٌ	[نَاصَ (= نَوَصَ)
مُنْتَهٰی	[نَهٰی
مِنْسَاَةٌ	[نَسَاَ
مُنْشَآتٌ	[نَشَاَ

مَنَعَ

مَنَعَ (۱) انکار کرنا - منع کرنا - روکنا -

(۲) بچانا (+ مِنْ)

● ام لهم آلهة تمنعهم من دوننا -

[س ۲۱ : ۴۳

--- مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ (س ۱۲ : ۶۳) ہم سے غلہ روک دیا گیا - ہمیں بھرتی کی ممانعت کردی گئی ہے -

مَانِعٌ (اسم فاعل) وہ جو بچالے -

● --- وظنوا انهم مانعتهم حصونهم من الله

[س ۵۹ : ۲

مَنُوعٌ خسیس - بخیل - [س ۷۰ : ۲۱

مَنَّاعٌ وہ جو روکے یا رکاوٹ ڈالے -

[س ۵۰ : ۲۴

مَمْنُوعٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا - ممنوع -

[س ۵۶ : ۳۲

مُنْفَكِّيْنَ [فَكَّ

مِنْهَاجٌ [نَهَجَ

مَنَى

مَنَاةُ عرب جاہلیت کا ایک بت - منات -

[س ۵۳ : ۲۰

مَنِيٌّ منی - [س ۷۵ : ۳۷

أُمْنِيَّةٌ (جمع أَمَانِيُّ)

(۱) بیجا تمنا ، آرزو ، خواہش -

● وقالوا لن يدخل الجنة الا من كان هودا اونصاری - تلک امانیهم ---

[س ۲ : ۱۱۱

(۲) جھوٹ - (مجاهد)

● --- وغرتكم الامانی [س ۵۷ : ۱۴

(۳) پڑھنا - قرأت -

● وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی الا اذا تمنّی القی الشیطان فی امنیته - فینسخ الله ما یلقی الشیطان ثم یحکم الله آیاته

[س ۲۲ : ۵۲

اے نبی! ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے (ہمارے احکام) پڑھ کر سنادیئے تو (بعد میں) بدمعاشوں نے اس کی قرأت (پڑھے ہوئے احکام) میں کچھ باتیں (اپنی طرف سے) نہ ڈال دی ہوں (اس کے دیئے ہوئے احکام میں تحریف نہ کردی ہو) - مگر جو کچھ بدمعاش (ان میں) ڈال دیتے ہیں خدا اس کو میٹ دیتا ہے اور پھر (آنے والے نبی یا رسول کے ذریعہ) خدا اپنے احکام مستحکم کردیتا ہے ---

مَنَّى کسی میں بے جا اور ناحق آرزوئیں پیدا کرنا -

● --- ولامنینهم --- [س ۴ : ۱۱۸

أَمْنَى قطرے ڈالنا -

تَمَنَّى (۱) آرزو کرنا -

(۲) پڑھنا - [س ۲۲ : ۵۲

تَمَنَّوْنَ (س ۳ : ۱۴۳)

= تتمنون

مَهَدَ

مَهَدَ (۱) بچھونا بچھانا -

(۲) آسائش کے سامان کرنا -

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ (س ۳۰ : ۴۴) یہ تو اپنے ہی لئے سامان آسائش کر رہے ہیں -

مَهْدٌ (اسم فعل) (۱) وسیع جگہ - فرش -
[س ۲۰ : ۵۳]

(۲) گہوارہ -

مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا (س ۱۹ : ۲۹) وہ جو تھا (کل ہمارے سامنے) بچہ گہوارہ میں -

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ (س ۳ : ۴٦) اور مخاطب کریگا لوگوں کو (اپنی) صغر سنی ہی میں -

مَاهِدٌ (اسم فاعل) آسائش کے سامان کرنے والا -

● --- فنعم الماهدون [س ۵۱ : ۴۸]

مِهَادٌ (۱) تیار کی ہوئی جگہ -

● --- ولبئس المهاد [س ۲ : ۲۰٦]

(۲) فرش - وسیع جگہ -

● الم نجعل الارض مهادا [س ۷۸ : ٦]

مَهَّدَ تیار کرنا - سامان سہیا کرنا -

● --- ومهدت له تمهيدا [س ۷۴ : ۱۴]

تَمْهِيْدٌ (اسم فعل) سامان سہیا کرنا -
[س ۷۴ : ۱۴]

مَهَلَ

مُهْلٌ (۱) تیز حرارت سے پگھلا ہوا تانبا -

(۲) = عکرالزیت تیل کی گاد (ابن عباس)
[س ۷۰ : ۸]

مَهَّلَ سہلت دینا - تھوڑی دیر طرح دینا -
[س ۸٦ : ۱۷]

أَمْهَلَ آہستگی اور نرمی سے پیش آنا -
[س ۸٦ : ۱۷]

مَهْلِكَ [هَلَكَ

مَهْمَا

مَهْمَا = مَا (شرطیه) + مَا (زائدہ) (تکرار دور کرنے کے لئے پہلے مَا کا الف ہَا سے بدل دیا گیا -) جو کچھ بھی - جب کبھی بھی -
[س ۷ : ۱۳۲]

مَهُنَ

مَهِيْنٌ ذلیل - [هَانَ (= هَوَنَ)

مُهَيْمِنٌ [هيمن

مَوَاخِرُ (جمع) [مَخَرَ

مَوَاطِنَ [وَطَنَ

مَوَاقِيْتُ (جمع) [وَقَتَ

مَوَالِىَ (جمع) [وَلِىَ

مَوْبِقٌ [وَبِقَ

مَاتَ

مَاتَ (= مَوَتَ = مَوِتَ = مَيِتَ)
مر جانا -

مَوْتٌ (۱) قوت نامیہ کا انسان حیوان اور نباتات سے زائل ہونا -

● یحی الارض بعد موتها [س ۵۷ : ۱٦
● احیینابه بلدة میتا [س ۵۰ : ۱۱
(۲) جاندار سے قوت حاسہ کا زائل ہوجانا ۔ غشی ۔بے ہوشی ۔
● فاخذتکم الصاعقة ۔۔۔ثم بعثنا کم من بعد موتکم۔۔۔ [س ۲ : ۵۵ و ۵٦
(۳) قوت عاقلہ کا زائل ہونا ۔ جہالت ۔ گمراہی ۔
● اومن کان میتا فاحییناه [س ٦ : ۱۲۳
= ضالا فهدیناه ۔ (ابن عباس)
(۴) وہ رنج وغم جوزندگی کومکدر کردے۔ احوال شاقہ ۔
● ۔۔۔ و یاتیه الموت من کل مکان و ما هو بمیت ۔ [س ۱۴ : ۱۷
= لا یموت فیها ولا یحی (س ۲۰ : ۷۴)
(۵) نیند ۔
(٦) موت ۔جان کا جسم سے نکل جانا ۔
مَمَاتٌ موت ۔
مَیْتٌ (مَیِّتٌ سے مخفف ۔جمع أَمْوَاتٌ) مردہ۔
مَیِّتٌ (جمع مَیِّتُوْنَ اور مَوْتَی) (۱) مردہ۔
(۲) مرنے والا ۔ [س ۳۹ : ۳۱
مَوْتَةٌ (واحدة) ایک موت ۔
مَیْتَةٌ مردہ ۔ مردار۔
أَمَاتَ مار ڈالنا۔
أَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ (س ۴۰ : ۱۱) تونے موت دی ہم کو دوبار۔
مُؤْتَفِكٌ [أَفَكَ

مَاجَ

مَاجَ (+ فِیْ) موجوں کی طرح موج مارنا ۔
مَوْجٌ (اسم فعل) موج ۔
فِیْ مَوْجٍ کَالْجِبَالِ (س ۱۱ : ۴۲) پہاڑ کی طرح بلند لہروں میں۔

مَارَ

مَارَ حرکت میں آنا ۔ جنبش میں آنا ۔ مضطرب ہونا ۔
مَوْرٌ (اسم فعل) لرزنا ۔کپکپانا ۔
● یوم تمور السماء مورا [س ۵۲ : ۹
= تموج موجا ۔(صحاح)
= تشقق السماء ۔ (ابن عباس)
= تشقق السماء بالغمام (س ۲۵ : ۲۵)
مُوْرِیَاتٌ [وَرَی

مُوْسٰی

مُوْسٰی حضرت موسیٰ ۔
مُؤْصَدَةٌ [أَصَدَ
مَوْقُوْتٌ [وَقَتَ
مَوْقُوْذَةٌ [وَقَذَ

مَالَ

مَالٌ (جمع أَمْوَالٌ) مال ۔ مال ومتاع خصوصاً مویشی ۔ ملکیت ۔ دولت ۔
مَالِیَهْ (س ٦۹ : ۲۸) ۔ ہ = هَاءُ الْوَقْفِ
مَوْلًا [وَلِیَ
مُؤْمِنٌ [أَمِنَ

مَاہَ

مَآءٌ (= مَوَہٌ) پانی ۔ شراب ۔

مَوْؤُدَۃٌ [وَادَ

مَوْئِلٌ [وَاَلَ

مِیْثَاقٌ [وَثِقَ

مَادَ

مَادَ (۱) کھانا دینا ۔ کھلانا ۔ (راغب)
(۲) بڑی چیز کا ھل جانا ۔
(۳) مائل ہونا ۔
(۴) دورہ کرنا ۔ گھومنا ۔

اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ (س ۱٦ : ۱۵)
(۱) تاکہ زمین تم کو لیکر دورہ کرے (تم اس پر رہ سکو اور وہ گھومتی رہے) ۔
= ان تدو ربکم ۔ (رازی)
(۲) وہ تمہیں غذا بہم پہنچائے ۔

مَآئِدَۃٌ (۱) وہ خوان جس پر کھانا چُنا جائے ۔
(۲) غذا ۔ کھانا ۔ کھانے کی چیز ۔
(۳) معطیۃ ۔ (رازی) ۔ نعمت ۔

مَآئِدَۃً مِنَ السَّمَآءِ (س۵ : ۱۱۲) اپنے حضور سے رزق ۔ غیب سے رزق ۔

مَارَ

مَارَ غلہ مہیا کرنا ۔
● ونمیر اھلنا [س ۱۲ : ٦۵

مَازَ

مَازَ فرق کرنا ۔ تمیز کرنا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ حتی یمیز الخبیث من الطیب [س ۳ : ۱۷۸

تَمَیَّزَ پھٹ پڑنا ۔

تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ (س٦٧ : ۸) کوئی دم میں مارے جوش کے پھٹ پڑیگی ۔

تَمَیَّزُ (س ٦٧ : ۸) = تَتَمَیَّزُ

اِمْتَازَ علحدہ ہوجانا ۔

وَامْتَازُوْا (س ۳٦ : ۵۹) علحدہ ہوجاؤ تم مجرمو ۔

مَیْسَرَۃٌ [یَسَرَ

مِیْعَادٌ [وَعَدَ

مِیْقَاتٌ [وَقَتَ

مِیْکَالُ

مِیْکَالُ بہ معنی عبداللہ ، خدا کا کام کرنے والا ۔ (لغت عبری) [س ۲ : ۹۸

مَالَ

مَالَ (۱) مائل ہونا ۔ جھک جانا ۔
(۲) گھوم پڑنا ۔ حملہ آور ہونا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فیمیلون علیکم میلۃ واحدۃ [س ۴ : ۱۰۲

مَیْلٌ (اسم فعل) مائل ہوجانا ۔ جھک پڑنا ۔ [س ۴ : ۱۲۸

مَیْلَۃٌ (واحدۃ) ایک جھکنا ۔

مَیْلَۃً وَّاحِدَۃً (س ۴ : ۱۰۲) یک بارگی ۔

«باب النون»

ن

ن = نُوْنٌ

(۱) = اَلدَّوَاتُ - دوات - (ابن عباس)

● نٓ والقلم وما یسطرون ما انت بنعمة ربك بمجنون [س ٦٨ : ۱ و ۲

= اقسم اللہ بالنون - (ابن عباس)

(۲) = حُوْتٌ مچھلی -

● --- وذا النون اذ ذھب مغاضبا [س ۲۱ : ۸۷

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷)

= صَاحِبُ الحُوْت (س ٦٨ : ۴۸) جب حضرت یونس اپنی قوم سے خفا ہو کر ایک پوری لدی ہوئی کشتی پر سوار ہو گئے تو کشتی والوں نے اُنہیں اٹھا کر دریا میں ڈال دیا - تو ایک بڑی مچھلی نے اُن کو منه سے پکڑ لیا-(س۳۷ : ۱۳۹-۱۴۵) - ایک حدیث میں آیا ہے کہ آنجنابؐ سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا یونس کو مچھلی نے ایڑی میں پکڑ لیا تھا - قرآن میں ہے وہ زبردست تیراك ہونے کی وجه سے اس سے بچ گئے - (س ۳۷ : ۱۴۳ و ۱۴۴) - اسی واقعه سے حضرت یونس کا یه نام پڑا -

نَادَتْ (مؤنث غائب واحد) [نَدَا

نَأَی

نَأَی چل دینا دور چلے جانا - (+ عَنْ)

● --- وھم ینھون عنه وینئون عنه [س ٦ : ۲٦

وَنَأَی بِجَانِبِه (س ۱۷ : ۸۵) اور وہ بچا جاتا ہے اپنا پہلو -

نَبَأَ

نَبَأٌ (جمع اَنْبَاء)

(۱) خبر - اعلان - مژدۂ نجات و فلاح و حیات -

(۲) نبی کا پیغام -

● لکل نبا مستقر [س ٦ : ٦٦

(۳) حال - قصه -

(۴) عذر - (تاج)

● --- فعمیت علیھم الانباء یومئذ [س ۲۸ : ٦٦

نَبِیٌّ (جمع نَبِیُّوْنَ اور اَنْبِیَاءُ) پیغامبر - وہ جو ایک گری ہوئی ، ذلیل ، محکوم قوم کو مژدۂ نجات و فلاح مع اس کے شرائط لا کر سنائے -

نُبُوَّة نبی کا منصب - نبوت - [س ۳ : ۷۹

نَبَّأَ خبر دینا - اطلاع کرنا - حالت بیان کرنا -

اَنْبَأَ (+ بِ) آگاہ کرنا - بتانا -

اِسْتَنْبَأَ کسی سے خبر دریافت کرنا ۔
[س ۱۰ : ۵۳

نبت

نَبَتَ پیدا کرنا ۔ نکالنا ۔ (+ ب)
نَبَاتٌ (اسم فعل) (۱) جڑی بوٹیوں کا اور بچوں کا پیدا ہونااور پرورش پانا ۔
[س ۳ : ۳۲
(۲) نباتات جو زمین سے پیدا ہوتے ہیں ۔
اَنْبَتَ (زمین سے) پیدا کرنا ۔ نباتات کی طرح نشو و نما دینا ۔
● --- واللہ انبتکم من الارض نباتا
[س ۷۱ : ۱۷

نبذ

نَبَذَ (۱) پھینک دینا ۔
(۲) باطل سمجھکر پھینک دینا ، نہ ماننا ۔
● --- فقبضت قبضة من اثرالرسول فنبذتها
[س ۲۰ : ۹۶
● و اماتخافن من قوم خیانة فانبذ الیهم علی سواء
[س ۸ : ۵۸
--- فَانْبِذْ اِلَیْهِمْ (س ۸ : ۶۰)
= --- فانبذ الیهم عهدهم
اِنْتَبَذَ (+ مِنْ) علحدہ ہوجانا ۔
[س ۱۹ : ۲۲

نبز

تَنَابَزَ (+ ب) ایک دوسرے کو نام رکھنا ، آپس میں نام دھرنا ۔
● --- ولا تنابزوا بالالقاب [س ۴۹ : ۱۱

[آنجناب صلعم نے یہود یانصرانی کو یایہود یا نصرانی کہکر پکارنا منع فرمایا ہے ۔ (ثعلب)] ۔

نبط

اِسْتَنْبَطَ علم اورسمجھ سے کام لیکر کسی بات کی تہ کو پہنچنا ۔
● --- لعلمه الذین یستنبطونه منهم
[س ۴ : ۸۳

نبع

یَنْبُوْعٌ (جمع یَنَابِیْعُ) پانی کا چشمہ ۔
[س ۱۷ : ۹۰

نتق

نَتَقَ = زعزع ۔ زوروں سے ہلانا ، جیسے زلزلہ سے ۔ (قاموس ۔ لسان)
● واذنتقنا الجبل فوقهم کانه ظلة وظنوا انهم واقع بهم
[س ۷ : ۱۷۱
= فلما اخذتهم الرجفة [س ۷ : ۱۵۵

نثر

مَنْثُوْرٌ بکھرے ہوئے ۔ [س ۲۵ : ۲۳
اِنْتَثَرَ بکھر جانا ۔ [س ۸۲ : ۲

نجد

نَجْدٌ (اسم فعل) کھلی شاہراہ ۔
وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ (س ۹۰ : ۱۰) اور بتادیں انسان کو دونوں شاہراہیں (تباہی اور فلاح کی) ۔

نجس

نَجَسٌ (اِسم فعل) میله پن ـ پلیدی ـ (مبالغه کے لئے اِسم) ـ

● انما المشرکون نجس [س ۹ : ۲۸

نجل

اَلْاِنْجِیْلُ انجیل جو حضرت مسیح کی کتاب مانی جاتی ھے ـ [س ۳ : ٥۸

نجم

نَجْمٌ (جمع نُجُوم)

(۱) ستاره ـ

(۲) بطوراِسم جمع ، ستارے ـ

[س ١٦ : ١٦

(۳) بیل بوٹی ـ (اِبن جریر)

● والنجم والشجر یسجدان [س ٥٥ : ٦

(۴) آیت قرآنی جو نجما نجما نازل هوتی تهی ـ (اِبن عباس ـ مجاهد)

● والنجم اذاهوی ماضل صاحبکم وما غوی

[س ٥۳ : ۱ و ۲

● فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم [س ٥٦ : ۷٥

(۴) چهوٹی چهوٹی سلطنتیں ـ

● اذا الشمس کورت واذا النجوم انکدرت

[س ۸۱ : ۲

(٥) رؤسائے قوم ـ

نجا

نَجَا (+ مِنْ) مصیبت سے نجات پانا ـ

نَجِیٌّ (۱) راز ـ راز کی بات ـ

نَاجٍ (اِسم فاعل) نجات پانے والا ـ

نَجَاةٌ (اِسم فعل) مصیبت سے نجات ، چهٹکارا ـ

[س ۴۰ : ۴۱

(۲) جمع نَجْوَی = مُتَنَاجُوْنَ خفیه طور پر مشوره کرنے والے ـ (بیضاوی)

● ـ ـ ـ و اذهم نجوی [س ۱۷ : ٥۰

نَجِیًّا (س ١٢ : ۸۰) خفیه طور پر ـ

نَجْوَی = نَجْوٌ ـ (اِسم فعل)

(۱) خفیه ملاقات ـ خفیه بات ـ

● ـ ـ ـ الذین نهوا عن النجوی

[س ٥۸ : ۸

(۲) خفیه طور پر (مشوره کرنا) ـ

[س ۱۷ : ٥۰

نَجّٰی نجات دینا ـ آزاد کرنا ـ بچالینا ـ

● ـ ـ ـ فالیوم ننجیك ببدنك [س ۱۰ : ۹۲

مُنَجٍّ (= مُنَجِّی ـ اسم فاعل ـ جمع منجون = مُنَجُّوْنَ) نجات دینے والا ـ بچالینے والا ـ

● انا منجوك واهلك [س ۲۹ : ۳۳

نَاجَی کسی سے خفیه بات کرنا ـ

● ـ ـ ـ اذا ناجیتم الرسول ـ ـ ـ

[س ٥۸ : ١٢

اَنْجَی نجات دینا ـ بچانا ـ

● ـ ـ ـ فانجیناه ومن معه [س ۲٦ : ۱۱۹

ثُمَّ یُنْجِیْهِ (س ۷۰ : ۱۴) پهر (وه چاهتا ھے) یه (فدیه) اُسے بچادے ـ

تَنَاجَی (+ ب) آپس میں خفیه باتیں کرنا ـ

● --- ویتناجون بالاثم [س ۵۸ : ۸

نَحَبَ

نَحْبٌ (اسم فعل) نذر۔ منت۔

--- فَمِنْهُم مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ (س ۳۳ : ۲۳)
اور ان میں وہ بھی ہیں جنھوں نے اپنی جان نذر میں پیش کردی۔

نَحَتَ

نَحَتَ تراشنا۔ گڑھنا۔

● --- وتنحتون من الجبال بیوتا [س ۷ : ۷۴

نَحَرَ

نَحَرَ (۱) دسترس پیدا کرنا۔ دستگاہ حاصل کرنا۔ حاوی ہونا۔

[نَحَرَ الْاُمُوْرَ عِلْمًا اس نے علم سے معاملے میں دسترس پیدا کی۔ (زمخشری کی کتاب اساس)۔

یَنْحَرُ الْعِلْمَ نَحْرًا اس نے دستگاہ حاصل کی علم میں دستگاہ کی طرح۔ (اساس اور قاموس)

أَنَا نَحَرْتُ الشِّعْرَ نَحْرًا میں نے شعر میں دستگاہ حاصل کی دستگاہ کی طرح۔ (اساس)

نَحَرْتُ الشَّیْءَ عِلْمًا میں علم سے اس چیز پر حاوی ہوا]۔

● --- فصل لربک و انحر [س ۱۰۸ : ۲
= وانحر الامر نحرا (اور حاوی ہوجا اس امر پر حاوی ہونے کی طرح)۔

(۲) = نحر بالصلوۃ کرنا۔ رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا۔ (امام شافعی)

نَحَسَ

نَحْسٌ (سَعْدٌ کی ضد)

(۱) = جَهْدٌ، ضُرٌّ دقت۔ مصیبت۔ تکلیف۔ تکان۔ نقصان۔ بری حالت۔ (تاج)

(۲) = شُؤْمٌ۔ (تاج)
ناکامی۔ فلاح نہ ہونا۔ نحوست۔ (صحاح۔ قاموس)

--- فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (س ۵۴ : ۱۹)
سخت مصیبت کے دن میں۔ (ان کے لئے) سخت نحوست کے دن میں۔

نَحِسٌ جس کو فلاح نہیں۔ جس میں فلاح نہیں۔ (تاج)

● --- فی ایام نحسات [س ۴۱ : ۱٦

نُحَاسٌ (۱) = قِطْرٌ، صُفْرٌ، تانبا، پیتل۔
(۲) آگ۔ (قاموس)
(۳) چنگاریاں جو لوہا لال کرکے پیٹا جانے میں نکلتی ہیں (تاج۔ قاموس)
[س ۵۵ : ۳۵
(۴) دھواں۔ (فراء)

نَحَلَ

نَحْلٌ (مذکر و مؤنث) شہد کی مکھیاں۔
[س ۱٦ : ٦۸

نِحْلَةٌ وہ عطیہ جس کا معاوضہ کچھ نہیں، جو بغیر مطالبہ بطیب خاطر دیا جائے۔ تحفہ۔

● --- واتوا النساء صدقاتهن نحلة [س ۴ : ۴

نحن

نَحْنُ (مذکر و مؤنث ـ تثنیه و جمع) هم ـ

نخر

نَخِرٌ بوسیده ـ گلی هوئی (هڈی) ـ
[س ۷۹ : ۱۱

نخل

نَخْلٌ (مذکر و مؤنث ـ جمع نَخِیْلٌ) کهجور ـ
(بطور اسم جمع) کهجور کے درخت ـ
[س ۵۵ : ۶۸
نَخْلَةٌ (واحدة) کهجور کا ایک درخت
[س ۱۹ : ۲۵

ند

أَنْدَادٌ (جمع ـ واحد نِدٌّ) وه چیزیں جو اصل میں ایک هی سی هوں یا ایک دوسرے کی مانند یا ضد هوں ـ مثل ـ برابر ـ
● ـــ فلا تجعلوا لله اندادا ـــ
[س ۲ : ۲۲

ندم

نَادِمٌ (اسم فاعل) وه جو پچهتائے، نادم هو ـ
[س ۵ : ۵۵
نَدَامَةٌ (اسم فعل) ندامت ـ پچهتاوا ـ
[س ۱۰ : ۵۵

ندا

نَادٍ (= نَادِیٌ) مجلس شوریٰ ـ

● ـــ فلیدع نادیه [س ۹۶ : ۱۷
نَدِیٌّ مجلس
● ـــ واحسن ندیا [س ۱۹ : ۷۳
نَادٰی (۱) پکارنا ـ [س ۱۱ : ۴۲ و ۴۵
(۲) اعلان کرنا (+ فِی) [س
(۳) دعوت دینا (+ اِلٰی یا + ل)
● ـــ واذا نادیتم الی الصلوة [س ۵ : ۶۱
ـــ یُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِیْدٍ (س ۴۱ : ۴۴)
وه لوگ (گویا) دور کی جگه سے پکارے جاتے هیں ـ وه صداقت سے اس قدر دور پڑے هوئے هیں که حق کی آواز ان کے دل کے کانوں تک نهیں پهنچتی ـ (مولینا شبیر احمد)
یه باتیں اُن کی سمجھ میں ٹهیک نهیں آتیں، یه اُن کو اجنبی معلوم هوتی هیں ـ
ـــ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِیْبٍ (س ۵۰ : ۴۰) منادی کرنے والا نزدیک هی کی جگه سے پکاریگا، (اُس کی آواز هر ایک کو یکساں نزدیک معلوم هوگی) ـ
نِدَآءٌ (= نِدَایٌ ـ اسم فعل) پکارنا ـ پکار ـ
[س ۱۹ : ۳
مُنَادٍ (= مُنَادِیٌ اسم فاعل) منادی کرنے والا ـ
[س ۵۰ : ۴۰
تَنَادٰی ایک کا دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا ـ
[س ۶۸ : ۲۱
تَنَادٍ (= تَنَادِیٌ = تَنَادُیٌ اسم فعل)
ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا ـ
اَلتَّنَادِ (س ۴۰ : ۳۲) = اَلتَّنَادِیْ

نَذَرَ

نَذَرَ مَنّت ماننا ۔ نذر ماننا ۔ (+ ل)

● ۔۔۔ انی نذرت للرحمان صوما [س ۱۹ : ۲٦

نَذْرٌ (اسم فعل ۔ جمع نُذُورٌ) نذر ۔ منت ۔

نُذُرٌ انجام بد سے آگاہ کرنا ۔ تنبیہ کرنا ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا ۔

نُذُرٌ (۱) = نُذْرٌ

(۲) جمع ۔ واحد نَذِیرٌ

نَذِیرٌ (۱) انجام بد سے آگاہ کرنے والا ۔

(۲) انجام بد سے ڈرانا ۔

● فستعلمون کیف نذیر [س ٦۷ : ۱۷

أَنْذَرَ (۱) ایک بات بتانے کے ساتھ ساتھ اس کے انجام کار سے بھی آگاہ کرنا ۔ انجام بد سے آگاہ کرنا ۔ ڈرانا ۔ نصیحت کرنا ۔

(۲) = أَعْلَمَ بتا دینا ۔ (قاموس)

مُنْذِرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، خطرات سے آگاہ کرے، ڈرائے، سمجھائے ۔

مُنْذَرٌ وہ جس کو متنبہ کیا گیا، ڈرایا گیا، نصیحت کی گئی ۔

نَزْدَادُ (جمع متکلم) [زَادَ (= زَیدَ)

نَزَعَ

نَزَعَ (۱) نکالنا ۔ نکال پھینکنا ۔ دور کرنا ۔

(۲) چھین لینا ۔ اُتار لینا (+ عَنْ)

[س ۷ : ۲٦

نَازِعٌ (اسم فاعل) ستارہ ۔

● والنازعات غرقا [س ۷۹ : ۱

= النجوم تنزع من مکان الی مکان ۔ (تاج)

= النجوم تنزع من برج الی برج ۔ (منتهی الارب)

نَزَّاعٌ (صیغہ مبالغہ) زوروں سے کھینچنے والا ۔

نَزَّاعَةً لِلشَّوٰی (س ۷۰ : ۱٦) کلیجے کو کھینچ لینے والی ۔ (شاہ عبد القادر رح و مولینا محمود حسن رح)

نَازَعَ کسی سے جھگڑنا ۔

تَنَازَعَ (۱) آپس میں جھگڑنا ۔ [س ۸ : ۴۷

(۲) آپس میں چھینا جھپٹی کرنا (بطور خوش طبعی) ۔

● ۔۔۔ یتنازعون فیها کاسا [س ۵۲ : ۲۳

نَزَغَ

نَزَغَ (۱) کوئی تکلیف دہ بات دل میں ڈالنا ۔ وسوسہ ڈالنا ۔

● ۔۔۔ واما ینزغنک من الشیطان نزغ ۔۔۔ [س ۷ : ۱۹۹

(۲) جھگڑا ڈالنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ان الشیطان ینزغ بینهم [س ۱۷ : ۵۳

نَزْغٌ (اسم فعل) برائی کی ترغیب ۔ وسوسہ ڈ [س ۷ : ۲۰۰

نَزَفَ

نَزَفَ (+ عَنْ) ہوش زائل ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا هم عنها ینزفون [س ۳۷ : ۴۷

نَزَلَ

نَزَلَ اُوپر سے نیچے اُترنا ۔ [س ۱۷ : ۱۰۵

نُزُلٌ ضیافت ۔ سہانی کا سامان ۔ ہدیہ ۔ تحفہ ، اترنے کی جگہ ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔

● ۔۔۔ نزلامن عند اللہ [س ۳ : ۱۹۷

● ۔۔۔ لھم جنات الفردوس نزلا

[س ۱۸ : ۱۰۸

نَزْلَةٌ (واحدۃ) ایک اُترنا ۔ ایک موقعہ ، کیفیت ۔

نَزْلَةً ایک بار ۔

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى (س ۵۳ : ۱۳)
اور رسول (صلعم) نے اپنے آپ کو ایک اور کیف میں پایا ۔

مَنَازِلُ (جمع ۔ واحد مَنْزِلٌ) سیاروں کے ٹھہرنے کی جگہیں ۔ منزلیں [س ۳۶ : ۳۹

نَزَّلَ (۱) اُوپر سے اُتارنا ، بھیجنا ۔

● نزل من السماء ماء [س ۲۹ : ۶۳

● مانزل اللہ بھا من سلطان [س ۷ : ۷۰

(۳) قلب پر اُتارنا ۔ ذھن میں ڈالنا ۔

● ۔۔۔ فانہ نزلہ علی قلبك [س ۲ : ۹۷

● ۔۔۔ نزلہ روح القدس [س ۱۶ : ۱۰۲

تَنْزِيلٌ (اسم فعل) اُوپر سے اُتارنا ، بھیجنا ۔

[س ۲۶ : ۱۹۲

مُنَزِّلٌ (اسم فاعل) وہ جو اوپر سے بھیجے یا اُتارے ۔

[س ۵ : ۱۱۵

مُنَزَّلٌ نازل کیا ھوا ، اُتارا ھوا ۔

[س ۶ : ۱۱۴

أَنْزَلَ (۱) اُتارنا ۔ بھیجنا ۔

● وانزل من السماء ماء [س ۲ : ۲۲

(۲) قلب پر اُتارنا ۔ ذھن میں ڈالنا ، دل میں ڈالنا ۔ وحی کرنا ۔

● فانزل اللہ سکینتہ علیہ [س ۹ : ۴۱

● و انزل اللہ علیک الکتاب [س ۴ : ۱۱۲

● انزل الکتاب بالحق [س ۴۲ : ۱۷

● انا انزلناہ قرآنا عربیا [س ۱۲ : ۲

= ولو نزلنا علیک کتابا فی قرطاس فلمسوہ بایدیھم لقال الذین کفروا ان ھذا الاسحر مبین [س ۶ : ۷

(۳) نعمتوں کے حصول کے اسباب بہم پہنچانا ۔

● ۔۔۔ وانزل لکم من الانعام [س ۳۹ : ۶

● قد انزلنا علیکم لباسا [س ۷ : ۲۵

● و انزلنا الحدید [س ۵۷ : ۲۵

● ۔۔۔ و انزلنا علیھم المن والسلوی ۔۔۔

[س ۷ : ۱۶۰

● و انزلنا الیکم نورا مبینا [س ۴ : ۱۷۴

(۴) عذاب بھیجنا ، اُتارنا ۔

● ۔۔۔ فانزلنا علی الذین ظلموا رجزا من السماء ۔۔۔ [س ۲ : ۵۹

مُنْزِلٌ (اسم فاعل) (۱) عذاب لانے والا ۔

[س ۲۹ : ۳۴

(۲) اُتارنے والا ۔ [س ۵۶ : ۶۹

(۳) سہمان نواز ۔ [س ۱۲ : ۵۹

مُنْزَلٌ (اِسم مفعول) نازل کیا ھوا ۔ اُتارا ھوا

[س ۳ : ۱۲۴

مُنْزَلاً اسم زمان یا مکان ۔

● رب انزلنی منزلا مبارکا [س ۲۳ : ۲۹

تَنَزَّلَ (+ عَلٰی) خوش گوار طور سے اُترنا ۔ آهسته آهسته اُترنا ۔ [س ۹۷ : ۴

نَسَأَ

نَسِیْءٌ عرب میں قدیم سے معمول چلا آتا تھا کہ سال کے بارہ مہینوں میں سے چار مہینے اشہر حرم (خاص ادب و احترام کے مہینے) مانے جاتے تھے ۔ یہ مہینے ذو القعدہ ذوالحجہ محرم اور رجب تھے ۔ ان میں خونریزی اور جدال و قتال قطعاً بند کردیا جاتا تھا ۔ حج وعمرہ اور تجارتی کاروبار کے لئے امن و امان کے ساتھ آزادی سے سفر کرسکتے تھے ۔ کوئی شخص ان ایام میں اپنے باپ کے قاتل سے بھی تعرض نہ کرتا تھا ۔ اسلام سے ایک مدت پہلے جب عرب کی وحشت و جہالت حد سے بڑھ گئی اور باھمی جدال وقتال میں بعض بعض قبائل کی درندگی اور انتقام کا جذبہ کسی آسانی یا زمینی قانون کا پابند نہ رہا تونسی کی رسم نکالی یعنی جب کسی زورآور قبیلہ کا ارادہ ماہ محرم میں جنگ کرنے کا ہوا تو ایک سردار نے اعلان کر دیا کہ اس سال ہم نے محرم کو اشہر حرم سے نکال کر اُس کی جگہ صفر کو حرام کردیا ، پھر اگلے سال کہہ دیا کہ اس مرتبہ حسب دستور قدیم محرم حرام اور صفر حلال رهیگا ۔ اس طرح سال میں چار مہینوں کی گنتی تو پوری کرلیتے تھے لیکن ان کی تعین میں حسب خواهش ردوبدل کرتے رہتے تھے ۔ (از مولینا شبیر احمد)

اِسی طرح مہینوں کے آگے پیچھے کرنے کو نَسِیْءٌ کہتے تھے ۔ اس سے امن و امان بالکل اُٹھ جاتا اور دوردور سے آنے والے حاجیوں کو بڑی دقتیں پڑتیں ۔

● ۔۔۔ انما النسئی زیادۃ فی الکفر یضل به الذین کفروا یحلونه عاما ویحرمونه عاما ۔۔۔ [س ۹ : ۳۷

اس بارے میں ایک لائق مضمون نگار نے نہایت دلچسپ بحث کی ہے جو میں ضمیمہ میں درج کرتا ہوں ۔ شایقین اسے ضرور بغور پڑھیں ۔

مِنْسَأَۃٌ عصا ۔ گریڑیا کی لاٹھی ۔

۔۔۔ تَأْکُلُ مِنْسَأَتَهٗ (س ۳۴ : ۱۴) کہ کھو کھلی کرڈالی اس نے سلیمان کی سلطنت اور برباد کرڈالا اس کو ۔ [تحت دَابَّةٌ

نَسَبَ

نَسَبٌ (جمع أَنْسَابٌ) قرابت ۔ رشتہ ۔ ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی طرف سے قرابت ۔ [س ۲۳ : ۱۰۱

نَسَبًا وَصِهْرًا (س ۲۵ : ۵۶)

= ذَانَسَبٍ وَسِهْرٍ

نَسَخَ

نَسَخَ (۱) ایک چیز کا دوسری چیز سے ازالہ کرنا ۔ [س ۲۲ : ۵۱

(۲) ایک حکم کا ازالہ کرکے دوسرے حکم کا اثبات کرنا ۔

۔۔۔ مَا نَنْسَخْ مِنْ آیَةٍ أَوْنُنْسِهَا نَأْتِ بِخَیْرٍ مِنْهَآ أَوْمِثْلِهَا (س ۲ : ۱۰۶)

ان المراد من الایات المنسوخة هی الشرایع التی فی الکتاب القدیمة من التورىة والانجیل کالسبت والصلوة الی المشرق والمغرب مما وضعه الله تعلی عنا و تعیدنا بغیره فان الیهود والنصاری کانوا یقولون لا تؤمنوا الا لمن تبع دینکم فابطل انه علیکم ذلك بهذه الایة ۔ (ابو مسلم اصفہانی)

واعلم انا بعد ان قررنا هذه الجملة فی کتاب المحصول فی اصول الفقه تمکنا فی وقوع النسخ بقوله تعلی ماننسخ ۔ ۔ ۔ الاستدلال به ایضا ضعیف لانما ههنا تفید الشرط و الجزاء وکما ان قولك من جاءك فاکرمه لا یدل علی حصول المجئی بل علی انه متی جاء وجب الاکرام فکذاهذهالایة لاتدل علی حصول النسخ بل علی انه متی حصل النسخ وجب ان یاتی بما هوخیر منه ۔ (تفسیر کبیر)

(۳) لکھنا ۔

نُسْخَةٌ نسخه ۔ لکھائی ۔ تحریر [س ۷ : ۱۵۴

إِسْتَنْسَخَ نقل کرنا ۔ لکھنا ۔

● ۔ ۔ ۔ اناکنا نستنسخ ما کنتم تعملون

[س ۴۵ : ۲۹

نَسَرَ

نَسْرٌ عرب جاهلیت کا ایک بُت [س ۷۱ : ۲۳

نَسَفَ

نَسَفَ کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ، ریزه ریزه کرنا ، اور بکھیر دینا ۔

[س ۲۰ : ۱۰۵

نَسْفٌ (اسم فعل) کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ کر ریزه ریزه کرکے بکھیر دینا ۔

[س ۲۰ : ۹۷

نَسَكَ

نُسُكٌ (اسم فعل ۔ جمع ۔ واحد نَسِیْکَةٌ) رسمی قربانیاں ۔ [س ۶ : ۱۶۳

نَاسِكٌ (اسم فاعل) رسوم (حج) ادا کرنے والا ۔

[س ۲۲ : ۶۶

مَنْسَكٌ رسم ۔ دستور ۔ طریقه عبادت ۔

[س ۲۲ : ۳۴

مَنَاسِكُ (جمع ۔ واحد مَنْسِكٌ اور مَنْسَكٌ) رسوم ، طریقه عبادت ۔

● فاذا قضیتم مناسککم فاذکروا الله

[س ۲ : ۲۰۰

● ۔ ۔ ۔ وارنا مناسکنا [س ۲ : ۱۲۸

نَسَلَ

نَسَلَ (+ مِنْ) دوڑنا ۔ نکل بھاگنا ۔

● ۔ ۔ ۔ مِن کل حدب ینسلون [س ۲۲ : ۹۶

نَسْلٌ (اسم فعل) (۱) اولاد ۔ بنیاد ۔ نسل ۔

(۲) مویشی ۔

● ۔ ۔ ۔ و یهلك الحرث والنسل

[س ۲ : ۲۰۱

نَسِیَ

نَسِیَ بھولنا ۔ غفلت کرنا ۔

نَسْیٌ بھولی ہوئی چیز ۔ [س ۱۹ : ۲۲

نَسِیٌّ بھولنے والا ۔ غافل ۔

نِسْوَۃٌ (جمع - واحد میں إِمْرَأَةٌ) بیبیاں -[مرأ

نِسَاءٌ = نِسْوَۃٌ

مَنْسِیٌّ بھلایا ہوا - بھولا بسرا -[س ۱۹ : ۲۳

أَنْسَی (۱) بُھلا دینا -

(۲) یوں ھی چھوڑ دینا -

مَا نَنْسَخْ مِنْ آیَةٍ أَوْ نُنْسِهَا ... (س ۲ : ۱۰۶) جس آیت کو ہم بدل دیں یا یوں ھی چھوڑدیں ، نہ بدلیں ...

= ما نبدل من آیة اونترکها فلا نبدلها - (ابن عباس)

نَشَأَ

نَشَأَ اُگنا ، بڑھنا اور ترقی کرنا - اُٹھنا - زندہ ہونا اور بہ تدریج ترقی کرنا - (تاج)

نَاشِئَةٌ سوکر اُٹھنا -

نَاشِئَةَ اللَّیْلِ (س ۷۳ : ۶) رات کا اُٹھنا -

نَشْأَةٌ ایک چیز کا وجود میں آنا اور تربیت پانا - پیدائش - [س ۵۶ : ۶۲

نَشَّأَ تربیت دینا - تعلیم دینا -[س ۴۳ : ۱۸

أَنْشَأَ پیدا کرنا - اُگانا - بنانا - تربیت کرنا -

● ھوالذی انشاکم [س ۶ : ۹۹

إِنْشَاءٌ (اسم فعل) پیدائش - خلقت - تربیت - [س ۵۶ : ۳۵

إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً (س ۵۶ : ۳۵) ہم نے تربیت کی اُن کی ایک (خاص) تربیت - ہم نے اُن کو اعلی تربیت یافتہ بنایا -

مُنْشِیٌٔ (اسم فاعل) وہ جو تربیت دے - وہ جو بہ ترتیب نشوونما دے ، اُگائے -

● ... ءانتم انشاتم شجرتها ام نحن المنشؤن [س ۵۶ : ۷۲

مُنْشَأَةٌ (جمع مُنْشَآتٌ = مُنْشَأَاتٌ) اُونچی اُٹھی ہوئی - اُونچی اُونچی بنائی ہوئی (کشتیاں) -

● وله الجوار المنشئات فی البحر کالاعلام [س ۵۵ : ۲۴

نَشَرَ

نَشَرَ تہہ کھولنا - پھیلانا -

نَشْرٌ (اسم فعل) پھیلانا -

نُشُورٌ (اسم فعل) بحال کرنا - تازگی پیدا کرنا - نئی روح پیدا کرنا -

● و الله الذی ارسل الریاح فتثیر سحابا فسقناه الی بلد میت فاحیینا به الارض بعد موتها - کذلك النشور [س ۳۵ : ۹

● واتخذوا من دونه آلهة لایخلقون شیئا ... ولا یملکون موتا ولا حیوة ولا نشورا [س ۲۵ : ۳

● وھوالذی جعل لکم اللیل لباسا و النوم سباتا وجعل النهار نشورا [س ۲۵ : ۴۷

نَاشِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے -

... وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا (س ۷۷ : ۳) وہ اشخاص (رسول) جو حق کو پھیلاتے ہیں -

مَنْشُورٌ (اسم مفعول) پھیلایا ہوا - [س ۵۲ : ۳

مُنَشَّرٌ (اسم مفعول) کھلا ہوا - پھیلا ہوا -

اَنْشَرَ تازگی لانا ۔ روح پیدا کرنا ۔

[س ۸۰ : ۲۲

مُنْشَرٌ (اسم مفعول) مردہ حالت سے اُٹھایا ہوا ۔ [س ۴۴ : ۳۴

اِنْتَشَرَ پھیلادیا جانا ۔ منتشر ہوجانا ۔

[س ۳۳ : ۵۳

مُنْتَشِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیل جائے ۔

[س ۵۴ : ۷

نَشَزَ

نَشَزَ (۱) اُٹھ کھڑا ہونا (مجلس میں دوسروں کو جگہ دینے کے لئے) ۔

● ۔۔۔ و اذا قیل انشزوا فانشزوا

[س ۵۸ : ۱۱

(۲) بد سلوکی کرنا میاں کا بیوی سے یا بیوی کا میاں سے ۔

نُشُوزٌ (اسم فعل) میاں یا بیوی کا ایک دوسرے سے بدسلوکی کرنا ۔

● ۔۔۔ وان امراۃ خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ۔۔۔ [س ۴ : ۱۲۸

● ۔۔۔ و اللاتی تخافون نشوزهن

[س ۴ : ۳۴

اَنْشَزَ اُٹھا کر کھڑا کرنا ۔ زندہ کرنا ۔

[س ۲ : ۲۵۹

نَشَطَ

نَشَطَ ایک جگہ سے نکل جانا ۔

نَشْطٌ (اسم فعل) اپنی جگہ سے باہر نکلنا ۔ نشط من المکان نشطا بیرون آمداز جاے ۔ (منتهی الارب)

نَاشِطٌ (اسم فاعل) اپنی جگہ سے نکلنے والا (ستارہ) ۔

الناشط الثور الوحشی یخرج من ارض الی ارض ۔ (منتهی الارب)

وَالنّٰشِطَاتِ نَشْطاً (س ۷۹ : ۲)

= النجوم تَنشط من برج الی برج کا لثور الناشط من بلد الی بلد ۔ (صحاح)

= النجوم تنشط ای تطلع ۔ (تاج تحت نَزَعَ)

نَصَبَ

نَصَبَ (۱) رکھنا ۔ جانا ۔ کھڑا کرنا ۔

● ۔۔۔ و الی الجبال کیف نصبت ۔۔۔

[س ۸۸ : ۱۹

(۲) تکلیف دینا ۔

نَصَبَ جان فشانی سے کام کرنا ، تن دھی سے کام کرنا ۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ۹۴ : ۷) اب جبکہ ہم نے تیرا بوجھ ہلکا کردیا اور تجھے غم و فکر سے خالی کردیا (جیسا اُوپر بیان ہوچکا ہے) اور اسطرح تیرے تفکرات دور ہوگئے ہیں تو جو کام تیرے سپرد ہوا ہے اس میں پوری تن دھی سے لگ جا ۔

نُصْبٌ (اسم فعل) = نَصْبٌ = نُصُبٌ (قاموس) ۔ بُرائی ۔ (صحاح) ۔ آزمائش ۔ مصیبت ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ۔۔۔ انی مسنی الشیطان بنصب وعذاب

[س ۳۸ : ۴۱

نَصَبٌ (اسم فعل) (۱) تکان ۔ محنت ۔

[س ۱۸ : ۶۲

(۲) دقت ـ تکلیف ـ مصیبت ـ (تاج)
[س ۹ : ۱۲۱

نُصُبٌ (جمع اَنْصَابٌ) (۱) = نَصَبٌ
= نُصْبٌ = عَلَمٌ مَنْصُوبٌ (قاموس) ـ
عَلَم ـ جھنڈا ـ

● ـ ـ ـ کانھم الی نصب یوفضون
[س ۷۰ : ۴۳

(۲) جمع ـ واحد نَصِيْبَةٌ ـ (تاج) جھنڈے ـ

(۳) (جمع ـ واحد نَصِيْبٌ) ـ

(۱) وہ پتھر جو کعبہ کے گرد گڑے ہوئے تھے جن پر دیوتاؤں کے نام لیکر جانور ذبح کئے جاتے تھے ـ

(۲) وہ اَن گڑھے پتھر جو اکثر بت پرست لوگ کسی دیوتا کے نام پر نصب کرلیتے ھیں اور اسی کی پرستش بھی کرتے ھیں گو اس پر کوئی صورت کھدی نہیں ھوتی ـ

● ـ ـ ـ وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۴

(۴) بُت ـ

● ـ ـ ـ والمیسر والانساب [س ۵ : ۹۲

نَصِيْبٌ حصہ ـ [س ۴ : ۳۱

نَاصِبٌ (اسم فاعل) محنت کرنے والا ـ تھکاھوا ـ

● ـ ـ ـ عاملة نا صبة [س ۸۸ : ۳

نَصَتَ

نَصَتَ چُپ رھنا ـ
اَنْصَتَ = نَصَتَ

● ـ ـ ـ فاستمعواله وانصتوا [س ۷ : ۲۰۳

نَصَحَ

نَصَحَ نصیحت کرنا ـ مشورہ دینا ـ نیک صلاح دینا ـ خلوص برتنا ـ

نُصْحٌ (اسم فعل) مشورہ ـ صلاح ـ

نَاصِحٌ (اسم فاعل) نصیحت کرنے والا ـ نیک صلاح دینے والا ـ

نَصُوْحٌ سچا اور مخلص ـ

تَوْبَةً نَصُوْحًا (س ۶۶ : ۸) سچائی اور خلوص کے ساتھ اپنی روش بدلنا ـ

نَصَرَ

نَصَرَ (۱) مدد دینا ـ اعانت کرنا ـ

وَلَيَنْصُرَنَّ اللهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ (س ۲۲ : ۴۱)
اور خدا ضرور اُس کی مدد کریگا جو اپنی آپ مدد کرے ـ

(۲) بچانا ـ (+ مِنْ)

● ـ ـ ـ ومن ینصرنی من اللہ ـ ـ ـ
[س ۱۱ : ۳۰

(۳) فتح دینا (+ عَلٰی) ـ

● ـ ـ ـ وینصرکم علیھم [س ۹ : ۱۴

نَصْرٌ (اسم فعل) امداد ـ اعانت ـ فتح ـ

نَاصِرٌ (اسم فاعل ـ جمع نَاصِرُوْنَ اور اَنْصَارٌ) وہ جو مدد کرے ، بچائے ـ

نَصِيْرٌ (جمع اَنْصَارٌ) مدد کرنے والا ـ بچانے والا ـ

اَلْاَنْصَارُ (س ۹ : ۱۰۱) یثرب کے وہ لوگ

جو سب سے پہلے ایمان لائے اور آنجناب صلعم اور آپ کے ساتھیوں کے حامی ہوئے۔

نَصَارٰی (جمع ۔ واحد نَصْرَانٌ) حضرت مسیح کے پیرو ۔ مسیحی لوگ ۔ [س ۲ : ۵۹]

نَصْرَانِیٌّ مسیحی ۔ [س ۳ : ۶۰]

مَنْصُوْرٌ وہ جس کی مدد کی گئی ۔ [س ۱۷ : ۳۵]

تَنَاصَرَ ایک دوسرے کی مدد کرنا ۔

تَنَاصَرُوْنَ (س ۳۷ : ۲۵)

= تَتَنَاصَرُوْنَ

اِنْتَصَرَ (۱) (+ مِنْ) ظالم سے بدلہ لینا ۔ سزا دینا ۔

● و لویشاء اللہ لا نتصر منھم [س ۴۷ : ۴]

(۲) اپنے تئیں بچانا ۔

● و الذین اذا اصابھم البغی ھم ینتصرون [س ۴۲ : ۴۰]

--- اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (س ۵۴ : ۱۰) کہ میں مغلوب ہوگیا ہوں بس تو میرا بدلہ لے ۔

مُنْتَصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں بچاسکے ۔

● --- نحن جمیع منتصر [س ۵۴ : ۴۵]

اِسْتَنْصَرَ اپنے دشمن کے خلاف کسی سے مدد مانگنا ۔

● --- الذی استنصرہ بالامس [س ۲۸ : ۱۸]

نَصَفَ

نِصْفٌ آدھا ۔

نَصَا

نَاصِیَۃٌ (جمع نَوَاصِیْ) پیشانی کے بال ۔

اخذ بناصیہ : پیشانی کے بال پکڑنا ۔ کسی کو بے بس کر کے قبضے میں رکھنا ، کام لینا ، یا سزا دینا ۔

● مامن دابۃ الا ھو آخذ بناصیتھا [س ۱۱ : ۵۶]

نَضِجَ

نَضِجَ اچھی طرح پک جانا ۔ [س ۴ : ۵۹]

نَضَخَ

نَضَّاخٌ افراط سے مسلسل جاری رہنا ۔ [س ۵۵ : ۶۶]

نَضَدَ

نَضِیْدٌ ایک پر ایک ڈھیر لگا ہوا ۔

● --- و النخل باسقات لھا طلع نضید [س ۵۰ : ۱۰]

مَنْضُوْدٌ (اِسم مفعول) (۱) ایک پر ایک بچھا ہوا ۔ تہ بہ تہ ۔

● --- وطلح منضود [س ۵۶ : ۲۸]

(۲) ایک کے بعد ایک ۔ تابڑ توڑ ۔ پے درپے ۔

● --- و امطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود [س ۱۱ : ۸۲]

= یتبع بعضہ بعضا ۔ (ابن جریر)

نَضَرَ

نَضْرَۃٌ چمک ۔ تازگی ۔

● --- ولقاهم نضرة و سرورا
[س ۷٦ : ۱۱

نَاضِرَۃٌ (اسم فاعل) تازہ - چمکیلا -
[س ۷۵ : ۲۲

نَطَحَ

نَطِیْحَۃٌ وہ جانور جو دوسرے جانور کے سینگ سے زخمی ہو کر مرجائے - [س ۵ : ۳

نَطَفَ

نُطْفَۃٌ (۱) صاف پانی - (تاج - لسان)
(۲) انسان کے بدن کا جوہر جسے نطفہ انسانی کہتے ہیں - [س ۲۳ : ۱۲

نَطَقَ

نَطَقَ (۱) صاف صاف بولنا - بات کرنا -
(۲) مجازاً دلیل ہونا -
● ھذا کتابنا ینطق علیکم بالحق
[س ۴۵ : ۲۹

مَنْطِقٌ (اسم فعل) بولی -

مَنْطِقُ الطَّیْر فوج کی بولی - فوج کے قواعد -
● وَ ورث سلیمان داؤد و قال یا ایھا الناس علمنا منطق الطیر --- وحشر لسلیمان جنودہ من الجن و الانس و الطیر فھم یوزعون
[س ۲۷ : ۱٦ و ۱۷

اَنْطَقَ صاف بات کرانا - بولنے کی قوت دینا -
● قالوا انطقنا اللہ الذی انطق کل شئی
[س ۴۱ : ۲۱

نَظَرَ

نَظَرَ (+ اِلٰی یا + فِیْ) (۱) دیکھنا - دیکھتے رہنا -

فَنَظَرَ نَظْرَۃً فِی النُّجُوْمِ (س ۳۷ : ۸۸) تو ابراھیم نے تاروں کی طرف ایک نظر ڈالی (کہ اُن کی قوم ان ھی کی پرستش کرتی تھی - گویا کہ حضرت ابراھیم اپنی قوم کو اشارہ سے بولے کیا یہی تمہارے خیال میں تمہارے معبود ھیں ؟) ---

(۲) توقع کرنا -
● --- و ما ینظر ھؤلاء الا صیحۃ واحدۃ
[س ۳۸ : ۱۵
● --- ھل ینظرون الا ان یا تیھم اللہ فی ظلل من الغمام و الملائکۃ و قضی الامر
[س ۲ : ۲۱۰

(۳) دیکھنا اور غور کرنا - (+ اِلٰی)
● --- فانظر الی طعامک ---
[س ۲ : ۲۵۹

(۴) تصور کرنا -
● --- علی الارائک ینظرون
[س ۸۳ : ۲۳

(۵) انتظار کرنا -
● -- انظرونا نقتبس من نورکم
[س ۵۷ : ۱۳

(٦) لحاظ کرنا - پروا کرنا -
● --- لا یخفف عنھم العذاب ولا ھم ینظرون
[س ۲ : ۱۶۲
= --- نہ اُن کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا ھی جائیگا ، نہ اُن کا لحاظ کیا جائیگا ، نہ اُن کی تکلیف کی پروا کی جائے گی -

نَظَرٌ (اسم فعل) نظر -

نَاظِرٌ (اسم فاعل) نظر رکھنے والا -

نَظْرَةٌ ایک نظر۔

نَظِرَةٌ مہلت۔

أَنْظَرَ کسی کو مہلت دینا۔کسی کا لحاظ کرنا۔

● ---ثم کیدون فلا تنظرون

[س ۷ : ۱۹۴

تُنْظِرُوْنِ (س ۷ : ۱۹۴) = تُنْظِرُوْنِیْ

مُنْظَرٌ (اسم مفعول) جس کو مہلت دی گئی۔

اِنْتَظَرَ انتظار کرنا۔

مُنْتَظِرٌ (اسم فاعل) وہ جو انتظار کرے۔

نعج

نَعْجَةٌ (جمع نِعَاجٌ) دُنبی۔

نعس

نُعَاسٌ (اِسم فعل) (۱) اُونگھ۔ نیند۔
(۲) سکون اور اطمینان قلب۔ کنایة غایت امن، کامل امن۔

● اذیغشیکم النعاس امنة منه ---

[س ۸ : ۱۱

= عبارة عن السکون و الهدو۔ (راغب)

[اس آیت میں نُعَاس کے معنی اونگھ کے بھی لئے جائیں (جیسا اکثر لیتے ھیں) تو لفظ نُعاس مبدل منه ہے اور اَمَنَةً موصوف، اور مِنْهُ جار مجرور نازله کے متعلق ہو کر صفت ہے موصوف کی، اور موصوف صفت دونوں ملکر بدل ہیں مبدل منه سے جیسا کہ (س ۹۶ : ۱۵ و ۱۶ میں) بالناصية ناصية کاذبة خاطئة میں ہے۔ بدل و مبدل منه میں مبدل منه مقصود بالذات نہیں ہوتا بلکه بدل مقصود بالذات ہوتا ہے] ۔

● ---ثم انزل علیکم من بعد الغم امنة نعاسا یغشی طائفة منکم ---

[س ۳ : ۱۵۴

نعق

نَعَقَ (+ ب) چرواهوں کا اپنی بھیڑ بکریوں کو آواز دینا۔

[س ۲ : ۱۷۱

نعل

نَعْلٌ (مونث) جوتا۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰ : ۱۲) اپنے جوتے اُتارو، (اطمینان سے بیٹھو اور بات سنو)۔

نعم

نَعَمْ هاں۔

نِعْمَ (واحد مذکر غائب۔فعل المدح)۔اچھا۔

● ---نعم المولی

[س ۸ : ۴۰

● ---فنعم الماهدون

[س ۵۱ : ۴۸

نِعِمَّا = نِعْمَ + مَا = نِعِمَّ + مَا (کیا هی اچھی بات)

● ---نعما یعظکم به

[س ۴ : ۵۸

= نِعِمَّا

نَعَمٌ (جمع أَنْعَامٌ) مویشی۔

نَاعِمٌ (اسم فاعل) خوشیاں مناتے، خوش خوش۔

[س ۸۸ : ۸

نَعْمَةٌ تنعم ۔ فراخی ۔ آسودگی ۔ (راغب)
[س ۴۴ : ۲٦

نِعْمَةٌ (جمع أَنْعُمٌ) = نِعْمَتٌ فضل ۔ کرم ۔ احسان ۔ [س ۲٦ : ۲۱

قرآن میں اس لفظ کا اطلاق حسب ذیل معنوں میں ہوا ہے :

(۱) دماغی کمزوریوں سے بریت ۔
[س ۵۲ : ۲۹؛ س ٦۸ : ۲

(۲) صفائی وتندرستی کے سامان حاصل ہونا ۔
[س ۵ : ٦

(۳) آپس کی دشمنی کا دورھونا اورآپس میں محبت کا قائم ہونا ۔ [س ۳ : ۱۰۲

(۴) لوگوں کی دشمنی سے بچنا ۔
[س ۵ : ۱۱؛ س ۴۴ : ۵۴ و ۳۵

(۵) دشمنوں کی اذیت سے بچنا ۔
[س ۱۴ : ٦

(٦) مصیبت سے نجات ، مذمت سے بریت ۔
[س ٦۸ : ۴۹

(۷) علم کا حاصل ہونا ۔ [س ۱۲ : ٦

(۸) روحانی ومادی فضیلت کا اتم درجہ حاصل ہونا ۔ [س ۵ : ۲۰؛ س ۲۷ : ۱۹؛ س ۱۴ : ٦؛ س ۲ : ۴۰، ۴۷، ۱۲۲، ۱۵۰، و ۱۵۱

(۹) بین فضیلتیں ۔ [س ۲ : ۲۱۱

(۱۰) سامان و ضروریات زندگی کا حاصل ہونا ۔ [س ۱٦ : ۱۱۴

(۱۱) آسمان و زمین کے رزق سے فیضیاب ہونا ۔ [س ۳۵ : ۳

(۱۲) قدرتی اشیاء سے استفادہ کرنا ۔
[س ۱۴ : ۳۲ - ۳۴؛ س ۴۳ : ۱۲ و ۱۳؛ س ۳۱ : ۳۱؛ س ۴٦ : ۱۵

نَعِيمٌ مسرت ۔ خوشی ۔ [س ۹ : ۲۱

نَعْمَاءُ فضل ۔ احسان ۔ [س ۱۱ : ۱۳

نَعَّمَ نعمتیں بہم پہنچانا ۔ [س ۸۹ : ۱۴

أَنْعَمَ (+ عَلَى) مہربان ہونا ۔ احسان کرنا ۔ [س ۴ : ۷۱

نغض

أَنْغَضَ کسی کی بات سنکر ظاہرا سنجیدگی کے ساتھ (اُوپر نیچے) سر ہلانا ۔

● --- فسینغضون الیك رءوسهم و یقولون متی هو [س ۱۷ : ۵۱

نفث

نَفَثَ (۱) = نَفَخَ روح پھونکنا ۔ دل میں بات ڈالنا ۔

ان روح القدس نفث فی روعی ۔ (حدیث)

(۲) وسوسہ ڈالنا ۔

نَفَّاثٌ وہ جو وسوسہ ڈالے ۔

نَفَّاثَاتٌ فِي الْعُقَدِ (س ۱۱۳ : ۴) لوگوں کے عزموں میں وسوسہ ڈالنے والی باتیں یا چیزیں ۔

نفح

نَفَحَ (ہوا) چلنا ۔

نَفْحَةٌ (ہوا کا) جھونکا ، لپٹ ۔

● --- نفحة من عذاب ربک [س ۲۱ : ۴٦

نفخ

نَفَخَ (+ فِي) پھونکنا (خواہ حقیقی طور پر

ہو یا بطور استعارہ) ۔

(۱) آگ پھونکنا ، دھونکنا ۔

● ۔۔۔ قال انفخوا حتیٰ اذا جعلہ نارا
[س ۱۸ : ۹۶

(۲) روح پھونکنا ۔

● ۔۔۔ فاذا سویتہ و نفخت فیہ من روحی
[س ۱۵ : ۲۹

● ۔۔۔ وبدا خلق الانسان من طین ۔ ثم جعل نسلہ من سلالۃ من ماء مھین ۔ ثم سوٰہ و نفخ فیہ من روحہ ۔۔۔
[س ۳۲ : ۷ ۔ ۹

(۳) اشارے سے بات بتانا (بشارت دینا) ۔

● ۔۔۔ فنفخنا فیھا من روحنا [س ۲۱ : ۹۱
= فاوحینا الیھا من روحنا ۔

(۴) تلقین حق سے زندگی میں تازگی لانا ۔

● ۔۔۔ انی اخلق لکم من الطین کھیئۃ الطیر فانفخ فیہ فیکون طیرا باذن اللہ
[س ۳ : ۳۸

۔۔۔ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ (س ۱۸ : ۱۰۰)

(۱) اور بگل پھونکا جائیگا ، حق اور باطل کی جنگ کا اعلان کیا جائیگا ۔

(۲) اور لوگوں کی صورتوں میں تلقین حق سے زندگی کی تازگی آجائیگی ۔

نَفْخَۃٌ ایک پھونک ۔ [س ۶۹ : ۱۳

نَفِدَ

نَفِدَ فنا ہونا ۔ ختم ہونا ۔

● ۔۔۔ ماعندکم ینفد [س ۱۶ : ۹۶

نَفَادٌ (اسم فعل) فنا ۔

● مالہ من نفاد [س ۳۸ : ۵۴

نَفَذَ

نَفَذَ (+ مِنْ) کسی چیز میں داخل ہوکر اس کو پھاڑتے ہوئے اس کی دوسری طرف سے نکل جانا ۔

● ۔۔۔ ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات و الارض فانفذوا ۔ لاتنفذون الا بسلطان
[س ۵۵ : ۳۳

نَفَرَ

نَفَرَ کسی کام کے لئے (گھر سے) نکلنا ۔
[س ۴ : ۷۱

نَفَرٌ لوگ ۔ جماعت ۔

نُفُورٌ (اسم فعل) بھاگنا ۔ حق سے بھاگنا ۔
[س ۶۷ : ۲۱

نَفِیْرٌ جماعت ۔ جتھا ۔ [س ۱۷ : ۶

مُسْتَنْفِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بھاگے ۔
[س ۷۴ : ۵۰

نَفَسَ

نَفْسٌ (مؤنث ۔ جمع اَنْفُسٌ اور نُفُوْسٌ)

(۱) جان ۔

● ۔۔۔ وتجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم و انفسکم ۔۔۔ [س ۶۱ : ۱۱

● ۔۔۔ والملائکۃ باسطوا ایدیھم ۔ اخرجوا انفسکم ۔۔۔ [س ۶ : ۹۳

(۲) جاندار ۔

● ۔۔۔ ولاتقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق
[س ۶ : ۱۵۲

(۳) شخص ۔

● --- ولتنظر نفس ماقدمت لغد
[س ۵۹ : ۱۸
● واتقوایوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا
[س ۲ : ۴۸
● کل نفس بما کسبت رهینة [س ۷۴ : ۳۸
= کل امرء بما کسب رهین - (س ۵۲ : ۲۱)
--- وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا ---
(س ۲ : ۷۲)
اور اے بنی اسرائیل ! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص (حضرت مسیح) کو مارھی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے بارے تم میں آپس میں اختلاف ھوا (کوئی کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ خدا ظاھر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ---
یہ تھا قتل مسیحؑ کا معاملہ جس کو بعض شریر فخریہ بیان کرتے تھے ، چنانچہ ان کا قول قرآن میں درج ھے : --- اناقتلنا المسیح عیسی ابن مریم --- (س ۴ : ۱۵۷)
حالانکہ قرآن نے اس کو بے حقیقت بتایا : و ما قتلوہ و ما صلبوہ و لکن شبہ لھم --- مالھم بہ من علم الااتباع الظن - وما قتلوہ یقینا --- (س ۴ : ۱۵۷)
(۴) ھم جنس - بھائی بند -
● --- فاذا دخلتم بیوتا فسلموا علی انفسکم تحیة -
[س ۲۴ : ۶۱
● و اذ اخذنا میثاقکم لاتسفکون دماءکم ولا تخرجون انفسکم من دیارکم --- ثم انتم ھؤلاء تقتلون انفسکم ---
[س ۲ : ۸۴ و ۸۵

● --- فلا تظلموا فیھن انفسکم
[س ۹ : ۳۶
(۵) جنس - نوع -
● واللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲
= من جنسکم و نوعکم - (روح المعانی)
(۶) ذات -
● قال رب انی لا املک الا نفسی و اخی -
[س ۵ : ۲۵
● اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم
[س ۲ : ۴۴
(۷) = عقوبة - (تاج)
● ویحذرکم اللہ نفسہ [س ۳ : ۲۸
(۸) جی - دل -
● --- تعلم مافی نفسی ولا اعلم مافی نفسک
[س ۵ : ۱۱۶
● --- واحضرت الا نفس الشح
[س ۴ : ۱۲۸
● --- ما کان یغنی عنھم من اللہ الا حاجة فی نفس یعقوب قضاھا [س ۱۲ : ۶۸
(۹) قوت ممیزہ -
● --- و نفس و ما سوٰھا فالھمھا فجورھا و تقوٰھا قد افلح من زکٰھا وقد خاب من دسٰھا
[س ۹۱ : ۷-۱۰
(۱۰) = نفس امارہ -
● --- و اما من خاف مقام ربہ ونھی النفس عن الھوی فان الجنة ھی الماوی
[س ۷۹ : ۴۰ و ۴۱
● ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی
[س ۱۲ : ۵۳
● --- فتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم - ذلکم خیر لکم عند بارئکم [س ۲ : ۵۴

= قیل عنی بقتل النفس اماطة الشھوات۔ (راغب)

(۱۱) اولاد۔ نسل۔

● ۔۔۔ وقدموا لا نفسکم [س ۲ : ۲۲۳]

[تحت قدم]

النفس الامارۃ کافر طبیعت جو برے کاموں کے لئے ترغیب دیتی رہتی ہے۔

[س ۱۲ : ۵۳]

النفس اللوامۃ مومن کی طبیعت جو اپنے تئیں اپنے برے کاموں کے لئے ملامت کرتی ہے۔ جو برے اور بھلے میں تمیز کرتی ہے۔

[س ۷۵ : ۲]

النفس المطمئنۃ مومن کا دل کہ اس کو ہمیشہ اطمینان ہے کہ جیسا کرےگا ویسا پائےگا اور جو خدا کے رحم اور انصاف پر تکیہ کئے ہے، جو برے کام نہیں کرتا اور جس کا قلب بالکل مطمئن ہے۔

● یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربك راضیۃ مرضیۃ [س ۸۹ : ۲۷و۲۸]

۔۔۔ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ (س ۵ : ۳۵) جس کسی نے ایسے شخص کو قتل کیا جس نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا۔

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ ۔۔۔ نَفْسًا (س ۴ : ۳) اور اگر وہ بیبیاں خوشی سے تم کو دیں۔

مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِيْ (س ۱۰ : ۱۶) اپنی طرف سے، اپنے جی سے۔

تَنَفَّسَ دم بھرنا۔ طلوع ہونا۔

● والصبح اذا تنفس [س ۸۱ : ۱۸]

تَنَافَسَ آرزو کرنا۔ حوصلہ رکھنا۔

● ۔۔۔ وفی ذلك فلیتنافس المتنافسون

[س ۸۳ : ۲۶]

مُتَنَافِسٌ (اسم فاعل) حوصلہ رکھنے والا۔

[س ۸۳ : ۲۶]

نَفَشَ

نَفَشَ مویشیوں کا رات کو چرنے کے لئے پھیل جانا۔ [س ۲۱ : ۷۸]

مَنْفُوْشٌ (اسم مفعول) دھنا ہوا۔ [س ۱۰۱ : ۵]

نَفَعَ

نَفَعَ کام آنا (کسی کے)۔ فائدہ پہنچانا۔

نَفْعٌ (اسم فعل) کام آنا۔ فائدہ۔ نفع۔

مَنَافِعُ (جمع۔ واحد مَنْفَعَةٌ) فائدے جو حاصل ہوں۔ فائدے کی چیز۔ کام کی چیز۔

[س ۲ : ۲۱۹]

نَفَقَ

نَفَقٌ (اسم فعل) سوراخ۔ سرنگ۔ تنگ راستہ۔

[س ۶ : ۳۵]

نَفَقَةٌ خرچہ۔ وہ جو خرچ کیا جائے۔

[س ۹ : ۱۲۲]

نَافَقَ منافق ہونا۔ [س ۳ : ۱۶۶]

نِفَاقٌ (اسم فعل) منافقت۔ [س ۹ : ۹۸]

مُنَافِقٌ (اسم فاعل) منافق۔ نفاق رکھنے والا۔

[س ۶۳ : ۱]

اَنْفَقَ (۱) خرچ کرنا۔ [س ۶۵ : ۶؛ ۶۰ : ۱۱]

(۲) خیر کے کاموں میں مال لگانا۔

● یسئلونک ما ذا ینفقون - قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین والیتامی والمساکین وابن السبیل --- [س ۲ : ۲۱۵

● و یسئلونک ما ذا ینفقون - قل العفو [س ۲ : ۲۱۹

مُنْفِقٌ (اسم فاعل) خیر کے کاموں میں خرچ کرنے والا - [س ۳ : ۱۷

اِنْفَاقٌ (اسم فعل) خرچ کرنا - [س ۱۷ : ۱۰۰

نَفَلَ

اَنْفَالٌ (جمع - واحد نَفَلٌ) مال غنیمت - [س ۸ : ۱

نَافِلَةٌ (۱) واجب سے زیادہ -

● --- ومن اللیل فتهجد به نافلة لك [س ۱۷ : ۷۹

(۲) بیٹے کا بیٹا - پوتا -

● و وهبناله اسحاق - و یعقوب نافلة [س ۲۱ : ۷۲

نَفَا

نَفَا (+ مِنْ) نکال دینا -

یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْض (س ۵ : ۳۳) وہ ملک سے نکال دیئے جائیں، اُن کو جلا وطن کر دیا جائے - (لسان) - امام ابوحنیفہ کے نزدیک یہاں مراد حبس یا قید کرنا ہے - النفی من الارض هو الحبس - اور تفسیر کبیر میں ہے : وهو اختیار اکثر اهل اللغة -

نَقَبَ

نَقْبٌ (اسم فعل) دیوار کے آرپار سوراخ کرنا - نقب مارنا - [س ۱۸ : ۹۷

نَقِیْبٌ لوگوں کی حالت کا پتہ رکھنے والا - [س ۵ : ۱۰

نَقَّبَ (+ فِی) تلاش کرنا - چھان مارنا -

--- فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ (س ۵۰ : ۳۶) اور اُنہوں نے (پناہ کے لئے) تمام ملک چھان ڈالے -

نَقَذَ

اَنْقَذَ (+ مِنْ) آزاد کرنا - نجات دینا - [س ۳ : ۹۹

اِسْتَنْقَذَ (+ مِنْ) چھڑانے کی کوشش کرنا - [س ۲۲ : ۷۳

نَقَرَ

نُقِرَ (واحد مذکر غائب ماضی مجهول) لڑائی کا صور (بگل) بجایا جانا -

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ (س ۷۴ : ۸) جب حق اور باطل کے تصفیہ کی جنگ چھڑ جائیگی ---

نَقِیْرٌ کھجور کی گٹھلی کی شگاف - نہایت چھوٹی چیز، معمولی چیز - [س ۴ : ۵۲

نَقِیْرًا ذرہ برابر بھی -

نَاقُوْرٌ اعلان جنگ کا باجہ - صور - بگل - [س ۷۴ : ۸

نَقَصَ

نَقَصَ کم کرنا - نقصان پهنچانا - [س ۵۰ : ۴

نَقْصٌ (اِسم فعل) نقصان ۔ کمی ۔
[س ۲ : ۱۵۵

مَنْقُوصٌ (اسم مفعول) کم کیا ہوا ۔
[س ۱۱ : ۱۱۰

نَقَضَ

نَقَضَ (۱) توڑنا ۔
(۲) عہد توڑنا ۔ [س ۱۶ : ۹۱
(۳) کھول ڈالنا ۔

● ۔۔۔ کالتی نقضت غزلھا [س ۱۶ : ۹۴

نَقْضٌ (اسم فعل) عہد توڑنا ۔ [س ۴ : ۱۵۴

أَنْقَضَ توڑ ڈالنا ۔

۔۔۔ وِزْرَكَ الَّذِیْ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ (س۹۴ : ۲و۳) تیرا وہ بوجھ جو تیری پیٹھ کو توڑے ڈالتا تھا ۔ تیری وہ ذمہ داری جس سے تو دبا جاتا تھا ۔

نَقَعَ

نَقْعٌ (اِسم فعل) خاک اُڑنا (ہوا میں)
[س ۱۰۰ : ۴

نَقَمَ

نَقَمَ ناپسند کرنا ۔ بیزار ہونا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ ھل تنقمون منا الا ان آمنا باللہ
[س ۵ : ۵۹

إِنْتَقَمَ (+ مِنْ) برا کرنے کا بدلہ دینا ۔ سزا دینا ۔

● ۔۔۔ فانتقمنا منھم فاغرقناھم
[س ۷ : ۱۳۵

إِنْتِقَامٌ (اسم فعل) بُرائی کا بدلہ ۔ بُرا کئے کی سزا ۔

ذُوانْتِقَام (س ۳ : ۴) بُرائی کی سزا دینے والا ۔

مُنْتَقِمٌ (اِسم فاعل) برائی کی سزا دینے والا ۔

● ۔۔۔ انا من المجرمین منتقمون
[س ۳۲ : ۲۲

نَكَبَ

نَكَبَ (+ عَنْ) پھر جانا ۔ اِعراض کرنا ۔

نَاكِبٌ (اِسم فاعل) وہ جو اعراض کرے ۔
[س ۲۳ : ۷۵

مَنَاكِبُ (جمع ۔ واحد مَنْكِبٌ) اطراف و جوانب ۔ مہالک ۔

● ۔۔۔ فامشوا فی مناکبھا [س ۶۷ : ۱۵

نَكْتَلْ (جمع متکلم مضارع) [كَالَ (= كَيْلَ)

نَكَثَ

نَكَثَ (۱) رسّے کو کھول ڈالنا ۔
(۲) عہد کو توڑنا ۔ قسم کو توڑنا ۔
[س ۹ : ۱۳

أَنْكَاثٌ (جمع ۔ واحد نِكْثٌ) رسے کے بے بٹے ہوئے ٹکڑے ۔ [س ۱۶ : ۹۲

نَكَحَ

نَكَحَ نکاح کرنا ۔ [س ۴ : ۲۱

نِكَاحٌ (اسم فعل) (۱) نکاح ۔ [س ۲۴ : ۶۰

عُقْدَةُ النِّكَاح (س ۲ : ۲۳۵) نکاح کی گرہ ، بندھن ۔
(۲) نکاح کا سامان ضروری ۔
● ۔۔۔ ولیستعفف الذین لایجدون نکاحا ۔۔۔ [س ۲۴ : ۳۳
(۳) = بلوغ ۔ سن نکاح ۔ سن تمیز ۔
● ۔۔۔ وابتلوا الیتامی حتی اذا بلغوا النکاح [س ۴ : ۶
[بلوغ کی بجائے لفظ نکاح رکھنے میں یہ بھی اشارہ ہے کہ نکاح یا عقد کا تعلق بلوغ سے ہے ، کیونکہ یہاں نکاح اور بلوغ کو ہم معنی قرار دیا ہے ۔ (مولینا محمد علی لاھوری) ۔ ابن عباس سے لڑکے کے بلوغ کو پہنچنے کی عمر اٹھارہ سال ہونے پر روایت ہے] ۔
أَنْكَحَ نکاح کردینا ۔
● وانکحوا الایامی منکم [س ۲۴ : ۳۲
إِسْتَنْكَحَ نکاح کرنے کی خواهش کرنا ۔ [س ۳۳ : ۵۰

نَكِدَ

نَكِدٌ کم کم ۔ تھوڑا ۔ [س ۷ : ۵۷

نَكِرَ

نَكِرَ نفرت محسوس کرنا ۔ انکار ماننا ۔ [س ۱۱ : ۷۰
نُكْرٌ ایسی بات جس سے دل انکار کرے ، قبول نہ کرے ۔ ناپسند نامعقول بات ۔
● ۔۔۔ قال اقتلت نفسا ذکیۃ بغیر نفس ۔ لقد جئت شیئا نکرا [س ۱۸ : ۸٦
نُكُرٌ = نُكْرٌ

نَكِيرٌ (۱) انکار ۔
وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ (س ۴۲ : ۴۷) اور نہ تم سے انکار ھی ہوسکیگا ۔
ونہ باشد شمارا ہیچ انکارے ۔ (سعدی رح)
اور نہیں واسطے تمہارے انکار ۔
(شاہ رفیع الدین رح)
(۲) انکار کی سزا ۔
۔۔۔ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (س ۲۲ : ۴۴) پھر کیسا رہا انکار میرا (پھر کیسی رھی میری سزا اُن کے انکار کی) ۔
نَكِيرِ = نَكِيرِي
أَنْكَرُ (افعل التفضیل) نہایت ھی نامعقول ۔ [س ۳۱ : ۱۹
نَكَّرَ ایک چیز کو ایسا بدل دینا کہ وہ پہچانی نہ جائے ۔ [س ۲۷ : ۴۱
أَنْكَرَ انکار کرنا ۔
● ۔۔۔ ومن الاحزاب من ینکر بعضہ [س ۱۳ : ۳٦
مُنْكِرٌ (اسم فاعل) وہ جو نہ پہچانے ، انکار کرے ۔ [س ۱۲ : ۵۸
مُنْكَرٌ (اسم مفعول ۔ ضد مَعْرُوفٌ)
(۱) ناپسندیدہ ۔ نامقبول ۔ ناگوار ۔ غیر معروف ۔ جسے دل نہ مانے ۔
● ۔۔۔ وامر بالمعروف وانہ عن المنکر [س ۳۱ : ۱۷
(۲) انکار ۔
● ۔۔۔ واذا تتلی علیهم آیاتنا بینات تعرف فی وجوہ الذین کفروا المنکر [س ۲۲ : ۷۲

نکس

نَکَسَ اُلٹ دینا ۔ نیچے کو اُوپر کر دینا ۔

نُکِسُوا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ (س ۲۱ : ۶٦) وہ لوگ (اس اُونچائی تک پہنچکر) اپنے سروں کے بل گرا دیئے گئے ، یعنی وہ لوگ پھر اپنی گمراھی میں آگئے ۔

نَاکِسٌ (اسم فاعل) وہ جو (سر) جُھکائے ۔
[س ۳۲ : ۱۲

نَکَّسَ جُھکانا ۔ جُھکا دینا ۔ [س ۳٦ : ٦۸

نکص

نَکَصَ اُلٹ پڑنا ۔ واپس ھونا ۔

نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ (س ۸ : ۵۰) وہ اُلٹے پاؤں لوٹ گیا ۔

نکف

اِسْتَنْکَفَ (+ اَنْ یا + عَنْ) عار سمجھنا ۔
● لن یستنکف المسیح ان یکون عبد الله
[س ۴ : ۱۷۲

نکل

نَکَلَ عبرت حاصل کرنا ۔

نِکْلٌ (جمع اَنْکَالٌ) بیڑی ۔ زنجیر ۔
[س ۷۳ : ۱۲

نَکَالٌ عبرت ناک مثال ۔ سزا ۔
● ۔ ۔ ۔ فجعلنا ھا نکالا لما بین یدیھا وما خلفھا وموعظة للمتقین [س ۲ : ٦٦

تَنْکِیْلٌ (اسم فعل) عبرتناک سزا دینا ۔
[س ۴ : ۸٦

نمّ

نَمِیْمٌ بدگوئی ۔ چغلی ۔ [س ٦۸ : ۱۱

نمرق

نَمَارِقُ (جمع ۔ واحد نُمْرُقٌ) گاؤ تکئے ۔ گدّے ۔
● ونمارق مصفوفة [س ۸۸ : ۱۵

نمل

اَلنَّمْلُ وادی النمل میں ایک قبیلہ کا نام ۔ (قاموس)

وَادِی النَّمْل جبرین اور عسقلان کے درمیان ایک وادی کا نام ۔ (تاج)

نَمْلَةٌ قبیلہ نمل کی بی بی یا رئیسہ ۔
● ۔ ۔ ۔ حتی اذا اتوا علی واد النمل قالت نملة یاایھا النمل ادخلوا مساکنکم ۔ ۔ ۔
[س ۲۷ : ۱۸

اَنَامِلُ (جمع ۔ واحد اُنْمُلَةٌ) اُنگلیوں کے پور ۔
[س ۳ : ۱۱۸

نهج

مِنْهَاجٌ صاف کھلا راستہ ۔ [س ۵ : ۴۸

نهر

نَهَرَ دھکے دینا ۔ سختی سے ڈانٹنا ۔
● ۔ ۔ ۔ واما السائل فلا تنھر [س ۹۳ : ۱۰

اَنْهَارٌ (جمع ۔ واحد نَهَرٌ) ندیاں ۔

نَھَرٌ (۱) = نَھرٌ ندی ۔ [س ۲ : ۲۴۹
(۲) = السعۃ (ابن عباس ۔ قاموس ۔ راغب) فراخی یا وسعت ۔ آسودگی ۔
● ۔۔۔ فی جنات ونھر [س ۵۴ : ۵۴
نَھَارٌ دن ۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ۔ [س ۲۵ : ۴۷

نَھَی

نَھَی منع کرنا ۔ رد کرنا ۔ روکنا ۔ (+ عَنْ)
۔۔۔ وَنَھَی النَّفْسَ عَنِ الْھَوٰی (س ۷۹ : ۴۰) اور نفس امارہ کو خودغرضی سے روکا ۔
۔۔۔ أَوَلَمْ نَنْھَكَ عَنِ الْعَالَمِیْنَ (س ۱۵ : ۷۰) لوطؑ کے لوگوں نے لوطؑ سے کہا کیا ہم نے تم کو باہر کے لوگوں سے ملنے منع نہیں کیا تھا ؟ (یہ وہ زمانہ تھا جب تمام ملکوں میں طوائف الملوکی تھی اور آپس میں لڑائیاں چل رہی تھیں کہ باہر کے لوگوں کا آنا روک رکھا تھا انہیں دنوں حضرت لوط کے پاس یہ مہمان آئے جن کی گرفتاری کے لئے لوگ دوڑ پڑے) ۔
نُھَی (جمع ۔ واحد نُھْیَةٌ) سمجھ ۔ تمیز ۔
● ان فی ذلك لآیات لاولی النھی [س ۲۰ : ۵۴
نَاہٍ (= نَاھِیٌ اسم فاعل) ۔ وہ جو منع کرے ۔
تَنَاھَی (+ عَنْ) ایک دوسرے کو روکنا ۔ [س ۵ : ۸۲
إِنْتَھَی اپنے تئیں روکنا ، باز آنا ۔ [س ۲ : ۲۷۵

مُنْتَھَی (اسم مکان و زمان) میعاد ۔ حدبندی ۔
۔۔۔ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَھَی (س ۵۳ : ۱۴) بیری کے درخت کے پاس جو (باغ کے) انتہائی کنارے پر تھا ۔ [سَدَرَ
مُنْتَہٍ (= مُنْتَھِیٌ ۔ اسم فاعل) جمع مُنْتَھُوْنَ = مُنْتَھِیُوْنَ) باز آنے والا ۔

نَاءَ

نَاءَ بڑی مشقت سے بوجھ کو اُٹھا کر چلنا ۔ [س ۲۸ : ۷۶
نَوَاصِیْ (جمع) [نَصَا

نَابَ

أَنَابَ (+ إِلٰی) سچے دل سے خدا کی طرف رجوع ہونا ۔ [س ۱۳ : ۲۷
مُنِیْب (اسم فاعل) وہ جو سچے دل سے خدا کی طرف رجوع ہو ۔ [س ۱۱ : ۷۵

نَاحَ

نُوحٌ حضرت نوحؑ ۔
نُوْدُوْا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) [نَدَا

نَارَ

نَارٌ (مؤنث) (۱) آگ ۔ [س ۲۱ : ۶۹
۔۔۔ فَلَمَّا جَاءَهَا نُوْدِیَ أَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۔۔۔ (س ۲۷ : ۸) تو

جب موسیٰؑ اس آگ کے پاس آئے آواز آئی مبارک ہے وہ جلوہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے اردگرد ہے (یہ مکاشفہ دنیا کی بہبودی کے لئے ایک زبردست ذریعہ ثابت ہوکر رہیگا) ۔

(۲) عذاب ۔ مصیبت ۔ تکلیف ۔ ہلاکت ۔ تباہی ۔

● --- وعقبی الکافرین النار [س ۱۳ : ۳۵

● --- ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار [س ۲ : ۲۰۱

● مثل الجنة التی وعد المتقون ۔ فیها انهار من ماء غیر آسن ۔ وانهار من لبن لم یتغیر طعمه ۔ وانهار من خمر لذة للشاربین ۔ وانهار من عسل مصفی ۔ ولهم فیها من کل الثمرات ومغفرة من ربهم ۔ کمن هو خالد فی النار وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءهم ۔

[س ۴۷ : ۱۵

● فاما الذین شقوا ففی النار لهم فیها زفیر و شهیق خالدین فیها مادامت السموت والارض الاماشاء ربك --- [س ۱۱ : ۱۰۶ و ۱۰۷

● --- اولئك اصحاب النار ۔ هم فیها خالدون [س ۷ : ۳۶

● --- وکنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منها --- [س ۳ : ۱۰۲

(۳) لڑائی کی آگ ، غیظ ، غضب ، شدت ۔ (تاج)

● --- فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة [س ۲ : ۲۴

= فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله (س ۲ : ۲۷۹)

● --- کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاها الله [س ۵ : ۶۴

(۴) حرارت ۔ گرمی ۔ (تاج) ۔ مادہ کی اندرونی وہ حرارت جو خدا نے خلق مخلوقات کے لئے قبل اس کے کہ وہ کسی شکل میں متشکل ہو ، رکھی ہے ۔ حرارت غریزی و حرارت خارجی ۔

● --- والجان خلقناه من قبل من نار السموم [س ۱۵ : ۲۷

(۵) انسان کے قلب پر گزرنے والے صدمات ۔ روحانی صدمات ۔

● --- وما ادرىك ما الحطمة ۔ نار الله الموقدة التی تطلع علی الافئدة ---

[س ۱۰۴ : ۵ - ۷

= کذلك یریهم الله اعمالهم حسرات علیهم ۔ وما هم بخارجین من النار (س ۲ : ۱۶۷)

نُورٌ (۱) روشنی ۔

(۲) ہدایت ۔

● --- قد جاءکم من الله نور وکتاب مبین [س ۵ : ۱۵

مُنِیْرٌ (اسم فاعل) روشنی دینے والا ۔ روشن ۔ ہدایت ۔

● --- والزبر والکتاب المنیر [س ۳ : ۱۸۳

نَاسَ

نَاسٌ (= أُنَاسٌ ۔ اسم جمع ۔ واحد اِنْسَانٌ) لوگ ۔ آدمی ۔ عوام الناس ۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (س ۱۱۴ : ۶)

غیر مانوس اور مانوس لوگوں میں سے ۔ شیطان لوگوں میں سے اور عوام الناس میں سے ۔

أَلنَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (س۲ : ۲۴) عوام الناس اور اُن کے سردار۔

اِنْسَانٌ (جمع نَاسٌ) وہ جس میں اُنس ہے اور ایک دوسرے سے مل جل کر رھتا ہے ۔ مانوس آدمی (برعکس ان کے جوھم سے دور اور اجنبی زندگی بسر کرتے اور جن کو ھم جن کہتے ھیں) ۔

نَاشَ

تَنَاوُشٌ (اسم فعل) لینا ۔ پانا ۔

--- وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (س۳۴ : ۵۱) اب کہاں اُن کے ھاتھ آسکتا ہے جب وہ اتنی دور جا پڑے ھیں ؟

نَاصَ

مَنَاصٌ وقت یا جگہ پناہ کی ۔

● --- ولات حین مناص [س۳۸ : ۳

نَاقَ

نَاقَةٌ اُونٹنی ۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا (س۹۱ : ۱۳) تو خدا کے رسوؔل نے کہا خدا کی (مخلوق) اس اونٹنی پر (ظلم نہ کرو) بلکہ اس کو پانی پینے دو ۔

نَالَ

نَالَ (= نَوْلٌ) عطا کرنا (+ ب)

● --- لا ینالھم اللہ برحمة [س۷ : ۴۹

نَامَ

نَوْمٌ (اسم فعل) نیند ۔ [س۷۸ : ۹

نَائِمٌ (اسم فاعل) سونے والا ۔

مَنَامٌ (۱) وقت یا جگہ سونے کی ۔ [س۳۹ : ۴۲

(۲) خواب ۔ [س۳۷ : ۱۰۲

نُوْنٌ

نُوْنٌ (۱) = نٓ [س۶۸ : ۱

= الدواة ۔ (ابن عباس)

(۲) مچھلی ۔

ذُوالنُّوْنِ (س۲۱ : ۸۷)

= صاحب الحوت ۔ (س۶۸ : ۴۸)

= یونسؑ

نَوٰی

نَوٰی کھجور کی گٹھلی ۔

● --- فالق الحب و النوی [س۶ : ۹۵

نَالَ

نَالَ (= نَيْلٌ) (۱) حاصل کرنا ۔ پانا (+ مِنْ)

● --- لا ینال عھدی الظالمین [س۲ : ۱۲۴

● --- ولا ینالون من عدو نیلا. [س۹ : ۱۲۱

(۲) مقبول ھونا ۔

● لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا و لکن ینالہ التقوی منکم [س۲۲ : ۳۸

(۳) پہنچنا ۔

نَيْلٌ (اسم فعل) بُرائی (مصیبت) جو پہنچے ۔ [س۹ : ۱۲۱

باب الهاء

ہُ ضمیر غائب کا اسم ہے - حالت جر اور حالت نصب دونوں میں آتا ہے - اور غیبت (غائب) کا حرف ہے - اور یہ إِیَّا کے ساتھ لاحق ہوتا ہے (مثلاً إِیَّاہُ) اورسکتہ (وقف) کے لئے آتا ہے، مثلاً مَاهِیَهْ، کِتَابِیَهْ، حِسَابِیَهْ، اوراس کوجمع کی آیتوں کے اخیر میں بالوقف پڑھا جاتا ہے -

هَا اسم فعل بہ معنی خُذْ (لے) وارد ہوتا ہے - اس کے الف کا مد جائز ہے اور اس حالت میں وہ تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں آتا ہے - مثلاً هاؤم اقرء وا کتابیه (س ۶۹ : ۱۹) اور مؤنث کا اسم ضمیر بھی ہوتا ہے، مثلاً فالهمها فجورها و تقوىها (س۹۱ : ۸) اور حرف تثنیہ بھی ہوتا ہے - اور یہ اسم اشارہ پر آتا ہے، مثلاً هٰؤُلَاءِ، هٰذَانِ، اور اس رفع ضمیر پر آتا ہے جس کی اشارہ کے ساتھ خبر دی گئی ہو، جیسے ها انتم اولاء، اور ندا میں أَیُّ کی صفت پر آتا ہے، جیسے یا ایها الناس - اور بنی اسد کی لغت میں اس هَا کا (أَیُّ کی صفت) الف حذف کر دینا جائز ہے اور بلحاظ اتباع کے اس کی ها کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، چنانچہ اسی قاعدہ کے لحاظ سے ایه الثقلان بحالت وصل ها کو ضمہ دے کر قرءت کی گئی ہے - (اتقان)

هَاتُوْا لاؤ- نکالو- (جمع مذکر امر حاضر)

● --- هاتوا برهانكم [س ۲ : ۱۱۱

هَاتَیْنِ (اسم اشارہ تثنیہ مؤنث) یہ دو -

هَارُوْتُ

هَارُوْتُ وَمَارُوْتُ یہ دونوں تاریخی شخص معلوم ہوتے ہیں- کہا جاتا ہے کہ شام ملك کے رہنے والے تھے - یہ دونوں فرشتے نہیں تھے بلکہ آدمی تھے -

ان کو لوگوں نے دوفرشتے مشہور کر رکھے تھے اور بدمعاش لوگ سحر (جادو) کو ان ہی سے نسبت دیتے تھے اور کہتے تھے کہ خدا نے ان پر یہ نازل کیا تھا - قرآن نے ان سب باتوں کی تردید صاف صاف کردی -

● --- وما انزل على الملكين ببابل هاروت وماروت --- [س ۲ : ۱۰۲

مَا = نافية (ابن جرير)

قرء الحسن مَلِكَین بکسر اللام و هو مروی ایضا عن الضحاك و ابن عباس (تفسیر کبیر)

ان کے قصے مجوسیوں یا یہودیوں میں ملتے ہیں ۔ امام رازی نے ان قصوں کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ یہ روایت فاسد مردود ہے ۔ شہاب عراقی نے کہا ہے کہ جو شخص ان باتوں کو مانتا ہے کہ ہاروت و ماروت دوفرشتے ہیں جن کو زہرہ کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے ، وہ اللہ کا کافر ہے ، کیونکہ ملائکہ معصوم ہیں ، وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتے ۔ روح المعانی میں ہے کہ ان قصوں میں سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں ۔

(از مولینا محمد علی)

هَاؤُمْ] هَا

هَبَطَ

هَبَطَ = نَزَلَ (تاج)

(۱) گرنا ۔

● --- و ان منها لما يهبط من خشية الله

[س ۲ : ۷۴

(۲) اُترنا ۔

● --- قيل يا نوح اهبط بسلام

[س ۱۱ : ۴۸

● --- اهبطوا مصرا [س ۲ : ۶۱

(۳) اعلی حالت سے ادنی حالت کی طرف جانا ۔

● --- قلنا اهبطوا منها جميعا [س ۲ : ۳۶

هَبَا

هَبَآءً مٹی کے ذرات جو ہوا میں اُڑتے پھرتے ہیں ۔ [س ۵٦ : ٦

هَجَدَ

تَهَجَّدَ (+ ب) رات کو نیند سے جاگنا ۔

● --- و من الليل فتهجد به نافلة لك

[س ۱۷ : ۷۹

هَجَرَ

هَجَرَ (۱) الگ ہوجانا ۔ قطع تعلق کرنا ۔ چھوڑ دینا ۔ باز رہنا ۔ دور رہنا ۔ کسی کو اس کے حال پر چھوڑ دینا ۔

● --- واصبر على ما يقولون واهجرهم هجرا جميلا [س ۷۳ : ۱۰

(۲) بکواس کرنا ۔

● --- به سامرا تهجرون [س ۲۳ : ٦٩

--- وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ (س ۴ : ۳۴) اور خوابگاہوں سے اُن بیبیوں کو الگ کردو (یہ کنایہ ہے اُن بیبیوں کے پاس نہ جانے سے) ۔

هَجْرٌ (اسم فعل) اپنے تئیں دوسرے سے الگ کرلینا ۔ [س ۷۳ : ۱۰

مَهْجُورٌ (اسم مفعول) (۱) متروك ۔ نظر انداز کیا ہوا ۔ مہمل ۔

(۲) بکواس ۔

● --- يارب ان قومى اتخذوا هذا القرآن مهجورا ۔ [س ۲۵ : ۳۰

= اے میرے پروردگار ، میری اس قوم نے اس قرآن کو (جو کہ واجب العمل تھا) بالکل نظر انداز کر رکھا ہے ۔

(مولینا اشرف علی)

= --- گرفتند این قرآن را به مسخرگی ۔

(سعدی رح)

= --- این قرآن را متروك ساختند

(شاہ ولی الله رح)

هَاجَرَ (+ اِلٰی یا + فِیْ) اپنی قوم کو چھوڑ کر حق کے لئے ہجرت کرنا ۔ ظلم کے سبب اپنا گھر بار چھوڑ کر باہر نکل جانا ۔

● ۔۔۔ الذین ھاجروا فی اللہ ۔۔۔ [س ۱۶ : ۴۳]

● ۔۔۔ من یھاجر فی سبیل اللہ [س ۴ : ۱۰۱]

مُهَاجِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو خدا کی منع کی ہوئی باتوں سے دور بھاگے ۔

المھاجر من ھاجر مانھی اللہ عنہ ۔ (حدیث)

● ۔۔۔ انی مھاجر الی ربی [س ۲۹ : ۲۶]

(۲) وہ جو اپنے لوگوں کو چھوڑ کر خدا کی راہ میں ہجرت کرے ۔

● ۔۔۔ و من یخرج من بیته مھاجرا [س ۴ : ۹۹]

مُهَاجِرُوْنَ (جمع مذکر ۔ مؤنث مُهَاجِرَات)

اَلْمُهَاجِرُوْنَ (س ۹ : ۱۰۰) خاص کر وہ اصحاب جو آنجناب صلعم کے ساتھ مکہ سے ہجرت کر کے یثرب (مدینہ) گئے ۔

هجع

هُجُوْعٌ رات کو سونا ۔

● ۔۔۔ کانوا قلیلا من اللیل ما یھجعون [س ۵۱ : ۱۷]

هدّ

هَدٌّ (اسم فعل) زوروں سے گر کر ٹوٹ جانا ۔ منہدم ہو جانا ۔

● ۔۔۔ و تخرالجبال ھدا [س ۱۹ : ۹۰]

هَدًّا منہدم شدہ ۔

هدم

هَدَّمَ منہدم کرنا ۔ گرانا ۔

● ۔۔۔ لھدمت صوامع وبیع [س ۲۲ : ۴۰]

هدهد

اَلْهُدْهُدُ حضرت سلیمان کے ایک فوجی افسر کا نام ۔ (یہ نام حضرت سلیمان کے وقت میں بہت عام معلوم ہوتا ہے، چنانچہ عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۲ : ۱۰ و ۳۳ اور باب ۱۱ : ۱۴ میں یہ نام کئی بار آیا ہے) ۔

● و تفقد الطیر فقال مالی لا اری الھدھد ام کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰]

هدی

هَدَی ٹھیک راستے پر لے چلنا ۔ ٹھیک راہ بتانا ۔

● کل شیٔ خلقه ثم ھدی [س ۲۰ : ۵۰]

هَدَانِ (س ۶ : ۸۰) = هَدَانِیْ

هَدْیٌ (اسم فعل) جانوروں کی نذر (قربانی) جو ایام حج میں دی جاتی ہے ۔ ھدیہ ۔ [س ۲ : ۱۹۶]

هُدًی (اسم فعل ۔ مذکر و مؤنث) ہدایت ۔ [س ۲ : ۱]

هَدِیَّةٌ (جمع هَدْیٌ) تحفہ ۔ نذر ۔

[س ۲۷ : ۳۵]

هَادٍ (اسم فاعل) وہ جو ہدایت کرے، راستہ بتائے ۔ ہادی ۔

● --- ولکل قوم هاد [س ۱۳: ۸

أَهْدَی وہ جو بہت ٹھیک راہ پر ہے۔ (افعل التفضیل)

إِهْتَدَی (+ ل یا + إلی) ہدایت کیاجانا۔ ہدایت پانا۔

● --- فمن اهتدی فانما یهتدی لنفسه [س ۱۰: ۱۰۸

مُهْتَد (اسم فاعل بمعنی مفعول) ہدایت کیا ہوا۔ہدایت پانے والا۔ [س ۵۷: ۲۶

هٰذَا

هٰذَا (اسم اشارہ۔ مذکر) یہ

هٰذَانِ (مذکر۔ تثنیہ)

هٰذِهٖ (مؤنث)

هَرَبَ

هَرَبٌ (اسم فعل) بھاگنا۔

● --- ولن نعجزه هربا [س ۷۲: ۱۲

هَرَعَ

أُهْرِعَ (+ إلی یا + علی) تیزی سے چلانا۔

● --- وجاءه قومه یهرعون الیه [س ۱۱: ۷۸

هٰرُوْنُ

هٰرُوْنُ حضرت موسی کے بڑے بھائی حضرت ہارون۔ [س ۲۰: ۹۲

هَزَّ

هَزَّ حرکت دینا۔ ہلانا۔ [س ۱۹: ۲۵

إِهْتَزَّ حرکت میں آنا۔ ہلنا۔ [س ۲۲: ۵

هَزَأَ

هَزَأَ توڑنا۔

هَزِیَ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ تحقیر کرنا۔

هُزُؤٌ (اسم فعل) ٹھٹھا۔ ہنسی۔

إِسْتَهْزَأَ (۱) ٹھٹھا کرنا۔ (+ ب)
(۲) استہزاء کی سزا دینا، جواب دینا۔

● --- الله یستهزئ بهم ویمدهم فی طغیانهم یعمهون [س ۲: ۱۵

مُسْتَهْزِئٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھٹھا کرے۔ [س ۲: ۱۴

هَزَلَ

هَزَلَ دُبلا ہونا۔ بیکار ہونا۔

هَزَلَ ٹھٹھا کرنا۔

هَزْلٌ (اسم فعل) ٹھٹھا۔ بیکاربات۔ بیہودہ بات۔

● --- انه لقول فصل وما هو بالهزل [س ۸۶: ۱۳ و ۱۴

هَزَمَ

هَزَمَ بھگا دینا (دشمن کو لڑائی میں شکست دینا)۔ [س ۲: ۲۵۱

مَهْزُوْمٌ (اسم مفعول) شکست دیکر بھگایا ہوا۔ [س ۳۸: ۱۱

هَشَّ

هَشَّ (جانوروں کے لئے) درخت سے پتے جھاڑنا۔ (+ علی) [س ۲۰: ۱۹

ھشم

ھَشِیْمٌ پتے اور درخت کی شاخیں جو خشک ہو کر چور چور ہو جائیں۔

● ---فکانوا کھشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱

ھضم

ھَضَمَ توڑنا۔ ناقص کرنا۔ کسی کے حق میں کمی کرنا۔

ھَضَمَ لطیف اور خوبصورت ہونا۔

ھَضْمٌ (اسم فعل) کسی کا حق کاٹنا۔

● ---فلا یخاف ظلما ولا ھضما [س ۲۰ : ۱۱۲

ھَضِیْمٌ (فعیل بہ معنی مفعول) (۱) پتلے اور چکنے۔ لطیف۔

(۲) ایک میں ایک پیوستہ۔ تہ بہ تہ۔ پھل کی کثرت سے ٹوٹتا ہوا۔

● ---و نخل طلعھا ھضیم [س ۲۶ : ۱۴۸

ھطع

ھَطَعَ خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑنا۔

مُھْطِعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑے۔

[س ۱۴ : ۴۳ و ۵۴ : ۸

ھکذا

ھٰکَذَا = ھَا + کَ + ذَا

● ---قیل اھکذا عرشک [س ۲۷ : ۴۲

ھل

ھَلْ (۱) حرف استفہام۔

(۲) = قَدْ

● ھل اتی علی الانسان حین من الدھر--- [س ۷۶ : ۱

(۳) نافیہ۔

● ھل جزاء الاحسان الا الاحسان [س ۵۵ : ۶۰

ھلّ

أَھِلَّۃٌ (جمع۔ واحد ھِلَالٌ) پہلی دو تین رات کے چاند۔

● یسئلونک عن الاھلۃ [س ۲ : ۱۸۹

أَھَلَّ جانور قربانی کرتے وقت اس کو کسی کے نام سے منسوب کرنا۔

● انما حرم علیکم --- ما اھل بہ لغیر اللہ [س ۲ : ۱۶۸

أُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ (س ۲ : ۱۶۸)

(۱) وہ جو خدا کے نام کے سوا کسی اور کے نام پکارا جائے۔ وہ جو غیر خدا کے نام موسوم کردیا جائے۔ (ربیع بن انس اور ابن زید)

(۲) جو غیر خدا کے لئے، غیر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے۔ (مجاھد، ضحاک، قتادہ)

ھلع

ھَلُوْعٌ بہت ہی ناصبرا اور حریص۔

● ان الانسان خلق ھلوعا--- [س ۷۰ : ۲۰

هَلَكَ

هَلَكَ (۱) ہلاک ہونا۔ مرجانا۔
(۲) برباد ہونا۔ ضائع ہونا۔ (+ عَنْ)
● --- ہلك عنی سلطانیه [س ۶۹ : ۲۹
--- لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ (س ۸ : ۴۲) تاکہ جس کو ہلاک ہونا ہے ہلاک ہو جائے بعد اتمام حجت۔
هَالِكٌ (اسم فاعل) ہلاک ہونے والا۔
[س ۲۸ : ۸۸
تَهْلُكَةٌ بربادی۔ [س ۲ : ۱۹۵
مَهْلِكٌ ہلاک ہونے کا وقت یا جگہ۔
[س ۲۷ : ۴۹
أَهْلَكَ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ ہلاک کرنا۔
[س ۲۸ : ۷۸
مُهْلِكٌ (اسم فاعل) وہ جو ہلاک کرے۔
[س ۶ : ۱۳۱
مُهْلَكٌ (اسم مفعول) ہلاک شدہ [س ۲۳ : ۵۰

هَلُمَّ

هَلُمَّ (۱) آؤ۔
● ہلم الینا [س ۳۳ : ۱۸
(۲) لاؤ۔
● ہلم شہداء کم [س ۶ : ۱۵۱

هُمْ

هُمْ (ضمیر جمع مذکر غائب) وہ سب۔
هُمَا (ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب) وہ دونوں۔

هَمَّ

هَمَّ (۱) نیت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔
[س ۳ : ۱۲۱
--- وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا۔ لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ (س ۱۲ : ۲۴) اس بی بی نے فکر کی یوسفؑ (کے پھانسنے) کی، اور یوسفؑ نے فکر کی اس کے کاٹ کی۔ اگر اس نے اپنے پروردگار کے بین حکم کی حقیقت کا مشاہدہ نہ کیا ہوتا (تو بڑی مشکل کا سامنا ہوتا)۔
= و تحقیق قصد کرد آن زن باو و او قصد کرد به دفع آن۔ (سعدی رح)
لَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا (س ۱۲ : ۲۴) منجملہ ایسے ہی جملوں میں سے ہے جیسے دوسری جگہ آیا ہے وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ (س ۳ : ۵۴)۔ کافروں نے (حضرت عیسی کے خلاف) تدبیریں کیں اور خدا نے بھی اُن کے کاٹ کی تدبیر کی۔
(۲) سازش کرنا۔
● و همت کل امة برسولهم لیاخذوه
[س ۴۰ : ۵
أَهَمَّ فکر مند کرنا۔
● --- و طائفة قد اهمتهم انفسهم
[س ۳ : ۱۵۴
هُمَا [هُم

هَمَدَ

هَامِدٌ (اسم فاعل) بنجر اور مردہ (زمین)۔
[س ۲۲ : ۵

هَمَرَ

مُنْهَمِرٌ (اسم فاعل) برستا هوا (پانی)۔
[س ۵۴ : ۱۱

هَمَزَ

هُمَزَةٌ (مذکر و مؤنث) چغلخور۔
[س ۱۰۴ : ۱
هَمَّازٌ عیب لگانے والا۔ [س ۶۸ : ۱۱
هَمَزَاتٌ (جمع۔ واحد هَمَزَةٌ) وسوسے۔ اشارے
[س ۲۳ : ۹۷

هَمَسَ

هَمْسٌ (اسم فعل) بہت هی هلکی آواز (اُونٹ کے پاؤں کی)۔
● ۔۔۔ فلا تسمع الا همسا [س ۲۰ : ۱۰۸

هَمَنَ

هَامَانُ هامان۔ فرعون مصر کا کوئی افسر۔
[س ۲۸ : ۳۸
هُنَّ (ضمیر جمع مؤنث غائب) وہ سب۔ [هُم

هَنَأَ

هَنِيٌّ صحت بخش۔ مفید۔ خوشگوار۔
هَنِيْئًا مزے کے ساتھ۔ فائدہ کے ساتھ۔
هَنِيْئًا مَرِيْئًا (س ۴ : ۳) مزے سے اور بغیر طبیعت پر بار ڈالے۔

هُنَالِكَ

هُنَالِكَ = هُنَا (ظرف مکان) + لِ (بعد) + كَ (خطاب)۔ وهاں۔ اُس جگه۔

هُنَا

هُنَا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ۔
● انا هاهنا قاعدون [س ۵ : ۲۴
(۲) کاف داخل هو تو مکان بعید کی طرف اشارہ هوتا هے۔
● هنالك ابتلى المؤمنون [س ۳۳ : ۱۱
(۳) زمانه کی طرف اشارہ۔
● هنالك دعا زكريا ربه [س ۳ : ۳۷

هٰهُنَا

هٰهُنَا = هَاهُنَا = هَا + هُنَا [س ۶۹ : ۳۵

هُوَ

هُوَ (غائب واحد مذکر) وہ۔

هَادَ

هَادَ (+ إِلَى) رجوع هونا۔ تائب هونا۔
● انا هدنا اليك [س ۷ : ۱۵۶
(۲) یہودی هونا۔
● ۔۔۔ والذين هادوا [س ۲ : ۶۲
هُوْدٌ (۱) حضرتؑ هود نبی جو قوم عاد کے پاس آئے تھے۔ [س ۲۶ : ۱۲۴
(۲) = يَهُوْدُ

هَارَ

هَارٌ کمزور۔ گرنے والا۔
● ۔۔۔ على شفا جرف هار فانها ربه ۔۔۔
[س ۹ : ۱۰۹

اِنْهَارَ (+ بِ) منہدم ہونا۔ [س ۹ : ۱۰۹

ھٰؤُلَآءِ

ھٰؤُلَآءِ (= ھَا + اُوْلَآءِ (جمع۔ واحد ھٰذا) یہ سب۔

ھَانَ

ھَوْنٌ (اسم فعل) نرمی۔ انکسار۔ حیا۔
● --- یمشون علی الارض ھونا [س ۲۵ : ۶۳

ھُوْنٌ (اِسم فعل) ذلت۔
● --- ایمسکہ علی ھون [س ۱۶ : ۵۹

ھَیِّنٌ ہلکا۔ آسان۔
● وتحسبونہ ھینا [س ۲۴ : ۱۵
● قال ربک ھوعلی ھین [س ۱۹ : ۸

اَھْوَنُ (افعل التفضیل) نہایت آسان۔ [س ۳۰ : ۲۷

اَھَانَ حقیر سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔
● --- فیقول ربی اھانن [س ۸۹ : ۱۶

مُھِیْنٌ (اسم فاعل) وہ جو ذلیل کرے، حقیر کرے۔
● --- وللکافرین عذاب مھین [س ۲ : ۹۰

مُھَانٌ (اِسم مفعول) حقیر۔ ذلیل۔
● --- ویخلد فیہ مھانا [س ۲۵ : ۶۹

ھَوَی

ھَوَی (۱) بلندی سے پستی کی طرف جانا۔ کرنا۔
● --- ومن یحلل علیہ غضبی فقد ھوی [س ۲۰ : ۸۱

(۲) اُترنا۔ نازل ہونا۔
وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوَی (س ۵۳ : ۱) آیات قرآن کی شہادت جب وہ نازل ہوتی ہیں۔

ھَوِیَ (+ اِلٰی) محبت سے رجوع ہونا۔
● --- فاجعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم [س ۱۴ : ۳۷

(۲) (+ بِ) اُڑا لے جانا (جیسے ہوا)۔
● --- اوتھوی بہ الریح [س ۲۲ : ۳۱

ھَوًی (جمع اَھْوَآءٌ) خواہش۔ شہوت۔ میلان۔
● --- اتخذ الھہ ھوٰہ [س ۲۵ : ۴۳

ھَوَآءٌ (حیرانی و پریشانی میں اورخیالات سے) خالی۔ (خوف کے مارے) سُن۔
● --- وافئدتھم ھواء [س ۱۴ : ۴۳

ھَاوِیَۃٌ گڈھا جس کی گہرائی کی انتہا نہ ہو۔ (ابن برّی کی شرح صحاح)۔ تکلیف کا وہ عالم جس میں دل و دماغ کام نہ دیں۔
[س ۱۰۱ : ۹-۱۱

فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ (س ۱۰۱ : ۹)
(۱) اس کے لئے بھاگ کے جانے کی جگہ قعر مذلت و عذاب ہے۔
(۲) = ھوت امہ (اس کی ماں مری!)

اَھْوَی گرا دنیا۔ تباہ کرنا۔
● --- والمؤتفکۃ اھوی [س ۵۳ : ۵۳

اِسْتَھْوَی (۱) خواہشات کی پیروی میں بیوقوف بنانا۔ (۲) ڈال دینا۔
● استھوتہ الشیاطین فی الارض حیران [س ۶ : ۷۱

= ڈال دیا اس کو شیطانوں نے بیچ زمین کے سراسیمہ ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

هِيَ

هِيَ (مؤنث واحد غائب) وہ ۔

هَاءَ

هَيْئَةٌ شکل ۔ صورت ۔ [س ۳ : ۴۹

هَيِّأْ سنوارنا ۔

● --- وهيئ لنا من امرنا رشدا

[س ۱۸ : ۱۰

هَيْتَ

هَيْتَ = هَيْتُ = هِيْتَ = هَيْتِ

= هَلُمَّ (آؤ) ۔

هَيْتَ لَكَ عبرانی هیتالغ سے معرب ، جسکے معنی مؤلف مدالقاموس (علامہ ایڈورڈ لین) اب آجاؤ کے کہتے ہیں ۔ یہ الفاظ تورات کی کتاب پیدائش باب ۳۱ آیت ۴۴ میں بھی آئے ہیں ۔

● --- وغلقت الابواب وقالت هيت لك

[س ۱۲ : ۲۳

هَاجَ

هَاجَ خشک ہو جانا ۔ مرجھا جانا ۔

[س ۳۹ : ۲۱

هَالَ

مَهِيْلٌ ڈالی ہوئی (مٹی) ۔ ریزہ ریزہ ۔

--- كَثِيْبًا مَهِيْلًا (س ۷۳ : ۱۴) ریزہ ریزہ ریت کے تودے ۔

هَامَ

هَامَ دیوانے کی طرح مارے مارے پھرنا ۔

● --- فی کل واد یهیمون [س ۲۶ : ۲۲۵

هِيْمٌ (جمع ۔ واحد هَيْمَاءُ) زبردست پیاس سے پریشان اونٹنیاں ۔

● --- فشاربون شرب الهيم [س ۵۶ : ۵۵

هَيْمَنَ

مُهَيْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) پرندوں کی طرح بچوں کو بازوؤں سے ڈھانک لینے والا ۔ مادہ پرند کی طرح شفقت سے بچانے والا ۔

(۲) محفوظ رکھنے والی (کتاب ، یعنی قرآن جس نے اپنے میں تمام اگلی کتابوں کی خوبیاں محفوظ رکھی ہیں) ۔

● --- مصدقا لما بين يديه من الكتاب ومهيمنا عليه [س ۵ : ۵۲

اَلْمُهَيْمِنُ خدا جو اپنے بندوں کی اسی طرح حفاظت کرتا ہے جیسے بچے والی پرند ماں اپنے بچوں کی ۔

● --- المهيمن العزيز الجبار

[س ۵۹ : ۲۳

هَيْهَاتَ

هَيْهَاتَ = بُعْدَ ۔ کسی بات کو ناممکن سمجھکر یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ بعید از قیاس ۔

● --- ایعدکم انکم اذا متم وکنتم ترابا و عظاما انکم مخرجون هيهات هيهات لما توعدون

[س ۲۳ : ۳۸

= بعید بعید ۔ (ابن عباس)

«باب الواو»

وَ

وَ (۱) جاره به معنیٰ قسم -

(۲) ناصبه (= مَعَ)

● ---- فاجمعوا امرکم و شرکاء کم [س ۱۰ : ۷۱

(۳) عاطفه -

(۴) تعلیلیه -

(۵) به معنی یعنی -

● --- قلنا یا نارکونی بردا وسلاما علی ابراهیم [س ۲۱ : ۶۹

(۶) = اَوْ (به معنی یا)

● ضربت علیهم الذلة این ما ثقفوا الا بحبل من الله وحبل من الناس--- [س ۳ : ۱۱۱

● --- فانکحوا ماطاب لکم من النساء مثنیٰ وثلاث ورباع --- [س ۴ : ۳

(۷) استئناف (آغاز کلام)

(۸) نافیه - (= لا)

● --- لا تخونوا الله و الرسول و تخونوا اماناتکم --- [س ۸ : ۲۷

(۹) زائده -

● فلما اسلما و تله للجبین - و نادیناه ان یا ابراهیم --- [س ۳۷ : ۱۰۳و۱۰۴

وَأْتَمِرُوا وَ + [اَمَرَ

وَأَدَ

وَأَدَ (مضارع یَئِدُ)

مَوْءُودَةٌ (مونث - اسم مفعول)

(۱) زنده گاڑی هوئی (بچیاں ، دوشیزه ، اور بیبیاں) - اسلام سے پہلے عرب کے کچھ قبیلوں میں مثلاً کنده میں یه دستور تھا که وه اپنی بچیوں کو زنده گاڑ دیتے تھے - ننھی بچیوں کو تو عام طور پر اور کبھی باره تیره سال کی عمر هونے پر یه رسم ادا کرتے تھے -

(۲) زنده درگور بچیاں اور بی بیاں ، جیسا تمام مذاهب والے اپنی بچیوں اوربیویوں کو رکھتے هیں اور اُن سے محض غیر ذی روح کا سا برتاؤ کرتے هیں -

● واذا الموءودة سئلت --- [س ۸۱ : ۸

= سَئَلَتْ (قرأت ابن مسعود واُبی)

وَأَلَ

مَوْئِلٌ پناه کی جگه -

وَبَرَ

أَوْبَارٌ (جمع - واحد وَبَرٌ) اُونٹ کے نرم بال - پشم - [س ۱٦ : ۸۰

وَبَقَ

وَبَقَ (مضارع یَبِقُ)

وَبِقَ (مضارع یَوْبَقُ)

مَوْبِقٌ ہلاکت کی جگہ ۔

--- وجعلنا بینھم موبقا (س ۱۸ : ۵۲)
اور ہم نے اُن کے وصل کو باعث ہلاکت بنادیا ۔

أَوْبَقَ برباد کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔
[س ۴۲ : ۳۴

وَبَلَ

وَبَلَ (مضارع یَبِلُ) زوروں سے پیچھا کرنا ۔ پانی کی بڑی بڑی بوندیں گرانا ۔

وَبُلَ بھاری ہونا ۔ صحت بخش و مفید نہ ہونا (ہوا یا غذا) ۔

وَابِلٌ زوروں کی بارش ۔ [س ۲ : ۲۶۴

وَبَالٌ اھمیت ۔ قبح ۔ ضرر رسانی ۔

وَبَالَ أَمْرِہِ (س ۵ : ۹۸) اس کے کام کی بُرائی ۔

وَبِیْلٌ سخت سزا ۔

أَخْذًا وَبِیْلًا (س ۷۳ : ۱۶) سخت گرفت ۔

وَتَدَ

وَتَدَ (مضارع یَتِدُ) میخ ٹھونکنا ۔

أَوْتَادٌ (جمع ۔ واحد وَتِدٌ) (۱) میخیں ۔

● --- والجبال اوتادا [س ۷۸ : ۷

(۲) = بُنْیَانٌ عمارت (ابن جریر)

ذُو الْأَوْتَاد (س ۳۸ : ۱۱)

(۱) صاحب جبروت ۔

(۲) = ذوالجموع الکثیرۃ ۔ بڑا لشکر والا ۔ (بیضاوی)

(۳) = ذوالملک الثابت زبردست سلطنت والا ۔ (کشاف)

وَتَرَ

وَتَرَ (مضارع یَتِرُ) کسی بارے میں کسی کی حق تلفی کرنا ۔ کسی کا نقصان کرنا ۔

● --- ولن یترکم اعمالکم [س ۴۷ : ۳۵

وَتْرٌ (اسم فعل) اعداد میں جفت کے خلاف ، یعنی طاق ۔

● --- والشفع والوتر [س ۸۹ : ۳

تَتْرَا (= تَتْرَی مونث ۔ واؤ کو تا سے بدل دیا) ۔ ایک کے بعد ایک ۔ پے درپے ۔

● --- ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۴

وَتَنَ

وَتَنَ (مضارع یَتِنُ)

وَتِیْنٌ قلب کے اُوپر کا بڑا رگ جس کے کٹ جانے سے جانور مرجاتا ھے ۔ [س ۶۹ : ۴۶

وَثِقَ

وَثِقَ (مضارع یَثِقُ)

وَثَاقٌ بندھن یا بند جس سے کوئی چیز باندھی جائے ۔ [س ۸۹ : ۲۶

وُثْقَی (مونث ۔ مذکر أَوْثَقُ افعل التفضیل) نہایت مضبوط ۔

مَوْثِقٌ عھد ۔ بندھن ۔

مِیْثَاقٌ عہد ۔ پیمان ۔ [س ٥ : ٧

وَاثَقَ کسی سے عہد پیمان کرنا ۔ [س ٥ : ٧

أَوْثَقَ باندھنا ۔ مضبوطی سے باندھنا ۔

وَثَنٌ

أَوْثَانٌ (جمع ۔ واحد وَثَنٌ) وہ جو حرکت نہ کریں ۔ بت ۔ [س ۲۲ : ۳۰

وَجَبَ

وَجَبَ (مضارع يَجِبُ) مر کر گرجانا ۔

وَجَبَتْ جُنُوبُهَا (س ۲۲ : ۳۷) مرنے کے بعد اُن کے جسم گر جائیں ۔

وَجَدَ

وَجَدَ (مضارع يَجِدُ) پانا ۔ محسوس کرنا ۔

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ (س ۹ : ٥)

= فاقتلوا المشركين الناكثين حيث وجدتموهم من حل وحرم ۔ (بیضاوی)

= فاقتلوا المشركين الذين نقضوكم و ظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم (مدارک)

= فاقتلوا المشركين الذين عصوكم فظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم ۔ (ملا احمد تفسیر احمدی)

= فاقتلوا المشركين يعني الذين نقضوكم و ظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم ۔ (کشاف)

= فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم في حل اوحرم ۔ (معالم التنزیل)

وُجْدٌ (اسم فعل) استطاعت ۔

مِنْ وُّجْدِكُمْ (س ٦٥ : ٦) اپنی استطاعت کے مطابق ۔

وَجَسَ

أَوْجَسَ دل میں محسوس کرنا ۔

● ۔۔۔ واوجس منهم خيفة [س ۱۱ : ۷۰

وَجَفَ

وَجَفَ (مضارع يَجِفُ)

وَاجِفٌ (اسم فاعل) دھڑکنے والا ۔ [س ۷۹ : ۸

أَوْجَفَ گھوڑے یا اُونٹ کو تیز چلانا ۔ [س ٥۹ : ٦

وَجِلَ

وَجِلَ (مضارع يَوْجَلُ) ڈرنا ۔ [س ۲۳ : ٦۰

وَجِلٌ ڈرا ہوا ۔ [س ١٥ : ٥٢

وَجَهَ

وَجَهَ (مضارع يَجِهُ)

وَجْهٌ (جمع وُجُوْهٌ)

(۱) چہرہ ۔ منہ ۔

(۲) رُخ ۔ سامنا ۔

● ۔۔۔ فاينما تولوا فثم وجه الله [س ۲ : ۱۱٥

(۳) ذات۔
- کل شئی هالک الا وجهه [س ۲۸ : ۸۸
- من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۰۶
- سیاهم فی وجوههم من اثر السجود [س ۴۸ : ۲۹

(۴) خوشنودی۔
- ۔۔۔ الا ابتغاء وجه الله [س ۲ : ۲۸۲

(۵) پہلا حصہ۔
- ۔۔۔ وجه النهار [س ۳ : ۶۵

عَلٰی وَجْه (۱) روبرو۔ سامنے۔
- ۔۔۔ فالقوہ علی وجه ابی [س ۱۲ : ۹۳

(۲) منہ کے بل۔
- ۔۔۔ انقلب علی وجهه [س ۲۲ : ۱۱

(۳) حقیقت کے مطابق۔
- ۔۔۔ ذلك ادنی ان یاتوا بالشهادة علی وجهها [س ۵ : ۱۰۷

(۴) ذات۔
- کل شئی هالك الا وجهه [س ۲۸ : ۸۸
- من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۰۶

وِجْهَةٌ طرف جدھر توجہ کی جائے۔
- لکل وجهة هوموليها [س ۲ : ۱۴۸

وَجِیْهٌ = ذوجاہ = ذووجاہة مرتبہ والا۔ [س ۳ : ۴۴

وَجَّهَ (+ ل) پھرجانا۔ [س ۶ : ۷۹

تَوَجَّهَ رُخ کرنا۔ [س ۲۸ : ۲۲

وَحَدَ

وَحَدَ (مضارع یَحِدُ)

وَحْدٌ (اسم فعل) اکیلا۔

وَحْدَهٗ وہی اکیلا۔ اس کو اکیلا۔

وَاحِدٌ ایک۔

وَحِیْدٌ اکیلا۔

تَوْحِیْدٌ (اسم فعل) وحدانیت۔

وَحَشَ

وَحَشَ (مضارع یَحِشُ)

وُحُوْشٌ (جمع۔ واحد وَحْشٌ) وحشی لوگ۔ جنگلی۔ [س ۸۱ : ۵

وَحَی

وَحَی (مضارع یَحِیْ)

وَحْیٌ (اسم فعل) اشارہ کرنا۔ اشارہ سے بتانا۔
- وما کان لبشران یکلمه الله الا وحیا ۔۔۔ [س ۴۲ : ۵۱
- انما انذرکم بالوحی [س ۲۱ : ۴۵
- ۔۔۔ ان هو الا وحی یوحی [س ۵۳ : ۴
- ۔۔۔ ان اصنع الفلک باعیننا و وحینا۔ [س ۱۱ : ۳۹

اَوْحَی (+ اِلٰی یا + ل) (۱) اشارہ سے بات کرنا یا بولنا۔
- ۔۔۔ فخرج علی قومه من المحراب فاوحی الیهم ان سبحوا بکرة وعشیا [س ۱۹ : ۱۱

(۲) دل میں بات ڈالنا۔ خیال دلانا۔
- ۔۔۔ اذ اوحینا الی امک ما یوحی ان اقذ فیه فی التابوت فاقذ فیه فی الیم فلیلقه الیم بالساحل [س ۲۰ : ۳۸
- ۔۔۔ فاوحینا الیه ان اصنع الفلک ۔۔۔ [س ۲۳ : ۲۷

● واوحی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا و من الشجر و مما یعرشون
[س ۱۶ : ۶۸
= الهم - (ابن عباس)
(۳) اشارہ سے بتانا ، سکھانا ، سمجھانا -
● --- فاستوی وهو بالافق الا علی - ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی - فاوحی الی عبده ما اوحی [س ۵۳ : ۶-۱۰
= علمه شدید القوی ذومرة
[س ۵۳ : ۵ و ۶
= فانه نزله علی قلبک باذن الله (س ۲ : ۹۷)
● --- اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل منهم ان انذر الناس و بشر الذین آمنوا ان لهم قدم صدق عند ربهم [س ۱۰ : ۲
● انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین من بعده - و اوحینا الی ابراهیم و اسمعیل و اسحاق و یعقوب و الاسباط و عیسی و ایوب و یونس و هارون و سلیمان ---
[س ۴ : ۱۶۳
(۴) دل میں وسوسہ ڈالنا ، ورغلانا -
● --- وکذلك جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضهم الی بعض زخرف القول غرورا [س ۶ : ۱۱۳
● --- وان الشیاطین لیوحون الی اولیائهم لیجادلوکم --- [س ۶ : ۱۲۲
(۵) ودیعت کرنا - (+ فی)
● --- واوحی فی کل سماء امرها [س ۴۱ : ۱۲
= --- کل قد علم صلاته و تسبیحه
(س ۲۴ : ۴۱)

وَدَّ

وَدَّ (۱) محبت کرنا - پیار کرنا -
(۲) ارادہ کرنا - خواهش کرنا -
وَدٌّ (اسم فعل) ایک بُت کا نام جس کی عرب جاهلیت میں پوجا کی جاتی تھی -
[س ۷۱ : ۲۲
وُدٌّ (اسم فعل) محبت - [س ۱۹ : ۹۶
وَدُودٌ محبت کرنے والا - [س ۱۱ : ۹۲
مَوَدَّةٌ (اسم فعل) محبت - دوستی -
[س ۴ : ۷۵
وَادَّ محبت کرنا - [س ۵۸ : ۲۲

وَدَعَ

یَدَعُ (مضارع)
دَعْ (امر) چھوڑ دے ، جانے دے - اس کا خیال نہ کر -
وَدَّعَ چھوڑ دینا -
مُسْتَوْدَعٌ (اسم مکان و زمان) جائے سپردگی - وہ حالت یا وقت جو کسی شئی کی ارتقاء کے لئے معین ہے -
● --- وهو الذی انشاکم من نفس واحدة مستقر و مستودع [س ۶ : ۹۹
● --- وما من دابة فی الارض الا علی الله رزقها و یعلم مستقرها و مستودعها ---
[س ۱۱ : ۶

وَدَقَ

وَدَقَ (مضارع یَدِقُ) پانی برسانا -
وَدْقٌ بارش -

وَدَی

وَدَی (مضارع یَدِی)

وَادٍ (= وَادِیٌ) (۱) وادی - ترائی -
(۲) لغویات - لغویات -
● --- الم تر انهم فی کل واد یهیمون
[س ۲۶: ۲۲۵
= فی کل لغو یخوضون - (ابن عباس)
اَلْوَادِ = اَلْوَادِی
اَوْدِیَةٌ (جمع - واحد وَادٍ)
(۱) وادیاں - [س ۴۶: ۲۴
(۲) نہر - نالے -
● --- فسالت اودیة بقدرها [س ۱۳: ۱۷
دِیَةٌ انسان کے قتل کا جرمانہ جو مقتول کے وارثوں کو دیا جاتا تھا - خونبہا -
[س ۴: ۹۴

وَذَرَ

وَذَرَ (مضارع یَذَرُ)
وَذَرَ چھوڑ دینا - جانے دینا -
ذَرْ (امر) چھوڑ دے -
ذَرْنِی وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیدًا (س ۷۴: ۱۱)
چھوڑ دو میرے لئے اکیلا اس کو جس کو میں نے پیدا کیا ہے - میرے اور اس کے بیچ میں تم دخیل نہ ہو - میں نے جو اس کو پیدا کیا ہے ، میں اس کو دیکھ لونگا -

وَرِثَ

وَرِثَ (مضارع یَرِثُ)
وَرِثَ کسی کا وارث ہونا - [س ۲۷: ۱۶
وَارِثٌ (جمع وَرَثَةٌ اسم فاعل) وارث -
[س ۲: ۲۳۳
تُرَاثٌ (= وُرَاثٌ) = مِیْرَاثٌ وہ جو وارث کو وراثت میں ملے - ورثہ - [س ۸۹: ۱۹
مِیْرَاثٌ = تُرَاثٌ [س ۳: ۱۸۰
اَوْرَثَ کسی کو وارث قرار دینا -
[س ۳۵: ۳۲

وَرَدَ

وَرَدَ (مضارع یَرِدُ)
وَرَدَ حاضر ہونا - پہنچ جانا (خاص کر پانی کے پاس پانی پینے کے لئے) - [س ۲۸: ۲۳
وِرْدٌ (۱) پانی پینے کی غرض سے پانی کے پاس جانا -
(۲) پانی کے لئے اُترنے کی جگہ -
(۳) آدمی یا جانور جو پانی پینے کے لئے پانی کے پاس پہنچے -
● --- و بئس الورد المورود [س ۱۱: ۹۸
وِرْدًا (۱) جس طرح مویشی پانی کی طرف ہنکائے جاتے ہیں -
(۲) پیاسے -
● و نسوق المجرمین الی جهنم وردا
[س ۱۹: ۸۶
= عطاشا - (ابن عباس)
وَارِدٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو وارد ہو ، پہنچ جائے (پانی کے لئے) -

● --- وان منکم الا واردھا [س ۱۹ : ۷۱
(۲) قافلے کے ساتھ آگے آگے چلنے والا جو پانی لائے۔
● --- فارسلوا واردھم [س ۱۲ : ۱۹
وَرْدَةٌ (مؤنث - مذکر وَرْدٌ) گلابی۔
[س ۵۵ : ۳۷
وَرِيْدٌ قلب کی بڑی رگ۔ [س ۵۰ : ۱۶
مَوْرُوْدٌ (اسم مفعول) وارد ہونے کی جگہ۔
[س ۱۱ : ۹۸
أَوْرَدَ پہنچا دینا۔
● --- فاوردھم النار [س ۱۱ : ۹۸

وَرَقَ

وَرَقَ (مضارع يَرِقُ)
وَرَقٌ (اسم جمع - واحد وَرَقَةٌ) درخت کے پتے۔ [س ۶ : ۵۹
وَرِقٌ چاندی کے سکّے - درھم - (راغب)
[س ۱۸ : ۱۹

وَرَى

وَرَى (مضارع يَرِى)
وَرَاءٌ (۱) آگے - سامنے - (لغت نبط)
● --- من ورائه جھنم [س ۱۴ : ۱۶
(۲) پیچھے -
● --- فنبذوہ وراء ظھورھم [س ۳ : ۱۸۶
(۳) علاوہ - سوا -
● فمن ابتغی وراء ذلك فاولئك هم العادون
[س ۲۳ : ۷
(۴) = ولد الولد (ابن عباس - تاج)
[س ۱۱ : ۷۱

وَارَى (+ عَنْ) چھپانا - [س ۷ : ۲۶
أَوْرَى (پتھر مارکر) آگ نکالنا -
[س ۵۶ : ۷۱
مُوْرِيَةٌ (مؤنث - اسم فاعل) وہ جو (پتھر مارکر) آگ نکالے -
تَوَارَى (۱) چھپ جانا (+ بِ) -
[س ۱۶ : ۵۹
(۲) کسی سے اپنے تئیں چھپانا (+ مِنْ) -
حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (س ۳۸ : ۳۱)
فاعل اَلصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ (آیۃ ۳۰) -

وَزَرَ

وَزَرَ (مضارع يَزِرُ)
وَزَرَ بوجھ اُٹھانا - لیکر چلنا -
وِزْرٌ (اسم فعل - جمع أَوْزَارٌ)
(۱) بوجھ - بھاری وزن -
(۲) ذمہ داری -
● --- ولا تزر وازرة وزر اخری
[س ۶ : ۱۶۴
(۳) (جمع میں) لڑائی کے اوزار -
● --- حتی تضع الحرب اوزارھا
[س ۴۷ : ۰۵
وَزَرٌ بھاگ کر پناہ لینے کی جگہ -
● --- کلا لاوزر [س ۷۵ : ۱۱
وَازِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بوجھ اٹھائے -
[س ۶ : ۱۶۴
وَزِيْرٌ (= مُوَازِرٌ) جس پر ذمہ داری ہو -

وہ جو ذمہ داری میں شریک ہو۔ وزیر۔
[س ۲۰ : ۲۹

وَزَعَ

يَزَعُ (مضارع) فوج کے صفوں کو ٹھیک رکھنا ، سپاہیوں کو آگے پیچھے ہونے سے روکنا۔ فوج کو اشاروں سے چلانا۔ ان کو باوجود کثرت کے بے ترتیب ہونے نہ دینا۔ فوج کو مثل مثل کھڑا کرنا۔

● ۔۔۔ وحشرلسلیمان جنوده من الجن والانس و الطیر فهم یوزعون۔ [س ۲۷ : ۱۷

= پس وہ مثل مثل کھڑے کئے جاتے ہیں۔ (شاہ رفیع الدین رح)

= پھر ان کی مثلیں بنیں۔ (شاہ عبدالقادر رح)

أَوْزَعَ دل میں ڈالنا۔ اشارہ سے بتانا، سمجھانا۔ توفیق دینا۔

● ۔۔۔ وقال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی و ان اعمل صالحا ترضه ۔۔۔
[س ۲۷ : ۱۹

= الهمنی۔ (لسان)

وَزَنَ

وَزَنَ (مضارع يَزِنُ)

وَزَنَ (+ بِ) (۱) وزن کرنا۔ وزن کر کے دینا۔

وَزْنٌ (اسم فعل) وزن کرنا۔ وزن۔ اندازہ۔ تول۔ معیار۔

(۲) سب کو ایک اندازہ سے اور قاعدہ سے تولنا یا جانچنا۔ عدل کرنا۔ انصاف کرنا۔

● ۔۔۔ واقیموا الوزن بالقسط [س ۵۵ : ۹

(۳) وقار۔ قدر و منزلت۔

● فلانقیم لهم یوم القیامة وزنا
[س ۱۸ : ۱۰۵

(۴) فیصلہ۔ (مجاھد)

● ۔۔۔ والوزن یومئذ الحق [س ۷ : ۸

مَوْزُوْنٌ (اسم مفعول۔ جمع مَوَازِيْنُ)

(۱) وہ چیز جو وزن کی جائے۔ (زمخشری)۔ وہ جو وزن کئے جانے کے قابل ہو۔ جس کی قدر کی جائے۔

(۲) ٹھیک عمل۔

● ۔۔۔ فاما من ثقلت موازینه فهو فی عیشة راضیه [س ۱۰۱ : ۶ و ۷

= حسنات۔ (مجاھد)

(۳) مناسبت رکھنے والی چیز۔

(۴) معلوم۔ (ابن عباس)

● ۔۔۔ و انبتنا فیها من کل شئ موزون
[س ۱۵ : ۱۹

مَوَازِيْنُ (جمع۔ واحد مَوْزُوْنٌ اور مِيْزَانٌ)

مِيْزَانٌ (۱) ترازو۔ (۲) معیار۔

● واقیموا الوزن بالقسط ولاتخسروا المیزان
[س ۵۵ : ۹

● ۔۔۔ فاوفوا الکیل والمیزان ولا تبخسوا الناس اشیاء هم [س ۷ : ۸۵

(۳) اصول قانون۔ قانون۔ (بیضاوی)

● ۔۔۔ والسماء رفعها و وضع المیزان الا تطغوا فی المیزان [س ۵۵ : ۷ و ۸

● لقدارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معهم الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط [س ۵۷ : ۲۵

(۴) انصاف۔ عدل۔ (مجاھد۔ ضحاك۔ رازی)
[س ۵۷ : ۲۵

(۵) وزن۔ (قاموس)

وَسَطَ

یَسِطُ (مضارع)

وَسَطَ بیچ میں جا داخل ہونا۔ [س ۱۰۰ : ۵

وَسَطُ بیچ۔

اُمَّۃً وَّسَطًا (س ۲ : ۱۴۳) تمام قوموں کےلئے ہدایت کا مرکز۔

● ـ ـ ـ وکذالك جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس ـ ـ ـ [س ۲ : ۱۴۳

اَوْسَطُ (افعل التفضیل ـ مذکر) بہترین ـ افضل ـ

● ـ ـ ـ لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم ولکن یؤاخذکم بماعقدتم الایمان ـ فکفارته اطعام عشرة مساکین من اوسط ماتطعمون اهلیکم وکسوتهم اوتحریر رقبة ـ ـ ـ [س ۵ : ۹۱

● قال اوسطهم الم اقل لکم لولا تسبحون [س ۶۸ : ۲۸

= ویقال افضلهم فی العقل والرای (ابن عباس)

وُسْطٰی (افعل التفضیل ـ مؤنث) بہترین ـ افضل ـ

حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰةِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی (س ۲ : ۲۳۸) خبردار رھو (اپنے) فرائض سے اور خاص کر سب سے زبردست فریضہ (یعنی نماز) سے ـ

وَسِعَ

یَسَعُ (مضارع)

وَسِعَ حاوی ہونا ـ

● وسع کل شیءٍ علما [س ۲۰ : ۹۸

وُسْعٌ (۱) گنجائش ـ فراخی ـ

(۲) قدرت ـ

وَاسِعٌ (۱) پھیلا ہوا ـ گنجائش والا ـ

● ـ ـ ـ فاینما تولوا فثم وجه الله ـ ان الله واسع علیم [س ۲ : ۱۱۵

(۲) قدرت والا ـ

سَعَةٌ (اسم فعل) فراخی ـ

● ـ ـ ـ لینفق ذوسعة من سعته [س ۶۵ : ۷

مُوْسِعٌ (اسم فاعل) (۱) گنجائش والا ـ

● ـ ـ ـ علی الموسع قدره [س ۲ : ۲۳۶

(۲) قدرت والا ـ

● والسماء بنیناها باید وانالموسعون [س ۵۱ : ۴۷

وَسَقَ

یَسِقُ (مضارع)

وَسَقَ (۱) مختلف چیزوں کو جمع کرنا ـ

(۲) اندھیرا ہونا اور رات کے حادثات کا یکجا ہونا ـ

● ـ ـ ـ واللیل وماوسق [س ۸۴ : ۱۷

اِتَّسَقَ پیچھے آنا ـ

● ـ ـ ـ والقمر اذا اتسق [س ۸۴ : ۱۸

= اور چاند کی جب پیچھے آوے ـ (شاہ رفیع الدین رح)

وَاسِلٌ

وَسِیْلَةٌ قربت ـ

● --- وابتغوا الیه الوسیلة [س ۵ : ۳۵

وَسَمَ

یَسِمُ (مضارع) داغ دینا ۔ نشان کرنا ۔

● --- سنسمه علی الخرطوم [س ۶۸ : ۱۶

مُتَوَسِّمٌ (اسم فاعل) فراست سے کام لینے والا ۔ (راغب)

● ان فی ذلک لایات للمتوسمین [س ۱۵ : ۷۵

وَسِنَ

یُوْسَنُ (مضارع)

سِنَةٌ اونگھ ۔

● --- لاتاخذه سنة ولانوم [س ۲ : ۲۵۵

وَسْوَسَ

یُوَسْوِسُ (مضارع) [س ۱۱۴ : ۵

وَسْوَسَ (+ اِلٰی یا + لِ یا + فِیْ) ناقص خیالات دل میں ڈالنا ۔ [س ۷ : ۱۹

وَسْوَاسُ ہلکی آواز جو دل میں آئے ۔ وسوسہ ۔

● --- من شرالوسواس --- [س ۱۱۴ : ۴

وَشَیَ

یَشِیْ (مضارع)

شِیَةٌ (= وَشْیَةٌ) داغ ۔ دھبا ۔

● --- مسلمة لاشیة فیها [س ۲ : ۷۱

وَصَبَ

یَصِبُ (مضارع)

وَاصِبٌ (اسم فاعل) لازم ۔

● --- وله الدین واصبا [س ۱۶ : ۵۲

وَاصِبًا = لازما ۔

وَصَدَ

یَصِدُ (مضارع)

وَصِیْدٌ چوکھٹ ۔ دروازہ ۔ [س ۱۸ : ۱۸

وَصَفَ

یَصِفُ (مضارع) صفت بیان کرنا ۔

[س ۶ : ۱۰۰

وَصْفٌ (اسم فعل) صفت بیان کرنا ۔

[س ۶ : ۱۳۹

وَصَلَ

یَصِلُ (مضارع) ملنا ۔ پہنچنا ۔ (+ اِلٰی)

[س ۶ : ۱۳۷

وَصِیْلَةٌ بحیرہ کی طرح وہ اونٹنی جس کے بارے میں عرب مذہبی شکوک رکھتے تھے ۔

[س ۵ : ۱۰۳

وَصَّلَ پہنچانا ۔

● ولقد وصلنا لهم القول لعلهم یتذکرون

[س ۲۸ : ۵۱

وَصَی

یَصِیْ (مضارع)

وَصِیَّةٌ وصیت ۔

وَصِیَّةٌ (س ۲ : ۲۴۱؛ س ۴ : ۱۲)

= هذا وَصِیَّةٌ

وَصّٰی عائد کرنا ۔ حکم دینا ۔ (+ ب)
تَوْصِیَۃٌ (اسم فعل) وصیت کرنا ۔
اَوْصٰی حکم دینا ۔ وصیت کرنا (+ ب) ۔
مُوْصٍ (= مُوْصِیْ اسم فاعل) وہ جو وصیت کرے ۔
تَوَاصّٰی (+ ب) ایک دوسرے کو کسی کام کی ہدایت کرنا ۔ کسی بات کی وصیت کرنا ۔
● --- وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر [س ۱۰۳ : ۳

وَضَعَ

یَضَعُ (مضارع)
وَضَعَ (۱) رکھنا ۔
● ووضع الکتاب [س ۱۸ : ۴۷
(۲) مقرر کرنا ۔ (+ ل) ۔
● و وضع المیزان [س ۵۵ : ۷
(۳) وضع حمل کرنا ۔ بچہ جننا ۔ [س ۳ : ۳۶
(۴) دور کرنا ۔ ہٹا دینا ۔
● --- و وضعنا عنک وزرک [س ۹۴ : ۲
(۵) ڈال دینا ۔ رکھ دینا ۔
● حتی تضع الحرب اوزارھا [س ۴۷ : ۴
(۶) اُتار دینا (کپڑا)
● --- ان یضعن ثیابھن [س ۲۴ : ۶۰
مَوَاضِعُ (جمع ۔ واحد مَوْضِعٌ) جگہیں ۔ موقعے ۔
● --- یحرفون الکلم عن مواضعه [س ۴ : ۴۶

مَوْضُوْعٌ (اسم مفعول) رکھا ہوا ۔
اَوْضَعَ تیز چلانا (اُونٹ کو) ، یا تیز چلنا ۔
--- وَلَاۡ اَوْضَعُوْا خِلٰلَکُمْ یَبْغُوْنَکُمُ الْفِتْنَةَ (س ۹ : ۴۷)
= اوضعوا بالنمائم = سعوا وسطکم بالنمائم ۔ (مولینا محمد علی)
= والبتہ مرکب می تاختند میان شما فتنہ جویان در حق شما ۔ (شاہ ولی اللہ رح)
= اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر بگاڑ کروانے کی تلاش میں ۔ (شاہ عبدالقادر رح)
= اور تمہارے درمیان فتنہ انگیزی کی فکر میں دوڑے پھرتے ۔ (مولینا اشرف علی)

وَضَنَ

یَضِنُ (مضارع) ۔
مَوْضُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) جڑاؤ ۔ (لسان) (۲) صف لگے ہوئے ۔
● --- علی سرر موضونة [س ۵۶ : ۱۵
= مصفوفة ۔ (ابن جریر)

وَطِیَٔ

یَطَأُ (مضارع) (۱) زمین پر پاؤں رکھنا ۔ چلنا ۔
● --- وارضالم تطؤھا [س ۳۳ : ۲۷
(۲) پامال کرنا ۔
● --- لم تعلموھم ان تطؤھم [س ۴۸ : ۲۵
وَطْأٌ (اسم فعل) (۱) = وَطْأَةٌ = نقش ۔ اثر ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۲) پامال کرنا (نفس کا) -

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً (س ۷۳ : ۶) رات کا اُٹھنا (قلب پر) بہت زیادہ اثر رکھتا ہے، سخت ریاضت و مشق ہے - بڑی سادھنا ہے -

مَوْطِئٌ قدم - پاؤں رکھنے کی جگہ -

● --- ولا يطأون موطئا [س ۹ : ۱۲۱

وَاطَأَ (۱) مطابق کرلینا (گنتی کے) - برابر کرلینا -

(۲) مشتبہ کر دینا -

● --- ليواطئوا عدة ماحرم [س ۹ : ۳۸

= ليشبهوا - (ابن عباس)

وَطَرٌ

وَطَرٌ ضروری بات - حاجت -

قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) زید نے اس بی بی سے اپنی ضرورت کے مطابق معاملہ صاف کرلیا، یعنی قطع تعلق کرلیا، اس نے طلاق دے دی -

وَطَنَ

يَطِنُ (مضارع)

مَوَاطِنُ (جمع - واحد مَوْطِنٌ) لڑائی کے میدان - [س ۹ : ۲۵

وَعَدَ

يَعِدُ (مضارع)

وَعَدَ (۱) وعدہ کرنا -

● وعدالله الذين آمنوا منكم وعملوا الصالحات ليستخلفنهم فی الارض --- [س ۲۴ : ۵۵

(۲) متنبہ کرنا - بُرے کاموں کا بُرا انجام بتانا -

● وعدالله المنافقين والمنافقات وكفار نار جهنم --- [س ۹ : ۶۹

وَعْدٌ (اسم فعل) وعدہ کرنا - متنبہ کرنا -

وَعْدَ اللهِ حَقًّا (س ۴ : ۱۲۱)

= وَعَدَهُ وَعْدًا وَحَقَّ ذٰلِكَ حَقًّا - (بیضاوی)

وَعِيْدٌ متنبہ کرنا - تنبیہ - [س ۵۰ : ۱۴

مَوْعِدٌ وعدہ - وعدہ یا وعید کے پورا ہونے کا وقت یا جگہ - ملنے کا وقت یا جگہ -

[س ۱۸ : ۶۰

مَوْعِدَةٌ = مَوْعِدٌ [س ۹ : ۱۱۵

مِيعَادٌ = مَوْعِدٌ = مَوْعِدَةٌ [س ۳ : ۹

مَوْعُودٌ (اسم مفعول) وعدہ کیا ہوا - جس بات کا وعدہ کیا گیا - [س ۸۵ : ۲

وَاعَدَ (۱) کسی سے ملنے کا وقت یا موقعہ مقرر کرنا - [س ۲۰ : ۸۰

(۲) کسی سے بیعت کرنا -

تَوَاعَدَ آپس میں کسی بات کا وعدہ کرنا -

● --- لاتواعدوهن سرا [س ۲ : ۲۳۵

وَعَظَ

يَعِظُ (مضارع)

عِظْ (امر)

● فاعرض عنهم و عظهم [س ۴ : ۶۲
وَعَظَ نصیحت کرنا ۔ متنبہ کرنا ۔ مشورہ دینا ۔
وَاعِظٌ (اسم فاعل) وہ جو نصیحت کرے ۔
مَوْعِظَةٌ نصیحت ۔ تنبیہ ۔

وَعَی

یَعِیْ (مضارع ۔) جمع کرنا ۔ کسی بات کو محفوظ رکھنا ۔ یاد رکھنا ۔
● --- وتعیها اذن واعیة [س ۶۹ : ۱۲
وِعَاءٌ (جمع أَوْعِیَةٌ) وہ چیز جس میں اور چیزیں رکھی جائیں ۔ شلیتہ ۔ بکس ۔ تھیلا ۔
وَاعِیَةٌ (مؤنث ۔ اسم فاعل) محفوظ رکھنے والی ۔ یاد رکھنے والی ۔
أَوْعَی (۱) بخل کرنا ۔ جمع کرنا ۔
● --- وجمع فاوعی [س ۷۰ : ۱۸
(۲) چھپانا (باتیں دل میں) ۔
● واللہ اعلم بما یوعون [س ۸۴ : ۲۳

وَفَدَ

یَفِدُ (مضارع)
وَفْدٌ وہ لوگ جو بادشاہوں کے روبرو عزت کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں ۔
● یوم نحشر المتقین الی الرحمان وفدا [س ۱۹ : ۸۵

وَفَرَ

یَفِرُ (مضارع)
مَوْفُوْرٌ (اسم مفعول) پورا پورا ۔
[س ۱۷ : ۶۳

وَفَضَ

یَفِضُ (مضارع)
أَوْفَضَ (+ إِلَی) تیزی سے دوڑنا ۔
● --- الی نصب یوفضون [س ۷۰ : ۴۳

وَفِقَ

یَفِقُ (مضارع)
وَفَّقَ (+ بَیْنَ) دو گروہوں میں میل کرا دینا ۔
[س ۴ : ۳۵
تَوْفِیْقٌ (اسم فعل) (۱) میل ۔ اتفاق ۔
● ان اردنا الا احسانا و توفیقا [س ۴ : ۶۲
(۲) کامیابی ۔ فلاح ۔
● --- وما توفیقی الا باللہ [س ۱۱ : ۸۸
وِفَاقٌ (اسم فعل) مطابق ہونا ۔ مناسب ہونا ۔
● --- جزاء وفاقا [س ۷۸ : ۲۶
= ذا وفاق ۔

وَفَی

یَفِیْ (مضارع) وعدہ پورا کرنا ۔
أَوْفَی (= أَوْفَیُ ۔ افعل التفضیل) عہد پورا کرنے میں سب سے اچھا ۔
وَفَّی (۱) وعدہ پورا کرنا ۔
(۲) پورا پورا ادا کرنا ۔ پورا پورا بدلہ ادا کرنا ۔

● و ان کلا لمّا لیوفینهم ربك اعمالهم
[س ۱۱ : ۱۱۳

= لمّا جمیعا ۔

مُوفٍ (= مُوَفّی ۔ اسم فاعل) وہ جو پورا پورا ادا کرے ۔

أَوْفٰی (۱) عہد پورا کرنا ۔
(۲) پورا پورا ماپ یا تول دینا ۔

مُوْفٍ (= مُوْفِی اسم فاعل) وہ جو عہد پورا کرے ۔

تَوَفّٰی وفات دینا ۔ موت دینا ۔

● ۔۔۔ حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا
[س ٦ : ٦١

= اذا قبض روحه ۔ (صحاح)
= اذا قبض نفسه ۔ (لسان ۔ تاج)
= ادرکته الوفات ۔ (اساس)

● فکیف اذا توفتهم الملائکة ۔۔۔
[س ۴۷ : ۲۷

● ۔۔۔ وتوفنا مع الابرار [س ۳ : ۱۹۲

● ۔۔۔ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم
[س ۵ : ۱۱۷

= قیل هذا یدل علی ان الله سبحانه توفاه قبل ان یرفعه ۔ (فتح البیان)

مُتَوَفٍّ (= مُتَوَفّی ۔ اسم فاعل) وہ جو وفات دیتا ہے ، موت دیتا ہے ۔

● اذ قال الله یاعیسی انی متوفیك و رافعك الی
[س ۳ : ۵۴

= ممیتك ۔ (ابن عباس ۔ بخاری)
= متمم عمرك فحینئذ توفاك فلا اترکهم حتی یقتلوك ۔ (رازی)

= و ممیتك حتف انفك ۔ (کشاف)

إِسْتَوْفٰی پورا پورا حق لینا ۔ پورا پورا حق مانگنا ۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون و اذا کالوهم او وزنوهم یخسرون
[س ۸۳ : ۱-۳

وَقَبَ

یَقِبُ (مضارع)

وَقَبَ (اندھیرا) چھا جانا ۔

● ۔۔۔ من شرغاسق اذا وقب [س ۱۱۳ : ۳

وَقَتَ

وَقْتٌ (اسم فعل) وقت ۔

مِیقَاتٌ (جمع مَوَاقِیتُ) کسی بات کے لئے مقررہ وقت ۔
[س ۷ : ۱۴۲

● یسئلونك عن الاهلة ۔ قل هی مواقیت للناس و الحج
[س ۲ : ۱۸۹

مَوْقُوتٌ (اسم مفعول) فرض کیا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔

● ان الصلوٰة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا
[س ۴ : ۱۰۳

= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)

وَقَدَ

یَقِدُ (مضارع)

وَقُودٌ ایندھن ۔

أَوْقَدَ آگ لگانا ۔ جلانا ۔ [س ۱۳ : ۱۸

مُوْقَدٌ (اسم مفعول) جلایا ہوا۔ سلگایا ہوا۔

اِسْتَوْقَدَ آگ جلانا، روشن کرنا۔

وَقَذَ

یَقِذُ (مضارع)

مَوْقُوْذٌ (اسم مفعول) لاٹھی کی مار سے مرا ہوا۔

وَقَرَ

یَقِرُ (مضارع) = سَکَنَ (تاج)۔ سکون سے بیٹھنا (+ فِیْ)۔

قِرْنَ = اِقْرِرْنَ (امر۔ جمع مؤنث) بھاری بھرکم ہو کے، وقار کے ساتھ، رہو۔ [یہ بھی (س ۳۳: ۳۳) میں ایک قرأت ہے]۔

[قَرَّ

وَقْرٌ (اسم فعل) بہرا پن۔

وِقْرٌ بھاری بوجھ۔

وَقَارٌ عظمت۔ سنجیدگی۔ بھاری پن۔

● مالکم لا ترجون للہ وقارا [س ۷۱: ۱۳

وَقَّرَ عزت کرنا۔

● --- وتعزروہ و توقروہ [س ۴۸: ۹

وَقَعَ

یَقَعُ (مضارع)

وَقَعَ (۱) گرنا۔

● --- ویمسک السماء ان تقع [س ۲۲: ۶۵

(۲) مصیبت آنا (+ عَلٰی)۔

● --- ولما وقع علیھم الرجز [س ۷: ۱۳۳

(۳) واجب ہونا (+ عَلٰی)۔

● --- فقد وقع اجرہ علی اللہ [س ۴: ۹۹

(۴) واقع ہونا، سچ ثابت ہونا۔

● فوقع الحق و بطل ما کانوا یعملون [س ۷: ۱۱۵

وَاقِعٌ (اسم فاعل + بِ یا + لِ) (۱) گرنا۔

(۲) وہ جو ضرور آکر رہے، ہو کر رہے۔

● ان عذاب ربک لواقع [س ۵۲: ۷

● انما توعدون لواقع [س ۷۷: ۷

اَلْوَاقِعَةُ (س ۵۶: ۱) خدا کا انصاف، فیصلہ۔ لوگوں کا انجام مطابق ان کے اعمال کے جو ضرور مل کر رہے گا۔

وَقْعَةٌ (واحدۃ) ایک بار واقع ہونا۔ [س ۵۶: ۲

مَوَاقِعُ (جمع۔ واحد مَوْقِعٌ) واقع ہونے کی جگہ یا وقت۔

● فلا اقسم بمواقع النجوم (س ۵۶: ۷۵) قرآنی آیتیں جیسے جیسے موقعوں سے واقع ہوئی ہیں، میں اُن ہی موقعوں کو شہادت میں پیش کرتا ہوں --- (غور کرو اور سمجھنے کی کوشش کرو)۔

مُوَاقِعٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے یا پڑے۔

● --- وراء المجرمون النار فظنوا انھم مواقعوھا [س ۱۸: ۵۱

اَوْقَعَ (+ بَیْنَ) لوگوں کے درمیان (عداوت) ڈالنا۔

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء --- [س ۵: ۹۴

وَقَفَ

يَقِفُ (مضارع)

قِفْ (امر)

وَقَفَ (۱) کھڑا ہونا - (۲) کھڑا کرنا -

● --- وقفوهم انهم مسئولون [س ۳۷ : ۲۴

مَوْقُوْفٌ (اسم مفعول) کھڑا کیا ہوا - (+ عِنْدَ) [س ۳۱ : ۳۴

وَقَی

يَقِیْ (مضارع)

قِ (امر)

وَقَی بچانا - محفوظ رکھنا -

● --- فوقاه الله سیات ماسکروا [س ۴۰ : ۴۵

وَاقٍ (= وَاقِیٌ - اسم فاعل) وہ جو بچائے ، حفاظت کرے -

● --- وما لهم من الله من واق [س ۱۳ : ۳۶

تَقِيٌّ [تَقَی

تُقَاةٌ ڈر - لحاظ - [تَقَی

● --- اتقوا الله حق تقته [س ۳ : ۱۰۱

(۲) بچاؤ -

● --- الا ان تتقوا منهم تقة [س ۳ : ۲۷

تَقْوٰی ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا - بچ بچ کر چلنا - [تَقَی

= جعل النفس فی وقایة مما یخاف - (راغب)

--- فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)

اور خدا نے ہر نفس کو صاف صاف بتادیا ہے اس کے لئے کیا برائی ہے اور وہ اس سے کس طرح بچے -

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّآتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ (س ۴۷ : ۱۹)

(۱) جو لوگ ہدایت اختیار کرتے ہیں وہ انہیں اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور انہیں بتاتا ہے انہیں کن چیزوں سے بچنا چاہئے -

(۲) اخیر جملہ کے معنی یوں بھی ہوسکتے ہیں : اور وہ انہیں ان کے تقوی (بچ بچ کر چلنے) کا بدلہ دیگا -

أَهْلُ التَّقْوٰى (س ۷۴ : ۵۶) ہر بات میں خدا کا لحاظ کرنے والے -

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (س ۲۲ : ۳۲) دلوں میں خدا کے لحاظ سے -

اِتَّقٰی (= اِوْتَقٰی) (۱) بے راہ سے بچنا - ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا -

● --- ولکن البر من اتقی [س ۲ : ۱۸۹

● --- والاخرة خیرلمن اتقی [س ۴ : ۷۷

(۲) ڈرنا (+ مِنْ) -

● --- فلیس من الله فی شئی الا ان تتقوا منهم تقة [س ۳ : ۲۷

يَتَّقْهِ (س ۲۴ : ۵۱) = يَتَّقِهِ

(ایک اور قرأت میں ہے يَتَّقْهُ)

فَاتَّقُوْنِ (س ۲ : ۳۸) = فَاتَّقُوْنِیْ

مُتَّقٍ (= مُتَّقِیٌ اسم فاعل - جمع مُتَّقُوْنَ)

۔ وہ جو ہر کام میں خدا کا لحاظ رکھے ۔
● لیس البر ان تولوا وجوھکم قبل المشرق و المغرب و لکن البر من آمن باللہ و الیوم الاخر و الملائکۃ و الکتاب والنبیین ۔ و آتی المال علی حبہ ذوی القربی والیتامی والمساکین و ابن السبیل و السائلین و فی الرقاب ۔ و اقام الصلوٰۃ و آتی الزکوٰۃ ۔ و الموفون بعھدھم اذا عاھدوا ۔ و الصابرین فی الباساء و الضراء وحین الباس ۔ اولٰئک الذین صدقوا ۔ واولٰئک ہم المتقون [س ۲ : ۱۷۷

وَکَأَ

تَوَکَّأَ (+ عَلٰی) ٹیک لگانا ۔
● ۔۔۔ ہی عصای اتوکؤا علیھا
[س ۲۰ : ۱۸

اِتَّکَأَ (+ عَلٰی) تکیہ لگانا ۔

مُتَّکِئٌ (اسم فاعل) تکیہ لگائے ہوئے (+ عَلٰی)

مُتَّکَأٌ ضیافت جس میں مہمان کھانے کے لئے تکیہ یا ٹیک لگا کر بیٹھتے تھے اور جس میں چھری کانٹے کا بھی استعمال ہوتا تھا ۔
● فلما سمعت بمکرھن ارسلت الیھن و اعتدت لھن متکا و اتت کل واحدۃ منھن سکینا ۔۔۔
[س ۱۲ : ۳۱

وَکَدَ

یَکِدُ (مضارع)

تَوْکِیْدٌ (اسم فعل) پختہ کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔
[س ۱۶ : ۹۱

وَکَزَ

یَکِزُ (مضارع)

وَکَزَ گھونسہ مارنا ۔ مُکّا مارنا ۔
[س ۲۸ : ۱۵

وَکَلَ

یَکِلُ (مضارع) کسی بات کو دوسرے کے ہاتھ میں چھوڑنا ۔

وَکِیْلٌ جو کسی کی طرف سے کسی کے معاملہ کی محافظت کرے ۔ مربی ۔ مختار ۔
● و کفی باللہ وکیلا [س ۴ : ۸۳

وَکَّلَ کسی کو وکیل بنانا ۔ کسی کے ہاتھ میں اپنا معاملہ سپرد کرنا ۔ (+ ب)

تَوَکَّلَ (+ عَلٰی) اپنی پوری کوشش کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑنا ۔ بھروسہ کرنا ۔
[س ۳ : ۱۵۹

مُتَوَکِّلٌ (اسم فاعل) وہ جو پوری کوشش کرنے کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑے ۔
[س ۳ : ۱۵۹

وَلَتَ

یَلِتُ (مضارع) کم کرنا ۔ کسی کی حق تلفی کرنا ۔
● ۔۔۔ لا یلتکم من اعمالکم شیئا
[س ۴۹ : ۱۴

وَلَجَ

یَلِجُ (مضارع) داخل ہونا (+ فِی) ۔

وَلِيجَةً دلی دوست ۔ مخلص دوست ۔
[س ۹ : ۱۶

أَوْلَجَ آهسته آهسته داخل کرنا (+ فِیْ) ۔
● ۔۔۔ تولج اللیل فی النهار ۔۔۔
[س ۳ : ۲۶

وَلَدَ

يَلِدُ (مضارع)
وَلَدَ بچه جننا ۔
وَلَدٌ [واحد و جمع ۔ مذکر و مونث ۔(لسان)]
(۱) بچه ۔ لڑکا ۔ بیٹا ۔ بیٹی ۔ اولاد ۔
(۲) متبنیٰ ۔
● ۔۔۔ اونتخذه ولدا [س ۲۸ : ۹
(۳) پوتا ۔ بیٹے کا بیٹا ۔
أَوْلَادٌ (جمع ۔ واحد وَلَدٌ)
وَالِدٌ (اسم فاعل) (۱) باپ ۔
(۲) = والدة ۔ ماں ۔ (لسان)
وَالِدَةٌ والده ۔ ماں ۔
أَلْوَالِدَانِ (تثنیه) ماں باپ ۔
وَلِيدٌ (جمع وِلْدَانٌ) بچه ۔ نوجوان ۔
وِلْدَانٌ (جمع ۔ واحد وَلِيدٌ) لڑکے ۔ نوجوان
[س ۷۳ : ۱۷
(۲) نوجوان ملازم ۔ قوام ۔
● ۔۔۔ يطوف عليهم ولدان ۔۔۔
[س ۵٦ : ۱۷
مَوْلُودٌ (اسم مفعول) وه جو پیدا هوا ۔ بچه ۔ بچی ۔

مَوْلُودٌ لَهُ (س ۲ : ۲۳۳) جس کا بچه هے ۔ باپ ۔

وَلِيَ

يَلِي (مضارع) کسی سے نزدیک تر هونا (قرابت کی حیثیت سے هو یا پڑوس کی) ۔
وَالٍ (= وَالِي اسم فاعل) محافظ ۔ کفیل ۔ مددگار ۔
وَلِيٌّ (جمع أَوْلِيَاءُ) (۱) قریب ۔ قرابت دار ۔ دوست ۔ مربی ۔ محسن ۔ مددگار ۔ بچانے والا ۔
۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ ۔۔۔
(س ۴ : ۱۴۴)

= لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْا إِلَيْهِمْ ۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۔ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَأَخْرَجُوْكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوْا عَلٰى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۔ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ (س ۶۰ : ۸ و ۹)

۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوْا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيْمَانِ ۔۔۔
(س ۹ : ۲۳)

= ... وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ...
وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ... (س۳۱: ۱۴ و ۱۵)
... وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ (س۱۷:
۱۱۱) تحت ذُلٌّ ملاحظہ ہو۔
(۲) = وَكِيْلٌ مختار۔ [س۲: ۲۸۲
(۳) خون بہا کا حقدار [س۱۷: ۵۰۰
= وارث (س۱۷: ۳۵)
(۴) وارث
● ... فهب لی من لدنک و لیا یرثنی ویرث من آل یعقوب [س۱۹: ۵ = س۸: ۷۳
وَلَايَةٌ (اسم فعل) (۱) دوستی۔
... مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ (س۸:
۷۳) = مُوالات۔ (ابن جریر)
تم سے اور اُن سے کوئی سروکار نہیں۔
(۲) = وِلایة حکومت۔ غلبہ۔
● هنالک الولایة لله الحق [س۱۸: ۴۴
اَوْلٰی (= اَوْلٰی۔ افعل التفضیل) نزدیکتر۔
نزدیک ترین۔ قریب تر۔ قریبی رشہ دار۔
زیادہ اهل، حقدار۔ زیادہ مناسب۔ (+ بِ
یا + لِ)۔
● ان اولی الناس بابراهیم للذین اتبعوه وهذا النبی و الذین آمنوا [س۳: ۶۷
فَاللّٰهُ اَوْلٰی بِهِمَا (س۴: ۱۳۵) خدا تم سے

بڑھکر اُن دونوں کا ولی ہے۔
مَوْلٰی (جمع مَوَالِیْ) (۱) مالك۔ آقا۔ محافظ
مربّی۔ ساتھی۔ دوست۔ مؤکل۔ نوکر
وارث۔ قرابت دار۔
(۲) مناسب مقام۔
مَأْوٰكُمُ النَّارُ۔ هِيَ مَوْلٰكُمْ (س۵۷: ۱۴
تمہارا ٹھکانا عذاب ہے۔ یہی تمہارے لئے
مناسب جگہ ہے۔
وَلّٰی (۱) پیٹھ پھیرنا۔ چل دینا۔ (+ اِلٰی
+ مِنْ)
(۲) پھرجانا۔ رُخ کرنا۔ پھیرنا۔ (+ عَنْ
(۳) مُسلط کرنا۔
... نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی (س۴: ۱۱۵) ہم
پھیر دینگے اس کو جدھر وہ پھرے گا۔
مُوَلٍّ (= مُوَلِّی۔ اسم فاعل) وہ جو پھیرے
اپنے تئیں کسی طرف۔ وہ جو رُخ کرے
● لکل وجهة هوموليها ... [س۲: ۴۳
اَوْلٰی نزدیک لانا۔
اَوْلٰی لَهٗ = قاربه ما يهلكه ای نزل به
(اس پر آگئی وہ چیز جو اس کو ہلاك
کریگی)۔ [اصمعی۔ جوهری
اَوْلٰی لَكَ (س۷۵: ۳۴) = کِدت تهلك
(تو ہلاکت کے قریب ہوگیا)۔
= اولی لك الهلكة (قریب آگئی تیری
ہلاکت)۔ [محاسر
= الویل لك (تیری شامت آئے۔ وانه
مقلوب منه و الاصل اویل فاخر حرف العلة

[شاعر خنشاء کے قول فاولی لنفسی اولی لھا کے معنی الذم لك اولی من ترکہ کئے گئے ھیں۔ کثرت دور کی وجہ سے مبتدا کو حذف کردیا گیا ۔ (السیوطی)

= قد ولیت الھلاك او قد دانیت الھلاك (واصلہ من الولی وھو القرب و منہ قاتلوا الذین یلونکم [س ۹ : ۱۲۳] ای یقربون منکم ۔) ثعلب]

تَوَلّٰی (۱) پیٹھ پھیردینا ۔ چل دینا (+ اِلٰی)

(۲) پھر جانا ۔ (+ عَنْ)

(۳) دوست بنانا ۔ [س ۵ : ۶۱

(۴) اپنے اُوپر بار لینا ۔

● ۔۔۔ و الذی تولی کبرہ [س ۲۴ : ۱۱

(۵) مسلط کیا جانا ۔ [س ۴۷ : ۲۲

تَوَلَّوْا (س ۱۱ : ۳) = تَتَوَلَّوْا

وَلْيَكُوْنًا (س ۱۲ : ۳۲)

(تثنیہ مذکر غائب ۔ مضارع کان کر گیا)

[کَانَ

وَنَی

یَنِیْ (مضارع) سُستی کرنا ۔ کاھلی کرنا ۔ (+ فِیْ)

● ۔۔۔ ولا تنیافی ذکری [س ۲۰ : ۴۲

وَهَبَ

یَهَبُ (مضارع)

هَبْ (امر)

وَهَبَ (۱) دینا ۔ عطا کرنا ۔

۔۔۔ لِاَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا (س ۱۹ : ۱۹)

اور خدا فرماتا ہے کہ میں دونگا تم کو اے مریم ! ایک صحیح و سالم بچہ ۔ [اس معنی کی مؤید ابن مسعود ، نافع ، ابو عمر ، اور الحسن کی قرأت ھے جس میں وہ لِيَهَبَ لَكِ پڑھتے ھیں ۔] لِاَهَبَ میں فاعل خدا ھے جس کی طرف سے پیغام لیکر وہ رسول آیا تھا ۔

(۲) واپس دینا ۔ پھیردینا ۔ (+ لِ) [س ۳۸ : ۳۲

وَهَّابٌ زبردست دینے والا ۔ داتا ۔

وَهَجَ

یَهِجُ (مضارع)

وَهَّاجٌ تیز روشنی اور گرمی دینے والا ۔

● وجعلنا سراجا وھاجا [س ۷۸ : ۱۳

وَهَنَ

یَهِنُ (مضارع)

وَهَنَ کمزور ھونا ۔ سست ھونا ۔ غافل ھونا ۔ (+ فِیْ)

وَهْنٌ کمزوری ۔ سُستی ۔

● ۔۔۔ وھنا علی وھن [س ۳۱ : ۱۳

اَوْهَنُ (افعل التفضیل) نہایت کمزور ۔

مُوْهِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کمزور کردے ۔

وَهَی

یَهِیْ (مضارع)

وَاهِيَةٌ (مؤنث - مذکر وَاہٍ - اسم فاعل) پھٹا ہوا - واهیات - بیکار -

● --- فهي يومئذ واهية [س ۶۹ : ۱۶

وَی

وَیْ (۱) اسم فعل بہ معنی أَعْجَبُ (اخفش)

(۲) = وَیْلٌ

وَیْكَأَنَّ (۱) (= وَیْ + كَ + أَنَّ) تندم و تعجب کا کلمہ - (کسائی) - ہائے - افسوس - [س ۲۸ : ۸۲

(۲) (= وَیْ + كَأَنَّ) کلمہ تحقیق نہ تشبیہ -

وَیْكَأَنَّهُ = وَیْكَ + أَنَّهُ = الم تروا = وَیْلَكَ

= وَیْ (کلمۂ تعجب) + كَأَنَّهُ

= وَیْكَ (= إِعْلَمْ) + أَنَّهُ

(از اتقان) [س ۲۸ : ۸۲

وَیْلٌ

وَیْلٌ (۱) کلمہ تقبیح (کسی چیز کی قبح کو بیان کرنا) - [اصمعی

● ویل لکل همزة لمزة [س ۱۰۴ : ۱

(۲) کلمۂ حسرت اور گھبراہٹ -

● --- ویلك آمن [س ۴۶ : ۱۶

وَیْلَةٌ شرم -

یَاوَیْلَتَی (س ۱۱ : ۷۵)

= وَیْلَتِی

باب الیاء

یَا

یَا حرف ندائے بعید۔

یَاْتَلِ [اِئْتَلٰی تحت اَلَا

یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ (س ۱۸ :) یہ دونوں لفظ عجمی ہیں۔ تورات (کتاب پیدائش باب ۱۰ : ۲) میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے۔ عبری زبان میں غین کا تلفظ کاف کی آواز سے ہوتا ہے۔ اس لئے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں۔ عربی میں کاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں۔ یاجوج و ماجوج گوگ اور ماگوگ کا معرب ہے۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸ : ۲) میں گوگ کا لفظ قوم پر اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھی یاجوج وماجوج کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ لوگ تاتاری ترک ہیں جو تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہیں۔

قیل انهما من الترک۔ (رازی)

یئس

یَیْاَسُ (مضارع)

یَئِسَ (۱) (+ مِنْ) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔

● ۔۔۔ ولا تایئسوا من روح الله

[س ۱۲ : ۸۷

(۲) جاننا (+ اَنْ) [لغت نخع وھوازن

● افلم یایئس الذین امنوا ان لو یشاء الله لهدی الناس جمیعا۔ [س ۱۳ : ۳۱

= یعلم (ابن عباس)

یَئُوْسٌ مایوس۔ ناامید۔

اِسْتَیْاَسَ (+ مِنْ)

= یَئِسَ۔ (راغب) [س ۱۲ : ۸۰

یَاقُوْتٌ

یَاقُوْتٌ (اسم جمع) [لغت فارسی

یَأْنِ [اَنٰی

یبس

یَیْبَسُ (مضارع)

یَبَسٌ (اسم فعل) وہ زمین جہاں سے پانی ہٹ جائے۔ خشک۔ (راغب)

● ۔۔۔ فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا

[س ۲۰ : ۷۷

یَابِسٌ (اسم فاعل) وہ جس کی رطوبت جاتی رہی۔

یَتَّخِذُ [اَخَذَ

یتعد [عدا

یتفیؤ [فآء (= فیا)

یتم

یتم (مضارع)

یتیم (جمع یتامٰی) یتیم -

یتامی النسآء (۱) بیبیوں کے یتیم بچے - بیواؤں کے بچے -

(۲) = یتامی النساء (دوسری قرأت) - یتیم بیبیاں ، به معنی بیوائیں یا ناکتخدا لڑکیاں (لسان)

یتیھون [تاہ

یثرب

یثرب شہر یثرب - مدینہ منورہ کا پرانا نام -

یحموم

یحموم دھواں جو فرط حرارت کی وجہ سے انتہائی سیاہ ہو - [حم

● --- وظل من یحموم [س ۵۶ : ۴۳

ید [یدی

یدبر [دبر

یدنین (جمع مؤنث غائب) [دنا

یدی

ید (= یدی - اسم فعل - مؤنث)

(۱) ہاتھ -

اید (= ایدی) جمع -

(۲) کام - عمل -

(۳) طاقت -

● --- والسماء بنیناها باید [س ۵۱ : ۴۷

(۴) قبضہ - اختیار -

● --- او یعفوا الذی بیدہ عقدۃ النکاح - [س ۲ : ۲۳۷

(۵) دین - عطا - نعمت -

● وقالت الیهود یداللہ مغلولۃ --- بل یداہ مبسوطتان ینفق کیف یشاء [س ۵ : ۶۴

عن ید (س ۹ : ۲۹) = عن مقابلۃ نعمۃ علیهم فی مقارتهم - (راغب) - بدلہ میں اس احسان کے جو ان کو اطمینان کے ساتھ رہنے میں حاصل ہے -

بین یدی (دونوں ہاتھوں کے درمیان) - سامنے - آگے - پہلے -

● --- بشرا بین یدی رحمته [س ۷ : ۵۶

● فقدموا بین یدی نجوٰکم صدقۃ [س ۵۸ : ۱۲

اولی الایدی والابصار (س ۳۸ : ۴۵) صاحب قوت و بصیرت -

سقط فی ایدیهم (س ۷ : ۱۴۸) اپنے ہاتھوں میں سر پکڑ کر رہ گئے - وہ سخت نادم ہوئے -

فردوا ایدیهم فی افواههم (س ۱۴ : ۹) = پس باز آوردند دست خود را در دهان خود (شاہ ولی اللہ رح)

= پس پھیر لے گئے ہاتھ اپنے بیچ مونہوں اپنے کے - (شاہ رفیع الدین رح)

= لیکن اُنہوں نے اُن کی باتیں اُنہیں پرلوٹا دین اور کان دھرنے سے انکار کر دیا ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

--- بین ایدیھن وارجلھن (س ۶۰ : ۱۲) ملاحظہ ہو تحت قری

یذر (مضارع) [وذر

یرد (مضارع) [راد

یس

یٰسین = یا انسان (لغت حبش وطی ـ ابن عباس) اے شخص (مراد آنجناب صلعم) ـ

● یٰس ـ والقرآن الحکیم ـ انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم [س ۳۶ : ۱-۳

یسر

ییسر (مضارع)

یسر (اسم فعل) آسانی ـ آسان بات ـ

یسیر آسان ـ تھوڑا ـ

یسیرا تھوڑی دیر ـ

● --- وما تلبثوا بھا الا یسیرا [س ۳۳ : ۱۴

یسری (۱) فلاح ـ بہبودی ـ

(۲) (افعل التفضیل ـ مؤنث) نہایت آسان ـ

● --- و نیسرک للیسری [س ۸۷ : ۸

میسر وہ جو بے محنت آسانی سے حاصل ہوجائے ـ جوا ـ لاٹری ـ

● یسئلونک عن الخمر والمیسر [س ۲ : ۲۱۹

میسور (اسم مفعول) (۱) آسان ـ

(۲) نرم ـ (مصدر ـ مبالغہ بطور صفت)

● --- فقل لھم قولا میسورا [س ۱۷ : ۳۰

میسرۃ (۱) آسان موقعہ ، وقت ـ

(۲) = غنا ـ فراخی ـ

● وان کان ذوعسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ [س ۲ : ۲۸۰

یسر (+ ل یا + ب) (۱) آسان کرنا ـ آسان بنانا ـ

(۲) کسی کی مدد کرکے اس کو آگے بڑھانا ـ

تیسر آسان ہونا ـ

● فاقرءوا ما تیسر منہ [س ۷۳ : ۲۰

استیسر میسر آنا ـ

● --- فما استیسر من الھدی [س ۲ : ۱۹۶

یسع

الیسع الیسع نبیؑ ـ [س ۶ : ۸۶

یصفون (جمع مذکر غائب ـ مضارع) [وصف

یطمئن [طمن

یعقوب

یعقوب حضرت یعقوبؑ نبی ـ حضرت ابراہیمؑ کے پوتے ـ ان ہی کا لقب اسرائیل تھا ـ

● ووھبنا لہ اسحاق و یعقوب نافلۃ [س ۲۱ : ۷۲

یعوق

یعوق ایک بت کا نام جو حضرت نوحؑ کے

وقت میں پوجا جاتا تھا اور جس کی عبادت ایام جاہلیت میں عرب بھی کرتے تھے ۔
[س ۷۱ : ۲۳

یَغْتَبْ [غَابَ (= غَیَبَ)

یغوث

یَغُوْثُ یہ بھی یعوق کی طرح ایک بُت تھا جس کی پرستش حضرت نوحؑ کے وقت میں لوگ کرتے تھے اور بعد میں عرب بھی کرنے لگے تھے ۔ [س ۷۱ : ۲۳

یُغْوِیَ [غَوَی

یقطن

یَقْطِیْنٌ کوئی بیل بوٹی کا سا پیڑ جو زمین پر پھیلے اور چند روز میں خشک ہو جائے ۔ مثلاً کدو ، ککڑی وغیرہ ۔

۔۔۔ وَاَنْبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَقْطِیْنٍ

(س ۳۷ : ۱۴۶) اور ہم نے یونس کے سامنے ایک بیل کا پیڑ اُگایا ۔

عہد عتیق کی کتاب یوناہ باب ۴ میں اس کا ذکر ہے ۔

یقظ

اَیْقَاظٌ (جمع ۔ واحد یَقُظٌ) جاگتے ہوئے ۔

● ۔۔۔ و تحسبهم ایقاظا [س ۱۸ : ۱۸

یقن

یَقِیْنٌ ایک بات کا علم ہونا ، اور علم ایسا ہونا کہ اس کے سوا یا خلاف دوسری بات نہ جچے ۔ دوسری باتیں اس کے مقابلہ میں غلط معلوم ہوں ۔ اور اس طرح جس بات کو دل نے مان لیا اس کو گویا وہ آنکھ سے دیکھے ۔ یقین ۔ یقینی بات ۔

● الهٰکم التکاثر حتی زرتم المقابر ۔ کلا سوف تعلمون ۔ کلا لو تعلمون علم الیقین ۔ لترون الجحیم ثم لترونها عین الیقین ۔۔۔
[س ۱۰۲ : ۱-۷

یَقِیْناً یقینی طور پر ۔

اَیْقَنَ (مضارع یُوْقِنُ) یقینی جاننا (+ بِ) ۔ ٹھیک رائے قائم کرنا ۔

مُوْقِنٌ (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر جانے ۔ وہ جو ٹھیک رائے قائم کرے ۔

اِسْتَیْقَنَ یقینی طور پر ماننا ۔

مُسْتَیْقِنٌ (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر مانتا ہے ۔

یَكُ (= یَكُوْنُ) واحد مذکر غائب ۔ مضارع [کَانَ

یَلْوُنَ (جمع مذکر غائب ۔ مضارع) [لَوَی

یم

یَمٌّ (= یَمَمٌ مفعول) ۔

یَمٌّ دریا ۔ سیلاب ۔ [س ۲۰ : ۳۹

تَیَمَّمَ قصد کرنا ۔

یمن

یَیْمُنُ (مضارع)

يَمِينٌ (جمع أَيْمَانٌ - مؤنث)۔

(۱) داهنا هاته - داهنی طرف -

(۲) قوت - زور -

● لاخذنا منه باليمين [س ۶۹ : ۴۵

(۳) برکت -

● واصحاب اليمين [س ۵۶ : ۲۷

(۴) قسم -

● ولاتجعلوا الله عرضة لايمانكم [س ۲ : ۲۲۴

(۵) معاهده - (بیضاوی)

● ۔۔۔ والذين عقدت ايمانكم فاتوهم نصيبهم [س ۴ : ۳۳

قَالُوْا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ (س ۳۷ : ۲۸) وہ کہینگے تم ہمارے پاس نہایت زبردست ذرائع کے ساتھ آیا کرتے تھے -

= باقوی الاسباب (زجاج - از مولینا محمد علی)

۔۔۔ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ (س ۳۷ : ۹۳)

= پس برفت پنہان بر ایشان بزون بقوت تمام - (سعدی رح)

= پس متوجه شد برایشان میزد زدنی بقوت (شاہ ولی اللہ رح)

= پھر ان پر قوت کے ساتھ جا پڑے اور مارنے لگے - (مولینا اشرف علی)

= یعنی زور سے مار کر توڑ ڈالا -

(مولینا شبیر احمد)

أَصْحَابُ الْيَمِيْنِ (س ۵۶ : ۲۷) مبارک لوگ -

أَيْمَنُ (ضد أَيْسَرُ) (۱) مبارک -

(۲) = يُمْنٌ فلاح - خوشوقتی -

(۳) (افعل التفضيل) نہایت خوشوقت -

الطُّوْرِ الْأَيْمَنِ (س ۱۹ : ۵۲) برکت والا پہاڑ -

مَيْمَنَةٌ مبارک = يُمْنٌ

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) مبارک لوگ -

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہوچکے - جو تمہارے ہاتھ میں آچکے - جو تمہارے تابع ہوچکے -

(۱) جو تمہارے عقد (نکاح) میں آچکیں - بیویاں -

● حرمت عليكم امهاتكم ۔۔۔ والمحصنات من النساء الا ماملكت ايمانكم - كتاب الله عليكم [س ۴ : ۲۴

(۲) غلام - لونڈیاں -

● والذين يبتغون الكتاب مما ملكت ايمانكم فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا [س ۲۴ : ۳۳

(۳) اسلام سے پہلے عرب جاہلیت میں جو بیویاں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا - مثلاً متعہ یا بے نکاح لونڈیاں رکھنا -

● والذين هم لفروجهم حافظون الا على ازواجهم او ما ملكت ايمانهم [س ۷۰ : ۲۹ و ۳۰

(۴) مویشی -

● و بالوالدين احسانا وبذى القربى واليتامى والمساكين والجار ذى القربى والجار الجنب

والصاحب بالجنب و ابن السبیل وماملکت
ایمانکم [س ۴ : ۳۶
= اولم یروا انا خلقنا لهم مما عملت ایدینا
انعاما فهم لها مالکون (س ۳۶ : ۷۱)

یَنَابِیعُ (جمع - واحد یَنْبُوعٌ) [نَبَعَ

یَنَعَ

یَیْنَعُ (مضارع)
یَنْعٌ (اسم فعل) پکا پن - پکنا -

یَہُودُ

یَہُودُ یہود -
یَہُودِیٌّ یہودی - قوم یہود میں سے -

یُؤْتِی (مضارع) [اَتَی
یَئُودُ (مضارع) [اٰدَ (= اَوَدَ)
یُؤَدِّ (مضارع) [اَدَی
یُؤْذَیْنَ (جمع مونث غائب مضارع مجهول) [اَذَیَ

یَئُوسٌ [یَئِسَ

یُوسُفُ

یُوسُفُ حضرت یوسفؑ [س ۱۲

یُوعُونَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [وَعَی
یُوقِنُونَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [یَقِنَ

یَوَمَ

یُوَیِّمُ (مضارع)

یَوْمٌ (جمع اَیَّامٌ) (۱) دن - طلوع آفتاب سے غروب تک کا وقت -
(۲) دن اور رات - روز -
● قال آیتك الاتکلم الناس ثلاثة ایام الا رمزا [س ۳ : ۴۰
= ثلاث لیال --- (س ۱۹ : ۱۰)
(۳) لامحدود زمانه - ایک مدت مدید -
● --- وان یوما عند ربك کالف سنة مما تعدون [س ۲۲ : ۴۷
● یدبرالامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیه فی یوم کان مقداره الف سنة مما تعدون [س ۳۲ : ۵
● تعرج الملائکة و الروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴
(۴) لحظه - لمحه -
● کل یوم هو فی شان [س ۵۵ : ۲۹
(۵) = کَوْنٌ = کَائِنَةٌ واقعه -
● --- وقال الذی آمن یا قوم انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب مثل داب قوم نوح وعاد و ثمود و الذین من بعد هم --- [س ۴۰ : ۳۰ و ۳۱
= وقائع الامم الماضیه - (بیضاوی)
(۶) عذاب - (لسان)
● فهل ینتظرون الا مثل ایام الذین خلوا من قبلهم [س ۱۰ : ۱۰۲
● ولقد ارسلنا موسی بایاتنا ان اخرج قومك من الظلمات الی النور و ذکرهم بایام الله - ان فی ذلك لایات لکل صبار شکور [س ۱۴ : ۵

● قل للذین آمنوا یغفروا للذین لا یرجون ایام الله لیجزی قوما بما کانوا یکسبون

[س ۴۵ : ۱۴

یَوْمَ اُس دن ـ کسی دن ـ

اَلْیَوْمَ آج ـ آج کے دن ـ

یَوْمَئِذٍ (= یَوْمَ + اِذٍ یا + اِذْ)

اُس وقت ـ اُس دن ـ تب ـ

یونس

یُوْنُسُ حضرت یونسؑ نبی ـ [س ۱۰

الضمیمة

«باب الهمزة»

أَخَذَ (صفحه ۵)

--- وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ --- (س ۹ : ۵)

= وخذوهم واسروهم والاخيذ الاسير واحصروهم واحبسوهم وحيلوا بينهمْ وبين المسجد الحرام واقعدوا لهم كل مرصد كل ممر لئيلا يتبسطوا فى البلاد ـ (بیضاوی)

= وخذوهم واسروهم ولاخذ الاسر و احصروهم قيدوهم وامنعوهم من التصرف فى البلاد واقعدوا لهم كل مرصد كل ممرو مجتاز ترصدونهم به ـ (مدارك)

= وخذوهم واسروهم واحصروهم اى احبسوهم قال ابن عباس يريد ان تحصنوا فاحصروهم اى منعوهم من الخروج وقيل امنعوهم من دخول مكة والتصرف فى بلاد الاسلام و القعدوا لهم كل مرصد اى على كل طريق والمرصد الموضع الذى يرقب فيه العدومن رصدت الشیٔ ارصده اذا ترقبه يريد كونوا لهم رصدا لتاخذوهم من اى جهة توجهوا و قيل اقعدوا لهم بطريق مكة حتى لايدخلوها ـ (معالم التنزيل)

= وخذوهم واسروهم والاخيذ الاسير و احصروهم و قيدوهم و امنعوهم من التصرف فى البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان يحال بينهم و بين المسجد الحرام كل مرصد و كل ممر و مجتاز ترصدونهم به ـ (کشاف)

= قوله وخذوهم اى بالاسر والاخيذ الاسير ـ و قوله واحصروهم معنى الحصر المنع من الخروج من محيط ـ قال ابن عباس يريد ان تحصنوا فاحصروهم و قال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت الحرام ـ قوله تعلى واقعدوا لهم كل مرصد والمرصد الموضع الذى يرقب فيه العدو و من قولهم رصدت فلانا فارصده اذا ترقبته قال المفسرون المعنى، اقعدوا لهم على كل طريق ياخذون فيه الى البيت او الى الصحراء او الى التجارة ـ قال الاخفش فى الكلام محذوف والتقدير واقعدوا لهم على كل مرصد ثم قال تعالى فان تابوا واقاموا الصلوة ـ ـ ـ (تفسیر کبیر)

= معنى الاية اذا انسلخ الا شهر الحرم التى ابيح فيها لناكثين ان يسيحوا فاقتلوا المشركين الذين يعصوكم فظاهروا عليهم حيث وجدتموهم من حل اوحرم وخذوهم اى اسروهم واحصروهم اى قيدوهم وامنعوهمْ من التصرف فى البلاد واقعدوا لهم كل مرصد اى كل ممرو مجتاز ترصدونهم فان تابوا عن الكفر واقاموا الصلوة و اتوا الزكوة فخلوا سبيلهم اى فاطلقوا عنهم الاسر فكفوا عنهم ولا تتعرضوا لهم ان الله غفور رحيم ـ

(علامه احمد تفسیر احمدی)

—« باب الشین »—

شَرِكَ

مُشْرِكٌ (صفحه ۱۸۶)

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ ... (س ۹ : ۵)

اس میں جو المشرکین کا لفظ ہے اس کا الف لام استغراق کا تو ہو نہیں سکتا، کیوں کہ اگر استغراق کا ہو تو معنی یہ ہونگے کہ تمام مشرکین کو مار ڈالو۔ اول تو یہ ایسا حکم ہوگا جو طاقت انسانی بلکہ عادت الہی سے بھی خارج ہے، دوسرے تمام احکام جزیہ لینے کے اور صلح کرنے کے بالکل باطل ہو جائیں گے۔ پس ضرور ہے کہ الف لام عہدی ہے۔ علمائے متقد مین نے بھی اس کو ایسا ہی سمجھا ہے۔

= فاقتلوا المشرکین الناکثین ...
(بیضاوی)

= فاقتلوا المشرکین الذین نقضوکم وظاھروا علیکم ... (مدارك)

= فاقتلوا المشرکین الذین عصوکم فظاھروا علیکم ... (تفسیر ملا احمد)

= فاقتلوا المشرکین یعنی الذین نقضوکم وظاھروا علیکم ... (تفسیر کشاف)

قرآن کا علانیہ اعلان بھی یہی ہے جہاں فرمایا ہے :

و بشر الذین کفروا بعذاب الیم الا الذین عاھدتم من المشرکین ثم لم ینقصوکم شیئا ولم یظاھروا علیکم احدا فاتموا الیھم عھدھم الی مدتھم (س ۹ : ۴)

—« باب الضاد »—

ضَلَّ (صفحه ۲۱۸)

اَلضَّالِّیْنَ قرآن میں لفظ ضلالت (یعنی گمراہی) کا استعمال ان معنوں میں ہوا ہے :

(۱) خدا کو نہ ماننا ۔ [س ۴ : ۱۳۶
(۲) کسی دوسرے کو خدا کے برابر ماننا ۔
[س ۴ : ۱۱۶ = س ۶ : ۵۶
(۳) خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا مانگنا جن سے نہ کچھ نقصان ہی ہو سکتا ہے اور نہ نفع ۔ [س ۲۲ : ۱۲
(۴) اعلاء حق کو نہ ماننا ۔ [س ۴۶ : ۳۲
(۵) خدا اور رسول کے خلاف عمل کرنا ۔
[س ۳۳ : ۳۶
(۶) فوری باتوں کو انجام پر ترجیح دینا ۔
[س ۱۴ : ۳
(۷) ایمان کی بات چھوڑنا ۔
[س ۲ : ۱۰۸ = س ۵ : ۱۲؛ س ۶۰ : ۱
(۸) حق کو چھوڑ دینا ۔ [س ۱۰ : ۳۲
(۹) انجام کا یقین نہ رکھنا ۔
[س ۴۲ : ۱۸؛ س ۳۴ : ۸
(۱۰) اپنے اعمال کو بے وجہ اچھا سمجھنا ۔
[س ۱۸ : ۱۰۴
(۱۱) جرم کا مرتکب ہونا [س ۵۴ : ۴۷
(۱۲) لغو بات میں پڑنا ۔ [س ۱۴ : ۱۸
(۱۳) بیجا حرکتیں کرنا ۔ [س ۳۱ : ۱۱
(۱۴) شقی القلب ہونا ۔ [س ۳۹ : ۲۲
(۱۵) کفر کرنا اور لوگوں کو اپنے عمل سے گمراہ کرنا ۔ [س ۴ : ۱۶۷
(۱۶) نفاق رکھنا ۔ [س ۲ : ۸-۱۶
(۱۷) دین میں ناحق غلو کرنا ۔
[س ۵ : ۷۷؛ س ۶ : ۱۴۱

ـ« باب الغین »ـ

غَضِبَ (صفحه ۲۶۲)

المغضوب علیهم (س ۱ : ۷)
قرآن میں لفظ مغضوب کا اطلاق ان لوگوں پر ہوا ہے جو :

(۱) خدا کو نہ مانیں ۔ [س ۱۶ : ۱۰۲ ۔ ۱۰۸ ؛ س۳۲ : ۱۶ ؛ س ۲ : ۹۰
(۲) رزق سے بیجا فائدہ اٹھائیں ۔
[س ۲۰ : ۸۱ = س۲ : ۶۰
(۳) آبائی گمراہیوں پر اصرار کریں ۔
[س ۷ : ۷۰ و ۷۱
(۴) ذلیل طبیعت رکھیں ۔ [س ۵ : ۶۰
(۵) نفاق و شرک کریں ۔ [س ۴۸ : ۶
(۶) نیک لوگوں کو ایذا پہنچائیں ۔
[س ۴ : ۹۳
(۷) کفر کے آگے دب جائیں ۔
[س ۸ : ۱۵ و ۱۶
(۸) ذلت اور افلاس میں گرفتار رہیں ۔
[س۲ : ۶۱

ـ« باب المیم »ـ

مَرَّ (صفحه ۳۰۰)

مَرَّتَان دو مرتبہ ۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ طلاق دو مرتبہ [س ۲ : ۲۲۹

اس آیت سے ڈاکٹر ہاشم امیر علی نے نہایت دلچسپ معنی نکالے ہیں جو میں ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں :

الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسریح باحسان ۔ ۔ ۔ فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیره (س ۲ : ۲۲۹ ـ ۲۳۰)

طلاق دو مرتبہ ہوتا ہے (یعنی طلاق کے دو مراحل ہیں ، ایک اظہار ارادہ اور دوسرا تکمیل ارادہ) پس (اظہار ارادہ کے بعد) زوجہ کو گھر ہی میں رکھکر اس سے اخلاق کے ساتھ کنارہ کشی کرو یا اچھے برتاؤ کے ساتھ رخصت کرو ۔ ۔ ۔ اور (عدت ختم ہونے پر) اگر تکمیل ارادہ ہی کرو تو واپس نہ لے سکو گے جب تک کہ وہ کسی دوسرے کے ازدواج میں نہ آجائے اور وہ بھی اس کو طلاق نہ دے ۔

اس معنی کی توثیق خود سورہ طلاق کی ابتدائی آیات سے ہوتی ہے جہاں حکم ہے کہ طلاق عدت کی مدت کے لئے دیاجائے ۔ اس مدت میں زوجہ کو گھر سے نہیں نکالنا چاہئے بشرطیکہ وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ مرتکب جرم نہ ہوئی ہو ۔ البتہ ختم عدت پر اسے رکھ ہی لیاجائے یا رخصت کردیاجائے ۔

پہلے تو اظہار ارادہ طلاق اور تکمیل ارادہ طلاق کو بہ یک وقت ہونے سے ممنوع کیا ۔ کوئی شخص غصہ یا جلاپہ کے اثر میں فوراً طلاق نہیں دے سکتا ۔ زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتا ہے کہ کنارہ کشی کرے یا رخصت کرے اور تین ماہ تک اس پر سوچتا رہے کہ آیا وہ واقعی دائماً طلاق چاہتا ہے یا محض جذبات کے اثر سے نجات پانے کے بعد وہ معاملہ کو رفت وگزشت کرکے اپنی زوجہ کو واپس رجوع کرلینا چاہتا ہے اور ان تین ماہ میں یہ بھی سوچنا ہے کہ اگر بعد تکمیل عدت وہ اپنے ارادہ طلاق کی تکمیل ہی چاہتا ہے تو جب تک اس کی زوجہ کسی دوسرے کے نکاح میں نہ جائے اور وہ بھی اسے طلاق نہ دے ۔ یہ شخص اس کو دو بارہ رجوع نہیں

کر سکیگا۔

اگر ان تین ماہ کی مدت میں بھی شوہر اپنے ارادہ پر مستقل رہے اور جذبات غیرت و جنسی رشک بھی اسے متاثر نہ کرے تو واضح ہے کہ شوہر اور زوجہ کے طبائع اس قدر مختلف ہیں اور ان دونوں کے درمیان یگانگت کا اس قدر فقدان ہے کہ وہ دائماً علحدہ ہی ہو جائیں تو ہر دو کے لئے بہتر ہے۔

اس طرح قرآن مجید صرف تکرار طلاق میں نہیں بلکہ خود طلاق میں ایسی رکاوٹیں ڈالتا ہے کہ جن سے طلاق شاذ و نادر حالات ہی میں ہوسکتا ہے۔ اور ان آیات قرآنی کے یہی معنی اپنے سے اس مشہور حدیث کی بھی مطابقت ہوتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خداوندکریم کے نزدیک طلاق سے بدتر کوئی چیز نہیں۔

«باب النون»

نَسَأَ (صفحہ ۳۷۲)

نَسِیٌٔ اس بارے میں محض میری درخواست پر ماہر خاص تقویم شمسی و قمری ڈاکٹر امیر علی نے حسب ذیل مضمون بھیجا ہے۔ علم دوست احباب اس سے ضرور محظوظ ہوں گے:

نسی اُس لوند کے مہینہ کا نام تھا جو آنحضرتؐ کی وفات کے سال تک یہودیوں کی تقویم کے مطابق ہر آٹھ سال میں تین مرتبہ اِس غرض سے شریک کیا جاتا تھا کہ قمری اور شمسی تقویم میں یگانیت پیدا ہوجائے۔ نساء کے نام سے ایک خاندان مکہ میں مقیم تھا جس کے نامزد افراد حج کے وقت اعلان کیا کرتے تھے کہ اس سال رواں کے آخری ماہ یعنی ذی الحجہ اور آئندہ سال کے پہلے یعنی محرم کے مہینہ کے درمیان نسی کا مہینہ شریک کیا جائیگا۔

رجب، ذوالقعدۃ، ذوالحجۃ اور محرم یہ چار مقدس ماہ سمجھے جاتے تھے جن میں لڑائی ممنوع تھی۔ اس لئے جب کبھی نسی کا مہینہ شریک کیا جاتا تھا یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا اس مہینہ میں بھی لڑائی ممنوع قرار دے کر مقدس مہینوں کی تعداد چار کی بجائے پانچ کر دی جائے یا اس کو معمولی مہینہ تصور کرکے دو مقدس مہینوں (یعنی ذی الحجہ اور محرم) کے درمیان ایک مہینہ رکھا جائے جس میں جنگ و جدال جائز ہو۔

چونکہ نسی کے مہینہ کا کبھی دوسرے سال اور کبھی تیسرے سال اضافہ کیا جاتا تھا اور اس میں مقدس اور غیر مقدس مہینوں کا جھگڑا پڑتا تھا، بدوی عربوں کو یہ غلط فہمی ہوگئی تھی کہ اس مہینہ کے شریک کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ کسی قبیلہ کے مفاد یا کسی قبیلہ کے نقصان کے لئے اور محض خود غرضی کے مد نظر کبھی جنگ کو جائز اور کبھی ناجائز قرار دیا جاتا ہے۔

بالمختصر یہودیوں کے رواج کے بموجب قمری اور شمسی دونوں سالوں کی مطابقت کے لئے تقویم مروج کرنے میں جو تیرھواں مہینہ شریک کرنا پڑتا تھا ہمیشہ لڑائی جھگڑے فتنہ و فساد کا باعث ہوتا تھا۔ برخلاف اِس کے عیسائیوں کی مروجہ تقویم صرف شمسی طریق حساب پر مبنی اور چھ صدیوں سے بلا فتنہ وفساد جاری تھی۔ اس میں بھی بارہ مہینے تھے جن کی میعاد بارہ

برجوں میں آفتاب کی گردش پر منحصر تھی ۔

حجة الوداع یعنی وفات رسالتمابؐ کے صرف تین ماہ قبل سورۂ توبہ کی آیات ۳۶ اور ۳۷ نازل ہوئیں ۔

اس کا مختصر مطلب یہ نکالاجاسکتا ہے کہ قدرت خدا کے حساب کے مطابق سال میں بارہ ھی مہینے ہوا کرتے ھیں ۔ اس تیرھویں مہینہ کو شریک کرنے سے کفر اور ضلالت میں اضافہ ھوتا ہے ۔

جیسے دوسرے اصلاحات رفتہ رفتہ عمل میں آئے اور اُن کے متعلق قطعی احکام سے قبل اشارات و کنایات کے ذریعہ تفہیم کی گئی ، یہ آیات بھی اس طرف اِشارہ کر رھی تھیں کہ یہودیوں کے مطابق شمسی و قمری نظام العمل کے اِختلاط سے جو خرابیاں پیدا ھو رھی ھیں وہ محض اس شمسی تقویم کے اختیار کرنے سے دور ھوسکتی ھیں جو عیسائیوں نے روم سے اخذ کیا تھا اور جس پر سابقہ پانچ صدیوں سے وہ عمل پیرا تھے ۔

لیکن ان آیات کے نزول کے تین ماہ بعد ھی رسول اکرم کی وفات واقع ھوئی اور کفار کے ھر رسم و رواج کے مسدود کرنے کے جذبہ کے تحت ان آیات سے یہ مفہوم اخذ کرلیا گیا کہ قمری مہینے جاری رکھتے ھوئے صرف لوند کے تیرھویں مہینے کا اِضافہ مسدود کردیا جائے ۔ اس آیۂ کریمہ میں جو حقیقت بیان کی گئی تھی کہ " عام " یا " سال " یعنی موسموں کا ایک مکمل دور ، قدرتی طور پر ، بارہ حصوں یا مہینوں پر مشتمل ھوتا ہے ، اس کو نظر انداز کر دیا گیا اور بارہ قمری مہینوں کا ایک ایسا مصنوعی " سال " اختیار کیا گیا جو حقیقی سال کی میعاد سے دس بارہ دن کم میعاد پر مشتمل تھا ۔ اس غیر صحیح مفہوم اور غلط اندیشی کا نتیجہ یہ ھوا کہ مسلمانوں میں ایسی تقویم رائج ھوگئی جو زندگی کے کسی اھم کاروبار کے تعین کے لئے کام نہیں دیسکتا ۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ جو قوم خود کو علم و حکمت کا وارث خیال کرتی ہے اُس نے ایک ایسی تقویم اختیار کرلی جس کو کبھی کسی جاھل قوم نے بھی قبول نہیں کیا ۔

مین معترف ھون کہ یہ " تاویل " محض میری تحقیقات پر مبنی ھونے کی وجہ سے مزید وضاحت کی سزا وار ہے ۔ یہ محسوس کرکے میں نے اس موضوع پر ایک کتاب (The Crescent and the Moon) کی تصنیف کا کام شروع کیا ہے ۔ محض تعمیل حکم کی خاطر یہ مختصر نوٹ پیش کیا جاتا ہے ۔

ـــ« باب الھاء »ـــ

ھَلَّ

أَهِلَّةٌ (جمع ۔ واحد هِلَالٌ) اس لفظ پر بھی ڈاکٹر امیر علی کی تحقیقات دلچسپی سے خالی نہ ھوں گی ، ناظرین غور فرمائیں ۔

جس ایک آیت قرآن میں یہ لفظ آیا ہے اس کی عبارت اور مقبول عام معنی مندرجہ ذیل ھیں :ـــ

● یسئلونك عن الاهلة ـ قل هی مواقیت للناس والحج ـ و لیس البر بان تاتوا البیوت من ظهورها ولکن البر من اتقی ـ واتوا البیوت من ابوابها ـ و اتقو الله لعلکم تفلحون ـ

[س ۲ : ۱۸۹

تجھے پوچھتے ھیں نئے چاند کے بارے میں ،

تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ھیں، اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے جاؤ بلکہ نیکی اس میں ھے کہ تم (بُرے کاموں سے) بچو۔ سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

متذکرہ صدر عام ترجمہ پر کافی غور کیا جائے تو واضح ھوگا کہ معنی واضح نہیں ھیں ۔ نیز آیت کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ربط نہیں پایا جاتا ۔ ان ھی دشواریوں کو رفع کرنے کی خاطر شان نزول یہ بتلایا جاتا ھے کہ زمانۂ جاھلیت میں عربوں میں یہ رسم جاری تھی کہ سالانہ حج سے واپسی پر اپنے مکانات کے سامنے کے دروازوں سے نہیں بلکہ پیچھے سے دیواروں میں سوراخ کرکے آتے تھے ۔ یہ شان نزول کہاں تک مستند تاریخ پر مبنی ھے اور کہاں تک مفروضہ مفہوم کو مربوط بنانے کی خاطر تراشا گیا ھے قابل تحقیق ھے ۔

غرض تراجم و تفاسیر کے اس عام معنی پر مزید تبصرہ کئے بغیر اس آیت کے جو معنی ھماری سمجھ میں آتے ھیں وہ درج ذیل ھیں : چاند کے دور کو عربوں نے مختلف حصوں میں تقسیم کیا تھا ۔ اور ھر حصہ میں چاند کا علحدہ نام تھا ۔ پہلی تین راتوں میں چاند کو ھلال کہا جاتا تھا اور جب ان تین راتوں کا مجموعی ذکر ہوتا تو ان کو أَهِلَّةٌ کہتے تھے ۔ اس وقت کے عربی سماج میں قمری مہینہ کے ان تین پہلے دنوں کی کیا اھمیت تھی اس پر تحقیق و کاوش سے روشنی ڈالی جا سکتی ھے ۔ لیکن قرین ۞ قیاس ھے کہ سیارہ و بُت پرست عربوں میں بھی ان ایام سے اسی قسم کے رسم و رواج منسوب ھوں گے جو آج کل کی بت پرست اقوام میں بھی اماوسیا سے وابستہ ھیں ۔ مثلاً اماوسیا میں تجارتی کاروبار بند رھتے ھیں ۔ اکثر لوگ برت کرتے ھیں، مذھبی لوگ پوجا پاٹ کے لئے جمع ھوتے ھیں ۔ دوسرے تعطیل مناتے ھیں، اور خاص کر تجارتی طبقہ کے اصحاب اپنی دوکانیں بند لئے حساب کتاب کی تکمیل کر لیتے ھیں ۔ ان میں چند ایسے بھی ضرور ھوتے ھیں جو سماج کے لحاظ سے دروازہ تو بند رکھتے ھیں لیکن اپنے نفع کی خاطر کسی نہ کسی طرح لین دین جاری رکھتے ھیں ۔ * سیارہ پرست اقوام میں ھر ھفتہ میں کوئی ایک دن تعطیل کا نہیں ھوتا ۔ بلکہ چاند کے دور کے لحاظ سے اماوسیا اور پورنما کے ایام اس کے عوض منائے جاتے ھیں ۔

ان واقعات کے مدنظر اس آیت کے معنی سمجھنے کی کوشش کی جائے تو واضح ھوتا ھے کہ چاند کے ابتدائی دور سے جو رسم و رواج وابستہ تھے ان کی پابندی [illegible] سوال کیا جاتا ھے اور جواب ملتا ھے کہ یہ ایام افراد کی آسائش نیز لوگوں کے جمع ھونے اور مواقع فراھم کرنے کے لئے ھیں ۔ پس اس میں کوئی خوبی نہیں کہ محض رسم و رواج کی خاطر تم سامنے کے دروازے تو بند کر [illegible] پچھلے دروازہ سے کاروبار جاری رکھو ۔ خوبی دراصل اس میں ھے کہ تم جو کام کرو کھلا کھلا کرو ۔ اور رسم و رواج سے نہیں، خدا سے ڈرو تا کہ تم حقیقی فلاح پاؤ ۔

اس آیت کے عام مروجہ معنی پر اس خاص معنی کو حسب ذیل اسباب کی وجہ

* اکثر عیسائیوں میں بھی اتوار کے دن بچوں کو سامنے کے انگن میں کھیلنے کے لئے ماں باپ منع کرتے ھیں، لیکن اپنے کمرہ میں یا پچھواڑے میں کھیلنا بُرا نہیں سمجھا جاتا ۔

سے بھی ترجیح دی جا سکتی ہے :

(۱) یہ آیت سورۂ بقر کی ہے جو دور مدینہ کی ابتدائی سورۃ ہے۔ اس سورۃ کے نزول تک نہ روز جمعہ کو عید المؤمنین قرار دیا گیا تھا اور نہ شمسی قمری سال کو ممنوعیت نسی کی بناء پر ترک کیا گیا تھا۔ لہذا یہ بعید از قیاس نہیں کہ اس آیت کے نزول تک بلکہ چند روز بعد تک بھی قمری مہینہ کے پہلے تین دنوں میں کاروبار بند رہا کرتے تھے۔

(۲) اس آیت میں لفظ حج نے مفسرین کے خیالات کو اس لفظ کے اُس ایک معنی کی طرف رجوع کردیا جس کے سوا دور خلفاء راشدہ ھی میں کوئی اور معنی باقی نہیں رہے تھے۔ دراصل حج ہر اس مجمع کو کہا جاتا ہے جہاں لوگ کسی خاص وجہ سے جمع ہوں اور بحث وحجت کی جائے یا کوئی سماجی یا مذھبی فرض انجام پائے۔ جس سالانہ حج پر زمانۂ نبوت و خلافت میں اس قدر شدت سے توجہ کی گئی کہ لفظ حج کے دوسرے معنی تقریباً مفقود ہوگئے اس کو عرب دراصل حج اکبر کہا کرتے تھے۔ دو سو برس بعد جب ترجمہ و تفسیر کے ضمن میں حدیثیں جمع ہونے لگیں تو اس آیت کے معنی میں بھی لفظ حج کا مفہوم وھی سالانہ حج لے لیا گیا، اور اس مفہوم کو آیت کے دوسرے حصہ سے مربوط کرنے کی خاطر یہ بعید از قیاس مفروضہ قبول کرنا پڑا کہ عرب حج سے واپسی پر اپنے مکانات میں پیچھے کی دیوار میں سوراخ کرکے داخل ہوا کرتے تھے۔

اپنے مفہوم کو واضح کرنے کی خاطر ایسا طرز بیان اختیار کیا گیا ہے جس سے یہ خیال ہوسکتا ہے کہ ہم کو اپنے سمجھے ہوئے معنی پر پورا یقین ہے۔ دراصل ہمارا مقصد صرف اتنا ہے کہ مدبّرین اس معنی پر بھی غور کریں اور تاریخ سے اس کی تائید یا تردید فرمائیں۔

تمت بالخیر